CC-0. Mufti Taqi Usmani Collection. Digitized by eGangotri

الله ... مثل ... مشكوة ...

الحمد لله رب العالمين كہ ربع ثالث كتاب مستطاب مشكوة مترجم بترجمہ اردو صحت لفظی بمعہ حواشی مفيدہ

التحفة المعدلة

الى من يريد

ترجمة المشكوة

باہتمام ابو ادریس عبد الغفور و عبد الاول ابنا مولوی محمد صاحب بن مولوی عبد اللہ صاحب عرنوی

القدر المطبوع وافق النسخة التي شرع مصححا

5258

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب القصاص الفصل الأول عن عبد الله

کتاب ہے بیچ بیان قصاص کے۔ فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ

ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد

بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روا خون کرنا انسان مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو

ان لا اله الا الله وانى رسول الله الا باحدى ثلث النفس بالنفس و

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں رسول اللہ کا سلہ مگر بسبب ایک بات کے تین میں سے مارا جاوے بدلے جان کے

الثيب الزانى والمارق لدينه التارك للجماعة متفق عليه وعن

سنگسار کیا جاوے زانی بیاہا ہوا اور مرتد چھوڑ دینے والا جماعت کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يزال المؤمن فى فسحة من دينه

ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے مومن بیچ کشادگی کے دین اپنے سے

مالم يصب دما حراما رواه البخارى وعن عبد الله بن مسعود قال

جب تک کہ نہیں پہنچتا سلے خون حرام کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول ما يقضى بين الناس يوم القيمة فى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول حکم کرنا اللہ تعالیٰ کا درمیان لوگوں کے حکم کرنا

الدماء متفق عليه وعن المقداد بن الاسود انه قال يا رسول

سلہ خونوں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود سے یہ کہ اوسنے کہا یا رسول اللہ

الله ارايت ان لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب احدى يدى

خبر دیجیے مجھکو اگر میں ملاقات کروں ایک شخص کافر سے پس لڑیں ہم آپس میں پس ماری میرے ایک ہاتھ کو

بالسيف فقطعها ثم لاذ منى بشجرة فقال اسلمت لله وفى رواية

تلوار پس کاٹ ڈالے اوسکے ہاتھ کو پھر پناہ پکڑے کافر مجھ سے تہ ایک درخت کے اور کہے مسلمان ہوا میں واسطے اللہ کے اور ایک روایت میں

فَلَمَّآ اَهْوَيْتُ لِاَقْتُلَهٗ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَاَقْتُلُهٗ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا

جب قصد کیا میںنے کہ قتل کروں میں اوسکو کہا لا الہ الا اللہ کیا مار ڈالوں میں اوسکو بعد کہنے کلمہ کے

قَالَ لَاتَقْتُلْهُ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ قَطَعَ اِحْدٰى يَدَيَّ فَقَالَ

فرمایا نہ قتل کر اوسکو پس کہا مقداد نے یا رسول اللہ تحقیق اوسنے کاٹ ڈالا ہے ایک ہاتھ میرا پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَقْتُلْهُ فَاِنْ قَتَلْتَهٗ فَاِنَّهٗ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قتل کر اوسکو پس اگر قتل کریگا تو اوسکو پس تحقیق سلہ وہ بیچ مرتبہ تیرے کہ ہے پہلے اسکے کہ

تَقْتُلَهٗ وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

قتل کرے تو اوسکو اور تحقیق تو ہوویگا بیچ مرتبہ اوسکے کے پہلے کہنے کلمہ اوسکے کے کہ کہا متفق علیہ

وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُنَاسٍ

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف لوگوں

مِّنْ جُهَيْنَةَ فَاَتَيْتُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَهَبْتُ اَطْعَنُهٗ فَقَالَ لَآ اِلٰهَ

جہینہ کے پس آیا میں ایک شخص کے پاس اوسمیں سے اور ارادہ کیا میںنے یہ کہ ماروں میں اوسکو نیزہ پس کہا اوسنے لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ فَطَعَنْتُهٗ فَقَتَلْتُهٗ فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ

الا اللہ اور مارا میںنے اوسکو نیزہ پس مار ڈالا میںنے اوسکو پھر آیا میں پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی میںنے اوسکو پس فرمایا

اَقَتَلْتَهٗ وَقَدْ شَهِدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا

کیا قتل کیا تو نے اوسکو حال آنکہ پڑھا اوسنے کلمہ لا الہ الا اللہ کہا میںنے یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ

فَعَلَ ذٰلِكَ تَعَوُّذًا قَالَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

کیا اوسنے یہ واسطے بچاؤ کے قتل سے فرمایا سلہ پس کیوں نہ چیرا تو نے دل اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رِوَايَةٍ لِّجُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت جندب بن عبد اللہ بجلی کے یہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِنْدَ مَا تَصْنَعُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَآءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَهٗ مِرَارًا رَوَاهُ

مر کہا تو کلمہ لا الہ الا اللہ کو جسوقت کہ آویگا یہ کلمہ دن قیامت کے نے یہ کئی بار نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

جو شخص کہ قتل کرے ایک عہد والے کو نہ پاویگا بو بہشت کی اور تحقیق بو بہشت کی آتی ہے راہ

أَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

چالیس برس کی سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ گرایا اپنے تئیں پہاڑ سے اور مار ڈالا اپنی جان کو بسبب اوسکے پس وہ ہیچ آگ دوزخ کے ہے

يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا أَوْ مَنْ تَحَسَّى سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ

گرتا رہے گا اوسمین ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین کبھی نکلیگا اور جسنے پیا زہر

فَسَمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ

پس زہر اوسکا اوسکے ہاتھ مین ہوگا پیویگا اوسکو دوزخ کی آگ مین ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین کبھی نہ نکلے گا اور جسنے مار ڈالی

نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

جان اپنی سے ساتھ تیز چیز کے پس تیز چیز اوسکی اوسکے ہاتھ مین ہوویگی ہمیشہ کہ اوسکو اپنے پیٹ مین ہیچ آگ دوزخ کے

خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین سے کبھی نہ نکلیگا متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ گلا گھونٹے گا اپنا گلا گھونٹے گا اپنا دوزخ مین اور وہ شخص کہ نیزہ مارے اپنے تئین نیزہ مارے گا

فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

آگ مین نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی جندب بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا ہیچ اون لوگون کے کہ تجھ پہلے تمسے ایک شخص اوسکے لگا تھا زخم پس بے صبری کی اوسنے اور

فَجَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللهُ تَعَالَى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ

اور کاٹ ڈالا اوس نے اپنا ہاتھ پس تھمنا خون نہ تھا تک کہ مر گیا فرمایا اللہ تعالی نے جلدی کی مجھسے بندے میرے ہیچ ساتھ ہلاک کرنے

فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ طُفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو

پس حرام کی میں نے اوپر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ

الدوسی لما ھاجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المدینۃ ھاجر الیہ وھاجر

جب ہجرت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف مدینہ کے تو ہجرت کی طفیل بن عمرو نے طرف حضرت صلعم کے اور ہجرت کی

معہ رجل من قومہ فمرض فجزع فاخذ مشاقص لہ فقطع بھا

ساتھ طفیل کے ایک شخص اوانکی قوم مین سے پس مریض ہوا وہ شخص اور بے صبری کی پس لیں اپنی پہنچا مین تیرونکی اور کاٹ ڈالے ساتھ

براجمہ فشخبت یداہ حتی مات فراہ الطفیل بن عمرو فی منامہ و

جوڑ اپنی اوسکیونکی پس جاری ہوا خون دونو ہاتھون اوسکے سے یہانتک کہ مرگیا پس دیکھا طفیل بن عمرو نے اپنی خواب مین اسحالت مین کہ

ھیئتہ حسنۃ ورآہ مغطیا یدیہ فقال لہ ما صنع بک ربک فقال

ہیئت اوسکی اچھی ہے اور دیکھا اوسکو اوسحالمین کہ ڈھانکا ہوا ہے دونو ہاتھ اپنے پس کہا طفیل نے اوسکو کہ کیا معاملہ کیا ساتھ تیرے پروردگار تیرے نے

غفر لی بھجرتی الی نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراک مغطیا یدیک قال

بخشدیا مجکو رب میرے نے بسبب ہجرت کرنے میرے کی طرف نبی اوسکے کی پھر کہا طفیل نے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہون تجکو ڈھانکے ہوئے دونو ہاتھ

قیل لی لن نصلح منک ما افسدت فقصھا الطفیل علی رسول اللہ

کہا گیا واسطے میرے ہرگز نہ درست کرینگے ہم تجسے اوسچیز کو کہ خراب کی تو نے پس بیان کیا اسخواب کو طفیل نے روبرو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم ولیدیہ فاغفر وآہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے یا الٰہی اور دونو ہاتھون اوسکیلئے بھی بخشدے نقل کیا ہے

مسلم وعن ابی شریح الکعبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثم انتم

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی شریح کعبی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر تم

یا خزاعۃ قد قتلتم ھذا القتیل من ھذیل وانا واللہ عاقلہ من قتل

اے خزاعہ تحقیق قتل کیا تمنے اوس قتیل کو قبیلہ ہذیل سے اور مین قسم ہے خدا کی خونبہا دینے والا ہون اسکا

بعدہ قتیلا فاھلہ بین خیرتین ان احبوا فقلوا وان احبوا اخذوا

جسکو بعد اوسکے قتیل پس وارث اوسکو مختار ہین درمیان دو امرون کے اگر چاہین مار ڈالین قتل کرنیوالیکو اور اگر چاہین ہر لین

العقل رواہ الترمذی والشافعی وفی شرح السنۃ باسنادہ وصحح

خون بہا نقل کیا ہے ترمذی اور شافعی نے اور شرح سنہ مین ساتھ اسناد شافعی کے مذکور ہے اور صحیح کیا

بانہ لیس فی الصحیحین عن ابی شریح وقال واخرجاہ من روایۃ

کہ یہ حدیث نہین ہے بخاری اور مسلم مین ابی شریح سے اور کہا بغوی نے کہ روایت کیا ہے بخاری اور مسلم نے اسحدیث کو

ولی الدم کو اختیار ہے کہ دو قاتل کو معاف کردے یا قصاصاً قاتل کو قتل کرے یا دیت لیوے یہ حدیث صحیح ہے اسکو بخاری اور مسلم نے بھی روایت کیا اور ابن مسعود سے بھی ایسی ہی روایت ہے

قولہ فی الصحیحین صحیح مسلم مین حضرت صلعم سے بھی ایسا ہی حکم مروی ہے اور بخاری سے ابن عباس سے بھی ایسا ہی مروی ہے

بخاری کی کتاب القصاص فی القتل مین یہ روایت مذکور ہے تو الدیۃ

قولہ القصاص فی القتل الخ تک اور ان آیات اور احادیث سے

قرآن مین یہ حکم ہے کہ ولکم فی القصاص حیوۃ یا اولی الالباب لعلکم تتقون

قصاص ثابت ہے اور اسپر اجماع ہے

علماء کا ۱۲

أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي بِمَعْنَاهُ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ
ابی ہریرہ سے یعنے ساتھ معنے اسکے کے۔ اور روایت ہی انس سے سے یہ کہ ایک یہودی نے کچلا سر ایک لڑکی کا

بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ
درمیان دو پتھروں کے پس کہا گیا لڑکی سے کہ کسنے کیا ساتھ تیرے یہ کیا فلانے نے کیا فلانے نے یہانتک کہ نام لیا گیا

لِلْيَهُودِيِّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ
اوس یہودی کا پس اشارہ کیا لڑکی نے ساتھ سر اپنے کے پھر حاضر کیا گیا یہودی پس اقرار کیا اوسنے پس حکم کیا بسبب اسکے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کچلا گیا سر اوسکا ساتھ پتھروں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی انس سے کہا توڑے

الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَتَوُا
ربیع نے کہ وہ پھوپھی ہین انس بن مالک کی دانت ایک لڑکی کے انصار مین سے پس آئے قرابتی اوس لڑکی کے

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم فرمایا حضرت نے ساتھ بدلے کے پس کہا انس بن نضر چچا انس بن مالک کے نے

لَا وَاللَّهِ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یون نہین قسم ہی خدا کی نہ توڑے جاوینگے دانت اوسکے اے رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُولُ
اے انس حکم اللہ کا بدلہ لینا ہے پس راضی مند ہوئی قوم اور قبول کی دیت پس فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ مُتَّفَقٌ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضے بندگان خدا وہ ہین کہ اگر قسم کہا بیٹھین اللہ پر تو البتہ پورا کرے اللہ اوسکی قسم کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ لَيْسَ فِي
علیہ۔ اور روایت ہی ابی جحیفہ سے کہ کہا پوچھا میںنے حضرت علی سے کہ کیا تمہارے پاس کوئی چیز سوا

الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي
قرآن کے ہی پس کہا علی نے قسم ہے اوسذات کی کہ پیدا کیا اناج اور پیدا کی جان نہین ہمیرے پاس مگر وہ چیز کہ

الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي
قرآن مین ہی مگر سمجھ کہ دیا جاتا ہی کوئی شخص اللہ کی کتاب مین اور ہمارے پاس ہی وہ چیز کہ کاغذ مین لکھی ہوئی ہی کہا میںنے کیا ہی

کیا جرم کا اور صرف کہنا
سے کہ بھیجدی اوسنے اقرار
پس کچلا گیا سر اوسکا
قتل کی ثبوت جرم کے
لیے کافی نہین ہے اور
معلوم ہوا کہ ولی مقتول
کو اختیار ہے جسطرح چاہے
نے مقتول کو قتل کیا اسی طرح
اسکو قتل کرے یا صرف تلوار
سے گردن اوڑادے اہا حدیث
کا یہی قول ہے ۲ اور
قبول کی دیت اسلیے کہ انس نے
خدا کے بھروسے پر قسم کہائی
تھی سو خدا نے اوسکی قسم سچی کی
۳ البتہ پورا کرے اللہ
اوسکی قسم کو یعنے جس چیز پر قسم
کہا وین کہ فلانی بات ایسی
ہوگی تو ویسی ہی خدا کر دیتا

باب القصاص

ہے اور انس نے حضرت صلی اللہ علیہ
سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دیکھا منتظر
دارد ہوئے علیہ وسلم کی اور دیکھا منتظر
ذہنا علیہ مقصود دیکھ کر
سفارش کرین اور دیکھ کر
والون سے اور قسم کہا
راضی کرین اور قسم کہا
السلام کی بھروسے پر
نے اسکے کوئی
نے حضرت من
آخر جاوے اور
سمجھا جاتا ہے
جیسے حضرت
خیال کرتے ہین
اور

الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ

کاغذ میں لکھی ہوئی فرمایا علی نے کہ خون بہا اور قدر اور حکم اوسکا اور چھڑانا قیدی کا اور یہ کہ نہ مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے

الْبُخَارِيُّ وَذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا فِي كِتَابِ الْعِلْمِ

بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی نہیں ماری جاتی کوئی جان ازراہ ظلم کے آخر کتاب العلم میں

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل دوسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

البتہ جاتا رہنا دنیا کا بہت سہل ہے نزدیک اللہ کے قتل کرنے مرد مسلمان کے سے نقل کی یہ ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْأَصَحُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

نسائی نے اور موقوف بیان کیا ہے اسکو بعضے راویوں نے اور وہ صحیح تر ہے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے براء بن

عَازِبٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عازب سے۔ اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللّٰهُ

کہ فرمایا کہ اگر بتحقیق آسمان والے اور زمین والے شریک ہوں بیچ خون کرنے ایک مرد مسلمان کے تو البتہ اوندھا ڈالیگا

فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

دوزخ میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَاصِيَتُهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لاویگا مقتول قاتل کو دن قیامت کے اس حال میں کہ پیشانی قاتل کی

وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتّٰى يُدْنِيَهُ

اور سر اوسکا مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور رگیں اوسکی بہتی ہونگی خون سے کہیگا اے پروردگار میرے قتل کیا اسنے مجکو اور نزدیک

مِنَ الْعَرْشِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عرش کے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ

ابْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ

بیٹے سہل بیٹے حنیف کے سے یہ کہ عثمان بن عفان بضد چڑھے مکان بلند پر روز دن دار کے اور کہا

۳۴ انا للہ وانا الیہ راجعون ۱۲

أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ

قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی آیا جانتے ہو تم یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہوتی ہے خون کسی

مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٌ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلُ

شخص مسلمان کی مگر بسبب ایکیات کے تین باتوں میں سے زنا کرنا پیچھے نکاح کرنے کے یا کفر کرنا پیچھے اسلام کے یا جان مارنی

بِغَيْرِ حَقٍّ فَيُقْتَلُ بِهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ

ناحق پس مارا جاویگا بدلے اوسکے میں پس قسم ہے خدا کی نہیں زنا کیا میں نے جاہلیت میں اور نہ اسلام میں اور نہ مرتد ہوا میں

مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ

جب سے کہ بیعت کی ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہ قتل کیا میں نے کسی جان کو کہ حرام کیا اللہ تم نے قتل کرنا اوسکا

تَقْتُلُونَنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ

قتل کرتے ہو تم مجکو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور دارمی کے ہیں یہ لفظ

الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ

حدیث کے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہے

الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا

مسلمان لے جلدی کرنے والا اور نیکی کرنیوالا جب تک کہ نہ پہنچے خون حرام کو پس جب پہنچا خون حرام کو

بَلَّحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ

تھک جاتا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہر گناہ ہے

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

امید ہے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ بخشدے اوسکو مگر گناہ اوس شخص کا کہ مرے مشرک یا گناہ اوس شخص کا کہ قتل کرے کسی مسلمان کو عمداً جان کر

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نقل کی یہ نسائی نے معاویہ سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم کیجاویں حدیں مسجدوں میں اور نہ سزا قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے

الْوَالِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ

باپ سے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی رمثہ سے کہ کہا آیا میں

لہ جلدی کرنے والا نیکی کرنے میں طرف نیکی کے

۲ بیان کریں مثال جیسا کہ یہ ہے کہ باقی رہا وہ باقی رہی اگر جاوے تو جاوے بھی اگر کہا جاوے تو جاوے بھی کہ کہا جاوے تو جاوے بھی

۳ قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے

۱۲

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ مَعَكَ قَالَ اِبْنِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ پس فرمایا کون ہے یہ تیرے ساتھ کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے

اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

گواہ رہو ساتھ اسکے فرمایا خبردار رہ کہ یہ نہیں گناہ کریگا تجھپر اور نہ تو گناہ کرے گا اسپر نقل کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَزَادَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ فِيْ اَوَّلِهٖ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى رَسُوْلِ

نسائی نے اور زیادہ کیا صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین بیچ اول اسحدیث کے اخیر عبارت کو کہا ابو رمثہ نے گیا مین ساتھ باپ اپنے کے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى اَبِي الَّذِيْ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِيْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس دیکھی میرے باپ نے مہر نبوت کہ پشت پر تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ میرے نے کہ چھوڑ دو مجھکو

اُعَالِجُ الَّذِيْ بِظَهْرِكَ فَاِنِّيْ طَبِيْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِيْقٌ وَاللّٰهُ الطَّبِيْبُ

علاج کرونمین اوسچیز کا کہ تمہاری پشت مین ہے پس تحقیق مین طبیب ہون پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہون نے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے نقل کی سراقہ بن مالک سے کہ

قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيْدُ الْاَبَ مِنِ ابْنِهٖ وَلَا يُقِيْدُ

کہا حاضر ہوا مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے اوسکے سے اور نہ قصاص لیتے تھے

الِابْنَ مِنْ اَبِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

بیٹے کا باپ اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کیا اسکو اور روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کرے اپنے غلام کو قتل کرینگے ہم اوسکو اور جو شخص کہ کاٹے اپنے

عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ

غلام کا تو اعضا کاٹین گے ہم اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے

فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَمَنْ خَصٰى عَبْدَهٗ خَصَيْنَاهُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

اور روایت مین کہ جو کوئی خوجہ کرے اپنے غلام کو خوجہ کرینگے ہم اوسکو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی

اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا

اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے جان بوجھکر

دفع إلى أولياء المقتول فإن شاءوا قتلوا وإن شاءوا أخذوا الدية

حوالہ کیا جاوے طرف وارثوں مقتول کے پس اگر چاہیں

وهي ثلثون حقة وثلثون جذعة وأربعون خلفة وما صالحوا عليه

اور دیت یہ ہے تیس اونٹنیاں کہ جو تین برس میں لگی ہوں اور تیس اونٹنیاں کہ جو چار برس میں لگی ہوں اور چالیس اونٹنیاں حاملہ اور

فهو لهم رواه الترمذي وعن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

پس وہ دینا اوس کا ہے نقل کیا یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

المسلمون تتكافأ دماؤهم ويسعى بذمتهم أدناهم ويرد عليهم

کہ مسلمان آپس میں برابر ہیں قصاص اپنے میں اور دیت میں اور کہ ہے ساتھ ذمہ لینے کے ادنی مسلمانوں کے اور پورا کرنا چاہیے

أقصاهم وهم يد على من سواهم ألا لا يقتل مسلم بكافر ولا ذو

جو بہت دور ہو اوس سے اور مسلمان حکم میں ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اور یہ ان لوگوں کو کہ سوا ہیں اوس سے خبردار ہو کہ نہ مارا جاوے مسلمان

عهد في عهده رواه أبو داود والنسائي ورواه ابن ماجة عن ابن

عہد والا بیچ عہد اپنے کے نقل کیا یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی ابن ماجہ نے

عباس وعن أبي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

عباس سے۔ اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ

يقول من أصيب بدم أو خبل والخبل الجرح فهو بالخيار بين إحدى

فرماتے تھے جو شخص کہ مصیبت زدہ ہو ساتھ خون کے یا زخم کے پس وہ اختیار ہے درمیان

ثلث فإن أراد الرابعة فخذوا على يديه بين أن يقتص أو يعفو

تین چیزوں میں سے پس اگر چاہے چوتھی چیز پس پکڑو ہاتھ اوسکا برابر لے یا معاف کرے

أو يأخذ العقل فإن أخذ من ذلك شيئا ثم عدا بعد ذلك فلم

یا دیت پس اگر لے اون چیزوں میں سے کوئی چیز پھر زیادتی کی پھر اوسکے پس اگر

النار خالدا فيها مخلدا أبدا رواه الدارمي وعن طاوس عن ابن عباس

آگ ہمیشہ رہنے والا ہوگا اوسمیں ہمیشہ رکھا گیا کبھی نہیں نکلے گا نقل کیا یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے طاؤس سے کہ نقل کیا یہ

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل في عمية في رمي يكون بينهم

ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے بیچ اندھا دھند کے پتھر پتھراؤ کے ہو کہ درمیان

بِالْحِجَارَةِ أَوْ جَلَدٍ بِالسِّيَاطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُهُ عَقْلُ

ساتھ پتھروں کے یا مارا جاوے ساتھ مارنے کوڑوں کے یا ساتھ مارنے لکڑیوں کے پس یہ قتل ہیچکم قتل خطاء کے ہے اور دیت اوسکی دیت

الْخَطَأِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ

خطا کی ہے اور جو شخص کہ مارا گیا جان بوجھ کر پس وہ قتل موجب قصاص کا ہے اور جو شخص کہ حائل ہو درمیان قصاص لینیوالے کے پس اوسپر ہے لعنت

اللهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اللہ کی اور غضب اوسکا نہ قبول کیا جاوے گا اوس سے نہ نفل اور نہ فرض نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑونگا میں اوس شخص کو کہ قتل کرے پیچھے

أَخْذِ الدِّيَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

لینے دیت کے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَتَصَدَّقَ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ زخمی کیا گیا کچھ بیچ بدن اپنے کے پھر معاف کیا زخمی کرنیوالے کو مگر کہ بلند

اللهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ بسبب اوسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس سے ایک گناہ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ

فصل تیسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ عمر بن خطاب نے قتل کیا

نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَاحِدٍ قَتَلُوهُ قَتْلَ غِيلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ لَوْ

ایک جماعت کو کہ پانچ تھے یا سات تھے بدلے قتل کرنے ایک شخص کے کہ قتل کیا تھا اسنے اوسکو قتل خفیہ دیپ دیکر اور فرمایا عمر رضی

تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ

حملہ کرتے اوسپر صنعاء والے تو البتہ قتل کرتا میں اون سب کو نقل کی یہ مالک نے اور نقل کی بخاری نے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ

ابن عمر سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا حدیث کی مجھکو فلانے نے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاویگا قتل کیا گیا اپنے قاتل کو دن قیامت کے اور کہیگا پوچھ اوس سے

۱۲ منہ

ثم قتلني فيقول قتلته على ملك فلان قال جندب فاتقوا رواه

النسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه من اعان

على قتل مؤمن شطر كلمة لقي الله مكتوب بين عينيه آيس من رحمة

الله رواه ابن ماجة وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه قال اذا امسك

الرجل وقتله الآخر يقتل الذي قتل ويحبس الذي امسك رواه

الدارقطني باب الذي يأتي الفصل الاول وعن ابن عباس

عن النبي صلى الله عليه قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام

رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه في

جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة

التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه بان

ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه

قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت احداهما الاخرى بحجر ففتلتها

وَمَا فِي بَطْنِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ

اور بچہ اسکو کہ اوسکے پیٹ مین تہا پس حکم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت بچہ اوسکی کہ بیچ پیٹ اوسکی کم اغرہ

أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ

یا لونڈی اور حکم کیا ساتہ دیت عورت کی کہ قتل کی گئی اوپر قوم اوس عورت کی کہ قتل کیا اوسنے اور وارث کیا اوسکی کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی مغیرہ بن شعبہ سے یہہ کہ دو عورتین تہین آپسمین سو کنین پس مارا

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ أَوْ عَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ

ایک نے اون دونو مین سے دوسری کو ساتہ پتہر کے یا چوب خیمہ کے پس گرا دیا اوسکے پیٹ کے بچہ کو پس حکم فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَجَعَلَهُ عَلَى عَصَبَةِ الْمَرْأَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچہ کے غرہ غلام یا لونڈی اور واجب کیا اوسکو اوپر عصبہ عورت یا نوالی کے

هٰذِهِ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا

سے یہ روایت ترمذی کی ہے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہے کہا مغیرہ نے کہ مارا ایک عورت نے اپنی سوکن کو

بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاحِدٌ بِهِمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ

ساتہ چوب خیمہ کے اور وہ تہی حاملہ پس مار ڈالا اوس عورت نے اپنی سوکن حاملہ کو کہا مغیرہ نے اور ایک ومنیہ ہے تہی لحیان مین سے کی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیت عورت قتل کی گئی کی اوپر عاقلہ عورت مار ڈالنے والی کی اور ایک غرہ واسطے اوسکے جو بیچ

بَطْنِهَا الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

پیٹ اوسکے کو تہی۔ فصل دوسری روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ الْخَطَأِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار رہو کہ تحقیق دیت قتل خطا کی کہ شبہ عمد ہے کہ ساتہ کوڑے اور عصا کے ہو

مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

سو اونٹ ہین اونمین چالیس ایسے ہون کہ اونکے پیٹ مین بچے اونکے ہون نقل کی یہ نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِي

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نقل کی ابو داؤد نے ابن عمرو سے اور ابن عمر سے اور

شَرْحُ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

شرح السنہ میں لفظ مصابیح کے ہیں ابن عمر سے۔ اور روایت ہے ابی بکر بن محمد سے

عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ

عمرو بن حزم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اس نے اپنے نقل کی دادا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ لکھا طرف

الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا فَإِنَّهُ قَوَدٌ يَدِهِ إِلَّا

یمن والوں کے اور تھا بیچ اس خط کے یہ کہ جو شخص مار ڈالے بے تقصیر کسی مسلمان کو تو اس کو قتل کیا جاوے پس تحقیق یہ قصاص ہے تو اپنے ہاتھ

أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ وَفِيهِ أَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَفِيهِ فِي

سے کر راضی ہو جاویں وارث مقتول کے اور اس نامہ میں یہ بھی تھا کہ قتل کیا جاوے مرد بدلے عورت کے اور اس میں یہ بھی تھا کہ بیچ

النَّفْسِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ وَفِي

مارڈالنے جان کے سو دیت ہے سو اونٹ اور اوپر سونا رکھنے والوں کے ہزار دینار اور بیچ

الْأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ الدِّيَةُ

ناک کے جبکہ قطع کر پوری کاٹی جاوے دیت ہے سو اونٹ اور بیچ دانتوں کے کہ سب کاٹے جاویں دیت ہے

وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي

اور بیچ ہونٹوں کے کہ کاٹے جاویں پوری دیت ہے اور بیچ دونوں خصیوں کے کہ کاٹے جاویں دیت ہے اور بیچ کاٹنے ان کے دیت ہے اور

الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ

پھوڑنے دونوں آنکھوں کے دیت ہے اور بیچ کاٹنے ایک پاؤں کے آدھی دیت ہے اور بیچ زخم پہنچے ہوئے مغز سر کے تہائی

الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَ

دیت ہے اور بیچ زخم پیٹ کے تہائی دیت ہے اور بیچ زخم کے کہ ہڈی سر کی ہو پندرہ اونٹ ہیں اور

فِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ

بیچ ہر انگلی کے ہاتھ پاؤں کے اونٹ دس دس اونٹ ہیں اور بیچ ہر دانت کے پانچ پانچ

الْإِبِلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَ

اونٹ ہیں نقل کی یہ نسائی اور دارمی نے اور بیچ روایت مالک کے یہ ہے اور بیچ ایک آنکھ کے پچاس اونٹ ہیں اور

فِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

بیچ ایک ہاتھ کے پچاس اور بیچ ایک پاؤں کے پچاس اور بیچ زخم کے کہ ہڈی کھل گئی ہو پانچ اونٹ ہیں سا اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہچ زخمون کے کہ انمین جاوے ہر ایک

خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پانچ پانچ اونٹ ہین اور پہچ دانتون کے پانچ پانچ اونٹ ہین نقل کی یہ ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے سے پہلا جملہ۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

اور روایت ہی ابن عباس رضؓ سے کہ کہا مقرر کین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے انگلیان دونو ہاتھون اور دونو پانو کی

سَوَاءً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

برابر نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ هٰذِهِ وَهٰذِهِ

اونگلیان برابر ہین اور دانت برابر ہین اگلے دانت اور ڈاڑہ برابر ہین سے یہ اور یہ

سَوَاءٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

برابر ہین نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا

خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا حِلْفَ

خطبہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سال فتح مکہ کے پھر فرمایا اے لوگو تحقیق نہین ہی سے پیدا کرنا عہد کا

فِي الْإِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا

اسلام مین اور رہا عہد نیک جو جاہلیت مین ہوا پس تحقیق اسلام نہین زیادہ کرتا اوسکو مگر

شِدَّةً الْمُؤْمِنُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ

مضبوطی مسلمان حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہین اون لوگون پر کہ سوا اونکے ہین پناہ دیتا ہی اونپر ادنی اونکا اور پھیرتا ہی اونپر

أَقْصَاهُمْ وَيَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعَدَتِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ

جو بہت دور ہی اونسے اور پھیرتے ہین لشکر اونکے بیٹھے رہنے والون پر نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے اور نہ صاحب عہد

فِي عَهْدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

اوسکے عہد مین یہ روایت کی ابو داؤد نے اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قتل کرے عہد کیا ہوا کسی کا جسکو ذمہ ہی اللہ کا اور ذمہ ہی رسول اللہ کا

فَقَدْ أَخْفَرَ بِذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

پس تحقیق توڑا ذمہ اللہ کا پس نہ پاوے بو بہشت کی اور تحقیق بو اوسکی پائی جاتی ہی ستر برس کی راہ سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

مسلمان برابر ہین خون اونکے اور دوڑتا ہی ذمہ اونکا ادنی اونکا اور ہین مسلمان ایک ہاتھ پر سوا اونکے

يُرَدُّ مُشِدُّهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ وَغَازِيهِمْ عَلَى قَاعِدِهِمْ لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ

پھیرتا ہی اونپر زور والا اونکا کمزور اونکے اور لڑنے والا اونکا بیٹھے رہنے والے اونکے نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے اور نہ صاحب عہد

فِي عَهْدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکے عہد مین یہ روایت کی ابو داؤد نے اور روایت ہی علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَنْقُشُوا فِي خَوَاتِيمِكُمْ الْعَرَبِيَّةَ وَلَا تَنْقُشُوا فِيهَا مُحَمَّدًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہ نقش کرو انگشتریون مین اپنی عربی اور نہ نقش کرو انمین محمد نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ

اور روایت ہی انس سے کہ کہا تھا نقش انگشتری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تین سطر محمد ایک سطر

وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللّٰهُ سَطْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور رسول ایک سطر اور اللہ ایک سطر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً وَفَصُّهُ مِنْهُ

اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تھا انگشتری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی اور نگینہ اوسکا اوسی سے

وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَ لَهَا فَسَقَطَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَصُّهُ مِنْهُ

اور تھا کرتے نگینہ اوسکا اندر ہتھیلی اپنی کے جب پہنتے اوسکو پھر گرا پس بنوایا انگشتری لوہے کی نگینہ اوسکا اوسی سے

وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَ لَهَا فَسَقَطَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَصُّهُ مِنْهُ

اور تھا کرتے نگینہ اوسکا اندر ہتھیلی اپنی کے جب پہنتے اوسکو پھر گرا پس بنوایا انگشتری لوہے کی نگینہ اوسکا اوسی سے

وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَ لَهَا فَسَقَطَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَصُّهُ مِنْهُ

اور تھا کرتے نگینہ اوسکا اندر ہتھیلی اپنی کے جب پہنتے اوسکو پھر گرا پس بنوایا انگشتری لوہے کی نگینہ اوسکا اوسی سے

وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَ لَهَا فَسَقَطَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَصُّهُ مِنْهُ

اور تھا کرتے نگینہ اوسکا اندر ہتھیلی اپنی کے جب پہنتے اوسکو پھر گرا پس بنوایا انگشتری لوہے کی نگینہ اوسکا اوسی سے

دُورِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اونہیں کے گھروں میں سے اور ایک روایت میں کہا دیت عہد والے کی آدھی دیت حر کی ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ خُشَفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے خشف بن مالک سے کہ نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا اسے حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فِي دِيَةِ الْخَطَأِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورٍ وَعِشْرِينَ

بیچ دیت خطا کے بیس اونٹنیاں کہ دو برس پر میں لگی ہوں اور بیس اونٹ کہ دو برس پر میں لگے ہوں اور بیس اونٹنیاں

بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

کہ تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس میں لگی ہوں نقل کیا یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَخُشَفٌ مَجْهُولٌ لَا

اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن مسعود رضی پر اور خشف مجہول ہے نہیں

يُعْرَفُ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہچانا جاتا مگر ساتھ اس حدیث کے اور روایت کیا بغوی نے شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَدَى قَتِيلَ خَيْبَرَ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِي أَسْنَانِ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

دیت دی اس شخص کی کہ مارا گیا تھا خیبر میں ساتھ سو اونٹوں کے زکوٰۃ کے اونٹوں کے حال آنکہ نہیں درمیان اونٹوں زکوٰۃ کے

ابْنُ مَخَاضٍ إِنَّمَا فِيهَا ابْنُ لَبُونٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

اونٹ برس دو کا سوا اسکے نہیں کہ اونہیں تھی دو برس کی اونٹ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے نقل کی

جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ

اپنے دادا سے کہ کہا تھی قیمت دیت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آٹھ سو

دِينَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ

دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت اہل کتاب کی اون دنوں تہی آدھی

دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتَخْلَفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ

دیت مسلمان کی کہا اوسکے دادا نے پس تھا حکم اسیطرح سے یہاں تک کہ خلیفہ کیا گیا عمر رضہ اور کھڑے ہوئے حضرت عمر

إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ

تحقیق اونٹ مہنگی ہو گئے کہا راوی نے ٹھہرائی دیت عمر نے اوپر دولتمند سونا رکھنے والوں کی ہزار دینار

وَعَلٰٓى اَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَىْ عَشَرَ اَلْفًا وَّعَلٰٓى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَىْ بَقَرَةٍ وَّعَلَى

اور اوپر دولتمند چاندی والونکے بارہ ہزار درہم اور گائین والون پر دوسو گائین اور

اَهْلِ الشَّآءِ اَلْفَىْ شَاةٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَىْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ اَهْلِ

بکری والونپر دوہزار بکریان اور سلہ جوڑے والون پر دوسو جوڑی کہا راوی نے اور چھوڑدی کہ عمر نے دیت

الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيْمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ذمیون کی نہین زیادہ کیا اوسکو اون دیتون مین کہ زیادہ کی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت نے سو ٹھہرائی دیت بارہ ہزار درہم نقل کی یہ ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَاِ عَلٰٓى اَهْلِ الْقُرٰى

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہراتے دیت خطا کی بستیون والون پر

اَرْبَعَمِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰٓى اَثْمَانِ الْاِبِلِ

چارسو دینار سے یا برابر اونکے سے چاندی مین سے اور قیمت ٹھہراتے دیت خطا کی اوپر سول اونٹون کے

فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِىْ قِيْمَتِهَا وَاِذَا هَاجَتْ رُخْصًا نَقَصَ مِنْ قِيْمَتِهَا وَبَلَغَتْ

پس جبوقت مہنگے ہوتے اونٹ تو زیادہ کرتے بیچ قیمت دیت کی اور جبکہ ارزانی اونٹون کی قیمت مین کم کرتے قیمت

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ اَرْبَعَمِائَةِ دِيْنَارٍ اِلٰى ثَمَانِ مِائَةِ دِيْنَارٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین مابین چارسو دینار کے آٹھ سو دینار تک

وَعَدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ قَالَ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور برابر اونکے چاندی بہی آٹھ ہزار درہم کہا راوی نے اور حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰٓى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَىْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ الشَّآءِ اَلْفَىْ شَاةٍ وَّقَالَ رَسُوْلُ

علیہ وسلم نے گائین والون پہ دوسو گائین اور بکریون والونپر دوہزار بکریان اور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَقْلَ مِيْرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيْلِ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت میراث ہوتی ہے درمیان وارثون مقتول کے اور حکم فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان عقل المرأۃ بین عصبتہا ولا یرث القاتل شیئا رواہ ابو داود
صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق دیت عورت کی باندھی گئی ہے درمیان عصبوں اوسکے کے رلہ اور نہیں وارث ہوتا قاتل عورت کی

والنسائی وعنہ عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عقل
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیت

شبہ العمد مغلظۃ مثل عقل العمد ولا یقتل صاحبہ رواہ ابو داود
شبہ عمد کی سخت ہے مانند دیت عمد کے سے اور نہ مارا جاوے صاحب شبہ عمد کا نقل کی یہ ابو داؤد نے۔

وعنہ عن ابیہ عن جدہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العین
اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مقدمہ آنکھ کے

القائمۃ السادۃ لمکانہا بثلث الدیۃ رواہ ابو داود والنسائی وعن
کہ ٹھہری ہوا اپنی جگہ اور جاتی رہی ہو روشنی اوسکی سے سات تہائی دیت کے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

محمد بن عمرو عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال قضی رسول اللہ صلی
محمد بن عمرو سے کہ نقل کی ابی سلمہ سے اوراوسنے ابو ہریرہ سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فی الجنین بغرۃ عبد او امۃ او فرس او بغل رواہ ابو داود و
علیہ وسلم نے بیچ بچے کے کہ پیٹ میں مرگیا ساتھ غرہ کے کہ غلام گیا یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر نقل کی یہ ابو داؤد نے اور

قال روی ہذا الحدیث حماد بن سلمۃ وخالد الواسطی عن محمد
کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ نے اور خالد واسطی نے محمد

ابن عمرو ولم یذکر او فرس او بغل وعن
بن عمرو سے اور نہیں ذکر کیا ہر ایک نے دونو نہیں سے لفظ او فرس او بغل کا۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من
عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

تطبب ولم یعلم منہ طب فہو ضامن رواہ ابو داود والنسائی و
کہ طبیب ٹھہرا وے اپنے تئیں بیکلف سے اور نہیں جانی گئی اوس سے طب پس وہ ضامن ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور

عن عمران بن حصین ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس
روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک لڑکے فقیروں کے نے کان کاٹ ڈالا ایک لڑکے

اَغْنِيَاءَ فَاَتٰى اَهْلَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا اُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ

دولتمند کے کا بیٹا رادس لڑکا کان کا لڑکا والے کے پیغمبر خدا صلعم کے پاس اور عرض کیا کہ ہم بیں محتاج سے پس مقرر کی حضرت نے

عَلَيْهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَلِيٍّ

اوپر کوئی چیز نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے حضرت علیؓ سے

اَنَّهٗ قَالَ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ اَثْلَاثًا ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَثَلٰثُوْنَ

یہ کہ اونہوں نے فرمایا کہ دیت شبہ عمد کی بیں تین طرح کی اونٹ دینے آتے ہیں تینتیس اونٹنیاں اس طرح کی کہ چوتھی برس میں

جَذَعَةً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ ثَنِيَّةً اِلٰى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَاتٌ وَفِيْ

اس طرح کی کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور تینتیس اونٹنیاں کہ چھٹی برس میں لگی ہوں آٹھ برس تک کی نویں برس میں لگی ہوں اور سب ہی حاملہ

رِوَايَةٍ قَالَ فِي الْخَطَاِ اَرْبَاعًا خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ حِقَّةً وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ

روایت میں علی سے یوں آیا ہے کہ کہا پیچ قتل خطار کے چار قسم کی اونٹنیاں دینے آتی ہیں پچیس تین تین برس کی اور پچیس

جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ لَبُوْنٍ وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

چار چار برس کی اور پچیس دو دو برس کی اور پچیس ایک ایک برس کی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَضٰى عُمَرُ فِيْ شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلٰثِيْنَ حِقَّةً

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مجاہد سے کہ کہا حکم کیا حضرت عمرؓ نے پیچ قتل شبہ عمد کے تیس اونٹنیاں تین تین برس کی

وَثَلٰثِيْنَ جَذَعَةً وَاَرْبَعِيْنَ خَلِفَةً مَّا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ اِلٰى بَازِلِ عَامِهَا رَوَاهُ

اور تیس چار چار برس کی اور چالیس اونٹنیاں حاملہ مابین پانچ برس پوری کے اور آٹھ برس پوری کی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي الْجَنِيْنِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا پیچ لڑکے کے

يُقْتَلُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيْدَةٍ فَقَالَ الَّذِيْ قُضِيَ عَلَيْهِ

کہ مارا جاوے اپنی ماں کے پیٹ میں ساتھ غرہ کے غلام ہو یا لونڈی پس کہا اوس شخص نے کہ حکم کیا گیا تھا اوسپر

كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلَّ

کہ کسطرح تاوان بھروں میں اوس شخص کا کہ نہ پی اوسنے کوئی چیز اور نہ کھائی اور نہ بولا اور نہ چلایا اور مانند اس قتل کے ساقط کیا جاتا ہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ رَوَاهُ مَالِكٌ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ یہ شخص کاہنوں کے بھائیوں میں سے ہے نقل کی یہ مالک نے

وَالنَّسَائِيُّ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلًا بَابُ

اور نسائی نے مرسل اور نقل کی یہ ابو داؤد نے سعید سے اور داؤد نے نقل کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے باب ہے

مَا لَا يُضْمَنُ وَمِنَ الْجِنَايَاتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ہم بیان اور چیزوں کا کہ نہیں تاوان دیا جاتا ہے اور بیان سبب قصور کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چارپائے کا زخم کردینا اوسکا معاف ہے اور کان بھی معاف ہے

الْبِئْرُ جُبَارٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ

اور کوئیں میں کوئی گر کر مرے معاف ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے غزہ تنگی کی میں اور تھا میرا ایک نوکر پس لڑا وہ ایک آدمی سے پس کاٹ کھایا ایک نے

يَدَ الْآخَرِ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ

ہاتھ دوسرے کا پس نکالا اوس شخص نے کہ کاٹا گیا تھا ہاتھ اوسکا کاٹنے والے کے مونہ سے پس گرا دیئے دانت اوسکے

فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَيَدَعُ

پس جھڑ پڑے وہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس معاف کیا حضرت نے بدلا اوسکے دانتوں کا اور فرمایا

يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَالْفَحْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

ہاتھ اپنا تیرے مونہ میں کہ شہ چباتا تو اوسکو مانند چبانے اونٹ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ قتل کیا جاوے واسطے مال اپنے کے پس وہ شہید ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اوسکی

إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ

کہ اگر آوے ایک شخص ارادہ رکھتا ہو لینے مال میرے کا فرمایا پس نہ دے تو اوسکو مال اپنا کہا اوسنے خبر دیجئے مجھکو کہ اگر

قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ

لڑے مجھسے فرمایا کہ لڑ تو اوس سے کہا اوسنے خبر دیجئے مجھکو اسکی کہ اگر مار ڈالے مجھکو فرمایا پس تو شہید ہے کہا اوسنے خبر دیجئے مجھکو اسکی

إِنْ قَتَلَتْهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ

صلے اگر مین مارڈالون اوسکو فرمایا کہ وہ دوزخ مین ہی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ اونہون نے سنا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَخَذَفْتَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے صلے اگر جہانکے تیرے گہر مین کوئی اور نہین پروانگی دی ہی تونے اوسکو پس ماری تو اوسکو

بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ساتہ کنکری کے پس پہوڑی تو آنکہہ اوسکی نہین تجھپر گناہ متفق علیہ۔ اور روایت ہی

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ

سہل بن سعد سے یہ کہ ایک شخص نے جہانکا بیچ سوراخ دروازہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پشت خارہتا کہ کہجلاتے تہا اوس سے سر اپنا پس فرمایا اگر جانتا مین کہ تو

تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

دیکہتا ہی مجھکو البتہ چبہوتا مین اوسکر تیری آنکہہ مین نہین مقرر کی گئی ہی شرع مین پروانگی مانگنی سے کر دیکہنے نظر کرنے کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ دیکہا اونہون نے ایک شخص کو کہ پہینکتا تہا کنکر پس کہا اونہونے

لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا

کہ نہ پہینک تو کنکر اسلیے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہی اسطرح کہ کنکر پہینکنے سے اور فرمایا کہ تحقیق نہین

يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

شکار کیا جاتا ہے ساتہ اسکے اور نہ زخمی کیا جاتا ہی ساتہ اسکے دشمن ولیکن یہ پہینکنا توڑ ڈالتا ہی دانت کو اور پہوڑ دیتا ہی آنکہہ کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا وَفِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى

جسوقت کہ گذرے ایک تمہارا ہمارے مسجد ہماری مین یا بیچ بازار ہمارے کے اور ساتہ اوسکے ہون تیر پس چاہیے کہ ہاتہ رکہے

نِصَالِهَا أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اوسکے پیکان کو نہ لگے کسیکو مسلمانون مین سے اونسے کچہہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُشِیْرُ اَحَدُکُمْ عَلٰی

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اشارہ کرے ایک تمہارا اوپر

اَخِیْهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ لَعَلَّ الشَّیْطَانَ یَنْزِعُ فِیْ یَدِهٖ فَیَقَعُ

بھائی اپنے کے ساتھ ہتھیار کے اسلیے کہ تحقیق وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان لے کھینچ لے ہتھیار کو اوسکو گرا تا سو پس جا پڑے

فِیْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیچ گڑھے آگ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَشَارَ اِلٰی اَخِیْهِ بِحَدِیْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰی یَدَعَهٗ

جو شخص کہ اشارہ کرے طرف بھائی اپنے کے ساتھ لوہے کے پس تحقیق فرشتے لعنت کرتے ہیں اوسکو یہانتک کہ رکھدے اوسکو

وَاِنْ کَانَ اَخَاهُ لِاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ

سے اگرچہ ہو بھائی اوسکا حقیقی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ اور ابی ہریرہ رضہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ اوٹھاوے ہمپر ہتھیار پس نہیں ہم میں سے نقل کی یہ بخاری نے اور

زَادَ مُسْلِمٌ وَمَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

زیادہ کیا مسلم نے اور جو شخص کہ غش کرے ہمکو پس نہیں ہم میں سے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَیْنَا السَّیْفَ فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھینچے ہمپر تلوار پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَکِیْمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰی اُنَاسٍ مِّنَ

ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ہشام بن حکیم گذرا شام میں اوپر کتنے آدمیونکے

الْاَنْبَاطِ وَقَدْ اُقِیْمُوْا فِی الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰی رُءُوْسِهِمُ الزَّیْتُ فَقَالَ مَا

قوم نبطیون میں سے احمال میں کہ تحقیق وہ کھڑے کئے گئے تھے دھوپ میں اور ڈالا گیا اونکے سر پر تیل گرم کر کر پس کہا ہشام بن حکیم نے

هٰذَا اِقِیْلَ یُعَذَّبُوْنَ فِی الْخَرَاجِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہہ کہا گیا کہ عذاب کیجاتے ہیں یہ بسبب خراج کے پس کہا ہشام نے گواہی دیتا ہوں میں کہ البتہ سنا میں نے رسول خدا سے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ یُعَذِّبُ الَّذِیْنَ یُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِی الدُّنْیَا رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ تعالی عذاب کریگا اون لوگونکو کہ عذاب کرتے ہیں لوگونکو کہ عذاب کرتے ہیں لوگونکو دنیا میں نقل کیا یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْشِكُ اِنْ طَالَتْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے اگر دراز ہوئی

بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرٰی قَوْمًا فِیْ اَیْدِیْهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ یَغْدُوْنَ فِیْ غَضَبِ

تیری مدت عمر یہ کہ دیکھو گا تو ایک گروہ کو کہ انکے ہاتھوں مین ہونگے مثل دموں گایوں کے صبح کرینگے بیچ غضب

اللّٰهِ وَیَرُوْحُوْنَ فِیْ سَخَطِ اللّٰهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ وَیَرُوْحُوْنَ فِیْ لَعْنَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اللہ کے اور شام کرینگے بیچ نہایت ناخوشی اللہ کے اور ایک روایت مین ہے اور شام کرینگے بیچ لعنت اللہ کے نقل کیا یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو گروہ ہین دوزخیون سے نہین دیکھا مینے انکو

قَوْمٌ مَعَهُمْ سِیَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِیَاتٌ

ایک وہ ہین کہ اونکے پاس کوڑے ہونگے مانند دموں گاؤ کے مارینگے ساتھ اون کے لوگون کو اور دوسری قسم عورتین ہین پہنے ہوئے

عَارِیَاتٌ مُمِیْلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوْسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا یَدْخُلْنَ

اور ننگی ہین حقیقت مین اور رسیل کرنیوالیان اور رسیل کرنیوالیان سر اونکے مانند کوہان اونٹون بختی کے ٹیڑھے ہوئے نہین داخل ہونگی

الْجَنَّةَ وَلَا یَجِدْنَ رِیْحَهَا وَاِنَّ رِیْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَةِ كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ

بہشت مین اور نہین پاوینگی بو اوسکی حالانکہ بو جنت کی پائی جاتی ہے مسافت اتنی اور اتنی سے نقل کیا یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ لڑے ایک تمہارا

فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ

پس چاہیے کہ بچاوے منہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کیا آدم کو اوسکی اور صورت اپنی کی متفق علیہ۔ فصل

الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا

دوسری روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھولے پردہ

فَاَدْخَلَ بَصَرَهٗ فِی الْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ یُّؤْذَنَ لَهٗ فَرَاٰی عَوْرَةَ اَهْلِهٖ فَقَدْ اَتٰی

اور داخل کرے اپنی نگاہ گھر مین پہلے اس سے کہ اذن دیا جاوے اوسکو پس دیکھے اہل اوسکی کو پس تحقیق آیا

حَدًّا لَا یَحِلُّ لَهٗ اَنْ یَّاْتِیَهٗ وَلَوْ اَنَّهٗ حِیْنَ اَدْخَلَ بَصَرَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ رَجُلٌ

حد ایک کہ نہین درست اوسکو کہ کرنا اوسکا اور اگر تحقیق داخل کی اوسنے اپنی نگاہ اور سامنے آگیا اوسکے کوئی شخص گھر

سوا اسکے کہ صورت کی ضمیر اللہ تعالی کی طرف پھیری جاوے

---

۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲ مانند دموں گایون کے ۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴ صبح کرینگے ۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶ مراد یہ کہ ایسے لوگ ہونگے کہ ۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۲۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۳۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۴۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۵۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۶۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۷۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۸۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۱ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۲ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۳ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۴ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۵ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۶ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۷ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۸ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۹۹ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ ۱۰۰ یعنی ایسے لوگ ہونگے کہ

فَفَقَأَ عَيْنَهُ مَا عَيَّرْتَ عَلَيْهِ وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرَ

پس پھوڑ ڈالے اُنکھ اوسکی سو نہیں سزاوار ہے اوسپر اور اگر گذرے مرد دروازے پر کہ نہیں پردہ اوسکے لیے اوسکے لیے

مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ بند نہیں کیا گیا ہے وہ پس جائے ہے نظر اوسکی گھر والو پر پس نہیں گناہ اوسپر سوا اسکے نہیں کہ گناہ گھر کے لوگو پر ہے نقل کی

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ

پکڑنے تلوار کے سے ننگی کر کر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَدَّ السَّيْرُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

کر نقل کی سمرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ چیرا جاوے تسمہ درمیان دو انگلیوں کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سعید بن زید سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت دین اپنے کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت جان اپنی کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص

قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت مال اپنے کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت اہل اپنی کے پس وہ شہید ہے نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةِ

دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ اونمیں سے واسطے اوس شخص کے ہے کہ کھینچے تلوار اوپر امت میری کے یا فرمایا اوپر امت

مُحَمَّدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ رضہ کی کہ

الرَّجُلُ جُبَارٌ ذُكِرَ فِي بَابِ الْغَصْبِ بَابُ الْقَسَامَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

الرجل جبار ذکر کی گئی باب الغصب میں۔ باب ہے پانچ بیان قسامت کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

روایت ہے رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے یہ کہ دونوں نے حدیث کی یہ کہ عبداللہ بن

سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

سہل اور محیصہ بن مسعود آئے دونو خیبر میں ۱۲ اور جدا ہو گئے کھجور کے درختوں میں پس مارا گیا عبداللہ بن

سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى

سہل پھر آئے ۱۲ عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ بیٹے مسعود کے پاس

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَصْغَرَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کلام کیا اونہوں نے بیچ شان یار اپنے کے کہ قتل کیا گیا تھا ۱۲ پس شروع کیا عبدالرحمن نے اور تھا وہ چھوٹا

الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي لِيَلِيَ

قوم سے پس کہا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۲ بڑائی رکھ بڑے کی کہا یحییٰ بن سعید نے یعنے متولی ہو

الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ أَوْ قَالَ

کلام کرنیکا بڑا پس کلام کیا اونہوں نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحق ہو دیت قتیل اپنے کے ۱۲ یا فرمایا

صَاحِبِكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ

یار اپنے کے ساتھ قسموں بچاس مردوں کی تم میں سے عرض کیا اونہوں نے یا رسول اللہ یہ ایک چیز ہے کہ نہیں دیکھا ہمنے اوسکو فرمایا حضرت

يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ

یہود بیچ قسموں پچاس کے کہا اونہوں نے یا رسول اللہ وہ قوم کافر ہیں پس دیت دی یا رسول نے قتول کے کو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا تم بچاس قسمیں اور مستحق ہو دیت قاتل اپنے کے

أَوْ صَاحِبَكُمْ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یا فرمایا صاحب اپنے کے ۱۲ پس دیت دی اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹ متفق علیہ۔

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ رَافِعٍ

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے۔ فصل تیسری روایت ہے رافع

ابْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ

بن خدیج سے کہا ہو گیا ۱۲ ایک شخص انصار میں سے مقتول بیچ خیبر کے پس گئے وارث اوسکے

اور وجوبی ہوتے
اخر لینے ایک کسی طرف
چلا گیا اور ایک کسی طرف
سیر کرتا ہوا ۱۲
عبدالرحمن بن سہل مقتول
بیان کرنے شروع کیا
عبدالرحمن نے بیچ
بات کرنے بڑے کے
بڑا ہے تو بات کر یعنی
بات کرنے دے بڑے کو
بیان کرنے مقتول کے حقیقہ
عبدالرحمن اور محیصہ اور حویصہ
بھائی تھے بیچ
بیٹے کے پہلوان دعوی
کیا بیچ
بیٹے کے چچا کے
بیٹے حرف واو
قتل کیا گیا
عبداللہ
لیتے اسکے قصاص
یا دیت
دیت کرنے
دیت کیلئے قتیل کے
فرمایا
یعنی
یعنی عبداللہ
باب حکم القسامۃ
پاک کرینگے
پاک کرینگے
پاک کرینگے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَلَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَوْلِ صَاحِبِكُمْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا روبرو حضرت کے پس فرمایا حضرت نے کیا تمہارے پاس دو شاہد کہ شہادت دیں

قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ

کہا دار توبیخ یا رسول اللہ نہ تھا اوسجگہ کوئی مسلمانونمیں سے اور نہیں ہیں وہ مگر یہود اور تحقیق

يَجْتَرِءُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هٰذَا قَالَ فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلَفُوهُمْ

دلیری رکھتی ہیں وہ اس سے بہت بڑی شے کا موبیر فرمایا حضرت نے پس اختیار کرو تم اونمیں سے پچاس شخصوں کو پس قسم دیں لو اوسکو

فَأَبَوْا فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ

پس انکار کیا سکے دارثوں مقتول کے قسم دینے سے پس آپ دی دیت مقتول کی پیغمبر خدا صلعم نے اپنے پاس سے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان

قَتْلِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَالسِّعَايَةِ بِالْفَسَادِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

قتل کرنے مرتدوں کے اور اونلوگوں کے کہ سعی کرتے ہیں فساد کرنے میں ۔ فصل پہلی

عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِزَنَادِقَةٍ فَأَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ

روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا لائے گئے حضرت علی رضہ کے پاس زندیق شے پس جلا دیا اونکو پس پہنچی یہ خبر ابن عباس رضہ کو

فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ

پس کہا اگر ہوتا میں نہ جلاتا میں اونکو واسطے منع کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب

اللهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

خدا تعالیٰ کے جلانا ہے اور البتہ قتل کرتا میں اونکو بسبب فرمانے رسول خدا صلعم کے جو شخص بدل ڈالے دین اپنا شے پس مار ڈالو اوسکو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ

تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا ساتھ اوسکے مگر رب اللہ تعالیٰ نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ۔ قریب ہے کہ نکلے گی ایک قوم شے آخر زمانے میں نوجوان

سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ

ہلکے عقلوں کے شے کہینگے بہترین قول خلق کے سے شے نہ تجاوز کریگا ایمان اونکا نہ چبر گردن انکی سے

يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

سلہ نکل جاوین گے دین سے جیسا نکلجاتا ہے تیر شکار سے پس جہان ملو تم اونسے پس قتل کرو اونکو

فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

پس تحقیق اونکے قتل مین ثواب ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے اونکو دن قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ

خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوگی امت میری دو فرقے سلہ پس نکلے گی

بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيرٍ قَالَ

درمیان اونکے سے ایک جماعت نکلنے والی راہ سے اونکی مارڈالے گا اونکو نزدیک ہوگا ساتھ حق کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جریر سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع مین سلہ نہ پھر جائیو پیچھے میرے کافر ہوکر کہ مارے

بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بعض تمہارا گردن بعضے کی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا فِي جُرُفِ

فرمایا جسوقت کہ ملین دو مسلمان اٹھالین کرادو ہتھیار ایک اونکا اپنے بھائی پر ہتھیار پس وہ دونون پہنچے کنارے

جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَا جَمِيعًا وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ إِذَا

دوزخ کے ہین پس جسوقت کہ قتل کرے ایک دن اونون مین سے اپنے یار کو داخل ہونگے دونون دوزخ مین اکٹھے اور بیچ ایک روایت کے

الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ هٰذَا الْقَاتِلُ

ملین دو مسلمان ساتھ تلوارون اپنی کے پس قاتل اور مقتول دونون آگ مین ہونگے کہا مینے یہ قاتل ہے

فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس سلہ کیا حال ہے مقتول کا فرمایا وہ تھا حرص رکھنے والا اوپر قتل کرنے صاحب اپنے کے متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا

اور روایت ہے انس سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے ایک شخص قبیلہ عکل سے اور مسلمان ہوئے پس ناموافق

الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا

مدینہ کو پس حکم فرمایا حضرت نے اونکو کہ جاہین زکوۃ کے اونٹ مین سے اور پیوین پیشاب اونکا اور دودھ اونکا

سلہ ۱۲ سلہ اور کپڑے پاک کرے سلہ قاتل کا حال تو ظاہر ہے

فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي

پس کیا انہوں نے پس تندرست ہوگئے پھر مرتد ہوگئے اور قتل کیا انہوں نے اونٹ ہانکنے والوں کو اور ہانک لے گئے اونٹ پس بھیجا

آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ

اُنکے پیچھے پس لائے گئے وہ پس کاٹے ہاتھ اُنکے اور پاؤں اُنکے اور پھوڑیں آنکھیں اُنکی پھر نہ تیل دیئے اُنکو تاوقتیکہ

حَتَّى مَاتُوا وَفِي رِوَايَةٍ فَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ

تو کر مرگئے اور ایک روایت میں ہے کہ سلائیاں پھیریں انکی آنکھوں میں اور ایک روایت میں ہے کہ حکم فرمایا سلائیوں کو تاکہ گرم کرینگے پھر آنکھیں انکی پھوڑیں پھیریں اور ڈالدیا

يَسْتَسْقُونَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتَّى مَاتُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

پانی مانگتے تھے پس پانی دیئے جاتے تھے یہانتک کہ مرگئے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى

روایت ہے عمران بن حصین سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے ہمکو

الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَنَسٍ

صدقہ دینے پر اور منع کرتے ہمکو مثلہ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے انس رضہ سے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عبداللہ کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا

علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس چلے آنحضرت رض قضا حاجت کے لیے پس دیکھی ہم نے حمرہ کہ اوسکے ساتھ دو بچے تھے پس پکڑ لیے ہم نے بچے اوسکے

فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفْرُشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هٰذِهِ

پس آئی حمرہ بچھانے لگی پر اپنے پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کسنے غم میں ڈالا ہے اسکو

بِوَلَدِهَا رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَأَى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا فَقَالَ مَنْ حَرَّقَ

بسبب پکڑنے بچوں اوسکے کے اور دیکھا حضرت نے گھر چیونٹیوں کا تحقیق جلایا تھا ہمنے اوسکو

هٰذِهِ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

یہ پس کہا ہمنے کہ ہمنے جلایا ہے پس فرمایا تحقیق نہیں لائق یہ کہ عذاب کرے ساتھ آگ کے مگر پروردگار آگ کا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ اور انس بن مالک سے کہ نقل کی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سیکون فی امتی اختلاف وفرقۃ قوم یحسنون القیل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا غریب ہے کہ ہوگا میری امت مین اختلاف اور فرقت ایک گروہ اچھا کہینگے

ویسیئون الفعل یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیھم یمرقون من الدین

اور برا کرینگے پڑہینگے قرآن نہین بڑہیگا چنبر گردنون اونکی سے نکل جاوینگے دین سے

مروق السھم من الرمیۃ لا یرجعون حتی یرتد السھم علی فوقہ ھم شر

مانند نکلجانے تیر کے شکار سے نہ پھرینگے طرف دین کے تا پھر آنا تیر کے پر سے تیر اوپر پر اپنے کے وہ بدترین

الخلق والخلیقۃ طوبی لمن قتلھم وقتلوہ یدعون الی کتاب اللہ و

آدمیون اور جانورون کے ہین خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے اونکو اور قتل کرین وہ اوسکو وہ بلا دینگے لوگونکو

لیسوا منا فی شیء من قاتلھم کان اولی باللہ منھم قالوا یا رسول اللہ

نہین وہ ہم مین سے ہیچ کسی چیز کے جو شخص کہ قتل کرے اونکو ہوگا وہ بہت نزدیک ساتھ اللہ کے اونمین سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

ما سیماھم قال التحلیق رواہ ابوداود وعن عائشۃ قالت قال رسول

کیا ہے علامت اونکی فرمایا سر منڈانا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یشھد ان لا الہ الا اللہ وان

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال خون شخص مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق

محمدا رسول اللہ الا باحدی ثلث زنی بعد احصان فانہ یرجم

محمد رسول اللہ کے ہین مگر بسبب ایک کے تین خصلتون مین سے ایک زنا کرنا بعد محصن ہونیکے پس تحقیق وہ سنگسار کیا جاوے

ورجل خرج محاربا للہ ورسولہ فانہ یقتل او یصلب او ینفی من الارض

اور دوسرے نکلنا اوس شخص کا کہ نکلے لڑنیوالا ساتھ اللہ اور رسول اوسکے کے پس تحقیق وہ قتل کیا جاوے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جاوے

او یقتل نفسا فیقتل بھا رواہ ابوداود وعن ابن ابی لیلی قال حدثنا

اور تیسرے قتل نفس ہے کہ قتل کرے کسی جان کو پس قتل کیا جاوے بدلے اوسکے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن ابی لیلی سے کہا حدیث کی ہمکو

اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم انھم کانوا یسرون مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ تحقیق وہ تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فنام رجل منھم فانطلق بعضھم الی حبل معہ فاخذہ ففزع فقال

پس سویا ایک شخص اونمین سے پس چلا بعض اونمین سے طرف رسی کے کہ پاس سونیوالے کے پس پکڑی اوس بعض نے وہ رسی پس گھبرا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یُّرَوِّعَ مُسْلِمًا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے کسی مسلمان کو یہ کہ ڈراوے کسی مسلمان کو نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَرْضًا بِجِزْیَتِہَا فَقَدِ

ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا جو شخص کہ لیوے زمین ساتھ جزیہ اسکے کے پس تحقیق

اسْتَقَالَ ہِجْرَتَہٗ وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ کَافِرٍ مِّنْ عُنُقِہٖ فَجَعَلَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ فَقَدْ

کہ توڑی ہجرت اپنی ۔ اور جو کوئی نکالے ذلت کافر کی اوسکی گردن سے اور ڈالے اوسکو اپنی گردن میں پس تحقیق

وَلِیَ الْاِسْلَامَ ظَہْرَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ بَعَثَ

والا اوسنے اسلام کو پیچھے پیٹھ اپنی کے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہ کہا بھیجا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَرِیَّۃً اِلٰی خَثْعَمَ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِّنْہُمْ بِالسُّجُوْدِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف قبیلہ خثعم کے پس پناہ ڈھونڈی کتنے ایک لوگوں نے اونمیں سے سجدہ سے

فَاَسْرَعَ فِیْہِمُ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَہُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ

پس جلدی کیا گیا اونمیں قتل پس پہنچی یہ خبر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس حکم کیا واسطے اونکے سے ساتھ آدھی

وَقَالَ اَنَا بَرِیْءٌ مِّنْ کُلِّ مُسْلِمٍ مُّقِیْمٍ بَیْنَ اَظْہُرِ الْمُشْرِکِیْنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ

اور فرمایا میں بیزار ہوں اوس مسلمان سے کہ رہتا اختیار کرے درمیان مشرکوں کے عرض کیا صحابہ نے یا رسول

اللّٰہِ لِمَ قَالَ لَا تَتَرَاءٰی نَارَاہُمَا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ عَنِ

کس واسطے آپ بیزار ہیں فرمایا چاہیے کہ نہ دیکھیں آپسمیں آگ دونو کی نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِیْمَانُ قَیَّدَ الْفَتْکَ لَا یَفْتِکُ مُؤْمِنٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایمان منع کرتا ہے قتل کرنے ناگہان کو پس نہ قتل کرے کوئی ناگہان مومن نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ جَرِیْرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَی الشِّرْکِ فَقَدْ حَلَّ

اور روایت ہے جریر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ بھاگے غلام شہ طرف شرک کے پس حلال ہوا

دَمُہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ یَہُوْدِیَّۃً کَانَتْ تَشْتِمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

خون اوسکا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہ ایک عورت یہودیہ برا کہتی تھی نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِیْہِ فَخَنَقَہَا رَجُلٌ حَتّٰی مَاتَتْ فَاَبْطَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَمَہَا

علیہ وسلم کو اور عیب طعن کرتی تھی حضرت میں پس گلا گھونٹا اوسکا ایک شخص نے یہانتک کہ مرگئی پس معاف فرمایا نبی صلعم نے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جندب رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حد

السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

جادوگر کی قتل کرنا بساتہ تلوار کے ہے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَامُ رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ

اسامہ بن شریک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کی خروج کرے امام پر سجماعت کے

بَيْنَ اُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ

درمیان امت میری کے سو پس مارو گردن اوسکی نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے شریک بن شہاب سے کہ کہا

كُنْتُ اَتَمَنّٰى اَنْ اَلْقٰى رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْخَوَارِجِ

تھا میں آرزو رکھتا یہ کہ ملاقات کروں میں کسی شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے کہ پوچھوں میں اوس سے حال

فَلَقِيْتُ اَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ هَلْ سَمِعْتَ

پس ملا میں ابو برزہ سے بیچ دن عید کے بیچ جماعت کے یاروں اونکے سے پس کہا میں نے واسطے اونکے کیا سنا ہے تم نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر کرتے خارجیوں کا کہا کہ ہاں سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

بِاُذُنَيَّ وَرَاَتْهُ بِعَيْنَيَّ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهٗ فَاَعْطٰى مَنْ

اپنے کانوں سے اور دیکھا میں نے حضرت ﷺ کو ساتہ آنکھوں اپنی کے کہ لائے کے رسول خدا صلعم مال پس بانٹا اوسکو اور دیا اون

عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهٖ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَّرَآءَهٗ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ

تہے دائیں طرف حضرت ﷺ کے اور جو بائیں طرف اور نہ دیا اونکو کہ جو پیچھے تہے حضرت ﷺ کے کچھ پس کھڑا ہوا ایک شخص

وَّرَآءِهٖ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ

پیچھے حضرت ﷺ کے سے اور کہا اے محمد نہ انصاف کیا تو نے بانٹنے میں وہ شخص تہا کالا مندڑے ہوئے بالوں کا

عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّ

اوپر تہے دو کپڑے سفید پس غصہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ سخت اور

قَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ اَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِيْ

فرمایا قسم ہے خدا کی نہ پاؤ گے بعد میرے کسی شخص کو کہ وہ بہت انصاف کرنیوالا ہو مجھسے پھر فرمایا نکلیں گے

من مرقاۃ کتبہ العبد الاثم

اٰخِرُ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانَ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ

آخر زمانہ میں ایک قوم گویا کہ یہ شخص اونمیں میں سے ہے پڑھینگے قرآن نہیں بڑھیگا جنبر گردن اوکی سے نکل جاویگا

مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ

اسلام سے جیسے نکلجاتا ہے تیر شکار سے علامت اونکی سر منڈانا ہوگا ہمیشہ رہینگے

يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَشَرُّ

خروج کرتے رہینگے یہانتک کہ نکلیگا آخر اونکا مسیح دجال کے ساتھ پس جبوقت کہ ملو تم اونسے قتل کرو اونکو

الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ رُءُوْسًا

آدمیوں اور جانوروں کے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی غالب سے کہ دیکھا ابو امامہ نے سر

مَنْصُوْبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ

نصب کیے گئے اوپر راہ دمشق کے پس کہا ابو امامہ نے یہ کتے ہیں دوزخ کے بدتر مقتولوں کے نیچے

اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

روئے آسمان کے بہترین مقتولونکا وہ ہے کہ جسکو انہوں نے قتل کیا پھر پڑھی یہ آیت اوسدن کہ سفید ہونگے کتنے موہنہ اور سیاہ

الْاٰيَةَ قَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ

آخر آیت تک کہا ابو غالب نے ابو امامہ کو کہ تمنے سنا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا ابو امامہ نے اگر نہ

اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمُوْهُ رَوَاهُ

سنا ہوتا میںنے اوسکو مگر ایکبار یا دو بار یا تین بار یہانتک کہ گنا سات بار نہ حدیث کرتا میں تمہارے روبرو یہ نقل کیا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ كِتَابُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے۔ کتاب ہے

الْحُدُوْدِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حدود کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے اور زید بن خالد سے

اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ

یہ کہ تحقیق دو شخص جھگڑتے آئے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک نے اون دونمیں سے کہ حکم کرو

بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

درمیان ہمارے ساتھ کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے کہ ہاں یا رسول اللہ پس حکم کرو درمیان ہمارے ساتھ کتاب

اللّٰهِ وَائْذَنْ لِّيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا

اللہ کے اور پروانگی دیجئے مجھکو کہ کہوں کلام کرو نہیں فرمایا کہ کلام کر کہا اوس شخص نے کہ تحقیق تنہا بیٹا میرا مزدور اس شخص کے ان

فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ

پس زنا کیا اسکی عورت سے پس خبر دی مجھکو لوگوں نے یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سنگساری ہے پس بدلہ دیا میں نے اوسکی طرف سے سو بکریاں

وَبِجَارِيَةٍ لِّيْ ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ جَلْدَ مِائَةٍ

اور ایک لونڈی اپنی پھر تحقیق میں نے پوچھا عالموں سے پس خبر دی انہوں نے مجھکو یہ کہ اوپر بیٹے میرے کہ سو درے ہیں

وَتَغْرِيْبَ عَامٍ وَّاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا

اور برس روز کا نکالدینا اور سوا اسکے نہیں کہ سنگساری اسکی عورت پر ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَ

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکی ہاتھ میں ہے البتہ حکم کرونگا درمیان تمہارے ساتھ کتاب اللہ کے اے پر بکریاں تیری اور

جَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ

لونڈی تیری پھیرا دینی تیرے پاس اور بیٹے تیرے پر سو درے ہیں اور برس دن کا نکالدینا

وَّاَمَّا اَنْتَ يَا اُنَيْسُ فَاغْدُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ

اور تو اے انیس جا اوسکی عورت پاس پس اگر اقرار کرے زنا کا پس سنگسار کر اوسکو پس اقرار کیا

فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے پس سنگسار کیا انیس نے اوسکی عورت کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے زید بن خالد سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَاْمُرُ فِيْمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حکم فرماتے تھے ہیچ حق اوس شخص کے کہ زنا کیا ہو اور نہ ہوا ہو محصن سو درے مارنے کا اور برس دن کو نکالنے کا نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتٰبَ فَكَانَ

اور روایت ہے عمر سے کہا تحقیق اللہ تعالیٰ نے بھیجا محمد کو ساتھ حق کے اور نازل کی اوپر کتاب پس تھی

مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

اوسچیز سے کہ نازل کی اللہ تعالیٰ نے آیت رجم کی رجم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد حضرت کے

وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

اور رجم ہیچ کتاب اللہ کے ثابت ہے اوس شخص پر کہ زنا کرے جبکہ محصن ہو مرد ہوں سے یا عورتوں سے

إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ

جبوقت کہ ثابت ہو شاہدونسے یا ہووے حمل یا ہو اقرار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا

بن صامت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھسے لو مجھسے تحقیق مقرر کی اللہ نے واسطے عورتوں کے راہ

الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

کوارا کوارا زنا کرے کوارای سے سو دری مارین اور ایکسال جلاوطن کرین اور بیاہا کرے زنا کرے بیاہی سے سو دری مار کر رجم کرین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى رَسُولِ اللهِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے یہ کہ یہودی آئے طرف رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا اونھونے روبرو حضرت کے یہ کہ ایک مرد نے اونمین سے اور ایک عورت نے زنا کیا پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو تم تورت مین بیچ مقدمہ رجم کے کہا یہود یون نے فضیحت کرتے ہین ہم زنا کرنیوالونکو

قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا

کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم تحقیق تورت مین یہی رجم ہے پس لاؤ تورت پس کھولا اوسکو

فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ

اور رکھدیا ایکنے اونمین سے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر اور پڑھ گیا اوسکے پہلے سے اور اوسکے پیچھے سے پس کہا

عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ

عبداللہ بن سلام نے اوٹھا ہاتھ اپنا پھر اوٹھایا ہاتھ پس ناگہان اوسمین تھی آیت رجم کی پس کہا یہودیون نے کہ سچ کہا عبداللہ نے

يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ

اے محمد اسمین ہے آیت رجم کی پھر حکم فرمایا اون دونون کے سنگسار کرنیکا نبی صلعم نے پس سنگسار کئے گئے دونو اور ایک روایت مین ہے کہ

يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلَكِنَّا

ہاتھ اپنا پس اوٹھایا ہاتھ اپنا پس ناگہان آیت رجم کی ظاہر ہوتی پھر کہا ہاتھ رکھو اے اے محمد تحقیق تورت مین ہے آیت رجم کی ولیکن ہم

نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى

چھپاتے ہین اوسکو آپسمین پس حکم فرمایا حضرت نے اون دونونکی سنگسار کرنیکا پس سنگسار کئے گئے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل وھو فی المسجد فنادٰہ یا رسول اللہ انی زنیت

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص اسحال مین کہ وہ تھا مسجد مین پس پکارا حضرت ؐ کو یا رسول اللہ تحقیق مینے زنا کیا

فاعرض عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتنحی لشق وجھہ الذی اعرض قبلہ

پس موڑ لیا اوس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آیا وہ طرف اوس جانب موڑنے حضرت ؐ کے کہ موڑ لیا اوس جانب

فقال انی زنیت فاعرض عنہ فلما شھد اربع شھادات دعاہ النبی

اور کہا کہ تحقیق مینے زنا کیا پھر موڑ لیا حضرت صلے نے اوس سے پس جب اقرار کیا اوسنے چار بار بلایا اوسکو نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابک جنون قال لا فقال احصنت قال نعم یا رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ کیا تجکو سودا ہے کہا کہ نہین پس فرمایا کہ کیا محصن ہے تو کہا ہان یا رسول اللہ

اللہ قال اذھبوا بہ فارجموہ قال ابن شھاب فاخبرنی من سمع جابر بن

فرمایا لیجاؤ اوسکو اور سنگسار کرو اوسکو کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا تھا جابر بن

عبد اللہ یقول فرجمناہ بالمصلی فلما اذلقتہ الحجارۃ ھرب حتی ادرکناہ

عبد اللہ سے کہتے تھے پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو مصلے مین پس جبکہ پہنچے اوسکو پتھر بھاگا یہانتک کہ پایا ہمنے اوسکو

بالحرۃ فرجمناہ حتی مات متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری عن جابر بعد

سنگستان مین پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو یہانتک کہ مرگیا متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری کی جابر سے بعد

قولہ قال نعم فامر بہ فرجم بالمصلی فلما اذلقتہ الحجارۃ فر فادرک فرجم

قول اوسکے کہا کہ ہان یون آیا ہے پس حکم کیا حضرت نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا عید گاہ مین پس جب پہنچے اوسکو پتھر بھاگا

حتی مات فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیرا وصلی علیہ وعن ابن عباس

یہانتک کہ مرگیا پس فرمائی واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلائی اور نماز پڑھی اوسپر۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال لما اتی ماعز بن مالک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ لعلک قبلت او

کہا جبکہ آیا ماعز بن مالک سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت ؐ نے اوسکو شاید کہ تو نے بوسہ لیا ہوگا

غمزت او نظرت قال لا یا رسول اللہ قال انکتھا لا یکنی قال نعم فعند

ہاتھ لگایا ہوگا یا دیکھا ہوگا کہا کہ نہین یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تو نے اوس سے کنایہ نہین کرتا کہا ماعز نے کہ ہان پس اوسوقت

ذلک امر برجمہ رواہ البخاری وعن بریدۃ قال جاء ماعز بن مالک

حضرت نے حکم فرمایا اوسکو سنگسار کرنیکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا آیا ماعز بن مالک نے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ
پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ صلے پاک کرو مجھکو پس فرمایا وائے تجھکو پھر جا اور استغفار کر
اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي
اللہ سے اور رجوع کر طرف اوسکی کہا راوی نے کہ پھرا اور گیا وہ تھوڑی پھر پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھکو
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ
پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اوسکی یہانتک کہ جب ہوئی چوتھی بار کہا فرمایا اوسکو رسول خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُونٌ
صلے اللہ علیہ وسلم نے ہیچ کس چیز کے پاک کروں تجھکو کہا زنا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اسکو جنون ہے
فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ
پس خبر دیگئی کہ حضرت صلے کہ نہیں اوسکو جنون پھر فرمایا حضرت صلے نے کہ کیا پی ہے اوسنے شراب پس کھڑا ہوا ایک شخص اور سونگھی اوسنے بو اوسکے منہ کی
مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ أَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَلَبِثُوا يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلٰثَةً
اور اوسسے بو شراب کی پھر فرمایا حضرت صلے نے کیا زنا کیا ہے تو نے کہا ہاں پس حکم کیا حضرت صلے نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا صلے پس رہے لوگ
ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ
پھر آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ استغفار کرو تم واسطے ماعز بن مالک کے تحقیق توبہ کی ماعز نے
تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ
ایسی توبہ کہ اگر تقسیم کیجاوے درمیان امت کے البتہ کفایت کرے انکو پھر آئی حضرت صلے کے پاس ایک عورت قبیلہ بنی غامد سے کہ وہ ہے
الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِ اللهَ
قبیلہ ازد سے پس کہا یا رسول اللہ پاک کرو مجھکو پس فرمایا وائے ہے تجھکو پھر جا پس استغفار کر اللہ سے
وَتُوبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيدُ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ إِنَّهَا
اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا اوس عورت نے کہ چاہتے ہو تم یہ کہ پھیر دو مجھکو جیسا کہ پھیر دیا تھا نے ماعز بن مالک کو تحقیق وہ
حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتّٰى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ
حاملہ ہے زنا سے پس فرمایا حضرت صلے نے کہ تو ہان فرمایا حضرت صلے نے واسطے اوسکی صبر کر یہانتک کہ جنے تو اوسچہ کہ تیرے
فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتّٰى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا
پس ذمہ لیا اوسکی خبر گیری کا ایک شخص نے انصار میں سے یہانتک کہ جنے پھر آیا وہ شخص نبی صلعم کے پاس اور اخبر کیا کہ جنی ہے غامدیہ پس فرمایا حضرت صلے

لَا نُرَجِّمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ

نہیں سنگسار کرینگے ہم اوسکو اور چھوڑ دینگے اوسکے بچے کو چھوٹا کہ نہیں واسطے اوسکے کوئی شخص کہ دودھ پلاوے اوسکو پس کھڑا ہوا ایک انصاری شخص

فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا اذْهَبِي

اور کہا کہ میری طرف ہے دودھ پلانا اوس لڑکیکا اے نبی اللہ کے پس سنگسار کیا حضرت صلعم نے اوسکو پس سنگسار کر گئی اور ایک روایت میں ہے

حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا

یہانتک کہ جنو تو پھر جب جنی فرمایا حضرت صلعم نے کہ جا پس دودھ پلا اوسکو یہانتک کہ لے دودھ چھڑا وے تو اوسکا پس جب

فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ هٰذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ

دودھ چھڑایا اوسکا لائی حضرت صلعم کے پاس لڑکیکو اوسکے ہاتھ میں ٹکڑا روٹی کا اور کہا یہ لڑکا ہے اے نبی اللہ کے تحقیق

فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ

دودھ چھڑایا میں اوسکا اور تحقیق کھانے لگا ہے کھانا پس سپرد کیا حضرت صلعم نے اوس لڑکے کو طرف ایک شخص کے مسلمانوں میں سے پھر

أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ

حکم کیا حضرت صلعم نے واسطے اوسکے کہ گڑھا کھودا جاوے پس کھودا گیا واسطے اوسکے گڑھا اوسکے سینہ تک اور حکم کیا لوگوں کو سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا

ابْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا

ابن ولید ساتھ ایک پتھر کے پس پھینکا پتھر اوسکے سر پر پس پڑا خون خالد کے مونہ پر پس برا کہا خالد نے اوسکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے باز رہ اے خالد پس قسم ہے اوس ذات کی جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق توبہ کی اوس عورت نے

تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

ایسی توبہ کہ اگر توبہ کرے اسطرح کی توبہ محصول لینے والا تو بخشش کیجاوے اوسکی پس حکم کیا حضرت صلعم نے پس نماز پڑھی گئی اوسپر اور دفن کی گئی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جبوقت کہ

زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ

زنا کرے لونڈی ایک تمہاری کسی اور ظاہر ہو زنا اوسکا پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے اوسپر پھر

إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ

اگر زنا کرے پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے پھر اگر زنا کرے تیسری بار اور ظاہر ہو

زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ يَا أَيُّهَا

زنا اوسکا پس چاہیئے کہ بیچ ڈالے اوسکو اگرچہ بدلے بالو نگر سی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہا اے

النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ

لوگو جاری کرو اپنے غلام لونڈیوں پر حد بیاہ ہوا ہو یا بے بیاہا

فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَأَتَيْتُهَا

پس تحقیق ایک لونڈی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے زنا کیا تھا پس فرمایا مجھکو یہ کہ مارو یمین حد اوسکو پس آگیا ان وہ

فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ

قریب جنی ہوئی تھی پس ڈرا میں کہ اگر مارتا ہوں اوسکو بچا پس نہ رہے تو مر جاتی ہے وہ اوس سے پھر ذکر کیا میں نے

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ أَحْسَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ

یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ اچھا کیا تو نے نقل کی یہ مسلم نے اور بہ روایت ابی داؤد کے ہے

قَالَ دَعْهَا حَتّٰى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ اقْمِ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلٰى

فرمایا حضرت صہ نے چھوڑ دی اوسکو یہانتک کہ موقوف ہو خون اوسکا پھر جاری کر اوسپر حد کو اور جاری کیا کرو حدیں اپنے

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزٌ

بردون پر فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا آیا ماعز

الْأَسْلَمِيُّ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَعْرَضَ عَنْهُ

اسلمی پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق اوسنے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت صلم نے اوسسے

ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ

پھر آیا دوسری جانب سے اور کہا کہ تحقیق اوسنے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت صلم نے اوس سے پھر آیا

مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَمَرَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ

اوسکی طرف سے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق اوسنے زنا کیا پس حکم کیا حضرت صلم نے اوسکو سنگسار کرنیکا

فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ

پس نکالا گیا وہ طرف سنگستان مدینہ کے پس مار گیا ساتھ پتھروں کے پس جب پائی اوسنے ایذا پتھروں کے لگنے کی بھاگا دوڑتا ہوا

حَتّٰى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ وَضَرَبَهُ النَّاسُ حَتّٰى مَاتَ

یہانتک کہ گذرا ایک شخص پر کہ تھا پاس اوسکے کلا اونٹ کا پس مارا اوسکو ساتھ اوس کلے کے اور مارا اوسکو لوگوں نے یہانتک کہ مر گیا

علام کو شرع کم ہوتی ہے
صرف کڑی انکو فائدہ دیتی
کیا کرو حدیں اپنے بزرد پر
پھر اگر تمہارے غلام گناہ
کریں تو انکو سزا دو جسقدر
درم یا زیادہ چوری کریں تو
ہاتھ کاٹو یا حرام کریں تو
کوڑے مارو اور ان حدیثوں
سے معلوم ہوا کہ مالک
دینے کا مختار ہے اور امام شافعی
کا یہی مذہب ہے اور امام اعظم
کے نزدیک اجازت سے
باب الحدود
بعد بردون کے اجازت حاکم
مالک کو ضرر دینے کا اختیار
نہیں ہے اور یہ حدیث
اسکی دلیل ہے
اسکی حد جاری
کرنے میں اور اسکو
بیان کرنے میں

فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ فَرَّ حِيْنَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَ

پس ذکر کیا صحابہ نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق وہ بھاگا جسوقت کہ پائی اوسنے ایذا پتھروں کے لگنے کی

مَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

ایذا موت کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں نہ چھوڑ دیا تمنے اوسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ اَنْ يَّتُوْبَ فَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں اسکی کہ کیوں نہ چھوڑ دیا تمنے اوسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا اور قبول کرتا اللہ توبہ اوسکی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ مَا بَلَغَنِيْ

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک سے کہ کیا سچ ہے وہ چیز کہ پہنچی ہے

عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ

تیری طرف سے کہا ماعز نے کہ کیا چیز پہنچی ہے آپکو میری طرف سے فرمایا کہ پہنچی ہے یہ کہ تونے زنا کیا ہے فلانے کی لونڈی سے

قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ

کہا کہ ہاں پس اقرار کیا اوسنے چار بار پس حکم کیا اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

نُعَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ عِنْدَهٗ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ

نعیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ماعز آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا روبرو حضرت ؐ کے چار بار پس حکم فرمایا

بِرَجْمِهٖ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهٗ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَّكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ

سنگسار کرنے اوسکے اور فرمایا حضرت نے ہزال کو کہ اگر تو ڈھانکتا ماعز کو ساتھ کپڑے اپنے کے تو ہوتا بہتر تیرے لیے کہا ابن منکدر نے

اِنَّ هَزَّالًا اَمَرَ مَاعِزًا اَنْ يَّاْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

تحقیق ہزال نے کہا تھا ماعز سے یہ کہ حاضر ہو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرا اونکو حقیقت حال کی نقل کی

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن عاص سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معاف کرو تم حدوں کو درمیان اپنے پس جو چیز کہ پہنچے مجھکو

حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

حد سے پس تحقیق واجب ہوا قائم کرنا اوسکا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اقیلوا ذوی الھیئات عثراتھم الا الحدود رواہ ابوداؤد

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو خطا مین عزت والونکی حدین نقل کی ابوداؤد نے

وعنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادرؤا الحدود عن المسلمین

اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دفع کرو حدون کو مسلمانونسے

ما استطعتم فان کان لہ مخرج فخلوا سبیلہ فان الامام ان یخطی فی

جب تک کہ ہوسکے پس اگر ہو واسطے مسلمان کے جگہ خلاصی کی تو پس چھوڑ دو راہ اوسکی پس تحقیق امام خطا کرنا اوسکا

العفو خیر من ان یخطی فی العقوبۃ رواہ الترمذی وقال قد روی عنھا و

معاف کرنے مین بہتر ہے خطا کرنے اوسکے سے سزا اینچانے مین نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ تحقیق روایت کی گئی ہی یہ حدیث

لم یرفع وھو اصح وعن وائل بن حجر قال استکرھت امرأۃ علی عھد

نہین رفع کی گئی ہی اوسنے حضرت تک اور یہی صحیح تر ہی۔ اور روایت ہی وائل بن حجر سے کہ کہا اکراہ کی گئی ایک عورت زمانے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدرأ عنھا الحد واقامہ علی الذی اصابھا ولم یذکر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین سو پس دفع کی اوس سے حد اور جاری کی اوسپر حد کہ زنا کیا اوس سے اور نہ ذکر کیا راوی نے

انہ جعل لھا مھرا رواہ الترمذی وعنہ ان امرأۃ خرجت علی

یہ کہ حضرت نے ٹھیرایا اوس عورت کے لیے مہر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی وائل سے کہ تحقیق ایک عورت نکلی

عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم تریدالصلوۃ فتلقاھا رجل فجللھا فقضی حاجتہ منھا

زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین بارادہ نماز کے پس ملا اوس سے ایک شخص سو اوڑہا نکا اوسکو اوسنے اور پوری کی حاجت اپنی

فصاحت وانطلق ومرت عصابۃ من المھاجرین فقالت ان ذلک

پس چلائی وہ اور چلا گیا وہ شخص اور گذری ایک جماعت مہاجرین کی پس کہا عورتونے کہ تحقیق اوس

الرجل فعل بی کذا وکذا فاخذوا الرجل فاتوا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شخص نے کیا ساتھ میرے سو ایسا اور ایسا پس پکڑا لوگون نے اوس شخص کو اور لے آئے اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال لھا اذھبی فقد غفر اللہ لک وقال للرجل الذی وقع علیھا ارجمہ

پس فرمایا واسطے اوس عورت کے جا پس تحقیق سو بخشدیا اللہ نے تجھکو اور فرمایا واسطے اوس شخص کے کہ فعل بد کیا تھا اوس سے سنگسار کرو

قال لقد تاب توبۃ لو تابھا اھل المدینۃ لقبل منھم رواہ الترمذی

اور فرمایا کہ تحقیق توبہ کی اوسنے ایسی توبہ کہ اگر کرتے اوسکو اہل مدینہ البتہ قبول کیجاتی اونسے نقل کی یہ ترمذی

وابوداؤد وعن جابر ان رجلا زنی بامرأۃ فامر بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجلد

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ایک شخص نے زنا کیا ایک عورت سے پس حکم فرمایا اوسکے لیے نبی صلعم نے درے مارنیکا

الحد ثم اخبر انہ محصن فامر بہ فرجم رواہ ابوداؤد وعن سعید بن

حد مین سے پھر خبر دیگئی حضرت ؐ کو کہ وہ محصن ہے پس حکم فرمایا اوسکے لیے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی اس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

سعد بن عبادۃ ان سعد بن عبادۃ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم برجل کان فی الحی

سعد بن عبادہ سے یہ کہ سعد بن عبادہ لائے رو برو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کو تھا قوم مین

مخدج سقیم فوجد علی امۃ من اماء ہم یخبث بہا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ناقص الخلقت بیمار پس پایا گیا وہ ایک لونڈی پر اہل محلہ کی لونڈیون مین سے کہ زنا کرتا تھا سانہ اوسکو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لہ

خذوا لہ عثکالا فیہ مائۃ شمراخ فاضربوہ ضربۃ رواہ فی شرح السنۃ

لو اوسکے واسطے ایک بڑی ٹہنی کھجور کی کہ اوسمین سو ٹہنیان چھوٹی ہون پس مارو اوسکو ایکبار سو مار نقل کی یہ شرح السنہ مین

وفی روایۃ ابن ماجۃ نحوہ وعن عکرمۃ عن ابن عباس رض قال قال

اور بیچ روایت ابن ماجہ کے مانند اسکے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وجدتموہ یعمل عمل قوم لوط فاقتلوا الفاعل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پاؤ تم کرتا عمل قوم لوط کا پس مار ڈالو تم فاعل

والمفعول بہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس رض قال قال

اور مفعول کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتی بہیمۃ فاقتلوہ واقتلوھا معہ قیل لابن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی فعل بد کرے چارپائے سے پس قتل کرو اوس شخص کو اور اوس چارپائے کو ساتھ اوسکے کہا گیا اوسکو ابن

عباس رض ما شان البہیمۃ قال ما سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک

عباس رض کے کیا شان ہے اوس چارپائے کی کہا ابن عباس رض نے کہ نہین سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اس مین

شیئا ولکن اراہ کرہ ان یوکل لحمہا او ینتفع بہا وقد فعل بہا ذلک

کچھ ولیکن گمان کرتا ہون حضرت ؐ کو کہ مکروہ جانا اپنے یہ کہ کھایا جاوے گوشت اوسکا یا نفع لیا جاوے ساتھ اوسکے حال آنکہ یہ کیا گیا ہے

رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن جابر قال قال رسول

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی علیہ وسلم ان اخوف ما اخاف علی امتی عمل قوم لوط رواہ الترمذی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت خوف اوسچیز کا کہ ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر عمل کرنا قوم لوط کا نقل کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ وعن ابن عباس ان رجلا من بنی بکر بن لیث اتی النبی

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے یہ کہ تحقیق ایک شخص بنی بکر بن لیث میں سے آیا حضرت نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فاقر انہ زنی بامراۃ اربع مرات فجلدہ مائۃ وکان بکرا ثم

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا کہ اوسنے زنا کیا ہے ساتھ ایک عورت کے کہ چار بار پس مارا اوسکو سو درے اور تھا شخص کنوارا پھر

سالہ البینۃ علی المراۃ فقالت کذب واللہ یا رسول اللہ فجلد حد

طلب کیے حضرت نے اوس سے گواہ اور بدزنا کرنے عورت کے کہ پس کہا عورت نے کہ جھوٹ بولتا ہے یہ قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ پس مارا اوسکو حضرت

الفریۃ رواہ ابوداود وعن عائشۃ قالت لما نزل عذری قام النبی

تہمت کہ کی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ کہا جبکہ اوترا عذر میرا خطبہ فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر فذکر ذلک فلما نزل من المنبر امر بالرجلین والمراۃ

صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر پس ذکر کیا اوسکا پس جب اوترا منبر سے توحکم کیا ساتھ دو شخصوں کے اور ایک عورت کے

فضربوا حدہم رواہ ابوداود الفصل الثالث عن نافع ان

پس ماری گئی اوسکو حد نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے یہ کہ

صفیۃ بنت ابی عبید اخبرتہ ان عبدا من رقیق الامارۃ وقع علی

صفیہ بیٹی ابی عبید کی نے خبر دی اوسکو یہ کہ ایک غلام نے غلاموں سے امارت کے سے قصد جماع کا کیا

ولیدۃ من الخمس فاستکرہہا حتی افتضہا فجلدہ عمر ولم یجلدہا من

ایک لونڈی سے کہ خمس غنیمت کی تھی پس زبردستی جماع کیا اوس سے یہاں تک کہ زائل کیا بکارت اوسکی کو پس مارا اوس غلام کو عمرؓ نے اور نہ

اجل انہ استکرہہا رواہ البخاری وعن یزید بن نعیم بن ہزال عن

سبب سے کہ زبردستی صحبت کی تھی اوس غلام نے اوس لونڈی سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے یزید بن نعیم بن ہزال سے کہ نقل کی

ابیہ قال کان ماعز بن مالک یتیما فی حجر ابی فاصاب جاریۃ من الحی فقال

اوسکے باپ سے کہ کہا تھا ماعز بن مالک یتیم نے بیچ پرورش باپ میرے کے پس جماع کیا ماعز نے ایک لونڈی قبیلے کے سے

لہ ابی ائت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بما صنعت لعلہ یستغفر لک

اوسکو باپ میرے نے کہ جا تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی اوسکو ساتھ اوسچیز کے کہ کی ہے تو نے شاید کہ حضرت تم مغفرت کریں

وَاِنَّمَا یُرِیْدُ بِذٰلِكَ رَجَاءَ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ مَخْرَجًا فَاَتَاهُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور نہیں ارادہ کرتا تنہا باپ پیر اسات اس کہنے کے مگر امید اس کی کہ ہو استغفار اس کے لیے سبب بخشے جانے کی گناہ سے پس آیا ماعز حضرت کے پاس اور

اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ كِتَابَ اللّٰهِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ

تحقیق میں نے زنا کیا پس جاری کر مجھ پر حکم کتاب اللہ کا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اس سے پھر آیا وہ اور کہا یا رسول اللہ

اللّٰهِ اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ كِتَابَ اللّٰهِ حَتّٰی قَالَهَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

تحقیق میں نے زنا کیا پس جاری کر مجھ پر حکم اللہ کا یہانتک کہ کہا اس بات کو چار بار پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةَ قَالَ هَلْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کہی تو نے یہ بات چار بار پس ساتھ کس کے زنا کیا تو نے کہا ساتھ فلانی عورت کے فرمایا کیا

ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ

ہمخواب ہوا تو ساتھ اس کے کہا ہاں فرمایا کیا اس کے بدن سے بدن لگایا تو نے کہا ہاں فرمایا کیا جماع کیا تو نے کہا ہاں

قَالَ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ یُّرْجَمَ فَاُخْرِجَ بِهٖ اِلَی الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ

کہا راوی نے حکم کیا اس کو سنگسار کرنیکا پس نکالا گیا اس کو طرف سنگستان کے پس جب کہ سنگسار کیا گیا پس پائی اس نے ایذا پتھروں کے لگنے کی

فَجَزِعَ فَخَرَجَ یَشْتَدُّ لَقِیَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَیْسٍ وَقَدْ عَجَزَ اَصْحَابُهٗ فَنَزَعَ لَهٗ

پس گھبرایا پس نکلا دوڑتا ہوا پس ملے ماعز سے عبداللہ بن انیس اسحال میں کہ تھک گئے تھے اس سے یاران عبداللہ کے پس اونٹھائی عبداللہ نے

بِوَظِیْفِ بَعِیْرٍ فَرَمَاهُ بِهٖ فَقَتَلَهٗ ثُمَّ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ

ہڈی اونٹ کے پاؤں کی اور مارا ماعز کو ساتھ اوس ہڈی کے پس مار ڈالا اوس کو پھر آیا عبداللہ حضرت نبی صلعم کے پاس اور ذکر کیا اوس کو رو برو حضرت کے

هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ اَنْ یَّتُوْبَ فَیَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کیوں نہ چھوڑ دیا تم نے اوس کو شاید کہ وہ رجوع کرتا اپنے اقرار سے پس قبول کرتا اللہ توبہ اوس کی اور درگزرتا اوس سے گناہ اوس کا نقل کی اس کو ابوداؤد نے اور روایت کی

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ قَوْمٍ یَظْهَرُ

عمرو بن العاص سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں کوئی قوم کہ ظاہر ہو

فِیْهِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ یَظْهَرُ فِیْهِمُ الرِّشَا اِلَّا اُخِذُوْا

انمیں زنا مگر کہ پکڑی جاتی ہیں ساتھ قحط کے اور نہیں کوئی قوم کہ ظاہر ہو انمیں رشوت مگر کہ پکڑی جاتی ہیں

بِالرُّعْبِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ساتھ رعب کے نقل کی اس کو احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض اور ابی ہریرہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَلْعُوْنٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

فرمایا ملعون ہے وہ شخص کہ کرے عمل کام قوم لوط کا نقل کی یہ رزین نے اور ایک روایت رزین کی میں ابن عباس سے

اَنَّ عَلِيًّا اَحْرَقَهُمَا وَاَبُوْ بَكْرٍ هَدَمَ عَلَيْهِمَا حَائِطًا وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ ہے کہ حضرت علی نے جلا دیا فاعل اور مفعول کو اور ابا بکر نے گرا دی اوپر دیوار۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر رحمت نہیں کرتا اللہ عزوجل طرف اس شخص کے کہ بدفعلی کرے کسی مرد سے یا عورت سے اور اسکی مقعد میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَتٰى

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ انہوں نے کہا جو شخص کہ بدفعلی کرے

بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ

چارپائے سے پس حد نہیں حد اوپر اسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے

سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ وَهٰذَا اَصَحُّ مِنَ الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ

سفیان ثوری سے کہ تحقیق انہوں نے کہا اور یہ حدیث صحیح تر ہے اس پہلی حدیث سے اور وہ پہلی حدیث یہ ہے کہ جو شخص

اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَعَنْ عَبَّادِ

بدفعلی کرے چارپائے سے پس مارڈالو اسکو اور عمل ہے اوپر اسکے نزدیک اہل علم کے۔ اور روایت ہے عباد

ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِي

بن صامت سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری کیا کرو حدیں اللہ کی

الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

نزدیک اور دور پر اور نہ پکڑے تمکو بیچ جاری کرنے حکم اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالے کی نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ

ابن عمر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاری کرنا ایک حد کا حدود اللہ کی سے بہتر ہے

مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فِيْ بِلَادِ اللّٰهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

برسنے مینہ سے چالیس راتوں کے کسی جگہ تمام شہروں خدا کی نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ

ابی ہریرہ رضہ سے۔ باب حکم بیان ہاتھ کاٹنے چور کے فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جاوے ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے چوتھائی دینار کے یا زیادہ کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کاٹا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا بیچ چرانے ایک سپر کے

ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ قیمت اسکی تین درہم تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ

فرمایا لعنت کرے اللہ چور کو کہ چراتا ہے بیضہ پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا اور چراتا ہے رسی

فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ رَافِعٍ

پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے رافع

ابْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہیں ہاتھ کاٹنا آتا پھل چرانے میوہ

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت سے پوچھے گئے میوہ لٹکے ہوئے درخت کے سے فرمایا جو شخص کہ چرادے اوسمیں سے کچھ

بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

پیچھے اسکے کہ جگہ دے اوسکو خرمن پس پہنچے ڈھال کے مول کو پس اوسکے ذمہ پر ہے ہاتھ کاٹنا نقل کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ رَسُولَ

نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین مکی سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ وَلَا فِي حَرِيسَةِ جَبَلٍ فَإِذَا آوَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کاٹنا آتا ہاتھ کا بیچ میوہ لگے ہوئے درخت کے اور نہ بیچ جانور چرنیوالے پہاڑ کے پس جبکہ وقت کہ

المرأة والحرز فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر
کہ نہ کاٹے جاویں ہاتھ غزوہ میں رواہ الترمذی والدارمی وابوداود والنسائی الا انہما قالا فی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السفر بدل الغزو وعن ابی سلمة عن ابی هريرة ان رسول الله صلى

سلہ سفر مین بدلے غزوہ کے - اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی ابی ہریرہ نے سہی یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال فی السارق ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا

علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق مین اگر چرائے کاٹو ہاتہ اوسکا پھر اگر چرادے کاٹو

رجله ثم ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله رواه

سلہ پانون اوسکا پھر اگر چرادے کاٹو سلہ ہاتہ اوسکا پھر اگر چرادے پس کاٹو سلہ پانون اوسکا نقل کی

فی شرح السنة وعن جابر قال جی بسارق الی النبی صلى الله عليه وسلم قال اقطعوه

وحبیب جابر نے شرح السنہ مین - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا لایا گیا ایک چور پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کاٹو ہاتہ اوسکا

فقطع ثم جی به الثانية فقال اقطعوه فقطع ثم جی به الثالثة

پس کاٹا گیا ہاتہ پھر لایا گیا وہی چور روبرو حضرت صلعم کے دوسری بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا چور تیسری بار

فقال اقطعوه فقطع ثم جی به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فاتی به الخامسة

پس فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا پھر لایا گیا چور چوتھی بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا پانچوین بار

فقال اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجترزناه فالقيناه فی بئر و

پس فرمایا مار ڈالو اوسکو پس لے گئے ہم اوسکو اور مار ڈالا اوسکو پھر کہینچا ہمنے اوسکو اور ڈالدیا کوئین مین اور

رمينا عليه بالحجارة رواه ابوداود والنسائی وروی فی شرح السنة

پھینکے ہمنے اوسپر پتھر نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی بغوی نے شرح السنہ مین

فی قطع السارق عن النبی صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه وعن فضالة

ہیچ کاٹنے ہاتہ چور کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کاٹو تم ہاتہ اوسکا پھر شد ناندو اوسکو - اور روایت ہے فضالہ

ابن عبيد قال اتی رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم

بن عبید سے کہ کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس کاٹا گیا ہاتہ اوسکا پھر

امر بها فعلقت فی عنقه رواه الترمذی وابوداود والنسائی و

حکم فرمایا اوسکے ہاتہ اوسکے کہ لٹکایا جاوے اوسکی گردن مین پس لٹکایا گیا اوسکی گردن مین نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

ابن ماجة وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سرق

ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ چرادے

الْمَمْلُوكُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ

غلام پس بیچ ڈال اوسکو اگرچہ ۱؎ بدرے نش کے ہو نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ

تیسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس حکم کیا اسکا ہاتھ کاٹنے کا

فَقَالُوا مَا كُنَّا نَرَى لَكَ تَبْلُغُ بِهٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا رَوَاهُ

پس عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں ہم گمان کرتے تھے آپکو کہ حکم فرماؤگے اس چور کے لیے ہاتھ کاٹنے کا فرمایا اگر ہوتی فاطمہ ۲؎ البتہ کاٹتا میں ہاتھ اوسکا

النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بِغُلَامٍ لَهُ فَقَالَ اقْطَعْ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا لایا ایک شخص پاس حضرت عمرؓ کے غلام اپنا اور کہا کہ کاٹو تم

يَدَهُ فَإِنَّهُ سَرَقَ مِرْآةً لِامْرَأَتِي فَقَالَ عُمَرُ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ وَهُوَ خَادِمُكُمْ

ہاتھ اسکا اسلیے کہ آئینہ چرایا ہے آئینہ میری عورت کا پس کہا عمرؓ نے نہیں ہاتھ کاٹنا اوسکا یہ ہے خدمتگار تمہارا

أَخَذْتَ مَتَاعَكُمْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

لی چیز تمہاری نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر کہا میں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ اور فرمان بردار ہوں ترے لیے کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا کیسا تو ہوگا

إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ

جسوقت کہ پہنچے گی لوگوں کو موت ہوگا گھر اوسوقت میں بدلے خادم کے یعنی قبر کہا میں نے

اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ تُقْطَعُ

اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتے ہیں فرمایا لازم ہے تجھ پر صبر کرنا کہا حماد بن ابی سلیمان نے کہ کاٹا جاوے

يَدُ النَّبَّاشِ لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْمَيِّتِ بَيْتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ الشَّفَاعَةِ

ہاتھ کفن چور کا اسواسطے کہ وہ داخل ہوا میت پر اوسکے گھر میں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ باب شفاعت کے بیان میں

فِي الْحُدُودِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ

بیچ مقدمہ حدون کے۔ فصل پہلی روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ قریش کو فکر میں ڈالا حال

الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

عورت مخزومیہ کے نے کہ چوری کی تھی پس کہا آپسمیں کون کلام کرے اوسکی مقدمہ میں رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فقالوا ومن یجترئ علیہ الا اسامۃ بن زید حب رسول اللہ

علیہ وسلم پس کہا کہ نہیں جرأت کرتا کسی کی حضرت سے مگر اسامہ بن زید کہ پیارا ہے یہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فکلم اسامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتشفع فی حد من

صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کلام کیا آنحضرت سے اسامہ نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفارش کرتا ہے تو بیچ حد کے

حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما اھلک الذین قبلکم انھم

اللہ کی حد ونسے پھر کھڑے ہوئے حضرت اور خطبہ فرمایا پھر فرمایا نہیں ہلاک کیا ان لوگوں کو کہ تجھ سے پہلے تھے اسسے کہ

کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا

تھے جسوقت چراتا درمیان ان کے کوئی شریف چھوڑ دیتے اوسکو اور جسوقت چراتا ان مین کوئی غریب جاری کرتے

علیہ الحد وایم اللہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا

اوسپر حد اور قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق فاطمہ بیٹی محمد کی چراوے سلہ تو البتہ کاٹتا مین ہاتھ اوسکا

متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قالت کانت امراۃ مخزومیۃ تستعیر

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون آیا ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ تھی ایک عورت مخزومیہ عاریۃ لیتی

المتاع وتجحدہ فامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقطع یدھا فاتی اھلھا اسامۃ

اسباب اور سلہ منکر ہو جاتی تھی پس حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساعۃ کاٹنے ہاتھ اوسکے کی پس آئے لوگ اوس عورت کے اسامہ کے پاس

فکلموہ فکلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیھا ثم ذکر الحدیث بنحوما تقدم

اور کلام کیا اسامہ سے پھر کلام کیا اسامہ نے رسول خدا صلعم سے بیچ مقدمہ اوس عورت کے پھر ذکر کی مسلم نے حدیث مانند اوسکے کہ گذری

الفصل الثانی عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ

فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من حالت شفاعتہ دون حد من حدود اللہ فقد

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ سلہ حائل ہو شفاعت اوسکی نزدیک حد کے حدود اللہ کی سے پس تحقیق

ضاد اللہ ومن خاصم فی باطل وھو یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ حتی

سلہ ضد کی اوسنے اللہ سے اور جو شخص کہ جھگڑا کسی سے بیچ باطل کے حال آنکہ جانتا ہے اوسکو باطل ہے ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب اللہ کے

ینزع ومن قال فی مؤمن ما لیس فیہ اسکنہ اللہ رمغۃ الخبال حتی

باز آوے اوس سے اور جس شخص نے کہا بیچ حق مومن کے سلہ وہ کہ نہیں اوسمین رکھیگا اوسکو اللہ تعالی بیچ کیچڑ پیپ لہو دوزخیونکی یہانتک

لہ یعنی بنی مخزوم کی عورت چوری کرتی تھی اور اسکا یہ حال تھا کہ عاریۃ لیتی تھی اور منکر ہو جاتی تھی پس حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کاٹا جاوے ہاتھ اسکا

سلہ یعنی جو شخص کہ حائل ہو سفارش اسکی اور حد اللہ کی سے یعنی منع کرے سبب سفارش اپنی کو صدود اللہ کی سے

سلہ ضد کی اوسنے اللہ سے یعنی مخالفت کی اوسنے اللہ سے یعنی کہا اوسکی امر اسکی کے برخلاف

سلہ یعنی بیچ باطل کے یعنی ناحق کام مین

سلہ وہ کہ نہین آوین گے

بیان کیا ۱۲ منہ

غیبت اور بہتان کا بیان

الفصل الثالث

يخرج مما قال رواه احمد وابو داود وفي رواية البيهقي في شعب الايمان

سے نکلے اس چیز سے کہ کہا ہے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور ہے روایت بیہقی کے شعب الایمان میں

من اعان على خصومة لا يدري احق ام باطل فهو في سخط الله

جو کوئی مدد کرے ایک جھگڑے پر کہ نہیں جانتا کہ حق ہے یا باطل پس وہ ہے غضب الٰہی کے

حتى ينزع وعن ابي امية المخزومي ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بلص

یہانتک کہ باز آوے۔ اور روایت ہے ابی امیہ مخزومی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک چور

قد اعترف اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال له رسول الله صلى الله

تحقیق اقرار کیا چوری کا اقرار صریح اور نہ پائی گئی اوسکے ساتھ کوئی چیز پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ما اخالك سرقت قال بلى فاعاد عليه مرتين او ثلاثا كل ذلك

علیہ وسلم نے کہ شاید نہیں گمان کرتا میں تجکو کہ چرایا ہو کہا اوسنے کہ ہاں چرایا ہے پس پھر کہا آنحضرت صلے اللہ نے یہ لفظ دو بار یا تین بار ہر بار

يعترف فامر به فقطع وجيء به فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم استغفر

اقرار کرتا تھا وہ پس حکم کیا آنحضرت صلے اللہ نے واسطے اوسکے ساتھ کاٹنے ہاتھ کے پس کاٹا گیا ہاتھ اوسکا اور لایا گیا وہ چور حضرت کے پاس پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

وتب اليه فقال استغفر الله واتوب اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم تب

اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا چور نے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلعم نے یا الٰہی قبول کر

عليه ثلثا رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي هكذا وجدت

اسکی نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسیطرح سے پایا میں نے

في الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الايمان ومعالم السنن عن ابي امية وفي نسخ

چار اصول اور جامع الاصول میں اور شعب الایمان میں اور معالم السنن میں ابی امیہ سے اور چار نسخوں

المصابيح عن ابي رمثة بالراء والثاء المثلثة بدل الهمزة والياء باب حد الخمر

مصابیح کے عن ابی رمثہ ہی ساتھ رے کے اور مثلثہ کے بدلے ہمزہ کے اور یے کے۔ باب ہے یہ بیان حد شراب کی

الفصل الاول عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم ضرب في الخمر

فصل پہلی روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مارا پیچ حد شراب میں کے

بالجريد والنعال وجلد ابو بكر اربعين متفق عليه وفي رواية عنه

ساتھ ڈالیوں کھجور کے اور پاپوشوں کے اور مارے ابو بکر رضؓ نے چالیس کوڑے متفق علیہ اور ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے مارتے حد شراب میں ساٹھ جوتیوں کے اور ڈالیوں کھجور کے چالیس

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کَانَ یُؤْتٰی بِالشَّارِبِ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

اور روایت ہے سائب بیٹے یزید کے سے کہ کہا لایا جاتا پینے والا شراب کا پیچ زمانہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمْرَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ عَلَیْہِ بِاَیْدِیْنَا وَ

علیہ وسلم کے اور پیچ خلافت ابی بکرؓ اور ابتدا خلافت حضرت عمرؓ کے پس کھڑے ہوتے ہم اوسپر مارتے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور

نِعَالِنَا وَاَرْدِیَتِنَا حَتّٰی کَانَ اٰخِرُ اِمْرَۃِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِیْنَ حَتّٰی اِذَا عَتَوْا

جوتیوں اپنے کے اور چادروں اپنی کے یہانتک کہ ہوئی آخر خلافت حضرت عمرؓ کی پس مارتے تھے چالیس کوڑے یہانتک کہ جب حد سے گذرنے

وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ جَابِرٍ عَنِ

اور نکل گئے حد اعتدال سے مارے عمرؓ نے اسی کوڑے نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے جابر سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ مَّنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْہُ فَاِنْ عَادَ فِی الرَّابِعَۃِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پیوے شراب پس مارو اوسکو درے پس اگر عود کرے اور پیوے چوتھی بار

فَاقْتُلُوْہُ قَالَ ثُمَّ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِکَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ

پس قتل کرو اوسکو کہا جابر نے پھر لایا گیا پاس حضرت صلعم کے بعد اس حدیث کے ایک شخص کہ تحقیق پی تھی شراب

فِی الرَّابِعَۃِ فَضَرَبَہٗ وَلَمْ یَقْتُلْہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ

پیچ چوتھی بار کے پس مارا اوسکو اور نہ قتل کیا اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے

قَبِیْصَۃَ بْنِ ذُوَیْبٍ فِیْ اُخْرٰی لَہُمَا وَلِلنَّسَائِیِّ وَابْنِ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیِّ عَنْ

قبیصہ بن ذویب سے اور پیچ اور روایت ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کے

نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُمُ ابْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِیَۃُ وَاَبُوْہُرَیْرَۃَ

ایک جماعت اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انمیں سے ابن عمر اور معاویہ اور ابوہریرہ

وَالشَّرِیْدُ اِلٰی قَوْلِہٖ فَاقْتُلُوْہُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْہَرِ قَالَ

اور شرید تک انمیں قول انکے فاقتلوہ تک۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن ازہر سے کہ کہا

کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ

گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اوسوقت کہ لایا گیا ایک شخص روبرو حضرت ۲۴ کے کہ پی تھی شراب

فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوْهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْعَصَا

پس فرمایا آدمیونکو کہ مارو اوسکو پس ازین بعضون نے مارا اوسکو ساتھ جوتیون کے اور بعضون نے مارا لکڑی سے

وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْمِيْتَخَةِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي الْجَرِيْدَةَ الرَّطْبَةَ ثُمَّ اَخَذَ

اور بعضون نے مارا ساتھ ڈالیون کھجور کے کہا ابن وہب نے مراد رکھتے ہے عبدالرحمن ساتھ میتخہ کے ڈالی ہری کھجور کی پھر لی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ تُرَابًا مِنَ الْاَرْضِ فَرَمٰى بِهٖ فِيْ وَجْهِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی زمین مین سے پس پھینکا اوسکو اوسکے مونہہ پر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا تحقیق لایا گیا نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا حضرت نے

اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ ثُمَّ

کہ مارو اوسکو پس بعضے ہم مین سے مارتے تھے اوسکو اپنے ہاتھ سے اور بعضے ساتھ کپڑے اپنے کے اور بعضے ساتھ پاپوش اپنی کے پھر

قَالَ بَكِّتُوْهُ فَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ مَا اتَّقَيْتَ اللّٰهَ مَا خَشِيْتَ اللّٰهَ وَمَا اسْتَحْيَيْتَ

فرمایا تنبیہ کرو اوسکو پس متوجہ ہوئے لوگ اوسپر کہنے لگے نہ ڈرا تو خدا سے اور نہ ڈرا تو خدا کے عذاب سے اور نہ حیا کی تو نے

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا بعضے لوگون نے کہ رسوا کرے تجکو اللہ فرمایا نہ کہو تم اسطرح سے

لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ رَوَاهُ

نہ مدد دو اوسپر شیطان کو ولیکن کہو یا الٰہی بخش تو اوسکو اور رحم کر اوسپر نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلَقِيَ يَمِيْلُ فِي الْفَجِّ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا پی شراب ایک شخص نے پس مست ہوا پھر ملاقات کیا گیا اوسکا یعنی کہ چلتا

فَانْطُلِقَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا حَاذَى دَارَ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ

پس پکڑ لے گئے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب برابر پہنچا عباس کے گھر کے چھوٹ گیا اور گیا

عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهٗ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَضَحِكَ وَقَالَ اَفَعَلَهَا

حضرت عباس رضہ کے پاس اور چمٹ گیا اوسسے پس ذکر کی گئی یہ بات رو برو حضرت ص کے پس ہنسے اور فرمایا آیا کیا اوس شخص نے یہ

وَلَمْ يَاْمُرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ

اور نہ حکم فرمایا حضرت نے اوسکی حق مین کچھ نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمیر بن

سَعِيدِ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى

سعید نخعی سے کہا سنا میں نے علی بن ابی طالب سے کہتے تھے کہ نہیں ہیں میں کہ جاری کروں کسی پر

أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ

حد پھر مر جاوے وہ پس پاؤں میں اپنے دل میں اوسکے مرنے سے کچھ مگر پینے والا شراب کا پس تحقیق اگر وہ

مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مر جاوے تو دیت اوسکی بھروں گا میں اور یہ اس سبب سے ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں مقرر کی ہے حد اوسکی متفق علیہ

وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ

اور روایت ہے ثور بن زید دیلمی سے کہا تحقیق حضرت عمر نے مشورہ کیا ہے پیچھے شراب کے پس کہا

لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ

واسطے اوسکو علی نے کہ رای میری یہ ہے کہ مارو اوسکو اسی درے اسلیے کہ تحقیق جسوقت پیتا ہے شراب مست ہو جاتا ہے اور جسوقت

هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ

بکتا ہے اور جسوقت بکتا ہے بہتان لیتا ہے پس حکم کیا حضرت عمر نے پیچھے مارنے حد شراب کے اسی درے نقل کی یہ مالک نے

بَابُ مَا لَا يُدَّعَى عَلَى الْحُدُودِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب ہے اوسچیز کا کہ دعا بد نہ کیجاوے اوسپر کہ حد مارا جاوے۔ فصل پہلی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ

روایت ہے حضرت عمر بن الخطاب سے کہ ایک شخص نام اوسکا تھا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا حمار

يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ

ہنساتا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ حد ماری تھی اوسکو بسبب پینے شراب کے

فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ

پس لایا گیا وہ ایک اوردن پس حکم کیا واسطے اوسکے درے مارنیکا پس درے مارا گیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے یا الٰہی لعنت کر اوسکو کیا بہت

مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ

لایا جاتا ہے اسکو پس فرمایا نبی صلعم نے نہ لعنت کرو اسکو قسم ہے اللہ کی وہ چیز کہ جانتا ہوں نہیں ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے

اللَّهَ وَرَسُولَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ

اللہ اور رسول اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا گیا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم برجل قد شرب فقال اضربوہ فمنا الضارب بیدہ والضارب
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کو پی تھی شراب پس فرمایا مارو اسکو پس بعضے ہم مین سے مارنے والے تھے ساتھ ہاتھ اپنے کے اور بعضے
بنعلہ والضارب بثوبہ فلما انصرف قال بعض القوم اخزاک اللہ قال
ساتھ پاپوشون اپنے کے اور بعضے مارنے والے تھے ساتھ کپڑے اپنے کے پس جب پھرا وہ شخص کہا بعضون نے کہ رسوا کرے تجکو اللہ فرمایا
لا تقولوا ھکذا لا تعینوا علیہ الشیطان رواہ البخاری الفضل
نہ کہو اسطرح سے نہ مدد لاؤ اوسپر شیطان کو نقل کی یہ بخاری نے۔ فضل
الثانی عن ابی ھریرۃ قال جاء الاسلمی الی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فشھد
دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا آیا ماعز اسلمی پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سلہ اور گواہی دی
علی نفسہ انہ اصاب امرأۃ حراما اربع مرات کل ذلک یعرض عنہ
نفس اپنے پر یہ کہ جماع کیا ایک عورت سے بطریق زنا کے چار بار ہر بار سلہ منہ پھیرتے تھے حضرت صلعم اوسسے
فاقبل فی الخامسۃ فقال انکتھا قال نعم قال حتی غاب ذلک منک
پس متوجہ ہوئے پانچوین بار مین فرمایا کیا صحبت کی تو نے اوس سے کہا کہ ہان فرمایا یہانتک کہ غائب ہوا سلہ عضو تیرا
فی ذلک منھا قال نعم قال کما یغیب المرود فی المکحلۃ والرشاء فی البئر
پس کہا سلہ عضو عورت کے اوسنے کہا ہان فرمایا جیسے غائب ہوجاتی ہے سلائی سرمہ دانی مین اور رسی کوئین مین
قال نعم قال ھل تدری ما الزنا قال نعم اتیت منھا حراما ما یاتی الرجل
کہا کہ ہان فرمایا کیا جانتا ہی تو کہ کیا ہے زنا کہا کہ ہان کیا مینے اوس عورت سے ہروجہ حرام وہ کہ کرتا ہے مرد
من اھلہ حلالا قال فما تریدبھذا القول قال اریدان تطھرنی
اپنی بیوی سے حلال فرمایا کیا ارادہ رکھتا ہی تو ساتھ اس کہنے کے کہا کہ ارادہ رکھتا ہون یہ کہ پاک کردے مجکو گناہ سے
فامر بہ فرجم فسمع نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلین من اصحابہ یقول احدھما
پس حکم فرمایا حضرت صلعم نے پس سنگسار کیا گیا پھر سنا پیغمبر خدا صلعم نے دو شخصونکو اپنے یارون مین سے کہ کہتا ہی ایک انمین سے
لصاحبہ انظر الی ھذا الذی ستر اللہ علیہ فلم تدعہ نفسہ حتی
واسطے یار اپنے کے کہ دیکھ طرف اوس شخص کے کہ پردہ پوشی کی تھی اللہ نے اوسپر پس نہ چھوڑا نفس اوسکے نے یہانتک کہ
رجم رجم الکلب فسکت عنھما ثم سار ساعۃ حتی مر بجیفۃ حمار شائل
سنگسار کیا گیا مانند سنگسار کرنے کتے کے پس چپ رہے دونون حضرت صلعم دونون کی طرف سے اور کچھ نہ فرمایا پھر چلے ایک ساعت یہانتک کہ گذرے ایک

برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذا ن يا رسول الله فقال
پاؤن اپنا پس فرمایا حضرت نے کہاں ہے فلانا اور فلانا پس کہا دونوں نے کہ ہم ہیں وہ دونوں یا رسول اللہ پس فرمایا
انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من يأكل من هذا
اوترو اور کھاؤ گوشت مردار اس گدھے سے پس عرض کیا ان دونوں نے اے پیغمبر خدا کون کھاتا ہے اس سے
قال فما نلتما من عرض اخيكما انفا اشد من اكل منه والذي نفسي
فرمایا جو کچھ کہ آبرو ریزی کی تم نے بھائی اپنے کی ابھی سخت تر ہے کھانے اس گدھے کے سے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری
بيده انه الان لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابو داود وعن
اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق وہ الحال ہے پھر نہروں بہشت کی ہے غوطے مارتا اوسکو نقل کیا ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے
خزيمة بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصاب ذنبا اقيم
خزیمہ بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہونچے اسے ایک گناہ کو اور قائم کیا جاوے
عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة وعن علي
اوسپر حد اوس گناہ کی پس وہ حد مٹانیوالی اوس گناہ کی ہے نقل کیا یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله
کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جو شخص کہ پہونچے حد کو پس جلدی دی گئی سزا اوس کی دنیا میں پس اللہ تعالیٰ
اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الاخرة ومن اصاب حدا فستره
عادل تر ہے اس سے کہ دوبارہ دے سزا اپنے بندے کو آخرت میں اور جو شخص کہ پہنچا حد کو اور ڈھانکا اوسکو
الله عليه وعفى عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه
اللہ نے اوسپر اور معاف کیا اوس سے پس اللہ تعالیٰ کریم تر ہے اس سے کہ دوبارہ کرے مواخذہ پھر ایک چیز کو کہ معاف کیا ہو اوس سے نقل کیا
الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب باب
ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ باب ہے بیان
التعزير الفصل الاول وعن ابي بردة بن نيار عن النبي
تعزیر کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی بردہ بن نیار سے کہ نقل کی نبی
صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد من حدود
صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ ماری جاویں کوڑے زیادہ دس کوڑوں سے مگر پھر حد کے حدوں

اللہ متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ

اللہ کی سے متفق علیہ ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا ضرب احدکم فلیتق الوجہ رواہ ابوداود وعن ابن عباس

فرمایا جسوقت کہ مارے ایک تمہارا پس چاہیئے کہ بچے منہ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عن النبی صلی اللہ علیہ قال اذا قال الرجل للرجل یا یہودی فاضربوہ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ کہے ایک شخص دوسرے شخص کو اے یہودی پس مارو اوسکو

عشرین واذا قال یا مخنث فاضربوہ عشرین ومن وقع علی ذات

بیس کوڑے اور جسوقت کہ کہے اے مخنث پس مارو اوسکو بیس کوڑے اور جو شخص نا کرے

محرم فاقتلوہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن

محرم سے پس مار ڈالو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ قال اذا وجدتم الرجل قد غل فی سبیل

حضرت عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ پاؤ تم ایک شخص کو کہ خیانت کی اوسنے غنیمت راہ

اللہ فاحرقوا متاعہ واضربوہ رواہ الترمذی وابوداود وقال الترمذی

خدا کے تو پس جلا دو اسباب اوسکا اور مارو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث غریب باب بیان الخمر ووعید شاربھا

یہ حدیث غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان خمر کے اور وعید پینے والے اوسکے

الفصل الاول عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الخمر من ھاتین الشجرتین النخلۃ والعنبۃ رواہ مسلم و

کہ فرمایا شراب بنتی ہے ان دو درختوں سے کھجور اور انگور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عن ابن عمر قال خطب عمر علی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ فقال انہ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا خطبہ فرمایا حضرت عمر رضہ نے اوپر منبر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا تحقیق

قد نزل تحریم الخمر وھی من خمسۃ اشیاء العنب والتمر والحنطۃ والشعیر

نازل ہوئی تحریم خمر کی اور خمر بنتی ہے پانچ چیزوں سے انگور اور کھجور اور گیہوں اور جو

وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ

اور شہد اور شراب وہ ہی کہ ڈھانک لے عقل کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا تحقیق

حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خَمْرَ الْاَعْنَابِ اِلَّا قَلِيْلًا وَعَامَّةُ

حرام کی گئی شراب اوسوقت کہ حرام کی گئی اور نہیں پاتے تھے ہم شراب انگور کی مگر کم اور اکثر

خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ

شراب ہماری کھجور کچی اور کھجور خشک کی تھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا سوال کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بتع سے اور وہ ہی نبیذ شہد کی فرمایا جو چیز پینے کی نشہ کرے

فَهُوَ حَرَامٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

پس وہ حرام ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر جو چیز

مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ

نشہ کرنیوالی ہی شراب ہے اور جو چیز نشہ کرنیوالی ہی حرام ہی اور جو پیویگا شراب دنیا میں پھر مریگا اسحال میں کہ

يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ

ہمیشہ پیتا تھا کہ توبہ نہ کی اوس سے نہ پیویگا شراب آخرت میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ

رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهُ

ایک شخص آیا یمن سے اور پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال شراب کا کہ پیتے تھے

بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَمُسْكِرٌ هُوَ

یمن کے ملک میں جوار سے کہا جاتا ہی اوسکو مزر پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نشہ لاتی ہے

قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ

وہ کہا اوسنے ہاں فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز نشہ کرنیوالی حرام ہی تحقیق اللہ پر عہد ہی واسطے اوس شخص کے کہ پیوے نشہ کی چیز کہ

يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ

پلاوے گا اوسکو طینۃ الخبال عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا خبال پسینہ ہے

اَهْلِ النَّارِ وَعُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ

دوزخیوں کا یا فرمایا خبال پیپ لہو کہ بہتا ہی دوزخیوں کے زخموں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی قتادہ سے یہ کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن خلیط التمر والبسر وعن خلیط الزبیب والتمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملانے خشک کھجور اور کچی کھجور کے سے اور منع فرمایا ملانے انگور خشک اور کھجور خشک کے

وعن خلیط الزھو والرطب وقال انتبذوا کل واحد علی حدۃ رواہ

اور ملانے کچی کھجور اور تر کھجور کے سے اور فرمایا نبیذ بناؤ ملا کر ہر ایک کو جدا جدا نقل کی یہ

مسلم وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے شراب سے کہ بنائی جاوے سرکہ

فقال لا رواہ مسلم وعن وائل الحضرمی ان طارق بن سوید

پس فرمایا نہیں حلال نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے

سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الخمر فنھاہ فقال انما اصنعھا للدواء

پوچھا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بنانے شراب کے پس منع فرمایا حضرت صلے نے اوسکو پس کہا طارق نے کہ سوا اسکے نہیں بناتا ہوں میں شراب کو

فقال انہ لیس بدواء ولکنہ داء رواہ مسلم الفصل الثانی

پس فرمایا حضرت صلے نے نہیں وہ دوا ولیکن وہ ہے بیماری نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شرب الخمر

روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیتا ہے شراب

لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا فان تاب تاب اللہ علیہ

نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ اوسکی نماز چالیس دن پس اگر توبہ کی قبول کرتا ہے اللہ توبہ اوسکی

فان عاد لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا فان تاب تاب

پس اگر اوسنے پھر پی شراب پس نہیں قبول کرتا اللہ اوسکی نماز چالیس روز پھر اگر توبہ کی توبہ قبول کرتا ہے

اللہ علیہ فان عاد لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا فان

اللہ تعالیٰ اوسکی پس اگر پھر پی اوسنے شراب نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ نماز اوسکی چالیس روز پھر اگر

تاب تاب اللہ علیہ فان عاد الرابعۃ لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین

توبہ کرتا ہے توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکی پھر اگر پیتا ہے شراب چوتھی بار نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ نماز اوسکی چالیس

صباحا فان تاب لم یتب اللہ علیہ وسقاہ من نھر الخبال رواہ

روز پھر اگر توبہ کرتا ہے تو نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ توبہ اوسکی اور پلاویگا اوسکو نہر پیپ اہل دوزخیوں کی سے نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ

بن عمرو سے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز کہ نشہ لاوے بہت اوسکا تھوڑا اوسکا بھی

حَرَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ

حرام ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو چیز نشہ لاوے بقدر سولہ فرق کے پس بھرا ہوا چلو اوسمیں سے

حَرَامٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ نُعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ

حرام ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيْرِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق گیہوں سے بھی شراب ہوتی ہے اور جو سے بھی

خَمْرًا وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شراب ہوتی ہے اور کھجور سے بھی شراب ہوتی ہے اور انگور سے بھی شراب ہوتی ہے اور شہد سے بھی شراب ہوتی ہے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيْمٍ فَلَمَّا

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پس جب

نَزَلَتِ الْمَآئِدَةُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ اِنَّهُ لِيَتِيْمٍ

اتری سورہ مائدہ پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال شراب یتیم کا اور کہا میں نے کہ وہ یتیم کی ہے

فَقَالَ اَهْرِيْقُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهُ قَالَ

فرمایا بہینک دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نقل کی ابی طلحہ سے کہ کہا

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِيْ حَجْرِيْ قَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ

اے نبی اللہ کے تحقیق خریدی تھی میں نے شراب واسطے یتیموں کے کہ ہیں پرورش میری کے میں فرمایا بہینک دے شراب اور توڑ

الدِّنَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ
باسن شراب کے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کیا اسحدیث کو اور یہ ہے روایت ابی داؤد کی یہ ہے کہ ابو طلحہ نے پوچھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا قَالَ أَهْرِقْهَا قَالَ أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا
صلے اللہ علیہ وسلم سے حال یتیموں کا کہ وارث ہوئے ہیں شراب کے فرمایا پھینکدے اوسکو کہا کیا نہ بناؤں نہیں اوسکو سرکہ

قَالَ لَا الْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
فرمایا نہیں فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ
علیہ وسلم نے ہر نشہ کرنیوالی چیز سے اور سستی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے دیلم حمیری سے کہ کہا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ وَنُعَالِجُ فِيهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَإِنَّا
کہا میں نے یا رسول اللہ ہم ہیں زمین سرد میں۔ اور کرتے ہیں ہم اوسمیں کام سخت اور ہم

نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا
بناتے ہیں شراب اس گیہوں سے قوت حاصل کرتے ہیں ساتھ اوسکے اوپر کام اپنے کے اور اوپر سردی شہر اپنے کے

قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ إِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ
فرمایا کیا نشہ لاتی ہے وہ شراب کہا میں نے ہاں فرمایا پس بچو اوس سے کہا میں نے کہ تحقیق لوگ نہیں چھوڑنے والے اوسکو

قَالَ إِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ قَاتِلُوهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ
فرمایا اگر نہ چھوڑیں اوسکو تو لڑو اون سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پینے شراب کے سے اور کھیلنے جوئے کے سے اور نرد سے اور شطرنج سے اور فرمایا ہر چیز کہ نشہ کرتی ہے

حَرَامٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
حرام ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں

عَاقٌّ وَلَا قِمَارٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ
نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور نہ جواری اور نہ احسان رکھنیوالا فقیر پر صدقہ دیکر اور نہ ہمیشہ پینیوالا شراب کا نقل کی یہ دارمی نے اور ایک روایت

لَهُ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ بَدَلَ قِمَارٍ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
دارمی کی میں یوں آیا ہے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں ولد الزنا بجائے جواری کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ

نہیں ہے اور نہ وہ پاک
ادا جی اور لیث اور ابو حنیفہ
کے نزدیک سرکہ شراب کا پاک
ہے اور یہ حدیث اگرچہ ضعیف
ہے مگر فصل اول میں روایت
انس رض کی حدیث گذر چکی ہے
جسمیں شراب کو سرکہ بنانے
سے روکا اور وہ حدیث بلاشبہ
صحیح ہے ۲ مفتر وہ چیز
ہے جو استعمال سے آدمی کو سست
کردے جیسے بھنگ افیون
وغیرہ ۳ کام سخت جیسے
کھیت کاٹنا اور بوجھ اٹھانا
وغیرہ

۱ فرمایا نہیں
فصل تیسری
۲ نشہ نہیں ہونے دیتا
۳ سخت
۴ اور اگر نشہ لاتی ہو
۵ حلال جانکر شراب
۶ اور غبیرا شراب
۷ ایک قسم ہے شراب
۸ اگر کسی نے شراب
۹ نہ داخل ہوگا
۱۰ اول وہلہ میں
۱۱ زنا سے
۱۲ شخص
۱۳ مراد حدیث سے زنا ہے
۱۴ جو ہمیشہ
۱۵ ولد الزنا کا کیا قصور
۱۶ دنیا جا دے

عليه وسلم إن الله تعالى بعثني رحمة للعلمين وهدى للعلمين وأمرني
علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے بھیجا مجھکو رحمت واسطے تمام عالم کے اور سبب رہنمائی واسطے عالم کے اور حکم کیا مجھکو
ربي عز وجل بمحق المعازف والمزامير والأوثان والصلب وأمر
میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ مٹانے باجوں اور مزامیر کے اور بتوں اور سولیوں کے اور کام رسومات
الجاهلية وحلف ربي عز وجل بعزتي لا يشرب عبد من عبيدي
زمانہ جاہلیت کے اور قسم کھائی میری رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ عزت اپنی کے کہ نہ پیویگا کوئی بندہ میرے بندوں میں سے
جرعة من خمر إلا سقيته من الصديد مثلها ولا يتركها من مخافتي
ایک گھونٹ شراب کا مگر کہ پلاؤنگا میں اوسکو پیپ دوزخیوں کی سے مقدار اوسکے اور نہ چھوڑیگا اوسکو بسبب ڈر میرے کے
إلا سقيته من حياض القدس رواه أحمد وعن ابن عمر أن رسول
مگر پلاؤنگا میں اوسکو حوضوں سے پاک سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال ثلثة قد حرم الله عليهم الجنة مدمن الخمر و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حرام کی اللہ نے اوپر بہشت ایک ہمیشہ پینے والا شراب کا اور دوسرا
العاق والديوث الذي يقر في أهله الخبث رواه أحمد والنسائي
نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور تیسرا دیوث کہ وہ تجویز کرے اپنے اہل وعیال میں ناپاکی کو نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔
وعن أبي موسى الأشعري أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا تدخل
اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص نہیں داخل ہونگے
الجنة مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر رواه أحمد
بہشت میں ہمیشہ شراب پینے والا اور توڑنے والا ناتے کا اور سچا یقین کرنیوالا سحر کا نقل کی یہ احمد نے۔
وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مدمن الخمر إن
اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر
مات لقي الله تعالى كعابد وثن رواه أحمد وروى ابن ماجة عن
مرجاوے ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے مانند پوجنے والے بت کی نقل کی یہ احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے
أبي هريرة والبيهقي في شعب الإيمان عن محمد بن عبيد الله عن أبيه
ابی ہریرہ سے اور بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے محمد بن عبید اللہ سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے

وقال ذكر البخاري في التاريخ عن محمد بن عبد الله عن أبيه وعن

اور کہا بیہقی نے کہ ذکر کی بخاری نے اپنی تاریخ میں محمد بن عبد اللہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے۔ اور روایت ہے

أبي موسى أنه كان يقول ما أبالي شربت الخمر وعبدت هذه السارية

ابی موسے اشعری سے کہ وہ کہتے تھے کہ نہیں پرواہ کرتا میں کہ پیوں شراب کو یا پوجوں میں اس ستون کو

دون الله رواه النسائي كتاب الإمارة والقضاء الفصل

سوائے اللہ کے نقل کی یہ نسائی نے۔ کتاب ہے بیچ بیان سرداری اور قضا کے فصل

الأول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أطاعني

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ فرمانبرداری کرے میری

فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الأمير فقد

پس تحقیق اس نے فرمانبرداری کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری پس نافرمانی کی اللہ کی اور جس نے کہ اطاعت کی امیر کی پس تحقیق

أطاعني ومن يعص الأمير فقد عصاني وإنما الإمام جنة يقاتل

اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی امیر کی پس تحقیق نافرمانی کی میری اور سوا اس کے نہیں کہ امام سپر ہے کہ لڑا جاتا ہے

من ورائه ويتقى به فإن أمر بتقوى الله وعدل فإن له بذلك

پیچھے اسکے سے اور بچا جاتا ہے بسبب اسکے پس اگر حکم کرے ساتھ تقوی اللہ کے اور انصاف کرے پس تحقیق واسطے اس امیر کے بسبب

أجرا وإن قال بغيره فإن عليه منه متفق عليه وعن أم الحصين

ثواب بڑا اور اگر حکم کرے ساتھ غیر اسکے کے پس اوپر اسکے بسبب اس کے گناہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام حصین سے کہ

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمر عليكم عبد مجدع يقودكم

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر امیر کیا جاوے تمہیر غلام نکٹا کنکٹا حکم کرے تمکو

بكتاب الله فاسمعوا له وأطيعوا رواه مسلم وعن أنس أن رسول

موافق حکم اللہ کے پس سنو حکم اسکا اور فرمان برداری کرو اسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا وأطيعوا وإن استعمل عليكم عبد حبشي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگرچہ عامل کیا جاوے تمہیر غلام حبشی

كأن رأسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر قال قال رسول الله

گویا کہ سر اوسکا انگور ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

الربع الثالث

۶۲

وقال ذكر البخاري في التاريخ عن محمد بن عبد الله عن أبيه وعن

أبي موسى أنه كان يقول ما أبالي شربت الخمر وعبدت هذه السارية

دون الله رواه النسائي كتاب الإمارة والقضاء الفصل

الأول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أطاعني

فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الأمير فقد

أطاعني ومن يعص الأمير فقد عصاني وإنما الإمام جنة يقاتل

من ورائه ويتقى به فإن أمر بتقوى الله وعدل فإن له بذلك

أجرا وإن قال بغيره فإن عليه منه متفق عليه وعن أم الحصين

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمر عليكم عبد مجدع يقودكم

بكتاب الله فاسمعوا له وأطيعوا رواه مسلم وعن أنس أن رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا وأطيعوا وإن استعمل عليكم عبد حبشي

كأن رأسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر قال قال رسول الله

الإمارة والقضاء

كتاب

صحت سے یہ بات خوب

ثابت ہے کہ رضا خدا کی رضا مندی

ہے اطاعت حضرت محمدی

بدون اطاعت حضرت ہر شخص خدا

کے ملک میں سوا دعوی کرنے اور

کہنے محبت کا کچھ بھی پاوے وہ

نہیں محبوبی پاوے بدون اطاعت

شیطان کی بھی عبادت انسان

اور جن سے کہ ممکن نہیں ہوتا ہے

اور حاکم کی اطاعت واجب

حاکم عادل کی اطاعت

ہوتی ہے لیکن نہیں واجب خلاف

شرع کام میں اور حاکم

سے معصوم نہیں اور حاکم عدل

صلی اللہ علیہ وسلم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یؤمر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا اور فرمانبرداری کرنی واجب ہے اوپر مرد مسلمان کے ہیچ اوسچیز کے کہ خوش لگے اور ناخوش لگے جب تک کہ نہ حکم کیا جاوے
بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ متفق علیہ وعن
ساتھ گناہ کے پس جسوقت کہ حکم کیا جاوے ساتھ گناہ کے تو سننا نہیں ہے اور نہ فرمانبرداری کرنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے
علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعۃ فی معصیۃ انما الطاعۃ
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے فرمانبرداری کرنی گناہ مین سوا اسکے نہین کہ فرمانبرداری کرنی
فی المعروف متفق علیہ وعن عبادۃ بن الصامت قال بایعنا رسول
ہیچ امر نیک کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا بیعت کی ہمنے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی العسر والیسر والمنشط والمکرہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنے کے ہیچ تنگی اور آسانی کے اور وقت خوشی اور ناخوشی کے
وعلی اثرۃ علینا وعلی ان لا ننازع الامر اھلہ وعلی ان نقول
اور اوسپر کہ ترجیح دیوین ہمپر اور اوسپر کہ نہ نکالین ہم امر کو اہل اوسکے سے اور اوسپر کہ کہین ہم
بالحق اینما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم وفی روایۃ وعلی ان لا
حق جہان ہون ہم نہ ڈرین ہم ہیچ ملامت کرنیوالے کی سے اور ایک روایت مین یون ہے کہ عہد کیا ہمنے اوسپر کہ
ننازع الامر اھلہ الا ان تروا کفرا بواحا عندکم من اللہ فیہ
نکالڈالین ہم امر کو اہل اوسکے سے مگر یہ کہ دیکھو تم کفر صریح کہ نزدیک تمہارے اللہ کی طرف سے اوس امر مین
برھان متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال کنا اذا بایعنا رسول اللہ
دلیل ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا تھے ہم جسوقت بیعت کرتے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ یقول لنا فیما استطعتم متفق علیہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنیکے فرماتے واسطے ہمارے کہ ہیچ اوسچیز کے کہ طاقت رکھو تم متفق علیہ
وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے اپنے سردار سے
شیئا یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرا فیموت
کوئی چیز کہ ناخوش رکھے اوسکو پس چاہیے کہ صبر کرے پس تحقیق نہین کوئی کہ جدا ہو جماعت سے ایک بالشت پس مرے

الْاَمَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
مگر کہ مریگا اسطرح کا مرنا کہ مرتے ہین زمانہ اوسپر اہل جاہلیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا مینے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ نکلے امام کی اطاعت سے اور جدا ہو جماعت اسلام سے پھر مرے اوسپر
مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ
مرتا ہے مرنا جاہلیت کا اور جو شخص کہ لڑے سے نیچے نشان اندھے کے احوال مین کہ غصہ ہوتا ہو واسطے تعصب کے
اَوْ يَدْعُوْ لِعَصَبِيَّةٍ اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ
یا بلاتا ہو واسطے تعصب کے سے یا مدد کرتا ہے کسیکی واسطے تعصب کے پس مارا گیا پس مرنا اوسکا بطور مرنے جاہلیت کی ہوا اور جو کوئی
خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِيْ بِسَيْفِهٖ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَا مِنْ مُّؤْمِنِهَا
نکلے امت میری پر سانتہ تلوار اپنی کے مارتا ہے نیک کو امت میری سے اور بدکو اور نہین پرواہ کرتا مسلمان امت میری کے
وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدٍ عَهْدَهٗ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اور نہین پورا کرتا عہد والے سے عہد اوسکا پس نہین وہ میری امت سے اور نہین مین اوس سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے
عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ
عوف بن مالک اشجعی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سے بہترین حاکمون تمہارے کہ وہ ہین کہ
تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ
دوست رکھو تم اونکو اور دوست رکھین وہ تم کو اور دعا کرو تم اوپر اور دعا کرین وہ تمپر اور بدترین حاکمون تمہارے وہ ہین کہ
تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
بغض رکھو تم اونسے اور بغض رکھین وہ تمسے اور لعنت کرو تم اونکو اور لعنت کرین وہ تمکو کہا ہمنے یا رسول اللہ
اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا اَقَامُوْا
کیا نہ پھینک دین ہم عہد اونکا نزدیک اسحال کے فرمایا نہین جب تک کہ قائم کرین تم مین نماز نہین جب تک کہ قائم کرین
فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ اَلَا مَنْ وُّلِّيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَاٰهُ يَاْتِيْ شَيْئًا مِّنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ
تم مین نماز خبردار ہو جو شخص کہ حاکم کیا جاوے اوسپر کوئی حاکم پس دیکھے اوسکو کہ کرتا ہے ایک چیز گناہ خدا کے سے
فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِيْ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
پس چاہیے کہ مکروہ رکھے اوسچیز کو کہ کرتا ہے گناہ خدا کے سے اور نہ کھینچے ہاتھ فرمان برداری سے نقل کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے تمپر امیر

تَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ

کہ ہونگے کچھ بعضے افعال انکے اچھے اور بعضے بُرے پس جسنے انکار کیا پس تحقیق پاک ہوا اور جسنے کراہت کی کروہ جانا پس تحقیق سالم رہا ولیکن جو کوئی

رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَيْ مَنْ كَرِهَ

راضی ہوا اور پیروی کی کہا صحابہ نے کیا پس لڑیں ہم اونسے فرمایا نہیں جبتک کہ نماز پڑھیں نہیں جبتک کہ نماز پڑھیں یعنے جس شخص نے مکروہ جانا

بِقَلْبِهٖ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

ساتہ دل اپنے کی اور انکار کیا ساتہ دل اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً وَّاُمُوْرًا

فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم دیکھوگے بعد میرے بیرے ترجیح دینے کو اور کتنی چیزیں کہ

تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَدُّوْا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا

بری جانوگے تم عرض کیا صحابہ نے کیا حکم فرماتے ہو تم ہمکو یا رسول اللہ فرمایا ادا کرو تم طرف اونکی حق اونکا اور مانگو

اللّٰهَ حَقَّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ

اللہ سے حق اپنا متفق علیہ۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ کہا پوچھا سلمہ بن

يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ

یزید جعفی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے نبی اللہ کے خبر دیجئے مجکو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو اگر

عَلَيْنَا اُمَرَاءُ يَسْئَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

ہمپر امراء مانگیں ہمسے حق اپنا اور نہ دیں ہمکو حق ہمارا پس کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا سنو اور فرمانبرداری کرو

فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَّا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس سوای اسکے نہیں کہ اونپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئے وہ اور تمپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئی تم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ

بن عمر سے کہ کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ نکالے ہاتہ امام کی تابعداری سے

لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ

ملاقات کریگا اللہ سے روز قیامت کے اوسحال میں کہ نہیں ہوگی دلیل واسطے اوسکے اور جو کوئی مرے اسحالمیں کہ نہیں اوسکی گردن میں بیعت امام کی

مِيتَةً جَاهِلِيَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مرنا جاہلیت کا سا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ

سے تھے بنی اسرائیل کہ ادب کہلاتے تھے اونکو انبیاء جبکہ مرتے ایک نبی جانشین ہوتے اونکی اور نبی اور تحقیق حال یہ ہے کہ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بَيْعَةَ

نہیں آنیوالا کوئی نبی پیچھے میرے اور ہونگے بعد میرے امیر اور بہت ہونگے عرض کیا صحابہ نے پس کیا حکم فرماتے ہو ہمکو فرمایا پوری کرو بیعت

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ مُتَّفَقٌ

پہلی کی پھر پہلی کی اور دو اونکو حق اونکا پس تحقیق اللہ پوچھیگا اونسے اوسچیز سے کہ طلب چرانیکی کی ہے اونسے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُوِيعَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیعت کیجاوے

لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخِرَ مِنْهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ

واسطے دو خلیفوں کے پس قتل کرو اوسکو کہ اخیر ہے اونمیں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قریب ہے کہ ہونگے شر و فساد پس جو شخص کہ ارادہ کرے

أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

جدائی ڈالنیکا امر اس امت میں اوسحال میں کہ امت ہو اکٹھی پس مارو اوسکو ساتھ تلوار کے جو کوئی ہو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص آوے تمہارے پاس

وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ

اوسحال میں کہ امر تمہارا اکٹھا ہو ایک شخص پر اور ایک خلیفہ پر درحالیکہ ارادہ کرے یہ کہ چیرے لاٹھی تمہاری کو یا جدائی ڈالے جماعت تمہاری

فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پس قتل کرو اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ

علیہ وسلم نے جسنے بیعت کی امام سے پس دیا اوسکو صفقہ ہاتھ اپنے کا اور میوہ دل اپنے کا پس چاہیے کہ اطاعت اوسکی کرے

فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ

پس اگر آوے دوسرا کہ خروج کرے امام پر پس مارو گردن اوس دوسرے کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ

الرحمٰن بن سمرہ سے کہا فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کو پس تحقیق تو

إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ

اگر دیا گیا سرداری بسبب مانگنے کے تو سونپا جاویگا تو طرف اوسکی اور اگر دیا گیا تو سرداری بغیر سوال کے

أُعِنْتَ عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مدد دیا جاویگا تو اللہ کیطرف سے اوس سرداری پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ

تحقیق تم حرص کروگے اوپر سرداری کے اور ہوگی وہ موجب پشیمانی کی دن قیامت کے پس اچھی ہے دودھ پلانیوالی سرداری

وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور بری ہے دودھ چھڑانیوالی سرداری نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ

کیا نہیں عامل کرتے مجکو کہا ابو ذر نے کہا ہمارا حضرت نے اپنا ہاتھ تیرے مونڈھے پر پھر فرمایا اے ابو ذر تحقیق تو

ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا

ضعیف ہے اور یہ سرداری امانت ہے اور تحقیق سرداری ہوگی دن قیامت کے سبب رسوائی اور پشیمانی کی لیکن جس شخص نے لیا اوسکو

بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ

ساتھ حق اوسکے اور ادا کیا اوس حق کو کہ اوپر ہے اوس سرداری میں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے ابو ذر کو اے ابو ذر تحقیق

ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا

ضعیف اور تحقیق دوست رکھتا ہوں میں واسطے تیرے اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہوں میں واسطے نفس اپنے کہ نہ امیر ہو تو دو شخصوں پر

تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

سر انجام کار ہو مال یتیم کا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا داخل ہوا میں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور دو شخص بیٹے چچا میرے کے پس کہا ایک نے اونمیں سے یا رسول اللہ

أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللّٰهِ

امیر کر دے مجکو اوپر بعضے کا موسکے کہ والی کیا ہے تجکو اللہ نے اور کہا دوسرے نے بھی مانند اسکے پس فرمایا حضرت نے بتحقیق ہم

لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

نہین والی کرتے اوپر اس کام کے اوس شخص کو کہ مانگے ہمسے ولایت کو اور نہ اوس شخص کو کہ حرص کرے اوسپر اور ایک روایت مین ہے

قَالَ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

فرمایا حضرت نے کہ نہین عامل کرتے ہم اوپر کام اپنے کے اوسکو کہ ارادہ کرے اوسکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پاؤگے تم بہترین آدمیون مین سخت اونکا ازروئے کراہت کے

لِهٰذَا الْأَمْرِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

واسطے اس امر کے یہانتک کہ پڑے اوسمین متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو سب تمہارے نگہبان رعیت کے ہین اور تم سب سوال کیے جاؤگے اپنی رعیت کے

الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ

جو حاکم ہو لوگونپر نگہبان ہے اور وہ پوچھا جاویگا احوال رعیت اپنی سے اور مرد نگہبان ہے اوپر

بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ

گھر والون اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا رعیت اپنی سے اور عورت نگہبان ہے اوپر گھر خاوند اپنے کے اور فرزندون اوسکے

وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ

اور وہ سوال کیجاویگی حق اونکے سے اور غلام مرد کا نگہبان ہے اوپر مال مالک اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا

عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اوسسے خبردار ہو پس تم سب نگہبان ہو اور تم سب سوال کیے جاؤگے رعیت اپنی سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ وَالٍ

معقل بن یسار سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہین کوئی سرداری

يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ

لینے والا کہ سرداری کرے رعیت پر مسلمانون مین پھر مرے اسحال مین کہ غاش ہو اوپر اونکے مگر حرام کریگا اللہ

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اوپر بہشت کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہا سنا میںنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيْحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

نہیں کوئی بندہ کہ نگہبانی کرتا ہے اللہ اوس کی رعیت کی پس نگہبانی کی اوسنے رعیت کی ساتھ خیرخواہی کی مگر کہ نہ پاوے گا بو

الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بہشت کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

علیہ وسلم کو فرماتے بدترین سرداروں کا ظالم ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ

فرمایا رسول خدا صلعم نے یا الٰہی جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پھر مشقت ڈالی اوپر

فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِيْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس مشقت ڈال تو اوسپر اور جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پھر نرمی کی ساتھ اوسکے پس نرمی کر تو ساتھ اوسکے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ

امراء عادل نزدیک خدا کے نور کے منبر وںپر ہونگے طرف داہنی ہاتھ رحمن کے اور دونوں ہاتھ اوسکے

يَمِيْنٌ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

داہنے ہیں وہ لوگ کہ انصاف کرتے ہیں بیچ احکام اپنے کے اور اہل اپنے کے اور جسکو والی ہیں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھیجا اللہ نے کوئی نبی اور نہیں خلیفہ کیا

مِنْ خَلِيْفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَحُضُّهُ

کوئی خلیفہ مگر کہ ہوتے ہیں اوسکے لئے دو رفیق پہنچتا ہے ایک ایک رفیق سے حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ نیکی کے اور رغبت دلاتا ہے اوسکو

عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اوسپر اور ایک رفیق حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ برائی کی اور رغبت دلاتا ہے اوسکو ساتھ برائی کی اور بچایا گیا گناہ سے وہ ہے کہ بچایا

رواه البخاري وعن انس قال كان قيس بن سعد من النبي صلى الله

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے قیس بن سعد نبی صلی اللہ

عليه بمنزلة صاحب الشرط من الأمير رواه البخاري وعن أبي بكرة

علیہ وسلم سے بمنزلہ کوتوال کے بہ نسبت امیر کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے

قال لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت

کہ کہا جب پہونچی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر کہ فارسیوں نے بادشاہ کیا اپنے اوپر بیٹی

كسرى قال لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة رواه البخاري الفصل

کسریٰ کی کو فرمایا ہرگز نہ فلاح پاویگی وہ قوم کہ والی و حاکم کیا اپنے کام کا عورت کو نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثاني عن الحارث الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آمركم

دوسری روایت ہے حارث اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہوں میں تم کو

بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وانه

ساتھ پانچ چیزوں کے ایک تو اتباع کرنی جماعت مسلمین کی اور دوسرے سننے اور حکم بجالانے کی اور تیسرے ساتھ ہجرت کرنیکی اور چوتھے جہاد کرنے کے

من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه

جو شخص نکلا سب مسلمانوں کی راہ سے برابر ایک بالشت کے تحقیق نکالی اوس نے رسی اسلام کی گردن اپنی سے

إلا أن يراجع ومن دعى بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم وان

مگر یہ کہ پھر آوے اور جس شخص نے کہ پکارا پکارنا جاہلیت کا سا پس وہ شخص جماعت دوزخیوں کی سے ہے اگرچہ

صام وصلى وزعم انه مسلم رواه احمد والترمذي وعن زياد

روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے زیاد

ابن كسيب العدوي قال كنت مع ابي بكرة تحت منبر ابن عامر وهو

بن کسیب عدوی سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابی بکرہ کے نیچے منبر ابن عامر کے اور وہ

يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس

خطبہ کہتے تھے اور تھے اوپر کپڑے باریک پس کہا ابو بلال نے کہ دیکھو تم طرف امیر ہماری کے پہنتا ہے

ثياب الفساق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کپڑے فاسقوں کے سے کہا ابو بکرہ نے چپ رہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ

فرماتے کہ جو شخص اہانت کرے بادشاہ کی کہ اللہ کی طرف سے ہو زمین میں اللہ خوار کریگا اوسکو اللہ نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِىْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ رَوَاهُ فِىْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے فرمانبرداری کسی مخلوق کی بیچ گناہ خالق کے نقل کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ

امیر دس شخصوں کا بھی مگر کہ لایا جاویگا دن قیامت کے طوق کیا ہوا یہانتک کہ چھڑاویگا اوس سے طوق کو عدل

اَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ رَوَاهُ الدَّارِمِىُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یا ہلاک کریگا اوسکو ظلم نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاُمَرَاءِ وَيْلٌ لِّلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِّلْاُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم نے وای ہے امیروں کو اور وای ہے سردارونکو اور وای ہے امینونکو البتہ آرزو کرینگی قومیں دن قیامت کے

اَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ

کہ بال اونکی پیشانیوں کے لٹکائے جاتے ہیں ثریا کے اسحالمیں کہ ہلتے درمیان آسمان وزمین کے اور آرزو کرینگے

لَمْ يَكُوْنُوْا عَمِلُوْا رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِىْ رِوَايَتِهٖ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ

کہ نہ ہوتے کسی عمل کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی یہ احمد نے اور انکی روایت میں ہے کہ آرزو کرینگے کہ کاش نہ ہوتے

كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا

اونکی لٹکائی گئی ہوتیں ثریا بلند پر ہلتی درمیان آسمان وزمین کے اور نہ کئے گئے ہوتے

عَمِلُوْا عَلٰى شَىْءٍ وَعَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

عامل کسی چیز پر۔ اور روایت ہے غالب قطان سے کہ نقل کی اوسنے ایک شخص سے کہ اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَّلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق چودہراہٹ حق ہے اور ضرور ہے واسطے آدمیوں کے

---

۱ فوجداری کے مقدمے سنے اور فیصلہ کرے

۲ اسمیں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حاکموں کی خاطر داری ضروری ہے تاکہ ان کا رعب نہ جاتا رہے

۳ یعنی نہیں معلوم ہوا کہ حکومت کی

۴ یعنی نہیں کوئی ایسا

۵ یعنی ۱۱ کا عقدہ حل ۱۲

۶ یعنی ۱۱ کا عقدہ حل ۱۲

۷ لوگوں کو ایکدوسرے سے خبر دینے والی

۸ یعنی ۱۱ کا عقدہ حل ۱۲

۹ لوگوں میں سے کسی کو کسی کا نگہدار ہونا تو ضروری ہے ۱۲

کتاب الامارۃ والقضاء

اسکو معزول کرنے اور اسکی جگہ کسی اور کو خلیفہ یا حاکم مقرر کرنے جواز اس کا کتاب پر برے کسی کے لئے اطاعت بادشاہ کی بالذات نہیں ہے بلکہ بادشاہ اور خلیفہ بھی داخل ہیں اس میں کہ ایک آدمی ہے جبتک وہ شریعت کے موافق چلتا ہے تو اسکی اطاعت بالذات نہیں ہے بلکہ شریعت کی اطاعت ہے اور جہاں وہ شریعت کے خلاف ہوا اسکی اطاعت ضروری نہیں ۱۲

نافرمانی کرنے بادشاہ یا حاکم کی اور اسکے خلاف کرنے کا بیان

نافرمانی کرنے بادشاہ یا حاکم کی اور اسکے خلاف کرنے کا بیان

نافرمانی کرنے بادشاہ یا حاکم کی اور اسکے خلاف کرنے کا بیان

نافرمانی کرنے بادشاہ یا حاکم کی اور اسکے خلاف کرنے کا بیان

عُرَفَاءَ وَلٰكِنَّ الْعَرَّافَ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ كَعْبِ ابْنِ عُجْرَةَ قَالَ

چودہریوں لیکن ۱۲ چودہری ہیں پیچ دوزخ کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے کہ کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ

فرمایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ مین دیتا ہون تجکو اللہ کی ۱۳ سرداری احمقون کے سے کہا کعب نے

وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أُمَرَاءُ سَيَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ مَنْ دَخَلَ

کیا ہے یہ یارسول اللہ فرمایا امراء ہونگے پیچھے میرے جو شخص کہ جاوے

عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ

اونپر اور سچا کرے اونکے جھوٹ کو اور مدد کرے اونکی اونکے ظلم پر پس نہین وہ مجھسے اور نہین مین

مِنْهُمْ وَلَنْ يَّرِدُوْا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

اونسے اور نہ وہ آوینگے میرے پاس حوض پر اور جو شخص کہ نہ گیا اونکے پاس اور نہ سچا کیا اونکو

بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَأُولٰئِكَ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُولٰئِكَ

ساتھ جھوٹ ہونکے کے اور نہ مدد کرے اونکی اونکے ظلم پر پس وہ لوگ مجھ سے ہین اور مین اونسے ہون اور وہ لوگ

يَرِدُوْنَ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

آوینگے میرے حوض پر نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ۱۴ فرمایا جو شخص کہ رہتا ہے جنگل مین جاہل ہوتا ہے اور جو شخص پیچھے پڑا رہتا ہے شکار کے

غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

غافل ہوتا ہے اور جو شخص آتا ہے بادشاہ پاس فتنے مین ڈالا جاتا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے

وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ

اور بیچ روایت ابوداؤد کے یون ہے کہ جو شخص ملازم رہتا ہے بادشاہ کا فتنہ مین پڑتا ہے اور نہین زیادہ کرتا کوئی

مِنَ السُّلْطَانِ دُنُوًّا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ

بادشاہ سے قرب مگر زیادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے دوری۔ اور روایت ہے مقدام بن

مَعْدِيْكَرِبَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ

معدیکرب سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ۱۵ مارا اوپر مونڈھے مقدام کے پھر فرمایا

أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

فلاح پائی تو نے اے قدیم اگر مرے تو اور نہ تو امیر اور نہ منشی اور نہ چودھری نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں

صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُد

صاحب مکس کا مراد رکھتے ہے حضرت صاحب مکس سے وہ شخص کہ لیتا ہے محصول کو کوئی خلاف شرع نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ

محبوب ترین لوگوں کا طرف اللہ کے دن قیامت کے اور بہت قریب اونکا اس سے از روئے مجلس کے امام

عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا

عادل ہے اور تحقیق بہت دشمن رکھا گیا لوگوں میں طرف اللہ کے دن قیامت کے اور سخت ترین اونکا دن نہایت کے از روئے عذاب کے

وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اور ایک روایت میں بعید ترین اونکا اللہ سے ۱۲ امام ظالم ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے تحقیق بہترین جہاد اوسکا ہے کہ ۱۲ کہے بات حق نزدیک بادشاہ ظالم کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ

ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ احمد اور نسائی نے

طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

طارق بیٹے شہاب کے سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ

علیہ وسلم نے جسوقت ۱۲ ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ امیر کے بہلائی کا گردانتا ہے واسطے اوسکے وزیر سچا کہ اگر بھول جاتا ہے امیر

اور نظام السنت کا خلاف کرتا ہے

اور اسی فصل میں بروایت

ابن عمر سے حاکم

اور ابو بکرہ سے

اور انس سے

اور ابن عباس سے

اور ابو امامہ سے

اور ابو ہریرہ سے

اور ابو سعید سے

اور ابو جحیفہ سے

اور ابو ذر سے

اور ابو موسیٰ سے

اور ابن مسعود سے

اور ابو الدرداء سے

اور ابو ایوب سے

اور ابو رافع سے

اور ابو لیلیٰ سے

اور ابو امیہ سے

اور ابو ہند سے

اور ابو حمید سے

اور ابو اسید سے

اور ابو قتادہ سے

اور ابو عبادہ سے

اور ابو اسامہ سے

اور ابو کبشہ سے

اور ابو رمثہ سے

اور ابو جزی سے

اور ابو وائل سے

اور ابو مریم سے

اور ابو مرثد سے

اور ابو ثعلبہ سے

اور ابو عنبہ سے

اور ابو عسیب سے

اور ابو عسیلہ سے

اور ابو عمیرہ سے

اور ابو عمرو سے

اور ابو عمر سے

اور ابو عمرہ سے

اور ابو عمیر

ذکرہ وان ذکر اعانہ واذا ارادبہ غیر ذلک جعل لہ وزیر سوء
یاد دلا دیتا ہی وزیر اوسکو اور اگر یاد رکھتا ہی مدد کرتا ہے اوسکی اور اگر ارادہ کرتا ہی ساتھ اسکے غیر بھلائیکا گرداناتا ہی واسکی اوسکی وزیر برا

ان نسی لم یذکرہ وان ذکر لم یعنہ رواہ ابوداود والنسائی
اگر بھول جاتا ہی امیر نہین یاد دلاتا اوسکو اور اگر یاد رکھتا ہی تو نہین مدد کرتا اوسکی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔

وعن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الامیر اذا ابتغی
اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سردار جبوقت ڈھونڈتا ہے

الریبۃ فی الناس افسدھم رواہ ابوداود وعن معاویۃ قال
شک کی بات آدمیون مین خراب کرتا ہے اونکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی معاویہ سے کہ کہا

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انک اذا ابتغیت عورات الناس افسدتھم
سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق تو جبوقت پیچھا کریگا لوگونکے عیب کا خراب کریگا تو اونکو

رواہ البیھقی فی شعب الایمان وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ
نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم کیف انتم وائمۃ من بعدی یستاثرون بھذا الفیء
صلی اللہ علیہ وسلم نے کسطرح کروگے تم ساتھ سردارون کے پیچھے میرے کہ اختیار کرینگے وہ اس مجھکو

قلت اما والذی بعثک بالحق اضع سیفی علی عاتقی ثم اضرب
کہا مینے خبردار ہو قسم ہے اوسکی ذات کی کہ بھیجا ہی تجکو ساتھ حق کے رکھونگا مین تلوار اوپر کندہے اپنے کے پھر مارونگا مین

بہ حتی القاک قال او لا ادلک علی خیر من ذلک تصبر حتی تلقانی
ساتھ اوسکے یہانتک کہ ملاقات کرون مین تجسے فرمایا کیا نہ بتلاؤن مین تجکو بہتر اس سے صبر کر تو یہانتک کہ ملاقات کرے مجھ

رواہ ابوداود الفصل الثالث وعن عائشۃ عن رسول اللہ
نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال الا ندلکم من السابقون الی ظل اللہ عز وجل
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا جانتے ہو کہ کون سبقت کرنیوالے ہین طرف سایہ اللہ عزوجل کے

یوم القیمۃ قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال الذین اذا اعطوا الحق
دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہی فرمایا سبقت کرنیوالے وہ لوگ ہین کہ جب دیے جاتے

قبلوه واذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لانفسهم وعن

قبول کرتے ہیں اوسکو اور جب سوال کئے جاتے ہیں اوسی حق کو خرچ کرتے ہیں اوسکو اور حکم کرتے ہیں واسطے لوگوں کے مانند حکم کرنا اپنے واسطے اور اپنی ذاتوں کے

جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلث اخاف

جابر رضہ بن سمرہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تین چیزیں ہیں کہ ڈرتا ہوں میں

على امتي الاستسقاء بالانواء وحيف السلطان وتكذيب بالقدر

اپنی امت پر مینہ سے مانگنا ساتھ منازل چاند کے اور ظلم کرنا بادشاہ کا اور جھٹلانا تقدیر کا

وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة ايام اعقل

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا کہی مجھ کو واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ دن تک یہ بات سمجھ تو

يا اباذر ما يقال لك بعد فلما كان اليوم السابع قال اوصيك

اے ابوذر اوسچیز کو کہ کہی جاوے واسطے تیرے پیچھے اسکے پس جب ہوا ساتوان دن فرمایا وصیت کرتا ہوں میں تجکو

بتقوى الله في سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن

ساتھ پرہیزگاری اللہ کے پوچھ باطن اور ظاہر کے اور جسوقت کہ برائی کرے تو پس نیکی کر اور نہ مانگ

احدا شيئا وان سقط سوطك ولا تقبض امانة ولا تقض بين

کسی سے کچھ اگرچہ گرے کوڑا تیرا اور نہ لے امانت کسی کی اور نہ حکم کر درمیان

اثنين وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ما من رجل

دو شخصوں کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں کوئی شخص کہ

يلي امر عشرة فما فوق ذلك الا اتى الله عز وجل مغلولا يوم

سردار ہو کام دس شخصوں کا پس زیادہ کا اوس سے مگر آویگا اللہ عزوجل کے پاس طوق پڑا ہوا دن

القيامة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها

قیامت کے ہاتھ اوسکا چمٹا ہوا ہوگا طرف گردن اوسکے کہ چھڑا دیگی اوسکو نیکی اوسکی یا ہلاک کریگا اوسکو گناہ اوسکا اول سرداری کی ملامت ہے اور بیچ

ندامة واخرها خزي يوم القيامة وعن معاوية قال قال رسول

پشیمانی ہے اور آخر اوسکی رسوائی ہے دن قیامت کے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے معاویہ اگر سردار کیا جاوے تو کسی کام کا پس ڈرنا اللہ سے اور انصاف کرنا کہا معاویہ نے

فَمَا زِلْتُ أَظُنُّ أَنِّي مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ابْتُلِيتُ

پس ہمیشہ رہا میں گمان کرتا کہ میں گرفتار کیا جاؤنگا ساتھ کسی کام کے بسبب فرمانے نبی مسلم کے صلے اللہ علیہ وسلم تک کہ گرفتار کیا گیا میں

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے برائی

رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصِّبْيَانِ رَوَى الْأَحَادِيثَ السِّتَّةَ أَحْمَدُ

سر ستر برس کے سے اور سرداری لڑکوں کی سے نقل کیں چھوں حدیثیں احمد نے

وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ حَدِيثَ مُعَاوِيَةَ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ

اور روایت کی بیہقی نے حدیث معاویہ کی دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے یحیی بن

هَاشِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ہاشم سے کہ نقل کی یونس بن ابی اسحاق سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَكُونُونَ كَذَلِكَ يُؤَمَّرُ عَلَيْكُمْ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جیسے کہ ہوگے تم ویسے ہی سردار کئے جاویں گے تم پر۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السُّلْطَانَ ظِلُّ اللهِ فِي الْأَرْضِ يَأْوِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہ سایہ خدا کا ہے زمین میں ٹھکانا پکڑتا ہے

إِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ

طرف اوسکی ہر مظلوم بندوں اوسکے سے پس جبوقت کہ عدل کرتا ہے ہوتا ہے واسطے اوسکے ثواب اور واجب ہوتا ہے

الشُّكْرُ وَإِذَا جَارَ كَانَ عَلَيْهِ الْإِصْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الصَّبْرُ وَعَنْ

شکر اور جب ظلم کرتا ہے ہوتا ہے اوسپر گناہ اور لازم ہے رعیت پر صبر کرنا۔ اور روایت ہے

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ عِبَادِ اللهِ

عمر بن خطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہترین بندگان خدا کے سے

عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ عَادِلٌ رَفِيقٌ وَإِنَّ شَرَّ النَّاسِ

نزدیک اللہ کے باعتبار رتبہ کے دن قیامت کے امام عادل نرمی کرنیوالا ہے اور تحقیق بدترین لوگوں کا

عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ أَحْمَقُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

نزدیک اللہ کے باعتبار رتبہ کے دن قیامت کے امام ظالم سختی کرنیوالا ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من نظر الی اخیه نظرة
بن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے طرف مسلمان بھائی اپنے کی دیکھنا
یخیفه اخافه الله یوم القیامة روی الاحادیث الاربعة البیهقی
کہ ڈراوے اوسکو ڈراوے اوسکو اللہ اوسکو دن قیامت کے روایت کین چارون حدیثین بیہقی نے
فی شعب الایمان وقال فی حدیث یحیی هذا منقطع وروایته ضعیف
شعب الایمان مین اور کہا بیچ حدیث یحیی کے یہ منقطع ہے اور روایت یحیی کی ضعیف ہے
وعن ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی
اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی
یقول انا الله لا اله الا انا مالک الملوک وملک الملوک قلوب
فرماتا ہے کہ مین اللہ ہون نہین کوئی معبود مگر مین مالک ہون بادشاہونکا اور بادشاہونکا بادشاہ دل
الملوک فی یدی وان العباد اذا اطاعونی حولت قلوب ملوکهم
بادشاہون کی میری ہاتہ مین ہین اور تحقیق بندے جسوقت کہ فرمان برداری کرین میری کہ پھیر دونگا مین دلون بادشاہونکے اونکی کو
علیهم بالرحمة والرأفة وان العباد اذا عصونی حولت قلوبهم
اونپر ساتہ رحمت وشفقت کے اور تحقیق بندے جسوقت کہ نافرمانی کرین میری پھیر دونگا مین بادشاہونکے دلون کو
بالسخطة والنقمة فسامومهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسکم بالدعاء
ساتہ خفگی اور عذاب کے پس پہونچاوینگے اونکو برے عذاب پس نہ مشغول کرو تم اپنے نفسون کو ساتہ بد دعا کرنیکے
علی الملوک ولکن اشغلوا انفسکم بالذکر والتضرع کی اکفیکم
بادشاہون پر ولیکن مشغول کرو اپنے نفسون کو ساتہ ذکر کے اور زاری کے تاکہ کفایت کرو مین تم سے
ملوککم رواه ابو نعیم فی الحلیة باب ما علی الولاة من التیسیر
بادشاہون تمہارے کو اور باز رکہو مین اوسکو نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیہ مین - باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ حاکمونپر ہے آسانی کرنیسے
الفضل الاول وعن ابی موسی قال کان رسول الله صلی الله
فضل پہلی روایت ہے ابی موسی سے کہا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ
علیه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه فی بعض امره قال بشروا
علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتے بہیجنے کا کسیکو اپنے اصحاب مین سے بیچ بعضے کام اپنے کے فرماتے کہ بشارت دو

وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

اور نہ نفرت دلاؤ اور آسانی کرو۔ اور دشواری میں نہ ڈالو۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور تسکین دو اور نہ نفرت دلاؤ۔ متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهُ اَبَا مُوْسٰى وَمُعَاذًا

اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دادا اوسکے کو ابی موسیٰ اشعری ہے اور معاذ کو

اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

طرف یمن کے اور فرمایا کہ آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور بشارت دو اور نہ نفرت دلاؤ اور آپس میں باتفاق کام کرو اور

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتحقیق عہد توڑنے والا

يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

کھڑا کیا جاویگا واسطے اوسکے نشان دن قیامت کے اور کہا جاویگا کہ یہ نشان علامت عہد شکنی فلانے بیٹے فلانے کی ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے ہر عہد توڑنے والے کے نشان ہوگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

دن قیامت کے کہ پہچانا جاویگا بسبب اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضؓ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اَسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے ہر عہد توڑنے والے کے نشان ہوگا نزدیک مقعد اوسکے دن قیامت کے اور بیچ ایک روایت کے

لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ

کہ واسطے ہر عہد توڑنے والے کے نشان ہوگا دن قیامت کے بلند کیا جاویگا واسطے اوسکے بقدر غدر اوسکے خبردار ہو نہیں کوئی عہد توڑنے والا

غَدْرًا مِّنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَمْرِو

عہد توڑنے میں سردار عام سے نقل کی اوسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عمرو

ابْنِ مُرَّةَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَدَّهٗ

بن مرہ سے کہ کہا اوسنے واسطے معاویہ کے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہر دار کیا اوسکو

اللّٰهُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَ

اللہ نے کسی چیز کا کام مسلمانوں سے پس پردہ میں رہا نزدیک ضرورت اور مطلب کے اور

فَقْرِهِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ

حاجت انکیلئے پردہ میں رہیگا اللہ نزدیک حاجت اور محتاجگی اوسکیلئے پس مقرر کیا معاویہ نے

رَجُلًا عَلٰى حَوَائِجِ النَّاسِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ

ایک شخص کو اوپر روا کرنے حاجتوں لوگونکی نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور بیچ ایک روایت ترمذی

وَلِاَحْمَدَ اَغْلَقَ اللّٰهُ اَبْوَابَ السَّمَآءِ دُوْنَ خَلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ اَلْفَصْلُ

اور احمد کے بند کریگا اللہ دروازے آسمانکے نزدیک مطلب اور حاجت اور محتاجگی اوسکیلئے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِي الشَّمَّاخِ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَّهٗ مِنْ اَصْحَابِ

تیسری۔ روایت ہے ابی شماخ ازدی سے کہ روایت کی اپنے چچا کے بیٹے سے کہ تھا صحابی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَتٰى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہہ کہ وہ آیا معاویہ کے پاس پس داخل ہوا اوپر اور کہا سنا میںنے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ثُمَّ اَغْلَقَ بَابَهٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ والی کیا گیا کام لوگون کے سے کسی چیز پر تو بند کیا دروازہ اپنا

دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوِ الْمَظْلُوْمِ اَوْ ذِي الْحَاجَةِ اَغْلَقَ اللّٰهُ دُوْنَهٗ اَبْوَابَ

اوپر مسلمانون کے یا مظلوم کے یا صاحب حاجت کے بند کریگا اللہ اوپر اوسکے دروازے

رَحْمَتِهٖ عِنْدَ حَاجَتِهٖ وَفَقْرِهٖ اَفْقَرَ مَا يَكُوْنُ اِلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

رحمت اپنی کے نزدیک حاجت اور محتاجگی اوسکیلئے بیچ اوسوقت کہ بہت محتاج ہوگا طرف اوسکی۔ اور روایت ہے عمر بن

الْخَطَّابِ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا بَعَثَ عُمَّالَهٗ شَرَطَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا تَرْكَبُوْا بِرْذَوْنًا

خطاب سے یہ کہ تحقیق وہ تھا جسوقت کہ بھیجتے اپنے عاملونکو شرط کرتے اوپر یہہ کہ نہ سوار ہونا ترکی گھوڑی پر

وَّلَا تَاْكُلُوْا نَقِيًّا وَّلَا تَلْبَسُوْا رَقِيْقًا وَّلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَكُمْ دُوْنَ

اور نہ کھانا میدہ اور نہ پہنیو کپڑہ باریک اور نہ بند کرو کہیو اپنے دروازے

حَوَائِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَّتْ بِكُمُ

لوگون کی حاجتون کو وقت پس اگر کروگے تم کچھہ اسمیں سے پس تحقیق ہے اوترا آویگی تمپر

العقوبة ثم يشيعهم رواهما البيهقي في شعب الإيمان باب

سزا پھر پہنچائے جاتے حضرت عمر اور مکحول کہتے ہیں دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے

العمل في القضاء والخوف منه الفصل الأول

عمل کرنے کا قضا میں اور ہیبت بیان ڈرنے کے قضا سے۔ فصل پہلی۔

عن أبي بكرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقضين

روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ حکم کرے

حكم بين اثنين وهو غضبان متفق عليه وعن عبد الله

کوئی حکم کرنیوالا درمیان دو شخصوں کے اس حالت میں کہ غصہ والے میں ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا حكم

بن عمرو اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ قصد حکم کا کرے

الحاكم فاجتهد وأصاب فله أجران وإذا حكم فاجتهد وأخطأ

حاکم پس اجتہاد کرے اور صواب کرے پس واسطے اوسکے ہے دو ہزار ثواب اور جسوقت کہ حکم کیا اور اجتہاد کیا پھر خطا کی

فله أجر واحد متفق عليه والفصل الثاني عن أبي هريرة

پس واسطے اوسکے ہے ایک ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا بين الناس فقد

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا گیا قاضی درمیان لوگوں کے پس تحقیق

ذبح بغير سكين رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة

ذبح کیا گیا بغیر چھری کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتغى القضاء و

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے منصب قضا کا اور

سأل وكل إلى نفسه ومن أكره عليه أنزل الله عليه ملكا يسدده

سوال کرے سونپا جاتا ہے وہ طرف نفس اوسکے اور جو شخص کہ زبردستی کیا گیا قضا دیئے پر اوتارتا ہے اللہ اوسپر فرشتہ کہ

رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن بريدة قال قال

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَاثْنَانِ فِي النَّارِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہین ایک بہشت مین اور دو دوزخ مین

فَاَمَّا الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ

پس وہ کہ بہشت مین ہے پس وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے حق کو پس حکم کیا ساتھ حق کی اور جس شخص نے کہ پہچانا حق کو

فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ

اور ظلم کیا حکم مین پس وہ دوزخ مین ہے اور جس شخص نے کہ حکم کیا لوگون مین بنا بر جہل کے پس وہ بھی

فِي النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

دوزخین ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طُلِبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَنَالَهٗ ثُمَّ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کی قضا مسلمانون کی یہانتک کہ پہونچا اوسکو پھر

غَلَبَ عَدْلُهٗ جَوْرَهٗ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهٗ عَدْلَهٗ فَلَهُ النَّارُ

غالب آیا عدل اوسکا ظلم پر پس واسطے اوسکے بہشت ہی اور وہ شخص کہ غالب ہوا ظلم اوسکا عدل پر پس واسطے اوسکے دوزخ ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَمَّا بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْضِيْ اِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ

جبکہ بھیجا معاذ کو طرف یمن کے فرمایا کسطرح حکم کریگا تو جسوقت کہ پیش آویگا واسطے تیرے کوئی قضیہ

قَالَ اَقْضِيْ بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ

کہا حکم کرونگا مین بموجب کتاب اللہ کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ مین کہا پس حکم کرونگا مین بموجب سنت

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو بیچ سنت رسول خدا کے کہا

اَجْتَهِدُ رَاْيِيْ وَلَا اٰلُوْ قَالَ فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَدْرِهٖ

اجتہاد کرونگا مین اپنی عقل سے اور نہ قصور کرونگا مین کہا معاذ نے پس مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سینہ معاذ کے

وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِمَا يَرْضٰى بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور فرمایا شکر تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ توفیق دی ایلچی رسول اللہ کو اوسچیز کی کہ راضی ہے ساتھ اوسکے رسول اللہ کا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُرْسِلُنِيْ وَأَنَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے قاضی کر کر پس کہا میں نے یا رسول اللہ بھیجتے ہو مجھکو اور میں

حَدِيْثُ السِّنِّ وَلَا عِلْمَ لِيْ بِالْقَضَاءِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِيْ قَلْبَكَ

نوجوان اور نہیں علم مجھکو ساتھ کیفیت قضاء کے پس فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ ہدایت کریگا دل تیرے کو

وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى

اور ثابت رکھیگا زبان تیری کو جسوقت کہ آویں تیرے پاس قضیہ دو شخص پس نہ حکم کر تو واسطے پہلے کے یہانتک

تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَإِنَّهُ أَحْرٰى أَنْ يَّتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا

کہ سنے تو کلام دوسرے کا پس تحقیق وہ لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ظاہر ہو گا واسطے تیرے حکم کہا حضرت علی رضی نے پس نہ

شَكَكْتُ فِيْ قَضَاءٍ بَعْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

شک کیا میں نے پھر کسی حکم کرنے کے بعد اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أُمِّ سَلَمَةَ إِنَّمَا أَقْضِيْ بَيْنَكُمْ بِرَأْيِيْ

اور قریب ہے کہ ذکر کریں گے ہم حدیث ام سلمہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے انما اقضی بینکم برائی

فِيْ بَابِ الْأَقْضِيَةِ وَالشَّهَادَاتِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ

پھر باب اقضیہ اور شہادات کے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

تیسری روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی حاکم کہ حکم کرتا ہے درمیان لوگوں کے مگر آویگا دن قیامت کے آحال میں کہ فرشتہ

آخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِنْ قَالَ أَلْقِهِ أَلْقَاهُ

پکڑے ہوئے ہوگا گدی اوسکی پھر اوٹھاویگا فرشتہ سر اپنا طرف آسمان کے پس اگر کہیگا خدا اسکو ڈالدے اوسکو ڈالدیگا اوسکو

فِيْ مَهْوَاةٍ أَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

پھر تھکا گرڈھے چالیس برس کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

الحمد للہ جل جلالہ کہ یہ شرح مشکوٰۃ شریف کی بفضلہ تعالیٰ بتاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۲ ہجری بروز شنبہ بوقت ۱۰ بجے دن کے ختم ہوئی۔ فقیر عبدالرحمن عفی عنہ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سی کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آویگا

عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ

اوپر قاضی منصف کے زمانہ دن قیامت کی آرزو کریگا وہ یہین کہ کاشکے نہ حکم کیا ہوتا درمیان دو شخصونکے

فِي تَمْرَةٍ قَطُّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ

ایک ہیچ ایک کھجور کے ہرگز نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ تَخَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ ساتھ قاضی کے ہی جب تک کہ نہین ظلم کرتا پس جسوقت کہ ظلم کرتا ہی الگ ہوجاتا ہی

عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ

اوس سی اللہ اور ہمیشہ رہتا ہی ساتھ اوسکے شیطان نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ہیچ ایک روایت ابن ماجہ کے یون ہی کہ

فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُسْلِمًا وَ

پس جب ظلم کرتا ہی قاضی سو نپتا ہی اوسکو طرف نفس اوسکے۔ اور روایت ہی سعید بن مسیب سی کہ ایک مسلمان اور

يَهُودِيًّا اخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ فَرَأَى الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ فَقَضَى لَهُ عُمَرُ بِهِ فَقَالَ

ایک یہودی جھگڑتے آئے طرف عمر رضہ کے پس دیکھا حق واسطے یہودی کے پس حکم کیا واسطے اوسکے عمر رضہ نے ساتھ اوسکے پس کہا

لَهُ الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ

واسطے عمر رضہ کے یہودی نے قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا تنے ساتھ حق کے پس مارا اوسکو عمر رضہ نے ایک درّہ اور فرمایا

وَمَا يُدْرِيكَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ

کس شے چیز نے معلوم کروایا تجھکو کہا یہودی نے قسم ہے خدا کی تحقیق ہم پاتے ہین توریت مین یہ کہ نہین کوئی قاضی کہ

يَقْضِي بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَدِّدَانِهِ

حکم کرے ساتھ حق کے مگر ہوتا ہی داہنے اوسکے فرشتہ اور بائین اوسکے فرشتہ کہ مضبوط کرتے ہین دونون فرشتے اوسکو

وَيُوَفِّقَانِهِ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ رَوَاهُ

اور توفیق دیتے ہین اوسکو واسطے حق کے جب تک کہ ہوتا ہی قاضی حق پر پس جسوقت چھوڑتا ہی قاضی حق کو چڑھ جاتے ہین دونو اور

مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ

مالک نے۔ اور روایت ہی ابن موہب سی کہ عثمان بن عفان رضہ نے کہا واسطے ابن عمر کے

ہیچ ایک حجت قبول
اور قضیہ سے ہو جاتی
ہیچ جاتی
ہیچ
سے ہو
ہیچ
ساتھ قاضی کے ہیچ
قاضی کے ہوتی
قاضی کے ہوتی جب
قاضی کے ہوتی ہے
ظالم ہیچ
عدل نہ کرے رشوت لیوے
ہیچ
عمر رضہ نے دروازہ
عمر رضہ نے
ہوتی کیونکہ کیا نہ
واسطے فیصلہ کیا
تصرف کرین
الحاکم
یہودی کو توسعلوم ہوا
طرف ہے کیونکہ وہ صاحب
مقدمہ ہوتا ہے
عمر کا ہیچ کیونکہ معلوم ہوا
ذہن نشین نہین ہوا
اور یہ ہے کہ یہودی نے یہ
کہا قسم خدا کی دو فرشتے
جبریل اور میکائیل تمہاری
زبان پر بات کرتے ہین اور
تمہارے دائین بائین ہین
اسپر حضرت عمر نے مارا اور کہا ہیچ
درست مارا اور کہا ہیچ
کیونکہ معلوم ہوا اس صورت
مین یہ سوال صحیح ہو گا ۱۲

اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَوَ تُعَافِينِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ

کہ قاضی ہو درمیان لوگوں کے کہا ابن عمر نے معاف کرو مجکو اے امیر المومنین اس کام سے کہا عثمان نے کیوں مکروہ رکھتے ہو

مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اس کو اور تحقیق تھے تیرے باپ تمہارے حکم کرتے کہا ابن عمر نے تحقیق میں نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَنْقَلِبَ

علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو قاضی پس حکم کرے ساتھ انصاف کے پس لائق ہے یہ کہ پھرے

مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ

اوس سے برابر پس نہ گفتگو کی عثمان نے اوسسے پیچھے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت

رَزِينٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا

رزین کے نافع سے یہ ہے کہ ابن عمر نے کہا واسطے عثمان کے اے امیر المومنین نہیں

أَقْضِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ فَإِنَّ أَبَاكَ كَانَ يَقْضِي فَقَالَ إِنَّ أَبِي

حکم کرونگا میں تھے درمیان دو شخصوں کے کہا عثمان نے تحقیق باپ تمہارے تھی حکم کرتے کہا ابن عمر نے کہ تحقیق باپ میرے

لَوْ أَشْكَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَشْكَلَ عَلَى رَسُولِ

اگر مشکل ہوتی اوپر کوئی چیز پوچھ لیتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتی پیغمبر

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سَأَلَ جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنِّي لَا أَجِدُ مَنْ أَسْأَلُهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کوئی چیز پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور تحقیق میں نہیں پاتا اوس شخص کو کہ پوچھوں اوس سے

وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَاذَ بِاللَّهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيمٍ

اور سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو پناہ مانگے ساتھ اللہ کے پس تحقیق پناہ مانگی ساتھ بڑی ذات کے

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ عَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تَجْعَلُونِي

اور سنا میں نے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ پناہ مانگے ساتھ اللہ کے پس پناہ دو اوسکو اور تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے اس سے کہ مقرر

قَاضِيًا فَأَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ أَحَدًا أَبَا بِرَزْنٍ الْوُلَاةَ

قاضی پس معاف کیا عثمان نے ابن عمر کو اور کہا کہ نہ خبر کہے دیناتو کسیکو۔ باب ہے بیچ بیان رزق والیوں کے

وَهَدَايَاهُمْ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ہدیوں اونکے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُعْطِيْكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نہیں دیتا میں تمکو اور نہیں منع کرتا تمسے میں ہوں بانٹنے والا رکھتا ہوں

حَيْثُ أُمِرْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ

جس جگہ حکم کیا گیا ہوں میں نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے آدمی کہ تصرف کرتے ہیں مال خدا میں ناحق پس واسطے انکے

النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ

آگ ہے دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہ جب خلیفہ کئے گئے

أَبُوْ بَكْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِيْ أَنَّ حِرْفَتِيْ لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِيْ

ابوبکر صدیق رضہ تو کہا تحقیق جانتی ہے میری قوم کہ کسب میرا نہیں ہے قصور کرتا خرچ اہل میری سے

وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِيْ بَكْرٍ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ

اور میں مشغول کیا گیا اب ہے کام مسلمانوں کے پس کہا وینگے اہل عیال ابوبکر کے اس مال میں سے اور کام کریگا ابوبکر

لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ بُرَيْدَةَ

واسطے مسلمانوں کے اس مال میں نقل کی یہ بخاری نے - فصل دوسری روایت ہے بریدہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا جس شخص کو عامل کیا ہمنے کسی کام پر اور دیا ہمنے اوسکو رزق پس جو چیز

أَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَمِلْتُ

لیگا اسکے بعد اسکے پس وہ خیانت ہے غنیمت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عمر سے کہ کہا ہوں میں عامل

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذٍ

پیچھے زمانہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس دیا مجھکو محنتانہ میری عمل کا روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے معاذ سے

قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ أَرْسَلَ فِيْ أَثَرِيْ

کہ کہا بھیجا مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے جب چلا میں بھیجا پیچھے میرے بلانیکے لیے

فَرَدَدْتُّ فَقَالَ أَتَدْرِيْ لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيْبَنَّ شَيْئًا

پس پھرا میں طرف حضرت کی پس فرمایا کیا جانتا ہے تو کہ کسواسطے بھیجا تھا میں نے طرف تیری بھیجا تھا اسلیے کہ نہیں تجھکو کہ تو لیوے کچھ

بِغَيْرِ إِذْنِي فَإِنَّهُ غُلُولٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِهٰذَا

بے اذن میرے پس تحقیق وہ خیانت ہے اور جو شخص کہ خیانت کرے گا لاویگا خیانت کی چیز دن قیامت کے اسی کہنے کے لیے

دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ

بلایا ہمنے تجکو پس جا کام اپنے پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے مستورد بن

شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ

شداد سے کہا سنا میںنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو ہمارا عامل تو پس چاہیے کہ حاصل کرے

زَوْجَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ

ایک بی بی پس اگر نہو اوسکے لیے کوئی خادم پس چاہیے کہ خریدے خادم پس اگر نہو اوسکے لیے

فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَفِي رِوَايَةٍ مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ رَوَاهُ

گھر پس چاہیے کہ حاصل کرے ایک مکان اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ لیوے سوا اسکے پس وہ خیانت کرنیوالا ہے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عُمَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عدی بن عمیرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمْنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ

اے لوگو جو شخص کہ عامل کیا جاوے تم میں سے واسطے ہمارے اوپر کسی عمل کے پھر چھپاوے ہمسے حاصل اوس عمل سے ایک

فَهُوَ غُلُولٌ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا

پس وہ خیانت کرنیوالا ہے لاویگا اوسکو دن قیامت کے پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار میں سے اور کہا یا

رَسُولَ اللّٰهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا

رسول اللہ لیلو مجہ سے عمل اپنا کہا کیا ہے یہ کہا سنا میںنے آپکو فرماتے ہو ایسا

وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُ ذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيلِهِ

اور ایسا فرمایا میں کہتا ہوں یہ جسکو کہ عامل کیا ہمنے کسی کام پر پس چاہیے کہ لاوے تھوڑا حاصل اوسکے

وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَهُ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور بہت حاصل اوسکا پس جو کچھ کہ دیا جاوے اوسمیں سے لے لے اوسکو اور جو کچھ کہ باز رکھا جاوے اوس سے باز رہے روایت کی یہ مسلم

أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو داؤد نے اور لفظ ابو داؤد کے ہیں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینیوالیکو اور رشوت لینیوالیکو نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

عَنْہُ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ

عبداللہ بن عمر سے اور ابی ہریرہ سے اور نقل کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین

ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالرَّائِشَ یَعْنِی الَّذِیْ یَمْشِیْ بَیْنَھُمَا وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے یہ کہ لعنت کی آنحضرت صلے نے رائش کو یعنی جو کہ واسطہ ہو درمیان رشوت لینیوالیکو - اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

قَالَ اَرْسَلَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَنِ اجْمَعْ عَلَیْکَ سِلَاحَکَ وَثِیَابَکَ

کہا بھیجا کسیکو طرف میرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہو مجکو یہ کہ جمع کر تو اپنے اوپر ہتھیار اپنے اور کپڑے اپنے

ثُمَّ ائْتِنِیْ قَالَ فَاَتَیْتُہٗ وَھُوَ یَتَوَضَّأُ فَقَالَ یَا عَمْرُو اِنِّیْ اَرْسَلْتُ اِلَیْکَ

پھر آ تو میرے پاس کہا عمرو نے پس آیا مین آنحضرت کے پاس اور حضرت وضو کرتے تھے فرمایا اے عمرو تحقیق بھیجا مینے طرف تیری اور بلایا مجکو

لِاٰبْعَثَکَ فِیْ وَجْہٍ یُسَلِّمُکَ اللّٰہُ وَیُغْنِمُکَ وَاَرْغَبُ لَکَ رَغْبَۃً مِّنَ الْمَالِ

تاکہ بھیجو تمین تجکو ایک طرف مین کہ سلامت رکھے تجکو اللہ اور غنیمت دیوے تجکو اور دونگا مین تجکو ٹکڑا مال سے

فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا کُنْتُ اَھْجَرُنِیْ لِلْمَالِ وَمَا کُنْتُ اِلَّا لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ

پس کہا مینے یا رسول اللہ نہ تھی ہجرت میری واسطے مال کے اور نہ تھی ہجرت میری مگر واسطے اللہ کے اور رسول اللہ کیلیے

قَالَ نِعْمَ بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوٰی

فرمایا اچھی چیز ہے مال اچھا واسطے مرد نیک بخت کے روایت کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی

اَحْمَدُ نَحْوَہٗ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ قَالَ نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ اَلْفَصْلُ

احمد نے مانند اسکے اور بیچ روایت احمد کے یون ہے کہ فرمایا اچھا ہے مال نیک واسطے مرد نیک کے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِاَحَدٍ

تیسری - روایت ہے ابی امامہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ سفارش کرے کسیکی

شَفَاعَۃً فَاَھْدٰی لَہٗ ھَدِیَّۃً عَلَیْھَا فَقَبِلَھَا فَقَدْ اَتٰی بَابًا عَظِیْمًا مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

سفارش کرنا پھر بھیجے وہ اوسکے لیے تحفہ پس قبول کرے وہ اوس تحفہ کو پس تحقیق آیا وہ ایک دروازہ بڑی مین دروازون سود کے ہیر

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْاَقْضِیَۃِ وَالشَّھَادَاتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے - باب ہے بیچ بیان قضیون کے اور گواہیون کے - فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر دیئے جاویں آدمی مدعا اپنا بجرد دعوے

لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

البتہ دعوی کریں لوگ خونوں آدمیوں کا اور مالونکا لیکن قسم ہے اوپر مدعا علیہ کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ شَرْحِهٖ لِلنَّوَاوِيِّ اَنَّهٗ قَالَ وَجَاءَ فِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ

نقل کی یہ مسلم نے اور یہ ہے شرح مسلم نووی کے یعنی کہا اور آئی ہے یہ روایت بیہقی کے

بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ اَوْ صَحِيْحٍ زِيَادَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا لٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ

ساتھ اسناد حسن کے یا صحیح کے زیادتی ابن عباسؓ سے بطریق مرفوع کے یہ کہ لیکن شاہد

عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنَ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اوپر مدعی کے اور قسم اوپر اوس شخص کے کہ انکار کرے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ صَبْرٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لِّيَقْتَطِعَ بِهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر تہ بند ہو کر اور وہ ہو قسم کھانے میں جھوٹا کہ لیوے بسبب قسم کے

مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ

مال ایک شخص مسلمان کا ملاقات کریگا اللہ تعالے سے دن قیامت کے اور وہ تعالے اوپر ہوگا غصے پس نازل کی

اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

اللہ تعالی نے واسطے سچ کرنے اس حکم کے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ

مول تھوڑا آخر آیت تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ اَمْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لیوے حق شخص مسلمان کا ساتھ قسم اپنی کے تحقیق واجب کی

اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا

اللہ نے واسطے اوسکے آگ اور حرام کی اوسپر بہشت پس کہا واسطے اوسکے ایک شخص نے اور اگرچہ ہو حق چیز تھوڑی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یا رسول اللہ فرمایا اگرچہ ہو ٹکڑا اسکھ درخت پیلو سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

ام سلمہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں اور تحقیق تم جھگڑتے آتے ہو

إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى

طرف میری اور شاید کہ بعض تمہارا ہو وے خوب تقریر کرنیوالا ساتہ دلیل اپنی کے بعض سے پس حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے اوپر

نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْ

مانند اوسچیز کے کہ سنتا ہوں میں اوس سے پس ہر اوہ شخص کہ حکم کروں میں واسطے اوسکے ساتہ کسی چیز کے حق بھائی اوسکے سے پس نہ لیوے

فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے ایک ٹکڑے کا آگ سے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مبغوض ترین مردوں کا طرف اللہ کی بہت ناحق جھگڑنیوالا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ساتہ قسم کے

وَشَاهِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ

اور ایک شاہد کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا

رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ایک شخص حضرموت سے اور ایک شخص کندہ سے میں سو طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ

حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق اسنے غلبہ کیا مجہپر اوپر زمین میری کے پس کہا کندی نے

هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ

وہ زمین میری ہے اور قبضہ میں ہے میرے نہیں واسطے اسکے زمین میں حق پس فرمایا نبی صلعم نے واسطے حضرمی کے

أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ

کیا تیرے پاس میں شاہد کہا کہ نہیں فرمایا پس واسطے تیرے اوسکی قسم کہا حضرمی نے یا رسول اللہ یہ شخص فاجر ہے

لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ

نہیں پرواہ کرتا اوپر اوسچیز کی کہ قسم کہاوے اوسپر اور نہیں پرہیز کرتا کسی چیز سے فرمایا نہیں واسطے تیرے

ف ١ حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ قاضی جس امر کا حکم کرے اوسکا حکم ظاہر میں ہے اور باطن میں نافذ نہیں ہوتا ہے اور اسی پر ائمہ ثلثہ کا اتفاق ہے اور امام ابو حنیفہ کا مذہب یہ ہے کہ قاضی کا حکم ظاہر اور باطن میں نافذ ہوتا ہے اور اسی پر مسائل طلاق میں فتوی ہے اور اسی پر مسائل نکاح میں ہے اور اسی پر مسائل بیع میں ہے اور اسی پر مسائل حدود میں ہے اور اسی پر مسائل قصاص میں ہے اور اسی پر مسائل دعاوی میں ہے اور اسی پر مسائل شہادت میں ہے اور اسی پر مسائل اقرار میں ہے اور اسی پر مسائل وصایا میں ہے اور اسی پر مسائل فرائض میں ہے اور اسی پر مسائل قضا میں ہے اور اسی پر مسائل متفرقہ میں ہے اور اسی پر مسائل جنایات میں ہے اور اسی پر مسائل حظر میں ہے اور اسی پر مسائل اباحت میں ہے اور اسی پر مسائل رجوع میں ہے اور اسی پر مسائل ایمان میں ہے اور اسی پر مسائل عتاق میں ہے اور اسی پر مسائل تدبیر میں ہے اور اسی پر مسائل کتابت میں ہے اور اسی پر مسائل ولاء میں ہے اور اسی پر مسائل اکراہ میں ہے اور اسی پر مسائل حجر میں ہے اور اسی پر مسائل اذون میں ہے اور اسی پر مسائل شرکت میں ہے اور اسی پر مسائل وقف میں ہے اور اسی پر مسائل ہبہ میں ہے اور اسی پر مسائل غصب میں ہے اور اسی پر مسائل شفعہ میں ہے اور اسی پر مسائل قسمت میں ہے اور اسی پر مسائل اضحیہ میں ہے اور اسی پر مسائل ذبائح میں ہے اور اسی پر مسائل صید میں ہے اور اسی پر مسائل رہن میں ہے اور اسی پر مسائل امانات میں ہے اور اسی پر مسائل لقطہ میں ہے اور اسی پر مسائل مفقود میں ہے اور اسی پر مسائل مضاربت میں ہے اور اسی پر مسائل مزارعت میں ہے اور اسی پر مسائل مساقات میں ہے اور اسی پر مسائل اجارہ میں ہے اور اسی پر مسائل حوالہ میں ہے اور اسی پر مسائل کفالہ میں ہے اور اسی پر مسائل صلح میں ہے اور اسی پر مسائل مضاربت میں ہے اور اسی پر مسائل شرکت میں ہے اور اسی پر مسائل وکالت میں ہے اور اسی پر مسائل اقرار

مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَدْبَرَ

اوس سے ملے مگر یہ پس چلا تاکہ قسم کہاوے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پیٹھ پھیری اور

لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

اگر قسم کہا دیگا یہ اوپر مال اوسکے تاکہ کہاوے مال اوسکا ازراہ ظلم کے البتہ ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے آحالیکہ وہ اوس سے بیزار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ اونہوں نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

جو شخص کہ دعوی کریگا اوسچیز کا کہ نہیں اوسکے لیے پس نہیں وہ ہم میں سے اور چاہیے کہ طلب کرے وہ ٹھکانا اپنا آگ میں نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا

مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ

أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَسْأَلَهَا

خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین گواہوں کے بہترین گواہوں میں وہ ہے کہ دیوے گواہی اپنی قبل اوسکے پہلے سوال کیے جانے کے گواہی سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین

النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ

لوگوں کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں اونکے پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں اونکے ہیں پھر اویگی ایک قوم کہ

تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

سبقت کرے گی گواہی ایک اونکیکی قسم اوسکی ہے اور قسم اوسکی گواہی اوسکی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينَ فَأَسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر قسم کو پس جلدی کی اوس قوم نے پس حکم فرمایا یہ کہ

يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي

قرعہ ڈالا جاوے درمیان اونکے پھر کہا نے قسم کے کہ کونسا ایمن ہے قسم کہاوے نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

البَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شاہد مدعی پر ہے اور قسم مدعی علیہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ دو شخصوں کے کہ جھگڑتے آئے پاس حضرت کے بیچ

مَوَارِيثَ لَمْ تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ إِلَّا دَعْوَاهُمَا فَقَالَ مَنْ قَضَيْتُ لَهُ

مقدمہ میراث کے نہ تھے ان کے لیے گواہ مگر دعوی انکا پس فرمایا جس شخص کے واسطے حکم کروں میں

بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَقَالَ الرَّجُلَانِ

سا تھ کسی چیز کے حق بھائی اوسکے سے پس وا سکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے ایک ٹکڑا آگ سے پس کہا دونوں شخصوں نے

كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَا رَسُولَ اللهِ حَقِّي هَذَا لِصَاحِبِي فَقَالَ لَا وَلَكِنِ

ہر ایک نے اونمیں سے یا رسول اللہ یہ حق واسطے یار میرے کے ہے فرمایا کہ نہیں ولیکن

اذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيُحَلِّلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا

جاؤ تم تقسیم بانٹ لو اور طلب کرو حق کو پھر قرعہ ڈالو پس چاہیے کہ معاف کرے ہر ایک تم میں سے

صَاحِبَهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِرَأْيِي فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ

یار اپنے کو اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے حکم کرتا ہوں تمہارا درمیان اپنے قیاس سے بیچ اوسکے کہ وحی نہیں آئی مجھ پر

فِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا

اسمیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا

دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّتُهُ نَتَجَهَا فَقَضَى بِهَا

ایک جانور کا پس قائم کئے ہر ایک نے اونمیں سے شاہد اوسپر کہ یہ جانور میرا ہے کہ شہ جنایا ہے اوسکو پس حکم فرمایا ساتھ جانور کے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اوس شخص کے کہ بیچ ہاتھ اوسکے کی تھا روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيرًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ

ابی موسی اشعری سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا ایک اونٹ کا بیچ زمانہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر قائم کیے ہر ایک شخص نے اون دونو نمیں سے دو دو گواہ تہ پس بانٹا اوسکو نبی صلعم نے

بَيِّنَتُهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ

درمیان اُن دونوں کے آدھوں آدھ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ کی ہیں

اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا لَيْسَتْ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ

یہ ہے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا اونٹ کا کہ نہ تھا اونہیں سے کسیکے پاس شاہد پس گردانا اوسکو نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِيْ دَابَّةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان اون دونوں کے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ دو شخص جھگڑے بیچ ایک چوپائے کے

وَلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ رَوَاهُ

اور نہ تھی اون دونوں پاس شاہد پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرعہ ڈالو اوپر قسم کھانیکے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا

لِرَجُلٍ حَلِّفْهُ لَحْلِفُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالَهُ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَعْنِيْ

واسطے ایک شخص کے کہ قسم دے اوسکو قسم کہا تو ساتھ اوس اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ نہیں واسطے اوسکے نزد تیرے کچھ یعنی

لِلْمُدَّعِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَ

واسطے مدعی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اشعث بن قیس سے کہ کہا تھا درمیان میرے اور

بَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درمیان ایک شخص کے یہودیوں میں سے ایک زمین مشترک پس انکار کیا اوس یہودی نے مجھسے پس لے گیا میں اوسکو پاس نبی صلعم کے

فَقَالَ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا میں نے نہیں فرمایا واسطے یہودی کے قسم کھا تو کہا میں نے یا رسول اللہ

اِذًا يَّحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اسوقت قسم کھاویگا اور لیجاویگا مال میرا پس اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد

اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اٰلَايَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا آخر آیت تک روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اشعث سے

اَنَّ رَجُلًا مِّنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِّنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُوْلِ

یہ کہ ایک شخص قوم کندہ سے اور ایک شخص حضرموت سے جھگڑتے ہوئے آئے رسول

ابن جہاں نے نکالا اور ابن کلبی نے ابوہریرہ سے

ایسا ہی نکالا اور طبرانی نے

جابر بن عتیک سے اور طبرانی نے

ابن عباس سے اور فضل

ابن عباس سے اور ابن

ابی حاتم نے ابن

عباس سے

یعنی اگر ایسی صورت میں

کہ ایسی چیز کی

نے قسم کھائی تو

اسکا وبال اسکی گردن

پر ہوگا

وَلَمْ يُسَمِّ فَاعِلَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ارض من الیمن فقال الحضرمی یا رسول اللہ ان
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ہے ہم مقدمہ ایک زمین کی یمن سے پس کہا حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق
ارضی اغتصبنیہا ابو ھذا وھی فی یدہ قال ھل لک بینۃ قال
زمین میری چھین لی ہے مجھ سے اسکے باپ نے اور وہ زمین ہے اسکے قبضہ میں پس فرمایا حضرمی کو کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا کہ
لا ولکن احلفہ واللہ ما یعلم انہا ارضی اغتصبنیہا ابوہ فتہیأ
نہیں لیکن قسم کھلاؤنگا میں اسکو اسطرح قسم ہے اللہ کی نہیں جانتا وہ کہ یہ زمین میری ہے چھین لیا ہے اسکو مجھسے باپ اسکے نے پس تیار ہوا
الکندی للیمین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقطع احد مالا
کندی واسطے قسم کھانے کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لیتا کوئی مال
بیمین الا لقی اللہ وھو اجذم فقال الکندی ھی ارضہ رواہ ابوداود
بدے قسم کے مگر ملاقات کریگا اللہ سے اسحالمیں کہ ہاتھ کٹا ہوا ہوگا پس کہا کندی نے کہ وہ زمین اسیکی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے
وعن عبد اللہ بن انیس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اکبر
اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا گناہ
الکبائر الشرک باللہ وعقوق الوالدین والیمین الغموس وما حلف
بڑے گناہوں میں شرک کرنا ہے ساتھ خدا کے اور نافرمانی ماں باپ کی اور قسم جھوٹی کھانی اور نہیں قسم کھائی
حالف باللہ یمین صبر فادخل فیہا مثل جناح بعوضۃ الا
کسی قسم کھانیوالے نے ساتھ اللہ کے قسم صبر پس داخل کیا اوس قسم میں مثل مانند بازو مچھر کے (جھوٹ) مگر کہ
جعلت نکتۃ فی قلبہ الی یوم القیامۃ رواہ الترمذی وقال ھذا
کردانا جاتا ہے ایک نکتہ بیچ دل اوسکے تک قیامت تک نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ
حدیث غریب وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحلف
حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قسم کھاتا
احد عند منبری ھذا علی یمین اثمۃ ولو علی سواک اخضر
کوئی نزدیک تک منبر میرے کے کہ یہ ہے اوپر قسم جھوٹ کے اگرچہ قسم کھاوے اوپر مسواک سبز کے
الا تبوأ مقعدہ من النار او وجبت لہ النار رواہ مالک وقو
مگر کہ تیار کرتا ہے جگہ بیٹھنے اپنے کی آگ میں یا فرمایا کہ واجب ہوتی ہے اوسکے لیے آگ روایت کی یہ مالک اور

کتاب

الاقضیۃ والشہادات

حرام کردیا ہم نے جنت کو معاند مسلمان کی حق تلفی کرنے والے کنہ ہے اور دوسرے جھوٹی قسم کھا کر معاذ اللہ ایسی قسم کو جسکے ذریعہ سے مسلمان کا مال مارا جائے اور جہنم میں جاوے ایسے شخص کے لیے جنت محروم ہوئے حق ذرا سا ہو یا بہت اس حدیث میں بڑی سزا ہے ایسے شخص کی جو اسلام کے حق کو نہ پہچانتا اور اللہ عزوجل کے نام مبارک کی عظمت نہ کرے یعنی تھوڑا سا جھوٹ

ابوداؤد وابن ماجة وعن خريم بن فاتك قال صلى رسول الله

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شهادة

صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی پس جبکہ فارغ ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہونا پھر فرمایا کہ برابر کی گئی گواہی

الزور بالاشراك بالله ثلث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من

جھوٹی ساتھ شرک کرنے کے ساتھ اللہ کے یہ تین بار فرمایا پھر پڑھی یہ آیت پس بچو پلیدی سے

الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه

کہ پرستش بتوں کی ہے اور بچو کلام جھوٹ سے ایک اللہ کی طرف کے ہو کر نہ ساجھی بنا کر ساتھ اسکے نقل کی یہ

ابوداؤد وابن ماجة ورواه احمد والترمذي عن ايمن ابن

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ترمذی نے ایمن بن

خريم الا ان ابن ماجة لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت

خریم سے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا پڑھنا آیت مذکورہ کا۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز گواہی مرد خیانت کرنیوالے اور عورت خیانت کرنیوالی کی اور نہ

مجلود حدا ولا ذي غمر على اخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا

اوس شخص کی کہ حد ماری گئی ہو اوسکو تہمت کی اور نہ دشمن کی اوپر بھائی اوسکے اور نہ اوس شخص کی کہ متہم ہو بیچ ولا کے اور نہ اوسکی کہ متہم

القانع مع اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اوسکی کہ سکنہ قناعت کرنیوالا ہو ساتھ ایک گھر والوں کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن

اور یزید بن زیاد دمشقی روایت کرنیوالا حدیث کا منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجوز شهادة

شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز گواہی

خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه ورد

خیانت کرنیوالی مرد اور خیانت کرنیوالی عورت کی اور نہ زنا کار مرد اور نہ زنا کار عورت کی اور نہ دشمن کی اوپر دشمن کے۔ اور رد کی حضرت نے

شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

گواہی قناعت کرنیوالی کے ساتھ ایک گھر والونکی واسطے اونکی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابیہریرہ رضہ سے نقل کی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین جائز گواہی ایک جنگلی کی اوپر رہنیوالے بستی کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عوف بیٹے مالک کے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

حکم فرمایا درمیان دو شخصون کے پس کہا اوسنے کہ جسپر حکم کیا تہا جبکہ پیٹہ پھیرے کفایت کرتا ہے مجکو اللہ اور اچھا ہی

الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ

کارساز پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی ملامت کرتا ہے نادانی پر

وَلٰكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ولیکن لازم ہے تجھپر ہوشیاری سکہ پس جبوقت کہ غلبہ کرے تجھپر کوئی چیز پس کہہ کفایت ہی مجکو اللہ اور اچھا ہی کارسازہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی بھز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنی باپ سے اوسنے اوسکے دادا سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک شخص کو تہمت مین روایت کی یہ ابو داؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ الْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور نسائی نے یہ کہ پھر چھوڑ دیا حضرت نے اوسکو۔ فصل تیسری۔ روایت ہی عبداللہ بن

الزُّبَيْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ

زبیر سے کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مدعی اور مدعا علیہ بیٹھین روبرو

يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ كِتَابُ الْجِهَادِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

حاکم کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ کتاب ہے سکہ بیچ بیان جہاد کے۔ فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا ساتہ اللہ کے

وَرَسُولِهٖ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ
اور رسول اوسکے کے اور برپا کی نماز اور روزے رکھے رمضان کے ہے لازم اللہ پر کہ داخل کرے اوسے
الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ جَلَسَ فِيْ اَرْضِهِ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا قَالُوْا
بہشت مین جہاد کرے راہ اللہ کے یا بیٹھا رہے اپنے بیچر وطن اپنے کے کہ پیدا کیا گیا اوسمین کہا صحابہ نے
اَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ
کیا نہ خوشخبر دین ہم لوگون کو فرمایا اللہ تحقیق بہشت مین سو درجے ہین تیار کیا اونکو اللہ نے واسطے جہاد کرنیوالون کے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ
بیچر راہ اللہ کے درمیان دو درجون کے ایسا فرق ہے جیسا درمیان آسمان وزمین کے پس جبکہ مانگو
اللّٰهَ فَسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهٗ
اللہ سے پس مانگو اللہ سے فردوس پس تحقیق فردوس اوسط بہشت کی ہے اور بلند تر بہشتونکی ہے اور اوپر اوسکے
عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ
عرش رحمن ہے اور فردوس مین بہتی ہین نہرین نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّآئِمِ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل مجاہد فی سبیل اللہ کے مثل روزہ دار
الْقَآئِمِ الْقَانِتِ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلٰوةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ
قیام کرنیوالے پڑھنے والے کے خدا کی آیاتون کو نہین تھکتا روزے سے اور نہ نماز سے یہانتک کہ پھرے
الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
جہاد کرنیوالا بیچر راہ اللہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا اِيْمَانٌ بِيْ وَ
علیہ وسلم نے ضامن ہوا اللہ اوسکے اوس شخص کے کہ نکلا بیچر راہ اللہ کے نہین نکالا اوسکو مگر ایمان لانے نے ساتھ میرے اور
تَصْدِيْقُ بِرُسُلِيْ اَنْ اَرْجِعَهٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ
تصدیق کرنے نے میرے رسولون کو یہ کہ پھیر ونگا اوسکو ساتھ اوسچیز کے کہ پایا ہے اوسنے اجر سے یا غنیمت سے یا داخل کرونگا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بہشت مین ۱۰۰ درجے ہین موتوف ہین اصل نجات کے واسطے ایمان اور نماز روزہ کفایت کرتا ہے لیکن تم ہمت کرو اور فردوس کی طلب کرو صرف نجات پر قناعت کرو بلند رکھو ہمت اپنی فردوس پاوگے جسکے اوپر عرش رحمن ہے اور ابتدا نہرون کی بہشت مین اوسی سے نکلتی ہین

الجهاد والشهادة

صیام اور قیام رات کی

قریب بمنزلہ ہے ۱۲

ضامن ہونا اللہ کا

یعنی خالص نیت ولے

غازی کا خدا ضامن ہے

اگر مرگیا اور اگر زندہ رہا

مین گیا اور اگر غنیمت کا مال

تصدیق کرنے

صورت مین اوس کی

پہلے ہے ۱۲

الحمد للہ

بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ

ہیچ جا تا اور سکی ہو اگر ملال نہ ہوتا دل اسکا کہ کتنے ایک آدمی مسلمانوں سے خوش نہیں ہونگے نفس انکے کہ پیچھے رہیں مجھ سے

وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور نہیں پاتا ہوں میں سواری کہ سوار کروں انکو اور پیچھے رہتا میں کسی لشکر سے کہ جہاد کرتا ہیچ راہ اللہ کے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُّ اَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ

قسم ہے اللہ کی البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ مارا جاؤں میں ہیچ راہ اللہ کے پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر

اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ۱۵ چوکیداری کرنی ایک دن کی ہیچ راہ اللہ کے بہتر ہے دنیا سے اور

مَا عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسچیز سے کہ دنیا پر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا مُتَّفَقٌ

ایک صبح کو جانا ہیچ راہ اللہ کے یا ایک شام کو جانا ۱۶ بہتر ہے دنیا سے اور اوسچیز سے کہ دنیا میں ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ۔ اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهٖ وَاِنْ

چوکیداری کرنی ایک دن اور رات کی جہاد میں بہتر ہے روزے ایک مہینے کے سے اور شب بیداری اوسکی سے اور اگر

مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَاُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ

مر جاوے وہ چوکیدار جاری ہوتا ہے اوسپر ثواب عمل اوسکیکا کہ تہا عمل کرتا اور جاری کیا جاتا ہے اوسپر رزق اوسکا اور من میں رہتا ہے

الْفَتَّانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منکر نکیر کے خوف سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی عبس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسُّهُ النَّارُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں گرد آلودہ ہوتے دونوں قدم کسی بندے کے ۱۷ ہیچ راہ اللہ کے پھر پہنچے اوسکو آگ نقل کی یہ بخاری نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جمع ہوتا کافر اور مارنیوالا اوسکا

فِي النَّارِ أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آگ دوزخ مین کبھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ

بہتر ہین زندگانی لوگون کی واسطے اونکے زندگانی اوس شخص کی ہی کہ پکڑے ہوا ہی باگ گھوڑے اپنے کی بیچ راہ

اللّٰهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ

خدا کے جلدی چلتی ہی اوپر پشت گھوڑے کے جبکہ سنتا ہی آواز ڈر کی یا فریاد رسی چاہنی اوڑتا ہی سوار ہوکر گھوڑے پر ڈھونڈتا ہی

وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الشِّعَفِ

اور مرنا جگہ گمان موت کی یا زندگانی اوس شخص کی کہ گلہ بکری ایک بمربو نہین رہتا ہی بیچ چوٹی پہاڑ کے ان پہاڑون نہین سے

أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ

یا رہتا ہی بیچ ایک کے ان نالونمین سے قائم رکھتا ہے نماز کو اور دیتا ہے زکوۃ اور بندگی کرتا ہی

رَبَّهُ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

پروردگار اپنے کی یہانتک کہ آوے اوسکو موت نہین ہی لوگون سے مگر بیچ بہلائی کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

اور روایت ہی زید بن خالد سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے کہ تیار سامان درست کردیا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَى وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا رَوَاهُ مُتَّفَقٌ

بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق جہاد کیا اوسنے اور جو کوئی کہ خلیفہ ہو غازی کا بیچ اہل اوسکے تحقیق جہاد کیا اوسنے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ

علیہ۔ اور روایت ہی بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حرمت عورتون مجاہدین کی

عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ

اوپر بیٹھنے والون کے مانند حرمت ماؤن اونکے ہے نہین کوئی شخص بیٹھنے والون مین سے

يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ

کہ نیابت کرے ایک شخص کی مجاہدین مین سے بیچ اہل اوسکے پھر خیانت کرے اوسکی اہل مین اوسکے مگر کہ کھڑا کیا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَآءَ فَمَا ظَنُّكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

دن قیامت کے پس لیوگا مجاہد عمل اوسکے سے جو چاہیگا پس تم کیا ہے گمان تمہارا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ

ابی مسعود انصاری سے کہ کہا لایا ایک شخص اونٹنی نہار کی ہوئی اور کہا یہہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ سَبْعُ

بیچر راہ خدا کے ہی پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے تیرے بدلے اس اونٹنی کے دن قیامت کے سات سو

مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ

سو اونٹنیاں ہونگی سب نہار کی ہوئیں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰی بَنِیْ لِحْیَانَ مِنْ هُذَیْلٍ فَقَالَ لِیَنْبَعِثْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارادہ بھیجنے کا کیا ایک لشکر کو طرف بنی لحیان کے قبیلہ ہذیل سے پس فرمایا چاہیے کہ اوٹھے

مِنْ كُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَیْنَهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ

دو شخصوں مین سے ایک اونکا اور ثواب جہاد کا مشترک ہوگا درمیان دونوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر

ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یَّبْرَحَ هٰذَا الدِّیْنُ

بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا یہہ دین

قَآئِمًا یُّقَاتِلُ عَلَیْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ رَوَاهُ

قائم لڑتی رہیگی اس دین پر ایک جماعت مسلمانون مین سے یہانتک کہ قائم ہو قیامت روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُكْلَمُ

مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین زخمی کیا جاتا

اَحَدٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّكْلَمُ فِیْ سَبِیْلِهٖ اِلَّا جَآءَ یَوْمَ

کوئی شخص بیچ راہ اللہ کے اور اللہ خوب جانتا ہے اوسکو کہ زخمی کیا جاتا ہے اوسکی راہ مین مگر کہ آویگا وہ دن

الْقِیٰمَةِ وَجُرْحُهٗ یَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّیْحُ رِیْحُ الْمِسْكِ

قیامت کے اسحالمین کہ اوسکو زخم سے بہتا ہوگا خون رنگ خون کا ہوگا اور بو مشک کی

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی

یَدْخُلَ الْجَنَّةَ یُحِبُّ اَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الدُّنْیَا وَلَهٗ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا

کہ داخل ہو بہشت جسکو دوست رکھے پھر آنا طرف دنیا کے اور ہو اوسکے لیے وہ چیز کہ زمین میں ہے سب مگر

الشَّهِیْدَ یَتَمَنّٰی اَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الدُّنْیَا فَیُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا یَرٰی مِنَ

شہید آرزو کرتا ہے کہ پھر آوے دنیا میں اور مارا جاوے دس بار بسبب اوس چیز کے کہ دیکھتا ہے

الْکَرَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

کرامت متفق علیہ۔ اور روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا ہم نے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

مسعود سے معنے اس آیت کے اور نہ گمان کرو تم ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے

اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ الْاٰیَةَ قَالَ اَمَا اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا

مردہ بلکہ زندہ ہیں نزدیک پروردگار اپنے کے روزی دیے جاتے ہیں آخر آیت تک کہا تحقیق پوچھا ہم نے معنے

عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ فِیْ اَجْوَافِ طَیْرٍ

اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا ارواحیں انکی بیچ شکم جانوروں پرندہ

خُضْرٍ لَهَا قَنَادِیْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ شَاءَتْ

سبز رنگ کے ہیں واسطے اونکے قندیلیں ہیں لٹکائی گئی بیچ عرش کے میوہ کھاتے ہیں بہشت میں جہاں چاہتے ہیں

ثُمَّ تَاْوِیْ اِلٰی تِلْکَ الْقَنَادِیْلِ فَاطَّلَعَ اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ اطِّلَاعَةً فَقَالَ

پھر ٹھکانا پکڑتے ہیں طرف اون قندیلوں کے پس جھانکتا ہے طرف اونکی پروردگار اونکا جھانکنا فرماتا ہے

هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَیْئًا قَالُوْا اَیَّ شَیْءٍ نَشْتَهِیْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ

کیا چاہتے ہو تم کسی چیز کو عرض کرتے ہیں کس چیز کو چاہیں ہم اے عالمین کہ ہم میوہ کھاتے ہیں بہشت میں سے

حَیْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِکَ بِهِمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَنْ

جہاں سے چاہتے ہیں پس کرتا ہے اللہ تعالیٰ یہ ساتھ اونکے تین بار پس جبکہ دیکھتے ہیں کہ نہیں

یُتْرَکُوْا مِنْ اَنْ یُّسْئَلُوْا قَالُوْا یَا رَبِّ نُرِیْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِیْ اَجْسَادِنَا

چھوڑے جاتے پوچھنے سے عرض کرتے ہیں اے پروردگار ہمارے چاہتے ہیں ہم یہ کہ پھیر کر تو جانیں ہماری بیچ بدن

حَتّٰی نُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِکَ مَرَّةً اُخْرٰی فَلَمَّا رَاٰی اَنْ لَّیْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ

تاکہ مارے جاویں ہم بیچ راہ تیرے کے ایک بار اور پس جبکہ دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ کہ نہیں اونکو کچھ حاجت

تركوا رواه مسلم وعن ابي قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام

چھوڑے جاتے ہیں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا

فيهم فذكر لهم ان الجهاد في سبيل الله والايمان بالله افضل

پیچ صحابہ کے پس ذکر کیا واسطے انکے یہ کہ جہاد فی سبیل اللہ اور ایمان ساتھ اللہ کے بہترین

الاعمال فقام رجل فقال يا رسول الله ارايت ان قتلت في سبيل الله

اعمال کے ہیں پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ اگر مارا جاؤں میں پیچ راہ اللہ کے

يكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم ان قتلت في

جہاڑ دیجاوینگے مجھسے گناہ میرے فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں اگر مارا جاوے تو پیچ

سبيل الله وانت صابر محتسب مقبل غير مدبر ثم قال رسول

راہ اللہ کے اسحالمیں کہ ہو تو صبر کرنیوالا اور طالب ثواب کا متوجہ نہ پیٹھ دینے والا پھر فرمایا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فقال ارايت ان قتلت في سبيل الله اتكفر

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تو نے کہا اوسنے کہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں پیچ راہ اللہ کے کیا جہاڑ دیجاوینگے

عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وانت صابر محتسب

مجھسے گناہ میرے پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں اگر مارا جاوے تو اسحالمیں کہ تو صبر کرنیوالا طالب ثواب کا

مقبل غير مدبر الا الدين فان جبريل قال لي ذلك رواه مسلم

متوجہ نہ پیٹھ پھیرنیوالا مگر قرض پس تحقیق جبرئیل نے کہا واسطے میرے یہ نقل کی یہ مسلم نے

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم قال القتل

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مارا جانا

في سبيل الله يكفر كل شيء الا الدين رواه مسلم وعن ابي هريرة

پیچ راہ خدا کے جہاڑ تا ہے ہر گناہ کو سوائے قرض کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله تعالى الى رجلين يقتل

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالیٰ طرف دو شخصوں کے کہ قتل کرے

احدهما الآخر يدخلان الجنة يقاتل هذا في سبيل الله فيقتل ثم

ایک انکا دوسرے کو داخل ہوں دونوں بہشت میں لڑتا ہے یہ ایک پیچ راہ خدا کے پس مارا جاتا ہے پھر

کتاب الجہاد

اور روح کی حقیقت میں بیت خلافت ہے اگر علماء یہ کہتے ہیں کہ بدون کو اسکی حقیقت معلوم نہیں ہے فلاسفہ کہتے ہیں روح کوئی علیحدہ چیز نہیں ہے اور اطباء کہتے ہیں کہ روح ایک بخار لطیف ہے بدن میں اور بعض مشائخ نے کہا کہ روح جوہر کا نام ہے یا اجسام لطیفہ کا یا بعض جسم کا یا جسم لطیف کا یا ان ان رکھتا ہے اس جسم کے اندر یا نفس داخل اور خارج کا یا خون کا اور صحیح یہ ہے کہ روح جسم

اس مسئلہ کو تفصیل سے حاوی الارواح میں ابن قیم نے لکھا ہے نووی نے کہا ہے کہ جمہور علماء کا یہ مذہب ہے کہ ارواح باقی ہیں بعد موت کے اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اور بعض معتزلہ اور بعض اہل بدعت کا یہ قول ہے کہ ارواح بھی فنا ہو جاتی ہیں اور یہی مذہب ہے جہمیہ کا اور ارواح بھی مخلوق ہیں اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اور بعض معتزلہ اور بعض اہل بدعت کا یہ قول ہے کہ ارواح بھی فنا ہو جاتی ہیں اور یہی مذہب ہے جہمیہ کا اور ارواح بھی مخلوق ہیں اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اور بعض معتزلہ اور بعض اہل بدعت کا یہ قول ہے کہ ارواح بھی فنا ہو جاتی ہیں اور یہی مذہب ہے جہمیہ کا اور ارواح بھی مخلوق ہیں اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا

لطیفہ میں تبدیل ہوتی ہیں جیسا کہ سمائے دنیا کی میں جیسا کہ جاتی ہیں تو دوزخ کی طرف اور بالکل النووی ۲ اور بالکل قبض کی حدیث میں ایمان اور جہاد کو افضل اعمال کا افضل ہونا ظاہر ہے اور جہاد اعلاء کلمۃ اللہ اور دین کی جان ہے اور اشہاء افضل ہے

۱۲ ہے باعتبار مداومت کے اور مشتمل ہونے کے عبادات کثیرہ کو ۵۳ ہنستا ہے اللہ تعالیٰ الخ ضحک یعنی ہنسنا بھی اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے جیسے سمع اور بصر اور نزول اور مجیء وغیرہ اور اسکی کیفیت ہمکو معلوم نہیں البتہ یقین کرنا چاہیے کہ اسکی صفت مخلوق کی صفت کے اور طریقہ سلف کا

يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيَسْتَشْهِدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

توبہ کرتا ہے اللہ قاتل پر پھر شہید کیا جاتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن حنیف سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگتا ہے اللہ تعالیٰ سے شہادت صدق دل سے

بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پہنچاتا ہے اللہ اوسکو ساتھ مرتبہ شہداء کے اگرچہ مرے اپنے بچھونے پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ

انس رضی سے کہ تحقیق ربیع بیٹی براء کی اور وہ ہے ماں حارثہ بیٹے سراقہ کی آئی حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ

صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اے نبی اللہ کے کیا نہیں حدیث فرماتے آپ احوال حارثہ کے سے اور تھا حارثہ شہید ہوا پہلے دن

بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ

بدر کے لگا تھا اوسکو تیر غرب اگر ہو بہشت میں صبر کرونگی اور اگر ہو اور

ذٰلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي

جگہ کوشش کرونگی اوسپر رونے میں فرمایا سلام حارثہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ کتنے ہیں باغ

الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

بہشت میں اور تحقیق بیٹا تیرا اسنے پہنچا فردوس اعلیٰ میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اس سے

قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ

کہ کہا چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت اوسکے یہانتک کہ سبقت کی مشرکوں پر

إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا إِلَى

طرف بدر کے اور آئے مشرک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو تم طرف

جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

بہشت کے کہ چوڑاؤ اوسکا مانند چوڑاؤ آسمان و زمین کے ہے کہا عمیر بن حمام انصاری نے خوب خوب پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا باعث ہوا تجکو اوپر کہنے تیرے کے خوب خوب کہا عمیر نے قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ

الا مرجاء ان الکون من اھلھا قال فانک من اھلھا قال فاخرج تمرات من قرنہ فجعل یاکل
مگر بامید اسکے کہ ہو تو نہیں اہل بہشت سے فرمایا حضرت نے پس تحقیق تو ہی اہل بہشت سے پس کہا راوی نے کہ نکالیں عبید نے کتنی ایک کھجورین
منھن ثم قال لئن انا حییت حتی اکل تمراتی انھا لحیوۃ طویلۃ قال
اونہیں سے پھر کہا کہ اگر زندہ رہا میں یہانتک کہ کھاؤں میں اپنی کھجورین تو تحقیق یہ زندگی دراز ہے
فرمی بما کان معہ من التمر ثم قاتلھم حتی قتل رواہ مسلم وعن
پس پھینکیں کھجورین کہ تھیں ساتھ اوسکے پھر قتال کیا کافروں سے یہانتک کہ شہید ہوگئے راوی اس حدیث کے مسلم نے۔ اور روایت ہے
ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تعدون الشھید فیکم
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسکو گنتے ہو تم شہید اپنے میں
قالوا یا رسول اللہ من قتل فی سبیل اللہ فھو شھید قال ان
کہا صحابہ نے یا رسول اللہ جو شخص کہ مارا جاوے اللہ کی راہ میں پس وہ شہید ہے فرمایا تحقیق
شھداء امتی اذا لقلیل من قتل فی سبیل اللہ فھو شھید و
شہید میری امت کے اسوقت البتہ کم ہونگے جو شخص مارا جاوے بیچ راہ اللہ کے پس وہ شہید ہے اور
من مات فی سبیل اللہ فھو شھید ومن مات فی الطاعون فھو
جو شخص مرے راہ خدا میں پس وہ بھی شہید ہے اور جو شخص کہ مرے وبا میں پس وہ بھی
شھید ومن مات فی البطن فھو شھید رواہ مسلم وعن
شہید ہے اور جو شخص کہ مرے مرض پیٹ سے پس وہ بھی شہید ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے
عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من غازیۃ او
عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا
سریۃ تغزو فتغنم وتسلم الا کانوا قد تعجلوا ثلثی اجورھم وما
لشکر جہاد کرنیوالا جہاد کرے پس غنیمت لوٹ لاوے اور صحیح سالم آوے مگر تحقیق جلدی کی دو تہائی مزدوری اپنی کی اور نہیں
من غازیۃ او سریۃ تخفق وتصاب الا تم اجورھم رواہ مسلم
کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا لشکر جہاد کرنیوالا کہ غنیمت لوٹ لاوے اور زخمی کیا جاوے یا مارا جاوے مگر پورا ہوتا ہے ثواب اوسکا کہ جہاد کیا ہو اوسنے
وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولم یغز
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا اور جہاد نہ کیا

وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہ لڑا ہو جہاد کا اپنے دل اور اپنے خیال جہاد کا مرا اوپر ایک قسم کے نفاق سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ

ابی موسےٰ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ ایک شخص لڑتا ہے واسطے غنیمت کے اور

وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلذِّکْرِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَکَانُہٗ فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَا

اور ایک شخص لڑتا ہے واسطے ذکر کے اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ دیکھا جاوے مرتبہ اوسکا پس کون ہے ہیچ راہ خدا کے فرمایا

مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

جو شخص لڑے تاکہ ہو دین اللہ کا بلند پس وہ ہیچ راہ اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَدَنَا مِنَ

اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھرے غزوہ تبوک سے پس نزدیک ہوئے

الْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَۃِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا

مدینہ سے پس فرمایا تحقیق مدینہ میں کتنے ایک اشخاص ہیں کہ نہیں چلے تم کسی جگہ اور نہیں قطع کیا تم نے

اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِلَّا شَرِکُوْکُمْ فِی الْاَجْرِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَھُمْ

مگر کہ تھے وہ ساتھ تمہارے اور ایک روایت میں آیا ہے مگر شریک ہیں تمہارے ثواب میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور وہ

بِالْمَدِیْنَۃِ قَالَ وَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ

مدینہ میں ہیں فرمایا ہاں مدینہ میں ہیں روکا اونکو عذر نے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے جابر سے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پروانگی مانگی حضرت نے

فِی الْجِھَادِ فَقَالَ اَحَیٌّ وَالِدَاکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِیْھِمَا فَجَاھِدْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

جہاد کرنے کے لیے پس فرمایا حضرت نے کہ ایا زندہ ہیں ماں باپ تیرے کہا کہ ہاں فرمایا پس ہیچ اونمیں کے جہاد کر متفق

وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَارْجِعْ اِلٰی وَالِدَیْکَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَھُمَا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

اور روایت مسلم کی یوں ہے کہ پس پھر جا طرف ماں باپ اپنے کے اور اچھی کر صحبت اونکی۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَّنِیَّۃٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دن فتح مکہ کے کہ نہیں ہجرت بعد فتح مکہ کے ولیکن جہاد اور نیت ہے

وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عِمْرَانَ

اور جبوقت کہ تم بلائے جاؤ تم نکلو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہی عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ

بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ ایک جماعت امت میری میں سے

يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاهُمْ حَتّٰى يُقَاتِلَ اٰخِرُهُمُ

لڑتی رہیگی اظہار حق پر حالانکہ غالب رہیگی اوس شخص پر کہ دشمنی کریگا اونسے یہانتک کہ قتال کریگی آخر امت کے

الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسیح دجال سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ اَصَابَهٗ

فرمایا جس شخص نے کہ نہ جہاد کیا اور نہ سامان درست کردیا کسی مجاہد کا یا نیابت نہ کی کسی غازی کے بیچھے پس ماندون اوسکے ساتھ خیر کے

اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

اللہ اوسکو کوئی مصیبت سخت پہلے روز قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہی انس رضہ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جہاد کرو تم مشرکین سے ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے اور زبانون اپنی کے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تَوْرِثُوا الْجِنَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیلاؤ سلام کو اور کھلاؤ کھانا اور مارو سر کہو پری کفار کی وارث کیے جاؤگے بہشتونکے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی فضالہ بن

عُبَيْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُّخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهٖ اِلَّا الَّذِيْ

عبید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر میت ختم کیا جاتا ہے اوپر عمل اپنے کے مگر وہ شخص کہ

مَاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ يُنْمٰى لَهٗ عَمَلُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَاْمَنُ

مرا حالت چوکیداری میں پیچھے راہ اللہ کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ بڑھایا جاتا ہے واسطے اوسکے عمل اوسکا قیامت تک اور امن میں

کتاب الجہاد

بڑی بدبختی ہے ۵ یہ مالون اپنے کے اپنے لیئے جہاد کرنا ساتھ مال و جان کے یہ ہے کہ خرچ کرے مال جہاد میں اور قتل کرے جان اپنی اور زخمی ہو اور زبان کا جہاد یہ ہے کہ مدد کرے زبان سے بتون کی اور دین باطل کی اور بدوعا کرے اوپر کافرون کے ۶ پھیلاؤ سلام کو یعنی سلام کرو بیشمار آشنا اور جب ایکدوسرے سے ملاقات ہو تو سلام علیک کرو خواہ اوس سے معرفت ہو یا نہو سلام اول ذی یہہ ہے محبت کی اور کنجی ہے محبت کی اور ۷ سلام کا منتظر نہ رہے بلکہ خود سلام کرے خواہ وہ اعلیٰ یا ہم کمال ایمان

اگر مرا الخ یعنے اللہ کی راہ میں مورچہ میں رہنے والے کا عمل موقوف نہیں ہوتا اسکی موت سے اور بہشت میں اوسکا رزق مقرر ہوتا ہے

فِتْنَةَ الْقَبْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عُقْبَةَ

فتنہ قبر سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

بن عامر سے ۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے یہ کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ

جو شخص کہ لڑا بیچ راہ اللہ کے بقدر اس جانے کے درمیان دودھ دوہنے اونٹنی کے پس تحقیق واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت اور جو شخص کہ

جُرِحَ جُرْحًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَاِنَّهَا تَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَغْزَرِ

زخمی کیا گیا زخمی ہونا بیچ راہ خدا کے یا مصیبت پہنچایا گیا مصیبت پہنچنا پس تحقیق وہ زخم آویگا دن قیامت کے مانند اکثر اور بہتر

مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيْحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهٖ خُرَاجٌ فِيْ

پایا جاتا تھا دنیا میں رنگ اوسکا زعفران کا ہوگا اور بو اوسکی مشک کی اور وہ شخص کہ نکلا اوسکے پھوڑا

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ عَلَيْهِ طَابَعَ الشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ

راہ اللہ کے پس تحقیق اس پھوڑے پر ٹھپہ مہر ہوگی شہیدوں کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُتِبَ لَهٗ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جو شخص کہ خرچ کرے کچھ خرچ بیچ راہ خدا کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے ثواب سات سو چند نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین

الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْحَةُ خَادِمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

صدقوں کا سایہ خیمہ کا ہے کہ دیا جاوے بیچ راہ اللہ کے اور دینا خادم کا بیچ راہ خدا کے

اَوْ طَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

یا دینا اونٹنی کا ہے کہ جفتی کرے اوپر بیچ راہ خدا کے یہ روایت کی ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ شخص کہ رویا خوف خدا سے یہانتک کہ عود کرے

اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ عَلَى عَبْدٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ

دودھ تھنوں میں سلہ اور نہیں جمع ہوگا اوپر بندے کے غبار بیچ راہ خدا کے اور دھوان

جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِي أُخْرَى فِي مِنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

دوزخ کا روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے اور روایت میں ہے بیچ دونوں نتھنوں مسلمان کے کبھی

وَفِي أُخْرَى لَهُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ

اور ایک اور روایت نسائی کی میں ہے بیچ پیٹ بندے کے کبھی اور نہیں جمع ہوتا بخل اور ایمان بیچ دل بندے کے

أَبَدًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا

کبھی۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھیں ہیں کہ نہیں لگتی ان کو

النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

آگ ایک وہ آنکھ کہ روئی خوف خدا سے اور دوسری وہ آنکھ کہ رات گذاری نگہبانی کرتی ہوئی بیچ راہ خدا کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا گذرا ایک شخص صحابیوں پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبَةٍ فَأَعْجَبَتْهُ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیچ دری پہاڑ کے اوسمیں بہتا ایک چشمہ پانی شیریں کا پس خوش لگا وہ اوسکو اور کہا

لَوِ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هٰذَا الشِّعْبِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ

کاش کے الگ ہوؤں میں لوگوں سے اور رہوں اس دری سے پہاڑ کے میں پھر ذکر کی یہ بات روبرو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ کر تو یہ اسلیے کہ تحقیق ٹھیرنا ایک تمہارے کا بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے

مِنْ صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

نماز اوسکی سے گھر میں ستر برس کیا نہیں تم دوست رکھتے ہو تم کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے

وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَوَاقَ

اور داخل کرے تمکو بہشت میں جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کے جو کوئی لڑے بیچ راہ اللہ کے بقدر اٹھ جانے دوہ کے درمیان

نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَسُولِ

اونٹنی کے واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عثمان رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رباط یوم فی سبیل اللہ خیر من الف یوم فیما

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چوکیداری کرنی سرحد کفر پر ایک دن کی ہجرا راہ خدا کے بہتر ہے عبادت ہزار روز سے بیچ

سواہ من المنازل رواہ الترمذی والنسائی وعن ابی ھریرۃ ان

غیر اس جو کہ اپنی کے مراتب سے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عرض علی اول ثلثۃ یدخلون الجنۃ شہید

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روبرو لائے گئے میرے اول تین شخص کہ داخل ہونگے بہشت میں ایک تو شہید

وعفیف متعفف وعبد احسن عبادۃ اللہ ونصح لموالیہ رواہ

دوسرے بچنے والا حرام سے سوال نہ کرنیوالا اور تیسرے غلام کہ اچھی کی بندگی اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مالکوں کی روایت کی یہ

الترمذی وعن عبداللہ بن حبشی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل ای

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حبشی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون

الاعمال افضل قال طول القیام قیل فای الصدقۃ افضل قال جھد

عمل علوم میں سے افضل ہے فرمایا دراز قیام کرنا کہا گیا کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا کہ کوشش کر

المقل قیل فای الھجرۃ افضل قال من ھجر ما حرم اللہ علیہ قیل فای

فقیر کا کہا گیا کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا وہ جو چھوڑ دے اوجیز کو کہ حرام کی اللہ نے اوسپر کہا گیا پھر کونسا

الجھاد افضل قال من جاھد المشرکین بمالہ ونفسہ قیل فای القتل

جہاد بہتر ہے فرمایا جہاد اوس شخص کا کہ جہاد کرے مشرکوں سے ساتھ مال اپنے کے اور جان اپنی کے کہا گیا کونسا مارا جانا

اشرف قال من اھریق دمہ وعقر جوادہ رواہ ابوداود وفی روایۃ

بزرگتر ہے فرمایا مارا جانا اوس شخص کا کہ گرایا جاوے خون اوسکا اور کونچیں کاٹے جاویں گھوڑے اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ہیروایت

النسائی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل ای الاعمال افضل قال ایمان

نسائی کی یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا عمل علوم میں سے افضل ہے کہا وہ ایمان ہے

لاشک فیہ وجھاد لاغلول فیہ وحجۃ مبرورۃ قیل فای الصلوٰۃ

کہ نہ ہو شک اوسمیں اور جہاد کہ نہ خیانت ہو اوسمیں اور حج مقبول کہا گیا پس کونسی چیز نمازوں میں

افضل قال طول القنوت ثم انفقا فی الباقی وعن المقدام بن

افضل ہے فرمایا درازی قیام کی پر متفق ہوئی نسائی اور ابوداؤد باقی حدیث میں۔ اور روایت ہے مقدام بن

مقدم بکرب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للشہید عند اللہ ست

مقدم بکرب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے شہید کے نزدیک خدا کے چھ

خصال یغفر لہ فی اول دفعۃ ویری مقعدہ من الجنۃ ویجار من

خصلتیں ہیں بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے پہلے اول دفعہ کہ اور دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اوسکا بہشت میں سے اور محفوظ رہتا ہے

عذاب القبر ویامن من الفزع الاکبر ویوضع علی راسہ تاج الوقار

عذاب قبر سے اور امن میں رہے گا گھبراہٹ بڑی سے اور رکھا جاویگا اوسکے سر پر تاج وقار کا

الیاقوتۃ منہا خیر من الدنیا وما فیہا ویزوج اثنتین وسبعین زوجۃ

کہ یاقوت اوسمیں کا بہتر ہوگا دنیا سے اور اُسچیز سے کہ دنیا میں ہے اور نکاح کرایا جاویگا بہتر بی بیوں

من الحور العین ویشفع فی سبعین من اقربائہ رواہ الترمذی وابن

حور عین سے اور شفاعت قبول کیجاویگی بیچ ستر آدمیوں کے قرابتیوں اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لقی اللہ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ملاقات کریگا اللہ سے

بغیر اثر من جہاد لقی اللہ وفیہ ثلمۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ و

بیں اثر کے جہاد سے ملاقات کریگا اللہ سے ہاکمیں کہ اوسکے دین میں نقصان ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشہید لا یجد الم القتل

روایت ہے ابیہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید نہیں پاتا دکھ

"قتل کا

الا کما یجد احدکم الم القرصۃ رواہ الترمذی والنسائی والدارمی

مگر جیسیکہ پاتا ہے ایک تمہارا دکھ کاٹنے چیونٹی کا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وعن ابی امامۃ عن

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس شیء احب الی اللہ من قطرتین واثرین

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اللہ کے دو قطرہ سے اور دو نشان سے

قطرۃ دموع من خشیۃ اللہ وقطرۃ دم یہراق فی سبیل اللہ واما الاثران

ایک قطرہ آنسوؤں کا بسبب خوف خدا کے اور دوسرا خون کا کہ گرایا جاوے اللہ کی راہ میں اور اثر دو نشان

فَاَثَرُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَثَرُ فِیْ فَرِیْضَۃٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰہِ تَعَالٰی رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
پس ایک نشان ہے راہ اللہ کا اور دوسرا نشان ہے فرض کے فرائض خدا تعالیٰ سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَرْکَبُ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سوار ہو تو دریا میں مگر بارادہ حج یا عمرہ یا جہاد کے بیچ راہ خدا کے

فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اُمِّ حَرَامٍ
اسواسطے کہ نیچے دریا کے آگ ہے اور نیچے آگ کے دریا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ام حرام سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ الَّذِیْ یُصِیْبُہُ الْقَیْءُ لَہٗ اَجْرُ
کہ نقل کی نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سر پر نیوالا دریا میں کہ پہونچے اوسکو قے تو واسطے اوسکے ثواب

شَہِیْدٍ وَالْغَرِیْقُ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدَیْنِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
شہید کا ہے اور ڈوبنیوالا دریا میں اوسکے لیے ثواب دو شہید کا نکلا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَہٗ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ نکلا ہے بیچ راہ اللہ کے پس مر گیا یا مارا گیا یا کچلا اوسکو

فَرَسُہٗ اَوْ بَعِیْرُہٗ اَوْ لَدَغَتْہُ ھَامَّۃٌ اَوْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ بِاَیِّ حَتْفٍ
گھوڑے اوسکے نے یا اونٹ اوسکے نے یا کاٹا اوسکو زہریلے جانور نے یا مر گیا اپنے بچھونے پر ساتھ کسی موت کے

شَاءَ اللّٰہُ فَاِنَّہٗ شَہِیْدٌ وَّاِنَّ لَہُ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ
کہ چاہا اللہ نے پس تحقیق وہ شہید ہے اور اوسکے لیے بہشت ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَۃٌ کَغَزْوَۃٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ
بن عمرو سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھرنا جہاد سے مانند جہاد کرنیکے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِیْ اَجْرُہٗ وَلِلْجَاعِلِ
اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جہاد کرنیوالے کے اجر اوسکا ہے اور واسطے دینے والے مال کے

اَجْرُہٗ وَاَجْرُ الْغَازِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی
اجر اوسکا ہے اور جہاد کرنیوالے کا بھی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ سنا اوسنے پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الامصار وستكون جنود مجندة يقطع
علیہ وسلم کو فرماتے فتح کیے جاوین گے شہر اور ہونگے لشکر جمع کیے گئے تعین کیے جاوینگے
عليكم فيها بعوث فيكره الرجل البعث فيتخلص من قومه ثم
تمہر اون لشکر وتعین فوجین پس ناخوش ہوجائے گا ایک شخص بھیجنے امام کیلئے اوسکی تعین پس نکلیگا اپنی قوم مین سے پھر
يتصفح القبائل يعرض نفسه عليهم من اكفيه بعث كذا الا
تلاش کریگا قبیلونکو درحالیکہ پیش کریگا اپنے تئین اوپر کہتا ہوا کون ہے کہ کفایت کرے مجھکو لشکر ایسے سے خبردار ہو
وذلك الاجير الى آخر قطرة من دمه رواه ابو داود وعن
یہ شخص ہے مزدورہ ہے آخر قطرہ خون تک روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے
يعلى بن اميه قال اذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالغزو وانا شيخ كبير
یعلی بن امیہ سے کہا خبردار کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگونکو ساتھ نکلنے کے جہاد کے لیے اور مین تھا بوڑھا بڑا
ليس لي خادم فالتمست اجيرا يكفيني فوجدت رجلا سميت له
نہ تھا واسطے میرے کوئی خادم کہ خدمت کرے میری پس تلاش کیا مینے کوئی مزدور کہ کفایت کرے مجھکو پس پایا مینے ایک شخص کو مسمی کرتے ہین واسطے اوسکے
ثلثة دنانير فلما حضرت غنيمة اردت ان اجري له سهمه
تین دینار پس جب حاضر ہوئی غنیمت ارادہ کیا مینے یہ کہ جاری کرون مین اوسکے لیے حصہ اوسکا
فجئت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال ما اجد له في غزوته هذه
پس آیا مین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا مینے واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نہیں پاتا مین واسکے لیے مین اس جہاد اوسکے
في الدنيا والاخرة الا دنانيره التي سميت رواه ابو داود وعن ابي هريرة
دنیا اور آخرت مین مگر دینار اوسکے وہ کہ مسمی کیے گئے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے
ان رجلا قال يا رسول الله رجل يريد الجهاد في سبيل الله وهو
کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص ارادہ رکھتا ہے جہاد کا بیچ راہ اللہ کے حال آنکہ وہ
يبتغي عرضا من عرض الدنيا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا اجر له
چاہتا ہے مال اسباب دنیا سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نہین ثواب واسطے اوسکے
رواه ابو داود وعن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغزو
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاد

غزوان فاما من ابتغى وجه الله واطاع الامام وانفق الكريمة
دوسرے کہے پس جسنے طلب کی رضا مولی کی اور اطاعت کی امام کی اور خرچ کیا جان مال اچھے کو

وياسر الشريك واجتنب الفساد فان نومه ونبهه اجر كله واما
اور معاملہ نیک کیا شریک سے اور بچتا رہا فساد کرنے سے پس بتحقیق سو رہنا اوسکا اور جاگنا اوسکا موجب اجر و ثواب کے ہوگا

من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه
جسنے جہاد کیا بطریق فخر اور دکھانے اور سنانے کے اور نافرمانی کی امام کی اور فساد کیا زمین میں پس بتحقیق

لم يرجع بالكفاف رواه مالك وابو داود والنسائي وعن عبد الله
نہ پھرا ساتھ برابر کے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو انه قال يا رسول الله اخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله
بن عمرو سے یہ کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو جہاد سے پس فرمایا حضرت صلعم نے اے عبد اللہ

ابن عمرو ان قاتلت صابرا احتسبا بعثك الله صابرا محتسبا وان
بن عمرو اگر لڑے تو درحالیکہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا ہو اوٹھاویگا تجکو اللہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا

ان قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن
اگر لڑیگا تو واسطے دکھلانے اور بہتایت کرنیکے اوٹھاویگا تجکو اللہ دکھلانیوالا اور بہتایت کرنیوالا اے عبد اللہ بن

عمرو على اي حال قاتلت او قتلت بعثك الله على تلك الحال
عمرو اوپر جس حال کے کہ لڑے گا تو یا مارا جاویگا تو اوٹھاویگا تجکو اللہ اوپر اوس حال کے

رواه ابو داود وعن عقبة بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن مالک سے کہ روایت کی یہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

اعجزتم اذا بعثت رجلا فلم يمض لامري ان تجعلوا مكانه من
کیا عاجز ہو تم جسوقت بھیجو بعض ایک شخص کو پس نہ جاوے بجا لایا حکم میرا کہ مقرر کرو جگہ اوسکی اوس شخص کو

يمضي لامري رواه ابو داود وذكر حديث فضالة والمجاهد
کہ کرے کام میرا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث فضالہ کی کہ سردار اوسکا ہے مجاہد

من جاهد نفسه في كتاب الايمان الفصل الثالث عن ابي امامة
من جاهد نفسه پیچھے کتاب الایمان کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيْهِ شَيْءٌ

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک لشکر کے پس گذرا ایک شخص پر ایک غار پر کہ اوسمین تھا کچھ

مِنْ مَّاءٍ وَّبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهٗ بِاَنْ يُّقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَاْذَنَ

پانی اور ترکاری پس کہا اوسنے اپنے دلمین کہ ٹھہروں اوسمین اور الگ ہو دنیا سے پس اذن مانگا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اسمین پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مین نہین بھیجا گیا

بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلٰكِنِّيْ بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِيْ

ساتھ دین یہودیت کے اور نہ ساتھ دین نصرانیت کے ولیکن بھیجا گیا ہون مین ساتھ دین حنیفیت کے کہ آسان ہے قسم ہے اوس ذات کی

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا

کہ جان محمدؐ کی اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ جانا اول روز مین یا آخر روز مین بیچ راہ خدا کے بہتر ہے اوس دنیا سے

وَمَا فِيْهَا وَلَمَقَامُ اَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ سِتِّيْنَ سَنَةً

اور اوسچیز سے کہ دنیا مین ہے اور البتہ کھڑا ہونا ایک تمہارے کا صف بیچ صف کے بہتر ہے ساٹھ برس کی نماز اوسکی سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی پس واسطے اوسکے ہے وہ چیز کہ نیت کی اوسنے یہ روایت کی نسائی نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص راضی ہو ساتھ اللہ کے ازروے پروردگار ہونے کے اور

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيْدٍ

ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمدؐ کے رسول ہونے کے واسطے اوسکے بہشت پس عجب کیا بسبب ان کلمات کے ابو سعید نے

فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى

اور کہا کہ پھر کہیئے ان کلمات کو مجھپر یا رسول اللہ پس پھر کہا حضرت صلعم نے ان کلمات کو اوپر پھر فرمایا حضرت صلعم نے ایک چیز اور

يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ

کہ بلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بسبب اوسکے بندے کے لیے سو درجے بہشت مین درمیان ہر دو درجون کے ایسی مسافت ہے

وَمِنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْعَفْوُ وَالْمَغْفِرَةُ

كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ

جیسے درمیان آسمان وزمین کے کہا ابوسعید نے کیا ہے وہ چیز یارسول اللہ فرمایا وہ جہاد ہے بیچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

راہ خدا کے ۵ جہاد ہے بیچ راہ خدا کے جہاد ہے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ

اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دروازے بہشت کے

تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى اَنْتَ سَمِعْتَ

بیچ ۵ سایہ تلواروں کے ہین پس کھڑا ہوا ایک شخص خستہ حال اور کہا اے ابوموسی تم نے سنا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَقْرَاُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے یہ کہا ہان پس پھر آوہ شخص طرف یارون اپنے کی اور کہا پڑھتا ہون

عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهٖ فَاَلْقَاهُ ثُمَّ مَشٰى بِسَيْفِهٖ اِلَى الْعَدُوِّ

تمپر سلام پھر توڑا میان تلوار اپنی کا پھر پھینک دیا اوسکو پھر گیا ساتھ تلوار اپنی کے طرف دشمن کے

فَضَرَبَ بِهٖ حَتّٰى قُتِلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

پس مارا ساتھ اوسکے یہانتک کہ شہید کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ اِنَّهٗ لَمَّا اُصِيْبَ اِخْوَانُكُمْ يَوْمَ اُحُدٍ جَعَلَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے یارون اپنے کے جبکہ شہید کیے گئے بھائی تمہارے دن احد کے گردانین

اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ فِيْ جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ اَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَاْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا

اللہ نے روحین اوتکی بیچ پیٹون جانورون پرندون سبز رنگ کے آتی ہین بہشت کی نہرون پر کہاتی ہین میوہ اوسکے

وَتَاْوِيْ اِلٰى قَنَادِيْلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِيْ ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوْا

اور ٹھکانا پکڑتی ہین طرف قندیلون سونے کی کہ لٹکی ہوئی ہین بیچ سایہ عرش کے پس جب پائی ان شہیدون نے

طِيْبَ مَاْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيْلِهِمْ قَالُوْا مَنْ يُبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا

خوشی کھانے اپنے کی اور پینے اپنے کی اور جوابگاہ اپنے کی کہا کون خبر پہنچاوی بھائیون ہمارے کو ہماری طرف سے

اَنَّا اَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجِهَادِ وَلَا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ

یہ کہ ہم زندہ ہین بہشت مین تاکہ نہ بے رغبتی کرین بیچ حاصل کرنے جہاد کے اور سستی نہ کرین وقت لڑائی کے فرمایا

اللّٰهُ اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ نے میں پہنچاتا ہون ان کو تمہاری طرف سے پس اتارا اللہ نے اور نہ گمان کر البتہ ان لوگون کو جو مارے گئے بیچ راہ اللہ کے

اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

مردے بلکہ زندہ ہین نزدیک پروردگار اپنے کے روزی دیے جاتے ہین روایت کی یہ ابوداؤد نے

۱ جہاد کی فضیلت اور اسکی بعض قسمون کی خصوصیت

۲ تلوارون کے سایہ مین پہرا دینے والون اور شہیدون کو بشارت دینے کے بیان مین

۳ کیون بہشت پانے کے واسطے جان قربان کرنے کی ترغیب دینے اور بہشت مین درجات عالی حاصل کرنے کے بیان مین

۴ اوپر آیت اوتاری جس کے معنے ہین جو لوگ اللہ کی راہ مین مارے جاویں انکو مردہ مت سمجھو بلکہ وہ زندہ ہین اپنے مالک کے پاس انکو روزی ملتی ہے اس آیت مین شہیدون کی حیات

۵ جہاد کے واسطے کا فی ہے بیچ راہ خدا کے یعنی ایمان مخلصانہ

۶ تمامی درجات جہاد پر موقوف ہے

۷ فرمایا وہ جہاد ہے بیچ

۸ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دروازے بہشت کے

۹ بیچ سایہ تلوارون کے ہین پس کھڑا ہوا ایک شخص خستہ حال اور کہا اے ابوموسی تم نے سنا

۱۰ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے یہ کہا ہان پس پھر آوہ شخص طرف یارون اپنے کی اور کہا پڑھتا ہون

۱۱ تمپر سلام پھر توڑا میان تلوار اپنی کا پھر پھینک دیا اوسکو پھر گیا ساتھ تلوار اپنی کے طرف دشمن کے

۱۲ پس مارا ساتھ اوسکے یہانتک کہ شہید کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ رسول

۱۳ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے یارون اپنے کی جبکہ شہید کیے گئے بھائی تمہارے دن احد کے گردانین

۱۴ اللہ نے روحین اوتکی بیچ پیٹون جانورون پرندون سبز رنگ کے آتی ہین بہشت کی نہرون پر کہاتی ہین میوہ اوسکے

۱۵ اور ٹھکانا پکڑتی ہین طرف قندیلون سونے کی کہ لٹکی ہوئی ہین بیچ سایہ عرش کے پس جب پائی ان شہیدون نے

۱۶ خوشی کھانے اپنے کی اور پینے اپنے کی اور جوابگاہ اپنے کی کہا کون خبر پہنچاوی بھائیون ہمارے کو ہماری طرف سے

۱۷ یہ کہ ہم زندہ ہین بہشت مین تاکہ نہ بے رغبتی کرین بیچ حاصل کرنے جہاد کے اور سستی نہ کرین وقت لڑائی کے فرمایا

۱۸ اللہ نے میں پہنچاتا ہون ان کو تمہاری طرف سے پس اتارا اللہ نے اور نہ گمان کر البتہ ان لوگون کو جو مارے گئے بیچ راہ اللہ کے

۱۹

اللہ تعالیٰ انا ابلغھم عنکم فانزل اللہ تعالیٰ ولا تحسبن الذین

اللہ تعالیٰ نے میں پہنچاؤنگا خبر اونکو تمہاری طرف سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور نہ گمان کرو اون لوگون کو

قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء الی آخر الآیات رواہ ابوداود

کہ مارے گیے ہین بیچ راہ اللہ کے مردہ بلکہ وہ زندہ ہین الخ آخر آیات تک روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المؤمنون

اور روایت ہی ابی سعید خدری سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن

فی الدنیا علی ثلثۃ اجزاء الذین امنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا

دنیا مین اوپر تین طرح کے ہین ایک وہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے پھر شک مین نہ پڑے

وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ والذی یامنہ الناس

اور جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے راہ خدا مین اور دوسرا وہ شخص کہ امن مین ہین اوس سے لوگ

علی اموالھم وانفسھم ثم الذی اذا اشرف علی طمع ترکہ للہ عزوجل

اوپر مالون اپنے کے اور نفسون اپنے کے پھر وہ شخص کہ جسوقت جھانکتا ہے اوپر طمع کے چھوڑ دیتا ہے اوسکو واسطے اللہ عزوجل کے

رواہ احمد وعن عبد الرحمن بن ابی عمیرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی عبد الرحمن بن ابی عمیرہ سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال ما من نفس مسلمۃ یقبضھا ربھا تحب ان ترجع الیکم وان لھا

فرمایا نہین کوئی شخص مسلمان کہ قبض روح کرے اوسکی پروردگار اوسکا دوست رکھیگا یہ کہ پھر آوے طرف تمہاری اور ہووے

الدنیا وما فیھا غیر الشھید قال ابن ابی عمیرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ

دنیا اور جو کچھ کہ دنیا مین ہی سوائے شہید کے کہا ابن ابی عمیرہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم لان اقتل فی سبیل اللہ احب الی من ان یکون لی اھل الوبر

علیہ وسلم نے قسم خدا کی مارا جاتا میرا راہ خدا مین زیادہ دوست رکھا گیا ہی طرف میری اس سے کہ ہون مالک میرے

والمدر رواہ النسائی وعن حسناء بنت معاویۃ قالت حدثنا

اور حویلیون کے رہنیوالی نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی حسناء بیٹی معاویہ کی سے کہا حدیث کی مجھکو

عمی قال قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم من فی الجنۃ قال النبی فی الجنۃ والشھید

چچا میرے نے کہا چچا نے کہا مینے واسطے نبی صلعم کے کون ہوگا بہشت مین فرمایا حضرت نے نبی ہونگے بہشت مین اور شہید ہونگے

---

۱ یعنی اگر کوئی شخص مرجائے اور اسکے ذمہ کسی کا قرض ہو تو اسکے وارث اسکو ادا کرین ۲ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۳ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۴ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۵ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۶ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۷ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۸ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۹ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۱۰ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۱۱ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین ۱۲ یعنی جو شخص اللہ کی راہ مین مارا جائے اسکے گناہ بخشے جاتے ہین

۱۲ اما اللہ ورسلہ اولئک ھم الصدیقون والشھداء عند ربھم یعنے جو لوگ اللہ عزوجل اور اسکے پیغمبرون کے ساتھ ایمان لائے وہی

فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہشت مین اور لڑکے ہوئے ہوئے بہشت مین اور جیتی گاڑی گئی بہشت مین ہوگی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے علی سے

وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ

اور ابی درداء اور ابی ہریرہ اور ابی امامہ اور عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن

عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ كُلُّهُمْ

عمرو اور جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین سے راضی ہو اللہ ان سب سے سب وہ سب

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حدیث کرتے ہین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ فرمایا جو شخص کہ بھیجے خرچ بیچ راہ اللہ کے

وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور آپ رہے اپنے گھر مین پس واسطے اوسکے بدلے ہر درہم کے سات سو درہم ہین اور جسنے جہاد کیا بذاتہ اللہ کی راہ مین

وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ

اور خرچ کیا بیچ جہاد کے پس واسطے اوسکے بدلے ہر درہم کے سات لاکھ درہم ہین پھر پڑھی حضرت نے

الْآيَةَ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ

آیت اور اللہ زیادہ کرتا ہے ثواب کو جس کے لئے کہ چاہتا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے

قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ

کہا سنا میںنے عمر بن خطاب سے کہتے تھے سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ

چار طرح کے ہوتے ہین ایک وہ شخص کہ مسلمان ہو کامل الایمان ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا

فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ

پس یہہ وہ شخص ہے کہ اوٹھا دینگے لوگ طرف اوسکی آنکھین اپنی دن قیامت کے اسطرح اور اوٹھایا سر اپنا

حَتَّى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةُ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةُ النَّبِيِّ

یہانتک کہ گر پڑی ٹوپی اوسکی کہا راوی نے پس نہین جانتا مین کہ آیا ٹوپی حضرت عمر کی ارادہ کی راوی نے یا ٹوپی پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا ضُرِبَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمایا حضرت عمر نے اور دوسرا شخص ہو مومن جید الایمان کہ ملاقات کی دشمن سے مین ایسی صفت کہ گویا چھوٹی گئی

جلدہٗ بشوکۃ طلح من الجبل اتاہ سہم غرب فقتلہ فھو فی الدرجۃ

اوسکی جلد میں کانٹے درخت خاردار کی بسبب ماندگی کے آیا اوسکو تیر کسی نامعلوم نہیں پس مارڈالا اوسکو پس وہ شخص درجے

الثانیۃ ورجل مؤمن خلط عملاً صالحاً واٰخر سیئاً لقی العدو

دوسرے کے ہے اور تیسرا شخص وہ مومن کہ عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے ملاقات کی دشمن سے

فصدق اللہ حتی قتل فذلک فی الدرجۃ الثالثۃ ورجل مؤمن

پس سچ کر دکھایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ بیچ درجے تیسرے کے ہے اور چوتھا شخص وہ مسلمان کہ

اسرف علی نفسہ لقی العدو فصدق اللہ حتی قتل فذلک فی الدرجۃ

اسراف کیا اپنی جان پر ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص بیچ درجے

الرابعۃ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن

چوتھے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عتبۃ بن عبد السلمی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القتلی ثلثۃ مؤمن

عتبہ بن عبد سلمی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگ کہ مارے جاتے ہیں جہاد میں تین طرح کے ہیں ایک ہے مومن کامل

جاھد بنفسہ ومالہ فی سبیل اللہ فاذا لقی العدو قاتل حتی یقتل

کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے پس جسوقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہ فذلک الشہید الممتحن فی خیمۃ اللہ تحت

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہید ہے آزمایش کیا گیا بیچ خیمہ اللہ کے ہوگا نیچے

عرشہ لا یفضلہ النبیون الا بدرجۃ النبوۃ ومؤمن خلط عملاً

عرش اوسکے کے نہیں زیادہ ہونگے اوس سے نبی مگر ساتھ درجے نبوۃ کے اور دوسرا شخص وہ مومن ہے کہ عمل کئے کچھ ملے جلے

صالحاً واٰخر سیئاً جاھد بنفسہ ومالہ فی سبیل اللہ اذا لقی العدو

کچھ اچھے اور کچھ برے جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے جسوقت کہ ملا دشمن سے

قاتل حتی یقتل قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیہ ممحصۃ ذنوبہ

لڑا یہانتک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہادت مٹاتی ہے گناہون

وخطایاہ ان السیف محاء للخطایا وادخل من ای ابواب الجنۃ شاء

اور خطاؤن اوسکی کو تحقیق تلوار بہت مٹانیوالی ہے خطاؤن کو اور داخل کیا جاویگا یہ شخص جس دروازے بہشت کے سے چاہے

وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَاذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذَاكَ

اور تیسرا شخص منافق کہ جہاد کیا اسنے جان اپنی کی اور مال اپنے کی پس جس وقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص

فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ

پہنچے دوزخ کی ہوگا اسواسطے کہ تلوار نہیں مٹاتی نفاق کو روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عائذ سے کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

تشریف لے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک پہنچے جنازہ ایک شخص کے پس جبکہ رکھا گیا جنازہ کہا عمر بن الخطاب نے

لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ نہ نماز پڑھو تم اوسپر یا رسول اللہ اسلیے کہ تحقیق یہ شخص تھا فاسق پس التفات کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَاٰهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى عَمَلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ

طرف لوگون کی اور فرمایا کیا دیکھا تھا اوسکو کسیںے تم مین سے اوپر عمل کام اسلام کے پس کہا ایک شخص نے

نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ ہان یا رسول اللہ نگہبانی کی تھی اسنے ایک رات پہرہ راہ خدا کے پس نماز پڑھی اوسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَحَثٰى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَصْحَابُكَ يَظُنُّوْنَ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاَنَا

اور ڈالی اوسپر مٹی اور فرمایا یار تیرے گمان کرتے ہین کہ تو دوزخیون مین سے ہے اور مین

اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ اِنَّكَ لَا تَسْئَلُ عَنْ اَعْمَالِ

گواہی دیتا ہون کہ تحقیق تو اہل بہشت مین سے ہے اور فرمایا اے عمر تحقیق تو نہ سوال کیا جاویگا عملون

النَّاسِ وَلٰكِنْ تُسْئَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ **بَابُ**

لوگون کے سے ولیکن پوچھا جاویگا تو دین اسلام سے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیان

اِعْدَادِ اٰلَةِ الْجِهَادِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

تیاری اسباب جہاد کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا

عامر سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اسحال مین کہ وہ منبر پر تھے فرماتے تھے اور تیار کرو

لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

واسطے جنگ کافرونکی دو چیز کہ کرسکو تم قوت سے خبردار ہو تحقیق قوت تیراندازی ہے خبردار ہو تحقیق قوت تیراندازی ہے

الا ان القوة الرمی رواہ مسلم وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ستفتح

خبردار رہو بیشک قوۃ تیر اندازی ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے کہ فتح کیجاویگی

علیکم الروم ویکفیکم اللہ فلا یعجز احدکم ان یلھو بسھامہ رواہ مسلم

تمپر روم اور بس کفایت کریگا تمکو اللہ پس نہ سستی کرے ایک تمہارا کھیلنے سے ساتھ تیروں کے روایت کی یہ مسلم نے

وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من علم الرمی ثم

اور روایت ہے عقبہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھی تیر اندازی پھر

ترکہ فلیس منا او قد عصی رواہ مسلم وعن سلمۃ بن الاکوع قال

چھوڑ دیا اوسکو پس نہیں ہم میں سے یا فرمایا کہ تحقیق نافرمانی کی اوسنے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا

خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قوم من اسلم یتناضلون بالسوق فقال

تشریف لائے رسول خدا صلعم ایک قوم پر بنی اسلم سے اسحال میں کہ تیر اندازی کر رہے تھے وہ آپسمیں بیچ بازار کے پس فرمایا

ارموا بنی اسمٰعیل فان ابا کم کان رامیا وانا مع بنی فلان لاحد الفریقین

تیر اندازی کرو اے اولاد اسمٰعیل کی پس تحقیق باپ تمہارا تھے تیر انداز اور میں ساتھ بنی فلان کے ہوں گا اور ایک دو فریقوں میں سے

فامسکوا بایدیھم فقال مالکم قالوا وکیف نرمی وانت مع بنی فلان قال

پس بند کیے ہاتھ اپنے فریق ثانی نے پس فرمایا حضرت نے کیا ہوا تمکو عرض کیا اونہوں نے کس طرح ہم تیر اندازی کریں ہم آجالیں گے آپ ساتھ فلانی

ارموا وانا معکم کلکم رواہ البخاری وعن انس قال کان ابو طلحۃ

تیر اندازی کرو اور میں تم سبکے ساتھ ہوں نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ابو طلحہ رض

یترس مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم بترس واحد وکان ابو طلحۃ حسن الرمی

بچاؤ کرتے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر کے اور تھے ابو طلحہ خوب تیر انداز

فکان اذا رمی تشرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فینظر الی موضع نبلہ رواہ

پس تھے ابو طلحہ جب تیر پھینکتے جہانکتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس دیکھتے طرف جگہہ پڑنے تیر اوسکے روایت کی یہ

البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البرکۃ فی نواصی

بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت بیچ پیشانیوں

الخیل متفق علیہ وعن جریر بن عبد اللہ قال رایت رسول اللہ

گھوڑوں کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صلے اللہ علیہ وسلم یلوی ناصیۃ فرس باصبعہ وھو یقول الخیل معقود بنواصیھا
صلے اللہ علیہ وسلم کو ہیچ دیتے بال پیشانی ایک گھوڑی کی کو سانہ انگلی اپنی کو اسحالمین کہ فرماتے تھے کہ گھوڑی کی پیشانی میں ہیچ پیشانیوں

الخیر الی یوم القیامۃ الاجر والغنیمۃ رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ
بھلائی روز قیامت تک ثواب آخرت کا اور غنیمت دنیا کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من احتبس فرسا فی سبیل اللہ ایمانا
کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی باندھے گھوڑا ہیچ راہ خدا کے بسبب ایمان لانے کے

باللہ وتصدیقا بوعدہ فان شبعہ وریہ ورقہ وبولہ فی میزانہ
ساتھ خدا کے اور بسبب سچ جاننے وعدہ اوسکے پس تحقیق سیری اور سیرابی اوسکی اور لید اوسکی اور پیشاب اوسکا تولیجاوین کے میزان اعمال

یوم القیامۃ رواہ البخاری وعنہ قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

یکرہ الشکال فی الخیل والشکال ان یکون الفرس فی رجلہ الیمنی بیاض
مکروہ رکھتے شکال کو ہیچ گھوڑی کے اور ہے شکال یہ ہے کہ ہووے گھوڑا اسطرح کا کہ ہیچ رہنے پاؤن اوسکے سفیدی ہو

وفی یدہ الیسری او فی یدہ الیمنی ورجلہ الیسری رواہ مسلم وعن
اور ہیچ بائین ہاتھ اوسکے سفیدی ہو یا ہیچ دائین ہاتھ اور بائین پاؤن اوسکے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سابق بین الخیل التی اضمرت
عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسابقت کی درمیان اون گھوڑونکے کہ اضمار کیے گئے تھے

من الحفیاء وامدھا ثنیۃ الوداع وبینھما ستۃ امیال وسابق بین
حفیا سے اور انتہا اوس مسابقت کا ثنیۃ الوداع تھا اور درمیان حفیا اور ثنیۃ الوداع کے چھ میل ہیچ کوس کے اور مسابقت کی درمیان

الخیل التی لم تضمر من الثنیۃ الی مسجد بنی زریق وبینھما میل
اون گھوڑونکے کہ نہین اضمار کیے گئے تھے ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک اور درمیان اون دونونکے فاصلہ ہیچ ایک کوس کا

متفق علیہ وعن انس قال کانت ناقۃ لرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تسمی
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی اونٹنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ نام رکھی جاتی تھی

العضباء وکانت لا تسبق فجاء اعرابی علی قعود لہ فسبقھا فاشتد
عضباء اور نہین ہیچ چھوڑی جاتی تھی پس آیا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر پس بڑھ گیا اوسکا اونٹ اس اونٹنی سے پس سخت

ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ

اوسکا مسلمانون پر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق امر ثابت ہے اللہ پر یہ کہ

لَّا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِّنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

نہین بلند ہوتی کوئی چیز دنیا سے مگر پست کر دیتا ہے اللہ اوسکو روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ

روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق اللہ

تَعَالٰى يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِيْ

تعالی داخل کرتا ہے بسبب ایک تیر کے تین شخصونکو بہشت مین ایک بنانے والے اوسکیلو کہ امید رکھے

صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَمُنْبِلَهٗ فَارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ

بیچ اپنے کے ثواب کی اور دوسرے تیر پہینکنے والیکو اور تیسرے دینے والے تیر کیکو پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی تمہاری بہت پیاری ہے

اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَهٗ بِقَوْسِهٖ وَ

طرف میری سوار ہونے سے جو چیز کہ کھیلے ساتھ اوسکے آدمی کے ناروا ہے مگر تیر اندازی کرنی کمان سے اور

تَاْدِيْبَهٗ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتَهٗ اِمْرَاَتَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ادب سکھانا اپنے گھوڑے کو اور کھیلنا اپنی بیوی سے پس تحقیق یہ چیزین حق ہین روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهٗ

اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابوداؤد اور دارمی نے یہ کہ جو شخص چھوڑ دے تیر اندازی بعد سیکھنے اوسکے کو

رَغْبَةً عَنْهُ فَاِنَّهٗ نِعْمَةٌ تَرَكَهَا اَوْ قَالَ كَفَرَهَا وَعَنْ اَبِيْ نَجِيْحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ

بسبب بیزار ہونیکے اوس سے پس تحقیق وہ تیر اندازی کی یک نعمت ہے کہ چھوڑ دیا اوسکو یا فرمایا کہ کفران کیا اوس نعمت کا۔ اور روایت ہے ابی نجیح سلمی سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ

سنا میںنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص پہنچا دے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے

دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ عَدْلُ مُحَرَّرٍ وَ

ایک درجہ بلند ہے بہشت مین اور جو شخص کہ پہینکے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

جو شخص کہ بوڑھا ہوا بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا بڑھاپا واسطے اوسکے نور دن قیامت کے روایت کی یہ بیہقی نے

اعلام دار الجهاد

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلَ

شعب الایمان میں اور روایت کیا ابو داؤد نے پہلا جملہ اور نسائی نے پہلا جملہ

وَالثَّانِيَ وَالتِّرْمِذِيُّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا مَنْ شَابَ شَيْبَةً

اور دوسرا اور ترمذی نے دوسرا اور تیسرا اور ہیچ روایت بیہقی اور ترمذی کی ہے جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَدَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بیچ راہ اللہ کے بدلے فی الاسلام کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

علیہ وسلم نے اگر بڑھنی کی شرط جائز نہیں مگر ہیچ تیر چلانے کے یا اونٹ دوڑانے میں یا گھوڑ دوڑانے میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داخل کرے ایک گھوڑا

بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَإِنْ كَانَ يُؤْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ لَا

درمیان دو گھوڑوں کے پس اگر ہو امید سبقت گھوڑا اس طرح کا کہ امن ہو میں کیا جاتا ہے اس کے سبقت کیا جاوے پس نہیں میں بھلائی اور اگر نہ

يُؤْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ

ہو امن کیا جاوے اس کے سبقت کیا جاوے پس نہیں میں مضائقہ ساتھ اس کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور ہیچ روایت ابی داؤد کے

قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ يَعْنِي وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ

کہا جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے یعنی ایسا گھوڑا ہو نہ امن میں ہو اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں ہے

بِقِمَارٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أَمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

قمار اور جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا یعنی دو گھوڑوں کے اور تحقیق امن میں ہو اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس وہ قمار ہے

وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ

جَنَبَ زَادَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فِي الرِّهَانِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

جنب زیادہ کیا یحیی نے بیچ حدیث اپنی کے لفظ کہ فی الرہان کو روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مَعَ زِيَادَةٍ فِي بَابِ الْغَصْبِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ

روایت کی یہ ترمذی نے ساتھ زیادتی بعض الفاظ اور ہمانگی بیچ باب غصب کے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الخیل الادھم الاقرح الارثم ثم الاقرح المحجل طلق

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر گھوڑا وہ ہے جو سیاہی ہو سفید پیشانی جسکی اور پر سفید کا لب ہو پھر سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں والا اور دایاں

الیمین فان لم یکن ادھم فکمیت علی ھذہ الشیۃ رواہ الترمذی و

سارے بدن کی طرح ہو اور اگر نہو سیاہ پس کمیت سے اوپر اسی علامت کے روایت کی یہ ترمذی اور

الدارمی وعن ابی وھب الجشمی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو

بکل کمیت اغر محجل او اشقر اغر محجل او ادھم اغر محجل رواہ ابو داود

گھوڑا کمیت سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں یا اشقر سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کا یا سیاہ سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں نکا روایت

والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الخیل

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی

فی الشقر رواہ الترمذی وابو داود وعن عتبۃ بن عبد السلمی

پیچھے گھوڑوں سرخ رنگ کے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن عبد سلمی سے

انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تقصوا نواصی الخیل ولا معارفھا

یہ کہ اوسنے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ کترو بال گھوڑوں کی پیشانیوں کی اور نہ عیالین اوسکی

ولا اذنابھا فان اذنابھا مذابھا ومعارفھا دفاؤھا ونواصیھا معقود

اور نہ دمین اوسکی اسلیے کہ دمین اوسکی مکھی چوریاں اوسکی ہیں اور عیالین اوسکی سبب گرم ہونے اوسکی ہیں اور اوسکی پیشانیوں پر بالوں

فیھا الخیر رواہ ابو داود وعن ابی وھب الجشمی قال قال رسول

پہلائی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارتبطوا الخیل وامسحوا بنواصیھا واعجازھا وقال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے باندھ رکھو گھوڑے کو اور ہاتھ پھیر کر اوسکی پیشانیوں پر اور اوسکی پیچھوں پر یا فرمایا

اکفالھا وقلدوھا ولا تقلدوھا الاوتار رواہ ابو داود والنسائی وعن ابن

بدلے اعجاز کے اکفالھا اور گانیاں ڈالو اوسکی گردنوں میں اور نہ باندھو اوسکی گردنوں میں چلے کمان کی نقل کی ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن

عباس رضی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدا مامورا ما اختصادون

عباس رضی سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بندے امر کئے گئے سے نہیں خاص کیا ہمکو سوای

النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلٰثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَأَنْ لَّا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ

لوگون کے ساتھ کسی چیز کے گرساتھ تین چیزون کے حکم کیا ہمکو یہ کہ پورا کرین ہم وضو کو اور یہ کہ نہ کھاوین ہم صدقہ

وَأَنْ لَّا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلٰى فَرَسٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

اور یہ کہ نہ جفت کرواوین ہم گدہون کو گھوڑیون پر روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہی علی رضی سے کہ کہا

أُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيْرَ

ہدیہ بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خچر پس سوار ہوئے اوسپر کہا علی نے اگر جفت کرداوین ہم گدہون کو

عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَتْ لَنَا مِثْلَ هٰذِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ

گھوڑیون پر پس ہون واسطے ہمارے مانندان خچرون کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کرتے ہین

ذٰلِكَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

یہ وہ شخص کہ نہین جانتے ہین روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی انس رضی سے کہ کہا

كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

تھی نوبی قبضہ تلوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے روایت کی یہ ترمذی اور

أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ هُوْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہی ہود بن عبداللہ بن سعد سے کہ روایت کی

جَدِّهٖ مِزْيَدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى سَيْفِهٖ ذَهَبٌ

دادا اپنے سے کہ مزیدہ ہے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن فتح مکہ کے اسحال مین کہ اونکی تلوار پر تھا سونا

وَفِضَّةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ

اور چاندی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی سائب بن

يَزِيْدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

یزید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تھین دن احد کے دو زرہین کہ ایک کو دوسری پر پہن لیا تھا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابن عباس رضی سے کہا تھا کہ بڑا نشان نبی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاءُهٗ أَبْيَضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور چھوٹا نشان اونکا سفید روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی

مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

موسی بیٹے عبیدہ مولے محمد بن قاسم کے سے کہ کہا بھیجا مجکو محمد بن قاسم نے

إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْئَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ

طرف براء بن عازب کے درحالیکہ پوچھتا تھا محمد براء سے نشان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا براء نے کہ تھا نشان

سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

سیاہ رنگ کا کپڑا اوسکا چوکور تھا قسم نمرہ کی سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

جابر رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں درحالیکہ نشان آنحضرت کا سفید تھا نقل کی یہ ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے انس رض سے کہ کہا نہیں تھی کوئی

شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ

چیز محبوب تر طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد عورتوں کے گھوڑوں سے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ

روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھی بیچ ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کمان

عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ

عربی پس دیکھا ایک شخص کو کہ اوسکے ہاتھ میں کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور لازم ہے تمکو

بِهٰذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهَا يُؤَيِّدُ اللهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّينِ

اسطرح کی کمان رکھنی اور مانند اسکے اور لازم ہے تمکو نیزہ کا مل پس بتحقیق قصہ یہ ہے کہ مدد کریگا اللہ تمہاری بسبب انکے دین میں

وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ آدَابِ السَّفَرِ

اور جماویگا تمکو شہروں میں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان آداب سفر کے۔

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

فصل پہلی روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے

يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ رَوَاهُ

جمعرات کے دن بیچ غزوہ تبوک کے اور تھی حضرت ص دوست رکھتے یہ کہ نکلیں ان جمعرات کے روایت کی یہ

کتبہ محمد یحییٰ عفی عنہ

البخاری وعن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم
بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں

الناس ما فی الوحدۃ ما اعلم ما سار راکب باللیل وحدہ رواہ البخاری
آدمی اوسچیز کو کہ تنہا سفر کرنے مین ہے اوسقدر کہ جانتا ہون مین نہ چلے سوار رات کو تنہا روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصحب الملئکۃ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین ساتھ ہوتے فرشتے

رفقۃ فیھا کلب ولا جرس رواہ مسلم وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ
اوس قافلہ کے کہ اوسمین کتا ہو یا گھنٹا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم قال الجرس مزامیر الشیطن رواہ مسلم وعن ابی بشیر الانصاری
علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھنٹا باجا ہے شیطان کا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بشیر انصاری سے

انہ کان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض اسفارہ فارسل رسول اللہ
یہ کہ وہ تھا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعضے سفرون اونکے کے پس بھیجا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم رسولا لا تبقین فی رقبۃ بعیر قلادۃ من وتر او قلادۃ الا
صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو کہ خبردار ہرگز نہ باقی چھوڑا جاوے بیچ گردن کسی اونٹ کے قلادہ چلہ کمان کا یا قلادہ

قطعت متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کاٹا جاوے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اذا سافرتم فی الخصب فاعطوا الابل حقھا من الارض واذا سافرتم فی
جبکہ سفر کرو تم ارزانی مین پس دو اونٹونکو حق اونکا زمین سے اور جب سفر کرو تم

السنۃ فاسرعوا علیھا السیر واذا عرستم باللیل فاجتنبوا الطریق فانہا
قحط سالی مین پس جلدی چلاو اونپر اور جبوقت کہ اوترو تم رات کو پس بچو راہ سے اسواسطے کہ

طرق الدواب ومأوی الھوام باللیل وفی روایۃ اذا سافرتم فی
رستے راہین ہین چارپایون کے اور ٹھکانے ہین موذی جانورونکے اور ایک روایت مین یون ہے کہ جبوقت سفر کرو تم

السنۃ فبادروا بھا نقیھا رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری
قحط سالی مین پس شتابی کرو چلنے مین درمیان جبکہ باقی ہو اونٹونمین گودا اونکا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ

قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ

کہا اوسنے کہ تھے ہم ایک سفر مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا حضرت ہی کے پاس ایک شخص اونٹ پر

فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ

پس شروع کیا کہ پھیرتا تھا اونٹ کو داہنے اور بائین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو ساتھ اوسکے

فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ

زیادہ سواری پس چاہیے کہ دیوے وہ سواری اوس شخص کو کہ نہین سواری واسطے اوسکے اور جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے زیادہ توشہ

فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ حَتَّى رَأَيْنَا

پس چاہیے کہ دے اوس شخص کو کہ نہین توشہ واسطے اوسکے کہا راوی نے پس ذکر کیا حضرت نے اقسام مال کا یہانتک کہ جانا ہمنے

أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ کہ نہین حق واسطے کسیکے ہم مین سے بیچ زیادتی مال کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا ہے عذاب کا بازر کہتا ہے ایک تمہارے کو نیند اوسکی کو

وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

اور کھانے اوسکے سے اور پینے اوسکے سے پس جسوقت کہ پورا کرچکے ایک تمہارا حاجت اپنی سفر اپنے کی پس چاہیے کہ جلدی کرے طرف اہل اپنے کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی عبداللہ بن جعفر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ

علیہ وسلم جسوقت کہ آتے سفر سے استقبال کیے جاتے ساتھ لڑکون اہل بیت اپنے کے اور تحقیق حضرت ہی آئے

سَفَرٍ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحُمِلْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ

ایک سفر سے پس پیش کیا گیا مین طرف حضرت کے پس سوار کیا مجکو آگے اپنے پھر لائے گئے ایک دونون بیٹون فاطمہ کے سے

فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأُدْخِلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس بٹھالیا اوسکو پیچھے اپنے پھر داخل کیے گئے ہم مدینہ مین تینون ایک جانور پر روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ

اور روایت ہی انس سے کہ تحقیق انس آئے وہ اور ابوطلحہ ہمراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال مین کہ ساتھ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم صفیۃ مردفہا علی راحلتہ رواہ البخاری وعنہ قال
صلے اللہ علیہ وسلم کہ تہین صفیہ کو پیچھے بیٹھایا یا تہا اونٹ اپنی سواری پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطرق اہلہ لیلا وکان لا یدخل الا غدوۃ
تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہین آتے تہے اہل اپنے کی پاس رات کو اور نہین داخل ہوتے تہے مگر اول روز
او عشیۃ متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طال
یا آخر روز روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جبوقت کہ دراز ہو
احدکم الغیبۃ فلا یطرق اہلہ لیلا متفق علیہ وعنہ ان
ایک تمہارے کو غائب ہونا تو پس نہ آوے اپنے گہر مین رات کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخلت لیلا فلا تدخل اہلک حتی تستحد
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ داخل ہو تو رات کو پس داخل ہو اپنی اہل کی پاس یہانتک کہ بال زیر ناف کے
المغیبۃ وتمتشط الشعثۃ متفق علیہ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قدم
لیوی بیوی اور کنگہی کرے وہ پیوی پراگندہ ہون بال اوسکی متفق علیہ۔ اور انہین سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلعم جب تشریف لاتے
المدینۃ نحر جزورا او بقرۃ رواہ البخاری وعن کعب بن مالک قال کان النبی
مدینہ مین تو نحر کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی کعب بن مالک سے کہ کہا تہے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم لا یقدم من سفر الا نہارا فی الضحی فاذا قدم بدا بالمسجد فصلی فیہ رکعتین
صلے اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو وقت چاشت کی پس جبوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین اور پڑہتے اوسمین دو رکعت
ثم جلس فیہ للناس متفق علیہ وعن جابر قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فلما
پہر بیٹہتے اوسمین واسطے ملاقات لوگون کی متفق علیہ۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا تہا مین ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر مین پس جب
قدمنا المدینۃ قال ادخل المسجد فصل فیہ رکعتین رواہ البخاری الفصل
آئے ہم مدینہ مین فرمایا مجکو داخل ہو مسجد مین اور پڑہ اوسمین دو رکعتین نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل
الثانی عن صخر بن وداعۃ الغامدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ
دوسری۔ روایت ہی صخر بن وداعہ غامدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم اللہم بارک لامتی فی بکورہا وکان اذا بعث سریۃ او جیشا
علیہ وسلم نے یا الہی برکت دے واسطے امت میری کی بیچ وقت اول روز اوسکے اور تہی حضرت جبوقت بہیجتے لشکر چہوٹا یا بڑا

بعثهم من أول النهار وكان صخر تاجرا فكان
بھیجتے اوسکو اول روز اور تھا صخر سوداگر پس
يبعث تجارته أول النهار فاثرى وكثر
بھیجتا تھا مال تجارت اپنی کا اول روز پس مالدار ہوا اور بہت ہوا
ماله رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن انس قال قال
مال اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالدلجة فان الارض تطوى بالليل
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم اپنے پر رات کو چلنا اسلیے کہ تحقیق زمین لپیٹی جاتی ہے رات کو
رواه ابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلثة
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں تین اور تین
ركب رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي
سوار جماعت ہیں روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی
سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان ثلثة في سفر
سعید خدری سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ ہووین تین شخص سفر میں
فليؤمروا احدهم رواه ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم
پس چاہیے کہ امیر مقرر کرین ایک کو اونمین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
قال خير الصحابة اربعة وخير السرايا اربعمائة وخير الجيوش اربعة
فرمایا بہترین رفیقون کے چار ہین اور بہترین چھوٹے لشکرون کے چار سو ہین اور بہترین بڑے لشکرون کے چار
الاف ولن يغلب اثنا عشر الفا من قلة رواه الترمذي وابو داود
ہزار ہین اور ہرگز نہین مغلوب ہوتے بارہ ہزار بسبب قلت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد
والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن جابر قال
اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہتے چلنے میں پیچھے کو اور پس ہانکتے ضعیف کو اور پیچھے سوار کر لیتے

وَيَدْعُو لَهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ

اور دعا کرتے انکے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا لوگ

إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جب اترتے منزل میں اور تھے متفرق ہو کر بیچ راہوں کے اور نالوں کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق تفرقہ تمہارا بیچ ان دروں اور نالوں کے نہیں یہ مگر شیطان سے

فَلَمْ يَنْزِلُوا بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ حَتّٰى يُقَالَ

پس نہ اترے لوگ بعد اس فرمانے کے کسی منزل میں مگر ملجاتے بعض انکے طرف بعض کے یہانتک کہ کہا جاتا

لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اگر پھیلایا جاوے اوپر ایک کپڑے کے البتہ ڈھانک لے سبکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے

قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلٰثَةٍ عَلٰى بَعِيرٍ وَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

کہا تھے ہم دن جنگ بدر کے ہر تین تین آدمی ایک اونٹ پر اور تھے ابولبابہ اور حضرت علی بن ابیطالب

زَمِيلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ إِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ

شامل حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا عبداللہ نے پس تھا قصہ اسطرح جسوقت کہ آتی نوبت اوترنے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَحْنُ نَمْشِي عَنْكَ قَالَ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوٰى مِنِّي وَمَا أَنَا بِأَغْنٰى

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہتے ابولبابہ اور علی ہم پیادہ پا چلینگے بدلے آپکے فرمایا حضرت نے نہیں تم دونوں قوی تر مجھسے اور نہیں میں بے پرواہ

عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ثواب سے تم دونوں سے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا سَخَّرَهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پکڑو پشتوں جانوروں اپنے کو منبر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے سوا اسکے نہیں کہ مسخر کیا

لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ

اسکو تمہارے تا کہ پہنچا دیں تمکو طرف اس شہر کے کہ نہ تھے تم پہونچنے والے اوسکو مگر ساتھ مشقت جانوں اپنی کے اور پیدا کیا واسطے تمہارے

الزاد السفر

کھانے کی چیزیں جو سفر میں ساتھ لی جاتی ہیں

حدیث ۱ سے ۵ تک

۱ سے ۵ تک ضعیف

۱ حملہ کرنا اور حملہ کو ایک دوسرے سے روکنا

۲ سوار کرنا

۳ اور شفقت کے ساتھ قربان ہونا

۴ ہر تین آدمی ایک اونٹ پر تین تین آدمیوں میں ایک ایک اونٹ پر باری باری اسپر سوار ہوتے تھے

۵ اور نہیں میں بے پرواہ

حدیث سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت تواضع اور انکساری ثابت ہوئی اور اس سے ان جاہلوں کو دیکھو جو پیر و ولی کو خدا بنا دیتے ہیں

الْأَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوا حَاجَاتِكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا

زمین کو پس اوسپر کرو اپنے کام اور حاجتین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا تھے ہم

إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا لَا نُسَبِّحُ حَتَّى يُحَلَّ الرِّحَالُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

جسوقت کہ اوترتے منزل مین نہ سبحہ پڑھتے نماز نفل یہانتک کہ کھولے جاتے پہاجانور نکی نفل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی بریدہ سے

قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مَعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ

کہا اوسوقت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تھے ناگہان آیا اونکے پاس ایک شخص سہ ساتہ اوسکے تہا گدہا پس کہا اوس شخص نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ ارْكَبْ وَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ

یارسول اللہ سوار ہو سہ اور پیچہے سرکا وہ شخص پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین سوار ہونگا مین اگر تو لائق تر ہی

بِصَدْرِ دَابَّتِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ جَعَلْتُهُ لَكَ فَرَكِبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اپنے جانور کی اگلی جانب کا سہ مگر یہ کہ کرادے تو اوسکو واسطے میرے کہا اوسنے کر کرادا مین نے اوسکو واسطے آپکے پس سوار ہوے حضرت اس پر نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابو داؤد نے اور روایت ہی سعید بن ابی ہند سے کہ نقل کی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ إِبِلٌ لِلشَّيَاطِينِ وَبُيُوتٌ لِلشَّيَاطِينِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيَاطِينِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے ہین اونٹ واسطے شیطانون کے اور ہونگے ہین گہر شیطانونکے پس اونٹ شیطانونکے

فَقَدْ رَأَيْتُهَا تَخْرُجُ أَحَدُكُمْ بِنَجَائِبَ مَعَهُ قَدْ أَسْمَنَهَا فَلَا يَعْلُو بَعِيرًا

پس تحقیق دیکہا مینے سہ اونکو نکلتا ہی ایک تمہارا ساتہ اچہی اونٹنیون کے کہ تحقیق فربہ کیا ہی اونکو پس نہین چڑہتا کسی اونٹ پر

مِنْهَا وَيَمُرُّ بِأَخِيهِ قَدِ انْقَطَعَ بِهِ فَلَا يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَلَمْ

اور گذرتا ہے ساتہ بہائی اپنے کی اسحال مین کہ تحقیق تہک گیا ہی وہ چلنے سے پس نہین سوار کرتا اوسکو اور ایسے گہر شیطانونکے پس نہین

أَرَهَا كَانَ سَعِيدٌ يَقُولُ لَا أَرَاهَا إِلَّا أَهْلَ هٰذِهِ الْأَقْفَاصِ الَّتِي يَسْتُرُ النَّاسُ

دیکہا میں اونکو تہے سعید کہتے نہین گمان کرتا مین ماں گہرونکو مگر اہل یہ پنجرے کہ ڈہانکتے ہین لوگ

بِالدِّيبَاجِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا

ساتہ ریشمی کپڑے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی سہل بن معاذ سے کہ نقل کی اوسنے باپ اوسکے سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَبَعَثَ

ساتہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سہ پس تنگ کیا لوگون نے منزلون کو اور سہ قطع کیا انہون نے راہ کو پس بہیجا

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منادیا ینادی فی الناس ان من ضیق منزلا او قطع
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنیوالیکو کہ آواز کرے لوگونمین یعنے کہ جو شخص کہ تنگ کرے منزل کو یا قطع کرے
طریقا فلا جہاد لہ رواہ ابوداود وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
راہ کو سو اسکے نہین ثواب جہاد کا اسکے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قال ان احسن ما دخل الرجل اهله اذا قدم من سفر اول الليل رواه
فرمایا بہترین اوقات داخل ہونے مرد کے اپنے گھر والون پاس جبکہ آوے سفر سے شب اول شب ہے روایت کی یہ
ابوداود الفصل الثالث عن ابی قتادة قال کان رسول اللہ
ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ سے کہا تھے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان فی سفر فعرس بلیل اضطجع علی یمینه واذا عرس
صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ ہوتے سفر مین پس اترتے آخر رات کو لیٹتے داہنی کروٹ پر۔ اور جبوقت کہ اونگھ کر
قبیل الصبح نصب ذراعه ووضع راسه علی کفه رواه مسلم وعن
پہلی صبح سے تو کھڑا کرتے بانہ اپنا اور رکھتے سر اپنا اپنی ہتھیلی پر۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے
ابن عباس قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن رواحة فی سریة
ابن عباس سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن رواحہ کو بیچ ایک چھوٹے لشکر کے
فوافق ذلک یوم الجمعة فغدا اصحابه وقال اتخلف واصلی مع
پس موافق ہوا یہ دن جمعہ کے پس صبح کو گئے یارا اوسکے اور کہا عبد اللہ نے کہ پیچھے رہونگا مین اور نماز پڑھونگا جمعہ کی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم الحقهم فلما صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جا ملونگا مین ساتھ اونکے پس جب نماز پڑھ چکے عبد اللہ ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
راٰہ فقال ما منعک ان تغدو مع اصحابک فقال اردت ان اصلی معک
دیکھا حضرت نے اونکو پس فرمایا کس چیز نے منع کیا تجکو صبح کی جانے سے ساتھ یارون اپنی کہا ارادہ کیا تھا مینے یہ کہ نماز پڑھونگا مین ساتھ
ثم الحقهم فقال لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما ادرکت فضل
پھر جا ملونگا مین اونسے فرمایا اگر خرچ کرے تو جو چیز کہ زمین مین ہے سب نہ پاویگا تو ثواب
غدوتهم رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ
صبح کو جانے اونکے کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه لا تصحب الملئكة رفقة فيها جلد نمر رواه ابو داود وعن
علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے اوس قافلہ کے کہ اوسمیں ہو چمڑا چیتے کا روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے
سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادمهم
سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم اوسکا ہے
فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل الا الشهادة رواه البيهقي في
پس جو شخص پیشدستی لیگیا اوسنے ساتھ خدمت کرنیکے نہیں پیشدستی لیجا سکیگا اوسسے ساتھ عمل کے مگر ساتھ شہادت کے نقل کیا یہ بیہقی نے
شعب الايمان باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام
شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ لکھنے نامہ کے طرف کفار کے اور بلانے اوسکے طرف اسلام کے۔
الفصل الاول عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى
فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس رضؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف
قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه دحية الكلبي وامره
قیصر کے بلاتے ہے اوسکو طرف اسلام کے اور بھیجا نامہ اپنا طرف اوسکے ساتھ دحیہ کلبی صحابی کے اور حکم کیا اوسکو
ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر فاذا فيه بسم
یہ کہ پہنچاوے اوس نامہ کو طرف حاکم بصرے کے تاکہ پہنچا دے حاکم بصری اوس نامہ کو طرف قیصر کے پس ناگہاں اوسمیں لکھا تھا
الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم
نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے یہ نامہ صادر ہے محمد کی طرف سے کہ بندہ خاص خدا کا اور رسول اوسکا ہے طرف ہرقل کے کہ بڑا حاکم ہے
سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام
سلام ہو اوسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اما بعد پس تحقیق میں بلاتا ہوں تجکو ساتھ بلانے اسلام کے
اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان تولیت فعليك
مسلمان ہو تو سالم رہیگا تو اور مسلمان تجھ کو دیگا اللہ تجکو مزد و ثواب تیرا دوہرا اور اگر موڑ ہو پھیرے گا تو پس تجھپر ہوگا
اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم
گناہ رعیت تیری کا اور اے اہل کتاب آؤ طرف ایک کلمے کے کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے کہ
الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا ارباباً
وہ یہ کہ تبندگی کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو رب

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سوا اللہ کے پس اگر منہ پھیریں پس کہو تم اے سو تم گواہ رہو اس کا کہ ہم ہیں مسلمان نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَ

اور ہیچ ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ کہا محمد کی طرف سے کہ رسول ہے اللہ کا اور کہا اثم الیریسیین نے اور

قَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهٖ

کہا بدعایۃ الاسلام بدلے بدعیۃ الاسلام کے اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا نامہ اپنا

اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى

طرف کسریٰ کے ساتھ عبد اللہ بن حذافہ سہمی کے پس حکم کیا اوسکو یہ کہ پہنچا وے نامہ طرف

عَظِيْمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَ مَزَّقَهٗ قَالَ

سردار بحرین کے پس پہنچایا یا حذیفہ نے نامہ سردار بحرین کو پس پہنچایا سردار بحرین نے نامہ کسریٰ کو پس جب پڑھا کسریٰ نے پھاڑ ڈالا اوسکو

ابْنُ الْمُسَيِّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ

ابن مسیب نے پس بد دعا کی اوپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ ملے پارہ پارہ کیے جاویں وہ تمام پارہ پارہ ہوتا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف کسریٰ کے اور طرف

قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ

قیصر کے اور طرف نجاشی کے اور طرف ہر سرکش کے درحالیکہ بلاتے تھے اونکو طرف اللہ کے اور نہیں تھا

بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ

یہ نجاشی کہ جسکو حضرت نے نامہ لکھا وہ نجاشی کہ نماز پڑھی اوسپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى

بن بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ جب سردار کرتے کسی امیر کو

جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

بڑے لشکر پر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے اوسکو بیچ حق اوسکے ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کرتے امیر کو بیچ حق اون لوگوں کے

خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا

ساتھ نیکی کے پھر فرماتے حضرت جہاد کرو ساتھ نام اللہ کے بیچ راہ خدا کے لڑو اوس شخص سے کہ کفر کیا اوسنے ساتھ اللہ کے جہاد کرو

فَلَا تَغْلُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ

اور نہ غلہ خیانت کرو اور نہ عہد توڑو اور نہ مثلہ کرو اور نہ کسی مارد لڑکوں کو اور جسوقت کہ ملاقات کرے تو اپنے دشمنوں سے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ

مشرکین میں سے پس بلاؤ اونکو طرف تین چیزوں کے خصال اور خلال میں اور یہ کہ شرک ہے پس جو چیز ان تین چیزوں میں سے قبول کریں تجھ سے

فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ

پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا اونکو طرف اسلام کے پس اگر قبول کیا تجسے پس قبول کر

مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا اونکو طرف نقل کے یعنے دار الحرب سے طرف ملک مہاجرین کے تک

وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى

اور خبر دے اونکو یہ کہ اگر کرین وہ یہ پس واسطے اونکے ہے وہ چیز کہ واسطے مہاجرین کے ہے اور اوپر ہے وہ چیز کہ

الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا اَنْ يَتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ

مہاجرین پر ہے پس اگر نہ قبول کریں اوٹھ آنا ملک سے پس خبر دے اونکو یہ کہ وہ ہونگے مانند گنوار دن

الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ

مسلمانونکی جاری کیا جاویگا ان پر حکم خدا کا وہ کہ جاری کیا جاتا ہے سب مسلمانون پر اور نہ ہوگا

لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ

واسطے اونکے غنیمت اور فئے میں کچھ حصہ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ مسلمانون کے پس اگر وہ

اَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ

قبول نہ کریں یہ پس سوال کر اونسے جزیہ کا پس اگر اونہون نے قبول کیا تجسے پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پس اگر وہ

اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْا

نہ مانیں پس مدد چاہ اللہ سے اور لڑ اون سے اور جسوقت گھیرے تو ایک قلعہ والون کو اور بستی والونکو پھر چاہیں تجھ سے یہ

اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهٖ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ

کہ دے تو واسطے اونکے ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا پس نہ دے اونکو ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا لیکن دے تو واسطے

ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اَنْ تَخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ اَصْحَابِكُمْ اَهْوَنُ

اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارونکا اسلیے کہ تحقیق تم اگر توڑو اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارون کا سہل تر ہے

مِنْ اَنْ تَخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِنْ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ

اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اوسکیگا اور اگر گھیرے تو ایک قلعہ والوں کو

فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ

اور چاہیں وہ تجھ سے یہ کہ نکالے تو اونکو اوپر حکم اللہ کے پس نہ نکال اونکو اوپر حکم اللہ کے ولیکن

اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ اَمْ لَا رَوَاهُ

نکال تو اونکو اپنے حکم پر اسلیے کہ تحقیق تو نہیں جانتا ہے کہ پہونچیگا تو حکم اللہ کو اونمیں یا نہیں روایت کی اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بعضے

اَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ اِنْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ

دنوں اپنے کہ وہ دن کہ ملاقات کی اسمیں دشمن سے انتظار کیا یہانتک کہ ڈہلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگونمیں

فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ

پس فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو دشمنون کے ملنے کی اور مانگو اللہ سے عافیت پس جسوقت کہ ملو تم دشمنونسے

فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ

پس صبر کرو اور جانو پھر کہ بہشت نیچے سایہ تلوارونکے ہے پھر دعا کی یا الٰہی

مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا

اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانے والے ابر کے اور شکست دینے والے جماعت کافرون کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا بِنَا

کافرون پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ جہاد کرتے ساتھ ہمارے

قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ اِلَيْهِمْ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا كَفَّ

کسی قوم سے نہ تھا کہ جہاد کرتے ساتھ ہمارے یہانتک کہ صبح کرتے اور دیکھتے طرف اونکے پس اگر سنتے اذان بازرہتے

عَنْهُمْ وَاِنْ لَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا اَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا اِلٰى خَيْبَرَ فَاَتَيْنَاهَا

اونسے اور اگر نہ سنتے اذان تو غارت کرتے اونکو کہا انس رضہ نے پس نکلے ہم طرف خیبر کے پس پہنچے ہم

لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ اَبِيْ طَلْحَةَ

طرف اونکے رات کو پس جب صبح کی اور نہ سنی اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پیچھے ابی طلحہ کے

کتاب الجہاد

باب ۱۰

۱ اذان دینے سے اور معلوم ہوا کہ جس قوم کو اسلام نہ پہونچا ہو اسکو نہ لوٹے اور واجب ہے اسکو اسلام پر بلانا

۲ ہر شہر والون پر واجب ہے اذان

۳ مسنون مقرر کرنا اذان کا

۴ کہ اسکی بڑی شان ہے اسلام میں

۵ اور عہد علامت ہے دین کی اور واجب ہے اذان شروع کی اور واجب ہے سکوت سے جسوقت

۶ ہوتی ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی

۷ وفات تک اسکی اس سے بھی

۸ ثابت ہوا نہ شروع

۹ حق نہ حضرت کے نزدیک

۱۰ مدینہ نہ ورن میں ۱۲

۱ کہ نہ آرزو کرو دشمن کے ملنے کی اپنے تئے دعوی کرنا اچھا نہیں اگر غالب ہوگے ۱۲

۲ پس صبر کرو یعنے استقلال سے لڑو اور میدان سے نہ بھاگو اور جب جنگ میں کافرون کی فوج پر نصرت ہوتو یہی دعا پڑھنا چاہیے آپ نے یہ دعا جنگ احزاب میں کی پہلے غزوہ خندق میں جب ابوسفیان احزاب نیز گروہ کی گروہ کافرون کو اپنے پر چڑھا لایا تھا ۱۲

۳ پس اگر سنتے اذان اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی قوم کو دار الکفر میں

وَاِنَّ قَدَمِیْ لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوْا اِلَیْنَا بِمَکَاتِلِہِمْ

اور تحقیق قدم میرے البتہ لگتے ہے قدم نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہا انس نے پس نکلے خیبر والے طرف ہمارے ٹوکریاں اپنی

وَمَسَاحِیِّہِمْ فَلَمَّا رَاَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَاللّٰہِ مُحَمَّدٌ وَّ

اور بیلچوں اپنے کے پس جب دیکھا اونہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا آئے محمد قسم ہے اللہ کی آئے محمد اور

الْخَمِیْسُ فَلَجَأُوْا اِلَی الْحِصْنِ فَلَمَّا رَاٰھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ

لشکر پس پناہ پکڑی طرف قلعہ کے پس جب دیکھا اونکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ

اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَۃِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ

بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہوا خیبر سے تحقیق ہم جسوقت کہ اوترے ہیں بیچ میدان ایک قوم کے پس بری ہوئی صبح

الْمُنْذَرِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَہِدْتُّ

اوس قوم کی کہ ڈرائے گئے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہا حاضر ہوا میں

الْقِتَالَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا لَمْ یُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّھَارِ

قتال میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے جسوقت کہ نہ قتال کرتے اول دن

اَنْتَظَرَ حَتّٰی تَھُبَّ الْاَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوۃُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ

انتظار کرتے یہانتک کہ چلتیں باد میں اور آتا وقت نماز کا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثَّانِیْ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَہِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

دوسری۔ روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہا حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اِذَا لَمْ یُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّھَارِ اِنْتَظَرَ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَ

علیہ وسلم کے اور تھے حضرت جسوقت کہ نہ لڑتے اول روز میں تو انتظار کرتے یہانتک کہ ڈھلتا آفتاب اور

تَھُبَّ الرِّیَاحُ وَیَنْزِلَ النَّصْرُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ قَتَادَۃَ عَنِ النُّعْمَانِ

چلتیں باد میں اور نازل ہوتی نصرت روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے نقل کی نعمان

ابْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ اَمْسَکَ

بن مقرن سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے حضرت جسوقت کہ ظاہر ہوتی فجر ٹھیرتے

حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَاِذَا انْتَصَفَ النَّھَارُ اَمْسَکَ

یہانتک کہ نکلتا آفتاب پھر جسوقت کہ نکلتا آفتاب لڑتے جسوقت دوپہر ہوتی ٹھیرتے

حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَاتِلْ حَتّٰى الْعَصْرِ ثُمَّ اَمْسِكْ

یہانتک کہ ڈھلتی دوپہر ۱۲ پس جسوقت کہ ڈھلتی دوپہر لڑ عصر تک پھر ٹھیرے

حَتّٰى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيْجُ

یہانتک کہ نماز پڑھے عصر کی پھر لڑے کہا قتادہ نے ۱۳ تہا کہا جاتا تہا نزدیک ان اوقات کے جلتی ہیں

رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُوْنَ لِجُيُوْشِهِمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

۱۴ باوین نصرت کی اور دعا کرتے ہیں مسلمان واسطے لشکروں اپنے کے ۱۵ ہیجم نماز اپنی کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَقَالَ

اور روایت ہی عصام مزنی سے کہ کہا بہیجا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک چھوٹے لشکر کے اور فرمایا

اِذَا رَاَيْتُمْ مَسْجِدًا اَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوْا اَحَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جسوقت دیکہو تم مسجد یا سنو تم کسی موذن کو اذان کہتے ۱۶ پس قتل کرو کسیکو روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ

اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی وائل سے کہا لکہا خالد بن

الْوَلِيْدِ اِلٰى اَهْلِ فَارِسَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اِلٰى

ولید نے طرف ۱۷ اہل فارس کے بسم اللہ الرحمن الرحیم بہیجا نامہ خالد بن ولید کی طرف سے ہے طرف

رُسْتُمَ وَمِهْرَانَ فِيْ مَلَاٍ فَارِسَ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ

رستم اور مہران کے کہ داخل ہیں بیچ جماعت فارس کے سلام ہو اوسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اوپر بعد از سلام کے

فَاِنِّيْ اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَبَيْتُمْ فَاَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّاَنْتُمْ

جانو تم کہ ہم بلاتے ہیں تمکو طرف اسلام کے ۱۸ پس اگر نہ قبول کرو تم اسلام پس داد کرو جزیہ اپنے ہاتہ سے

صَاغِرُوْنَ فَاِنْ اَبَيْتُمْ فَاِنَّ مَعِيَ قَوْمًا يُّحِبُّوْنَ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ذلیل ہو کر پس اگر ۱۹ انکار کرو تم پس ہمراہ میرے ایک قوم ہے کہ دوست رکہتے ہیں قتل کو بیچ راہ

كَمَا يُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

جیسیکہ دوست رکہتے ہیں اہل فارس شراب کو اور سلام ہی اوسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی نقل کی یہ شرح

السُّنَّةِ بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ

السنہ میں۔ باب ہے لڑنے کا جہاد میں۔ فصل پہلی۔ روایت ہی جابر سے

قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَيْنَ

کہا کہا ایک شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ اُحد کے جبوتم اگر میں مارا جاؤں پس کہاں ہوں گا

اَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

میں فرمایا بہشت میں سو پس پھینک دیں اوسنے کھجوریں کہ تھیں اوسکے ہاتھ میں پھر لڑا یہانتک کہ مارا گیا متفق علیہ

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ غَزْوَةً

اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ کہا نہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ارادہ کرتے کسی غزوے کا

اِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِيْ غَزْوَةَ تَبُوْكَ غَزَاهَا

مگر تو یہ کرتے ساتھ غیر اوسکے یہانتک کہ ہوا یہ غزوہ یعنے غزوہ تبوک غزوہ کیا تبوک کا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَمَفَازًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ گرمی سخت کے اور متوجہ ہوئے سفر دور ودراز کو اور جنگلوں بے آب وگیاہ کو

وَعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ

اور بہت سی دشمنوں کو پس کھول دیا واسطے مسلمانوں کے کہ واسطے ہوجاویں تیاری کریں سامان جہاد اپنے کی پس خبر دی حضرت نے

بِوَجْهِهِ الَّذِيْ يُرِيْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ساتھ راہ اور روش اپنی کے کہ ارادہ رکھتے تھے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لڑائی ہے فریب دینا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَعَهٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جہاد میں لیجاتے ام سلیم کو اور کتنی عورتوں کو انصار میں سے ساتھ اپنے

اِذَا غَزَا سَقَيْنَ الْمَاءَ وَدَاوَيْنَ الْجَرْحٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ

جسوقت کہ جہاد کرتے حضرت ہم پانی پلاتیں یہ عورتیں اور دوا کرتیں زخمیوں کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام

عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ

عطیہ سے کہ کہا غزوے کیے میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوے پیچھے رہتی تھی میں

فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى

اونکے ڈیروں میں پس تیار کرتی تھی میں واسطے اونکے کھانا اور دوا کرتی تھی میں زخمیوں کے اور خبر گیری کرتی تھی میں

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ

الْمَرْضٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیماروں کی روایت کی ہے مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا منع کیا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ

علیہ وسلم نے قتل کرنے عورتوں کے سوا اور لڑکوں کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے صعب بن

جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَهْلِ الدِّيَارِ يُبَيَّتُوْنَ

جثامہ سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اہل دار سے شبخون کیے جاویں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَيُصَابُ مِنْ نِّسَآئِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِّنْهُمْ

مشرکوں میں سے پس ماری جاویں عورتیں اونکی اور اولاد اونکی فرمایا کہ وہ بھی اونمیں میں سے ہیں

وَفِيْ رِوَايَةٍ هُمْ مِّنْ اٰبَآئِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ تابع ہیں اپنے باپوں کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَّعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُوْلُ حَسَّانُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کاٹنے درخت کھجوروں بنی نضیر کی کا اور جلانے اونکو کا اور آگ حق میں کہا جسکے حسان نے یہ شعر

وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ + حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ + وَفِيْ ذٰلِكَ

اور آسان ہوا اوپر سرداروں بنی لوی کے جلانا بویرہ کا پھیلا ہوا اور اوسمیں یہ آیت

نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

اتری جو کچھ کہ کاٹا تمنے درخت کھجور سے یا چھوڑا تمنے اوسکو کھڑا ہوا اوسکی جڑوں پر پس ساتھ حکم اللہ کے ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهُ اَنَّ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عون سے یہ کہ نافع نے لکھا طرف ابن عون کے درحالیکہ خبر دیتا تھا نافع

ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ غَارِّيْنَ

ابن عمر نے خبر دی اوسکو یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے شب لوٹا بنی مصطلق کو احوال یعنی کہ غافل تھے وہ

وَنَعَمُهُمْ يُسْقٰى عَلَى الْمَرِيْسِيْعِ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور نعم ہم پانی پر مریسیع کے پس قتل کیا اونکے لڑنیوالوں کو اور بندی پکڑ لائے عورتوں اور لڑکوں کو متفق علیہ اور

اَبِيْ اُسَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِيْنَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ

وَصُفُّوا النَّبْلَ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ

اور صف باندھی قریش نے واسطے اڑنے ہمارے کو جبکہ وقت کہ نزدیک پہنچیں وہ تمہارے پس مارو ان کو تیر اور ایک روایت میں ہے جبکہ وقت نزدیک ہو پہنچیں

وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيثُ سَعْدٍ هَلْ تُنْصَرُونَ سَنَذْكُرُهُ

اور باقی رکھو تیر اپنے روایت کی یہ بخاری نے اور حدیث سعد کی کہ سراً اوسکا ہل تنصرون ہے ذکر کریں گے ہم

فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا

بیچ باب فضل الفقراء کے اور حدیث براء کی کہ سراً اوسکا یہ ہے بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہطاً

فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ

بیچ باب المعجزات کے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ فصل دوسری روایت ہے عبد

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّأَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الرحمٰن بن عوف سے کہ کہا لڑائی کے لیے طیار کر رکھا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں رات ہی سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ الْمُهَلَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بُيِّتْتُمُ الْعَدُوَّ

اور روایت ہے مہلب سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شبخون کریں تم پر دشمن

فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حم لَا يُنْصَرُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

پس چاہیے کہ ہو سے علامت تمہاری لفظ حم لا ینصرون روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللّٰهِ وَشِعَارُ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا تھا نہی علامت مہاجرین کی عبداللہ اور علامت

الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ

انصار کی عبدالرحمٰن روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا

غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ

جہاد کیا ہمنے ساتھ ابی بکر صدیق رضہ کے زمانہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے میں پس شب خون کیا ہمنے کفار پر وہ حالیکہ قتل کرتے تھے ہم

شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَمِتْ أَمِتْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ

علامت تلہ ہماری اوس رات کلمہ شہ أمت أمت روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے قیس بن

عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتَ عِنْدَ

عُبادہ سے کہا تھے صحابہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تھے مکروہ رکھتے آواز کو وقت

الْقِتَالِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

لڑنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا شُيُوْخَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ اَيْ صِبْيَانَهُمْ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا قتل کرو مشرکوں کے بڑی عمر والے اور زندہ رکھو چھوٹے عمر والے یعنے لڑکے اونکے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا حدیث کی مجکو اسامہ نے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَيْهِ قَالَ اَغِرْ عَلٰى اُبْنَا صَبَاحًا وَّ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی اسکے طرف اوسکے فرمایا غارت کر تو ابنا پر وقت صبح کے اور

حَرِّقْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

جلادے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ اِذَا اَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَاسْتَبْقُوْا سِهَامَكُمْ حَتّٰى يَغْشَوْكُمْ

علیہ وسلم نے دن بدر کے جبوقت کہ قریب آویں تمہارے کفار پس تیر مارو انکو اور مت سونتو تلوار ین یہانتک کہ قریب آجاویں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ رِبَاحِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے رباح بیٹے ربیع کے سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَرَاَى النَّاسَ مُجْتَمِعِيْنَ عَلٰى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ

علیہ وسلم کے ایک غزوہ مین پس دیکھا لوگون کو کہ جمع ہو رہے ہین ایک چیز پر پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور فرمایا

اُنْظُرْ عَلٰى مَا اجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلٰى امْرَاَةٍ قَتِيْلٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ

دیکھ کس چیز پر جمع ہو رہے ہین یہ پس آیا وہ شخص اور کہا جمع ہو رہے ہین ایک عورت پر کہ ماری گئی ہے وہ پس فرمایا نہ تھی

هٰذِهٖ لِتُقَاتِلَ وَعَلَى الْمُقَدِّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ

یہ لڑتی اور تھے اگلی فوج پر خالد بن ولید پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور کہا

قُلْ لِخَالِدٍ لَا تَقْتُلَنَّ امْرَاَةً وَّلَا عَسِيْفًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ

کہدے واسطے خالد کے کہ نہ مار کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روانہ ہو ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے اور اوپر دین

رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا صَغِيْرًا وَّلَا امْرَأَةً وَّلَا تَغُلُّوْا

رسول خدا کے نہ مارنا تم کسی بہت بوڑھے کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں

وَضُمُّوْا غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

اور جمع کرنا تم مال غنیمت کا اور کسی صلح کرو تم آپس میں اور نیکی کرو اسلیے کہ خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی رضؓ سے کہ کہا جب کہ ہوا دن جنگ بدر کا سکہ آگے بڑھا عتبہ

ابْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ ابْنُهٗ وَاَخُوْهُ فَنَادٰى مَنْ يُّبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهٗ شَبَابٌ

بن ربیعہ اور بیچھے آیا اوسکے بیٹا اوسکا اور بھائی اوسکا پس آواز دی عتبہ نے کون ہے کہ نکلے میدان میں ہمارے تو نکلے لیے پس چند جوان

مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيْكُمْ اِنَّمَا

انصار میں سے پس کہا عتبہ نے کون ہو تم پس خبر دی اون جوانوں نے اوسکو کہ ہم انصار ہیں پس کہا عتبہ نے نہیں حاجت ہمکو

اَرَدْنَا بَنِيْ عَمِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ

ارادہ کرتے ہیں ہم اولاد چچا اپنے کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کھڑا ہو تو اے حمزہ کھڑا ہو تو اے علی کھڑا ہو تو اے

عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَةُ اِلٰى عُتْبَةَ وَاَقْبَلْتُ اِلٰى شَيْبَةَ وَاخْتَلَفَ

عبیدہ بیٹے حارث کے پس متوجہ ہوئے حمزہ طرف عتبہ کے اور مارا اوسکو اور متوجہ ہوا میں طرف شیبہ کے اور جاری ہوئی میں

بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيْدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهٗ ثُمَّ

درمیان عبیدہ اور ولید کے دو ضربیں پس زخمی کر دیا ہر ایک نے اون دونوں میں سے مقابلے والے اپنے کو پھر

مِلْنَا عَلَى الْوَلِيْدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

حملہ کیا ہمنے ولید پر پس قتل کیا ہمنے اوسکو اور اوٹھا لائے ہم عبیدہ کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَاصَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے ایک لشکر کے پس بھاگے

النَّاسُ حَيْصَةً فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَيْنَا

لوگ بھاگنا پس آئے ہم مدینہ میں پس چھپ رہے ہم اوسمیں اور کہا ہمنے ہلاک ہوئی ہم پھر آئے ہم

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ہمنے یا رسول اللہ ہم ہیں بھاگنے والے فرمایا حضرت نے بلکہ تم

تمت الله اعلم

الْعَكَّارُوْنَ وَاَنَا فِئَتُكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَبِيْ دَاوٗدَ نَحْوَهٗ وَقَالَ

لہ حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو اور میں جماعت تمہاری ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے مانند اسکے ہے اور فرمایا

لَا بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهٗ فَقَالَ اَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَسَنَدَكَرُ

نہیں بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو کہا ابن عمر نے پس نزدیک ہوئے ہم اور بوسہ لیا ہمنے ہاتھ اوسکا اور فرمایا حضرت نے میں جماعت مسلمانوں کی

حَدِيْثَ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ كَانَ يَسْتَفْتِحُ وَحَدِيْثَ اَبِي الدَّرْدَاءِ الْغُزِّيِّ

حدیث امیہ بن عبداللہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان یستفتح اور حدیث ابی درداء کی کہ سرا اوسکا الغزی

فِيْ ضُعَفَائِكُمْ فِيْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فی ضعفائکم ہے بیچ باب فضل الفقراء کے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ۔ فصل تیسری

عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيْقَ عَلٰى اَهْلِ الطَّائِفِ

روایت ہے ثوبان بن یزید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا لہ گوپیا اوپر اہل طائف کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا بَابُ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان قیدیوں کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ يُدْخَلُوْنَ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تعجب کیا اللہ نے اوس قوم سے کہ داخل ہوتے ہیں

الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت میں بیچ زنجیروں کے اور بیچ ایک روایت کے یوں ہے کہ کھینچے جاتے ہیں طرف جنت کی ساتھ زنجیروں کے یہ روایت کی

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِّنَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس

الْمُشْرِكِيْنَ وَهُوَ فِيْ سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ اَصْحَابِهٖ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ

مشرکین سے اصحاب میں کہ حضرت صلعم تھے بیچ سفر کے پس بیٹھا وہ حضرت صلعم کے یاروں کے پاس باتیں کرتا تھا پھر پھرا وہ پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُطْلُبُوْهُ وَاقْتُلُوْهُ فَقَتَلْتُهٗ فَنَفَلَنِيْ سَلَبَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھونڈو اوسکو اور قتل کرو اوسکو پس قتل کیا میں نے اوسکو پس دیا حضرت نے مجکو سامان اوسکا متفق

وَعَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى

اور روایت ہے سلمہ سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہوازن پر پس ہم اوسوقت میں کہ ہم طعام چاشت کا

لہ حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو اور میں جماعت تمہاری ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے مانند اسکے ہے اور فرمایا

لہ گوپیا ایک

ہ ہوازن

ہ قبیلہ

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ عَلٰی جَمَلٍ اَحْمَرَ فَاَنَاخَہٗ وَجَعَلَ یَنْظُرُ

ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا ایک شخص سوار اوپر اونٹ سرخ کے پس بٹھایا اوسکو اور شروع کیا دیکھنا

وَفِیْنَا ضَعْفَۃٌ وَّرِقَّۃٌ مِّنَ الظَّہْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاۃٌ اِذْ خَرَجَ یَشْتَدُّ

اور حال آنکہ ہم میں تھی سستی اور کمی سواریکی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے ناگہان نکلا وہ دوڑتا

فَاَتٰی جَمَلَہٗ فَاَثَارَہٗ فَاشْتَدَّ بِہِ الْجَمَلُ وَخَرَجْتُ اَشْتَدُّ حَتّٰی اَخَذْتُ بِخِطَامِ

پس آیا وہ اپنے اونٹ کی پاس پس کھڑا کیا اوسکو پس دوڑایا اوسکو اونٹ نے اور نکلا میں دوڑتا ہوا یہانتک کہ پکڑی میں نے مہار

الْجَمَلِ فَاَنَخْتُہٗ ثُمَّ اخْتَرَطْتُ سَیْفِیْ فَضَرَبْتُ رَاْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ

اونٹ کی اور بٹھایا یا میں اوسکو پھر نکالی کی میں تلوار اپنی اور ماری اوسکے سر پر پھر لایا میں اونٹ کو

اَقُوْدُہٗ عَلَیْہِ رَحْلُہٗ وَسِلَاحُہٗ فَاسْتَقْبَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ

کھینچتا ہوا اسحالمیں کہ اوسپر تھا اسباب اوسکا اور ہتھیار اوسکے پس سامنے آئے میرے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور لوگ

فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْاَکْوَعِ قَالَ لَہٗ سَلَبُہٗ اَجْمَعُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

پس فرمایا کس شخص نے قتل کیا اس شخص کو کہا صحابہ نے کہ سلمہ ابن اکوع نے مارا فرمایا واسطے اوسکے ہے اسباب اوسکا سب متفق علیہ

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَۃَ عَلٰی حُکْمِ سَعْدِ بْنِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا جبکہ اوترے بنو قریظہ اوپر حکم سعد بن

مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

معاذ کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آیا سعد بن معاذ سوار ایک گدہے پر پس جب نزدیک پہنچا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ فَجَآءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو تم طرف سردار اپنے کے پس آئے سعد اور بیٹھے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

ھٰؤُلَآءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُکْمِکَ قَالَ فَاِنِّیْ اَحْکُمُ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَۃُ وَاَنْ تُسْبَی

یہ لوگ اترے ہیں اوپر حکم تمہارے کہا سعد نے پس تحقیق میں حکم کرتا ہوں یہ کہ مارے جاویں لڑنیوالے اور یہ کہ بندی کیے جاویں لڑکے

الذُّرِّیَّۃُ قَالَ لَقَدْ حَکَمْتَ فِیْہِمْ بِحُکْمِ الْمَلِکِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ بِحُکْمِ اللّٰہِ مُتَّفَقٌ

اور عورتیں فرمایا تحقیق حکم کیا تو نے بیچ اونکے ساتھ حکم بادشاہ کے اور ایک روایت میں ہے ساتھ حکم اللہ کے متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْلًا قِبَلَ نَجْدٍ

علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف نجد کے

فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة
پس پکڑ لائے ایک شخص کو بنی حنیفہ میں سے کہا جاتا تھا اوسکو ثمامہ بیٹا اثال کا سردار اہل یمامہ کا

فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه رسول الله صلى الله عليه
پس باندہ دیا اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد نبوی کے سے پس نکلے طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فقال ماذا عندك يا ثمامة فقال عندي يا محمد خير إن تقتل
اور فرمایا کیا ہے نزدیک تیرے ای ثمامہ پس کہا نزدیک میرے اے محمد خیریت ہے اگر قتل کروگے تم مجھ کو قتل کروگے

ذا دم وإن تنعم تنعم على شاكر وإن كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت
خون والے کو اور اگر انعام کروگے انعام کروگے اوپر قدردان کے اور اگر ہو تم چاہتے مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو

فترکه رسول الله صلى الله عليه حتى كان الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال
پس چھوڑ دیا اوسکو رسول خدا صلعم نے یہانتک کہ ہوا اگلا دن پس فرمایا اوسکو حضرت نے کیا ہے نزدیک تیرے ای ثمامہ پس کہا

عندي ما قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن
نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ کہی میں نے واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والے کو اور اگر

كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه
چاہتے ہو مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال جسقدر چاہو پس چھوڑ دیا اوسکو اسی حالت پر رسول خدا صلعم نے

حتى كان بعد الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما
یہانتک کہ ہوا اگلے سے اگلا دن پس فرمایا اوسکو کیا ہے نزدیک تیرے ای ثمامہ پس کہا نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ

قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن كنت
کہی میں نے واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والے کو اور اگر چاہتے ہو

تريد المال فسل تعط منه ما شئت فقال رسول الله صلى الله عليه أطلقوا
مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑ دو

ثمامة فانطلق إلى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد
ثمامہ کو پس گیا ثمامہ طرف درختوں کھجور کے کہ نزدیک تھے مسجد کے پس نہایا پھر آیا مسجد میں

فقال أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله
اور کہا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے

يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ

اے محمد قسم ہے خدا کی نہ تھا روے زمین پر کوئی منہ کہ نہایت مبغوض ہو طرف میری منہ آپکے سے

فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ

پس تحقیق ہوگیا منہ تمہارا محبوب تر سارے موںہوں سے طرف میری قسم ہے خدا کی نہ تھا کوئی دین مبغوض تر

إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ

طرف میری دین آپکے سے پس ہوگیا دین آپکا محبوب تر سارے دینوں کا طرف میری قسم ہے اللہ کی نہ تھا کوئی شہر

أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ

مبغوض تر میری طرف شہر آپکے سے پس ہوگیا شہر آپکا محبوب ترین سارے شہروں کا طرف میری اور تحقیق آپکے لشکر نے

أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ

پکڑ لیا مجکو ہمارے لشکر نے میں ارادہ رکھتا تھا عمرہ کا پس کیا حکم فرماتے ہو پس بشارت دی اسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا اوسکو

أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّي أَسْلَمْتُ

عمرہ کرنے کو پس جب آیا ثمامہ مکہ میں کہا اوسکو کہنے والے نے بیدین ہوگیا تو پس کہا ثمامہ نے نہیں ولیکن میں مسلمان ہوا یا

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہیں پہنچیگا تمکو شہر یمامہ سے ایک دانہ گیہوں کا یہانتک کہ

يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اذن دیں اوسمیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی اسکو مسلم نے اور مختصر بیان کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ

جبیر بن مطعم سے یعنی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ قیدیوں بدر کے کہ اگر ہوتا مطعم

ابْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بن عدی زندہ پھر سفارش کرتا مجھسے بیچ حق ان قیدیوں ناپاک کے تو البتہ چھوڑ دیتا میں انکو واسطے اوسکے بوجہ اوسکی نقل کی

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے انس رضی سے یعنی کہ اسی آدمی مکہ کے سے اوترآئے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم پر جبل تنعیم سے ہتیار باندھے ہوئے ارادہ کرتے تھے وہ کہ غافل پاویں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سَلْمًا فَاَسْتَحْيَاهُمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاَعْتَقَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

اور حضرت نے کے صحابہ کو پس پکڑ لیا اور نکو حضرت نے مغنم پس زندہ چھوڑ دیا اور نکو اور ایک روایت مین ہے کہ آزاد کر دیا اور نکو پس نازل کی اللہ

تَعَالٰی وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تعالی نے یہ آیت اور وہ اللہ ایسا ہے کہ بند رکھا ہاتھ انکا تمسے اور تمہارا انکہ ہاتھ اونسے مکہ مین اور نواح اوسکی مین روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے قتادہ سے کہا ذکر کیا واسطے ہمارے انس بن مالک نے ابی طلحہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِّنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوْا

علیہ وسلم نے حکم فرمایا دن جنگ بدر کے ساتھ چوبیس سرداروں کفار قریش کے شخصون کے پس ڈالے گئے

فِیْ طَوِیٍّ مِّنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيْثٍ مُّخْبِثٍ وَكَانَ اِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ اَقَامَ

پیچ ایک کنوین کے کنوین بدر کے سے کہ وہ ناپاک وناپاک کرنیوالا تھا اور تھے پیغمبر خدا صلعم جسوقت غالب آتے کسی قوم پر

بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ اَلْيَوْمَ الثَّالِثَ اَمَرَ بِرَاحِلَتِهٖ

آنس میدان مین تین رات پس جبکہ ہوا بدر مین تیسرا دن تو حکم کیا حضرت نے اور ساتھ باندھے کجاوی کے اوپر اونٹ سواری کے اپنی

فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ اَصْحَابُهٗ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ

پس باندھا گیا اوپر کجاوہ اوسکا پھر چلے حضرت اور ساتھ اونکے صحابہ اونکے یہانتک کہ کھڑے ہوئے اوپر کنارے

الرَّكِیِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِاَسْمَآئِهِمْ وَاَسْمَآءِ اٰبَآئِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَّيَا

کنوین کے پھر شروع کیا پکارنا اونکا ساتھ ناموں اونکے اور ناموں باپون اونکے اے فلانے بیٹے فلانے کے اور اے

فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ اَيَسُرُّكُمْ اَنَّكُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا

فلانے بیٹے فلانے کے آیا خوش کرتا ہے تمکو یہ کہ اطاعت کرتے تم اللہ کی اور رسول اوسکے پس تحقیق ہمنے پائی

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ

وہ چیز کہ وعدہ کیا تھا ہمسے پروردگار ہمارا سچ حق پس آیا پائی تمنے وہ چیز کہ وعدہ کیا تمہارا پروردگار تمہارا سچ حق پس کہا عمر نے اے یا رسول

اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ لَّا اَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ

اللہ کیا کلام کرتے ہو اون بدنون سے کہ نہیں ارواح واسطے اونکے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوسکی ذات کی کہ

مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَفِیْ رِوَايَةٍ مَّا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ

محمد اوسکے ہاتھ مین ہے تم نہین زیادہ سننے والے واسطے سچنے کے کہ کہتا ہون مین اونسے اور ایک روایت مین ہے کہ تم نہین زیادہ

ان کا تم سے بہتر ان کا

بند رکھا ہاتھ

اور تمہارا ہاتھ

زیادہ سننے والے واسطے

سچنے کے کہ کہتا ہون مین

اونسے اور ایک روایت مین ہے

کہ تم نہین زیادہ

اور حدیث مین ہے کہ

اور مردون کو سماعت

سے اور موت سے لازم

نہین اور قرآن مین

مردون کو سماعت کی

دلیل ہے انکی سماعت کی

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَا يُجِيبُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ

اونسے لیکن وہ جواب نہیں دیتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا قتادہ نے کہ زندہ کیا اونکو

اللّٰهُ حَتّٰى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنِقْمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا

اللہ تعالیٰ نے یہانتک کہ سنایا اونکو قول حضرت صلعم کا واسطے سرزنش کے اور واسطے ذلت کے اور واسطے عذاب کے اور واسطے افسوس اور واسطے پشیمانی کے

وَعَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور روایت ہے مروان اور مسور بیٹے مخرمہ کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

جسوقت کہ آئی حضرت صلعم کے پاس نمود ہوازن کی مسلمان ہوکر پس سوال کیا اونہوں نے حضرت صلعم سے یہ کہ پھیر دیں طرف اونکی مال اونکے

وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ

اور بندی اونکی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ اختیار کرو ایک دو چیز وں میں سے یا بندی اور یا مال

قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا

کہا ہوازن نے پس تحقیق اختیار کرتے ہیں ہم بندی اپنی پس خطبہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس تعریف کی اللہ کی سزاوار اوسکے کہ

هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاءُوا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ

لائق اوسکے ہے پھر فرمایا امابعد اسکے پس تحقیق بھائی تمہارے آئے توبہ کرکر اور تحقیق میں نے سبب

رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذٰلِكَ فَلْيَفْعَلْ

دیکھا کہ پھیر دوں طرف اونکے بندی اونکی پس جو شخص چاہے تم میں سے کہ بخوشی پھیر دے بندی پس چاہیے کہ کرے

وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتّٰى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا

اور جو چاہے تم میں سے یہ کہ ہو اوپر نصیبے اپنے کے یہانتک کہ تک دیں ہم اوسکو عوض اوسکا اول اوسچیز سے کہ

يُفِيءُ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

انعام کرے اللہ اوپر ہمارے غنیمت میں سے پس چاہیے کہ کرے پس کہا لوگوں نے تحقیق خوش ہوئے ہم ساتھ اوسکے یا رسول اللہ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ

پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہم نہیں جانتے ہیں کون راضی ہوا تم میں سے اور کون نہیں راضی ہوا

فَارْجِعُوا حَتّٰى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ

پس پھر جاؤ یہانتک کہ لاویں طرف ہماری سردار تمہاری امر تمہارا پس پھر گئے لوگ پس کلام کیا اونسے سرداروں اونکے نے

[illegible]

ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَ

پھر پھر کر آئے لوگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو کہ تحقیق وہ راضی ہوئے اور

أَذِنُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ ثَقِيفٌ حَلِيفًا

اذن دیا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا تھے ثقیف ہم قسم

لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بنی عقیل کے پس قید کیے ثقیف نے دو شخص اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے

وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَوْثَقُوهُ

اور قید کیا اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نے ایک شخص کو بنی عقیل میں سے پس مضبوط باندھا اصحاب نے اور

فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ

اور ڈالا اوسکو سنگستانین پس گذرے اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پکارا قیدی نے اے محمد اے محمد کس سبب سے

أُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفٍ فَتَرَكَهُ وَمَضَى فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ

پکڑا گیا ہو فرمایا بسبب تقصیر ہم قسموں اپنے کے کہ ثقیف ہیں پس چھوڑا اوسکو حضرت نے اوسی جاگہ اور تشریف لے گئے پھر

يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي

اے محمد پس رحم کیا اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پھرے پس فرمایا کیا حال ہے تیرا کہا اوسنے تحقیق میں

مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ

مسلمان ہوں پس فرمایا اگر تو کہتا تو اس کلمہ کو اوسحالت میں کہ تو مالک ہوتا اپنے امر کا تو چھٹکارا پاتا تو پورا چھٹکارا کہا راوی نے

فَفَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفُ رَوَاهُ

پس چھوڑ دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلے اون دو شخصوں کے کہ قید کیا تھا اونکو ثقیف نے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ

مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا جب بھیجا اہل مکہ نے

فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ

بیچ بدلے قیدیوں اپنے کے بھیجا زینب نے بیچ بدلے ابی العاص کے کچھ مال اور بھیجا اوس مال میں

بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا

ایک ہار اپنا کہ تھا نزدیک خدیجہ کے کہ دیا تھا داخل کیا تھا زینب کو ساتھ اوس ہار کے ابی العاص پر پس جب

رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيْدَةً وَقَالَ اِنْ رَاَيْتُمْ اَنْ تُطْلِقُوْا

دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کی رکو رقت کی واسطے زینب کے رقت سخت اور فرمایا حضرت نے اگر مناسب جانو تم

لَهَا اَسِيْرَهَا وَتَرُدُّوْا عَلَيْهَا الَّذِيْ لَهَا فَقَالُوْا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

واسطے زینب کے قیدی اوسکا اور پھیر دو زینب کیواسطے وہ چیز کہ واسطے اوسکے ہے تو کرو ہم پس عرض کیا صحابہ نے کہ مان اور تھی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ عَلَيْهِ اَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَ زَيْنَبَ اِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کہ عہد لیا ابو العاص سے یہ کہ چھوڑ دے راہ زینب کی طرف اوسکی اور بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كُوْنَا بِبَطْنِ يَاْجَجَ

علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ایک اور شخص کو انصار میں سے اور فرمایا تم ٹھیرے رہنا تم بیچ بطن یاجج کے

حَتّٰى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتّٰى تَاْتِيَا بِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

یہاں تک کہ آوین تمہاری پاس زینب پس ساتھ رہنا اوسکی یہانتک کہ لاؤ اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔

وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَرَ اَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب قید کیا اہل بدر کو قتل کیا عقبہ بن

اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلٰى اَبِيْ عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ رَوَاهُ فِيْ

ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور منت رکھی ابی عزہ جمحی پر روایت کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ قَتْلَ

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا مار ڈالنے

عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِّلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون شے پالیگا لڑکون کو فرمایا آگ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ رضہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ خَيِّرْ هُمْ

حضرت علی رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جبرئیل ع اوترے حضرت ص پر پس کہا واسطے اوسکے اختیار دے اوسکو

يَعْنِيْ اَصْحَابَكَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ اَلْقَتْلَ اَوِ الْفِدَآءَ عَلٰى اَنْ يُّقْتَلَ مِنْهُمْ

یعنی اپنے یارون کو بیچ قیدیون بدر کے کہ قتل کرین قیدیون کو تم یا بدلہ لین اس شرط پر کہ مارے جاوین صحابہ میں تمہارے

قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَآءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

سال آیندہ مانند اوسکے عرض کیا صحابہ نے اختیار کیا ہمنے بدلہ لینا اور یہ کہ ماری جاوین ہم میں سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عطیہ قرظی سے کہا میں بنی قریظہ کے روبرو لائے گئے ہم

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِيْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تھے دیکھتے صحابہ جس کے بال اگے ہوئے تھے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوْا يَنْظُرُوْنَ فَمَنْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ

جمے ہوئے بال نہ پاتا جاتا پس کھولی ازار ناف میری پس پایا اوسکو کہ نہ جمے تھے بال پس نہیں مارا مجھکو بندی میں

يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوْا عَانَتِيْ فَوَجَدُوْهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُوْنِيْ فِي السَّبْيِ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے کنتے ایک غلام

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عَبْدَانِ

طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنی دن حدیبیہ کے پہلے صلح کے پس لکھا طرف حضرت ہم کے غلام ہیں

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ اِلَيْهِ

مالکوں نے کہا اے محمد بہ قسم اللہ کی نہیں نکلے یہ طرف تمہاری رغبت کرتے کہ بیچ دین تمہارے لیکن واسطے

مَوَالِيْهِمَا قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوْا اِلَيْكَ رَغْبَةً فِيْ دِيْنِكَ وَاِنَّمَا

خرچ ہوئے یا من الرق پس کہا کتنے لوگوں نے کہ سچ کہا انکے مالکوں نے یا رسول اللہ پھیر دیجیے انکو طرف انکے

خَرَجُوْا هَرَبًا مِّنَ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رُدَّهُمْ اِلَيْهِمْ

بھیجیگا اللہ تم پر اوس شخص کو کہ مارے گردن تمہاری اس حکم پر اور قبول نہ کیا پھیرنا اوسکا اور فرمایا

فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا اَرَاكُمْ تَنْتَهُوْنَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى

بھیجے گا اللہ تم پر اوس شخص کو کہ مارے گردن تمہاری اس حکم پر اور قبول نہ کیا پھیرنا اوسکا اور فرمایا

يَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَّضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلٰى هٰذَا وَاَبٰى اَنْ يَّرُدَّهُمْ وَقَالَ

ہم غلام ہیں اللہ کے روایت کی اس کو ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف بنی جذیمہ کے پس بلایا یا خالد نے اونکو

بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى بَنِيْ جَذِيْمَةَ فَدَعَاهُمْ

طرف اسلام کی پس اچھی طرح نہ کہہ سکے اسلام لائے ہم پس خبردار کیا کہ کہتے تھے صبانا

اِلَى الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اَسْلَمْنَا فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ صَبَانَا

صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع إلى كل رجل منا أسيره حتى إذا

صبانا پس شروع کیا خالد نے قتل کرنا اور حوالہ کیا طرف ہر شخص کے ہم میں سے قیدی اوسکا یہانتک کہ جب

كان يوم أمر خالد أن يقتل كل رجل منا أسيره فقلت والله لا

ہوا ایک دن حکم کیا خالد نے کہ قتل کرے ہر شخص ہم میں سے قیدی اپنے کو پس کہا میں نے قسم اللہ کی نہیں

أقتل أسيري ولا يقتل رجل من أصحابي أسيره حتى قدمنا على

قتل کرونگا میں قیدی اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی شخص میرے رفیقوں میں سے اپنے قیدی کو یہانتک کہ آئے ہم پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم إني أبرأ إليك مما

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ذکر کیا ہم نے یہ قصہ حضرت سے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی تحقیق میں ظاہر کرتا ہوں

صنع خالد مرتين رواه البخاري باب الأمان الفصل الأول

کی خالد نے فرمایا یہ دوبار نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان امن دینے کے فصل پہلی

عن أم هانئ بنت أبي طالب قالت ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه

روایت ہے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی سے کہ کہا گئی میں طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب فسلمت

سال فتح مکہ کے پس پایا میں نے اوسکو نہاتے اسحال میں کہ فاطمہ بیٹی حضرت کی پردہ کئے ہوئے تھیں حضرت کا ساتھ کپڑے کے پس

فقال من هذه فقلت أنا أم هانئ بنت أبي طالب فقال مرحبا

پس فرمایا کون ہے یہ کہا میں نے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی پس فرمایا خوشوقتی ہے

بأم هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب

ام ہانی کو پس جبکہ فارغ ہوئے اپنے غسل سے کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی آٹھ رکعت لپیٹے ہوئے ایک کپڑے میں

ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن أمي علي أنه قاتل رجلا

پھر فارغ ہوئے حضرت نماز سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کہا بیٹے ماں میری کے نے کہ علی ہیں یہ کہ وہ قتل کرنیوالے ہیں اوس شخص کو کہ

أجرته فلان ابن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من

پناہ دی میں نے اوسکو کہ فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پناہ دی ہم نے اوسکو کہ

أجرت يا أم هانئ قالت أم هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية

پناہ دی تو نے اے ام ہانی کہا ام ہانی نے اور یہ وقت تھا وقت چاشت کا متفق علیہ اور ہیچ روایت

ف تحقیق ہیں ظاہر کرتا ہوں بیزاری اختیار کرنے خالد سے فعل

ہوا کہ یہ مطلب بد ہے انکو ما لا الٰہی ہیں ہیں معلوم شریک نہیں ہیں کا اعتبار ہے ہوا کہ خلاف مقصود فاعل سے ناراضی سے کوئی لفظ مشکل جاوے تو اسکے صحیح معنی بحال رہیں اور دوں ارادہ کرے فعال کی طرف اور خالد کی طرف

باب الامان

عزت محکم ہے کہ انکو حکم تھا کہ اگر وہ اسلام نہ لاویں تو قتل کرو سو انہوں نے اسلام کو صاف نہیں ظاہر کیا اور یہ جو کہا ہم بے دین ہو گئے یہ مطلب ہی محکم ہے کہ ہم نے اپنا دین چھوڑا ہم یہودی یا نصرانی ہوئے شاید ظاہر کے لفظ کے سبب سے اسلام کے لفظ کے ہو یا کہ یوں کہا کہ ہم بے دین ہو گئے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲

لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَتْ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی کے لیے ہے کہ کہا ام ہانی نے پناہ دی میں نے دو شخصوں کو کہ تائید ارتے ہیں میری خاوند کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَدْ أَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

تحقیق ہم نے امان دی ہے جسکو تو نے امان دی تو نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذُ لِلْقَوْمِ يَعْنِي تُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق عورت البتہ لیتی ہے واسطے قوم کے یعنی پناہ دیتی ہے مسلمانوں پر روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حمق سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرماتے جو کوئی امن دے کسی شخص کو اوسکی جان پر پھر مار ڈالے اوسکو دیا جاویگا نشان بدعہدی کا دن قیامت کے

رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ

روایت کی یہ شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے سلیم بن عامر سے کہ کہا تھا درمیان معاویہ کے

وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ

اور درمیان رومیوں کے عہد اور چلتے معاویہ سیر کرتے طرف شہروں انکے تاکہ جسوقت پورا ہووے عہد

أَغَارَ عَلَيْهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بَرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

غارت کریں اوپر پس آیا ایک شخص سوار گھوڑے عربی پر یا ترکی پر اسحال میں کہ وہ کہتا تھا اللہ اکبر

اللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ

اللہ اکبر وفا ہو نہ غدر پس دیکھا لوگوں نے پس نا گہان وہ تھا عمرو بن عبسہ صحابی پس پوچھا اوس سے معاویہ نے

عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَ

اسبات کو پس کہا عمرو نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو شخص کہ ہو درمیان اوسکے اور

بَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحُلَّنَّ عَهْدًا وَلَا يَشُدَّنَّهُ حَتَّى يَمْضِيَ أَمَدُهُ أَوْ

درمیان کسی قوم کے عہد پس نہ توڑے عہد کو اور نہ باندھے اوسکو یہانتک کہ گذرے مدت عہد کی یا

يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ قَالَ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پھینکے عہد طرف اوسکی اوپر برابری کے کہا سلیم نے پس پھرے معاویہ ساتھ لوگوں کے روایت کی یہ ترمذی

وَابُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِیْ قُرَیْشٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا بھیجا مجکو قریش نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَلَمَّا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُلْقِیَ فِیْ قَلْبِیَ الْاِسْلَامُ فَقُلْتُ یَا

جبکہ دیکھا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دل مین اسلام پس کہا میںنے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ وَاللّٰہِ لَا اَرْجِعُ اِلَیْہِمْ اَبَدًا قَالَ اِنِّیْ لَا اَخِیْسُ بِالْعَھْدِ

رسول اللہ تحقیق مین قسم خدا کی نہین پھر جاؤنگا طرف انکے کبھی فرمایا تحقیق مین نہ نہین توڑتا عہد

وَلَا اَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰکِنِ ارْجِعْ فَاِنْ کَانَ فِیْ نَفْسِکَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِکَ الْاٰنَ

اور نہین قید کرتا قاصدونکو ولیکن پھر جا تو پس اگر ہے تیرے دل مین وہ چیز کہ تیرے دل مین ہے اب

فَارْجِعْ قَالَ فَذَھَبْتُ ثُمَّ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس پھر آ کہا ابورافع نے پس گیا مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور مسلمان ہوا مین روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ نُعَیْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَیْنِ جَاءَ مِنْ

اور روایت ہے نعیم بن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصونکو کہ آئے تھے

عِنْدِ مُسَیْلِمَۃَ اَمَا وَاللّٰہِ لَوْلَا اَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ اَعْنَاقَکُمَا

مسیلمہ کے پاس سے خبردار ہو تو قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتی شریعت یہ کہ ایلچی نہین مارے جاتے ہین البتہ مارتا مین گردنین تمہاری

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اونہون نے اپنے دادا سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ خُطْبَتِہٖ اَوْفُوْا بِحِلْفِ الْجَاھِلِیَّۃِ فَاِنَّہٗ لَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطبہ مین پورا کرو جاہلیت کی قسم کو پس تحقیق وہ نہین

یَزِیْدُہٗ یَعْنِی الْاِسْلَامُ اِلَّا شِدَّۃً وَلَا تُحْدِثُوْا حِلْفًا فِی الْاِسْلَامِ رَوَاہُ

زیادہ کرتا اوسکو یعنی اسلام زیادہ نہین کرتا اوس قسم مین مگر قوت کو اور نہ پیدا کرو قسم کو بیچ اسلام کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ مِنْ طَرِیْقِ حُسَیْنِ بْنِ ذَکْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُکِرَ

ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان کے کہا اسنے عمرو سے اور کہا یہ حسن ہے اور ذکر کی گئی

حَدِیْثُ عَلِیٍّ اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَأُ دِمَائُھُمْ فِیْ کِتَابِ الْقِصَاصِ

حدیث حضرت علی کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے المسلمون تتکافأ دمائھم بیچ کتاب قصاص کے۔

الفصل الثالث عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن

فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا آیا بیٹا نواحہ کا اور بیٹا

اثال رسولا مسيلمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لهما اتشهدان اني

آثال گا کہ ایلچی ہے مسیلمہ کذاب کے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے اون دونون کے آیا گواہی دیتے ہو تم کہ میں

رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه

رسول خدا کا ہون کہا اون دونون نے کہ گواہی دیتے ہین ہم کہ مسیلمہ رسول خدا کا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

امنت بالله ورسوله لو كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبيد الله

ایمان لایا مین ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے اگر ہوتا مین قتل کرنیوالا کسی ایلچی کو البتہ قتل کرتا مین تم دونون کو کہا عبید اللہ نے کہ

فمضت السنة ان الرسول لا يقتل رواه احمد باب قسمة

جاری ہوئی سنت یہ کہ ایلچی نہ مارا جاوے روایت کی یہ احمد نے۔ باب بیچ بیان کے تقسیم کرنے

الغنائم والغلول فيها الفصل الاول عن ابي هريرة

غنیمتون کے اور خیانت کرنے کے مال غنیمت مین۔ فصل پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا

روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے پس نہین حلال تھی غنیمت واسطے کسیکے پہلے ہمسے

ذلك بان الله راى ضعفنا وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن

یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالے نے دیکھا ضعیف ہونا ہمارا اور عاجز ہونا ہمارا پس حلال کیا اوس غنیمت کو واسطے ہمارے متفق علیہ اور روایت ہے

ابي قتادة قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا

ابی قتادہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال غزوہ حنین کے مین پس جبکہ ملے ہم کفار سے

كانت للمسلمين جولة فرايت رجلا من المشركين قد علا رجلا

ہوئی مسلمانون کو صورت شکست کی پس دیکھا مینے ایک شخص کو مشرکین مین سے کہ تحقیق غالب ہوا ایک شخص پر

من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت

مسلمانون مین سے پس مارا مینے اوسکو پیچھے اوسکے سے اوپر رگ گردن اوسکے کے ساتھ تلوار کے پس کاٹی مینے

الدرع واقبل علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم ادركه

زرہ اور متوجہ ہوا وہ مشرک مجھ پس پہنچا مجکو پہنچنا کہ پائی مینے بو اوس سے بو موت کی پھر پایا اوسکو

الموت فارسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس فقال امر الله

موت نے پس چھوڑ دیا مجکو پھر ملا میں عمر بن الخطاب سے پس کہا میں نے کیا حال ہے لوگونکا پس کہا حکم ہے اللہ کا

ثم رجعوا وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة

پھر پھرے مسلمان اور بیٹھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا جو شخص کہ قتل کرے کسیکو واسطے اوسکے ہو قتل کرنے پر شاہد

فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله

پس واسطے اوسکا ہے اسباب اوسکا پس کہا میں نے کون شخص گواہی دیگا واسطے میرے پھر بیٹھا میں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اس قول

فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت

پس کہا میں نے کون گواہی دیگا واسطے میرے پھر بیٹھ گیا میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانند اس کے پس کھڑا ہوا میں

فقال مالك يا ابا قتادة فاخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندي

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے اے ابو قتادہ پس خبر دی میں نے حضرت کو پس کہا ایک شخص نے سچ کہتا ہے ابو قتادہ اور اسباب اوس مقتول کا

فارضه منى فقال ابو بكر لاها الله اذا لا يعمد الى اسد من اسد الله

پس راضی کردو اوسکو مجھ سے پس کہا ابو بکر نے نہیں جاہیے قسم خدا کی اسوقت نہ قصد کریگا حضرت کی طرف شیر کے شیروں خدا کے سے

يقاتل عن الله ورسوله فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق

لڑتا ہے اللہ اور رسول کے خوشی کرے لیے پھر دیوین تجکو اسباب اوسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو سچ کہا ابو بکر نے

فاعطه فاعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فانه لاول مال

پس دی ابو قتادہ کو اسباب اوس مقتول کا پس دیا اوس شخص نے مجکو اسباب اوسکا پس خرید لیا میں نے ساتہ اوسکے ایک باغ کہ تہا بیچ قبیلہ بنی سلمہ کے پس تحقیق وہ

ثالثه في الاسلام متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

جمع کیا میں نے اوسکو اسلام میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اسهم للرجل ولفرسه ثلثة اسهم سهما له وسهمين لفرسه متفق عليه

حصے دیئے واسطے آدمی کے اور واسطے گھوڑی اوسکی تین حصے ایک حصہ اوسکا اور دو حصے گھوڑی اوسکے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري الى ابن عباس يسأله

اور روایت ہے یزید بن ہرمز سے کہ کہا لکھا نجدہ حروری نے طرف ابن عباس کے درحالیکہ پوچھتا تہا

عن العبيد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما فقال ليزيد اكتب

حال غلام اور عورت کے سے کہ حاضر ہوں غنیمت میں آیا تقسیم کیا جاوے واسطے اون دونو کے پس کہا ابن عباس نے یزید کو یہ لکھ تو

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ إِلَّا أَنْ يَحْذِيَا وَفِي رِوَايَةٍ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

طرف نجدہ کے یہ کہ نہین واسطے اون دونونکے حصہ مگر یہ کہ دیئے جاوین کچھ اونمین سے اور یہ ایک روایت ہے کہ لکھا طرف اوسکے ابن عباس نے

أَنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ

تحقیق تو نے لکھا تھا درحالیکہ پوچھتا تھا مجھسے کیا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کرتے ساتھ عورتون کے اور کیا

كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ يُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْذَيْنَ

تھے مقرر کرتے واسطے اونکے حصہ پس تحقیق تھے حضرت جہاد کرتے ساتھ اونکو کہ دوا کرتین بیمارون کی اور دی جاتین

مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

غنیمت مین سے ولیکن حصہ نہین مقرر کیا گیا واسطے اونکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ

سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا بھیجے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ سواری اپنی کے ساتھ رباح کے کہ غلام

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْفَزَارِيُّ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا اور مین تھا ساتھ رباح کے پس جبکہ صبح کی ہمنے ناگہان عبدالرحمان فزاری نے

قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ

لوٹا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹونکو پس کھڑا ہوا مین اوپر ایک ٹیلے کے اور سامنے کیا مینے منہ طرف مدینہ کے

فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَأَرْتَجِزُ

اور پکارا میں نے تین بار یا صباحاہ پھر نکلا مین پیچھے اوس قوم کے اور مارتا تھا اونکو ساتھ تیر کے اور رجز پڑھتا تھا مین

أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَمَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ

کہتا مین ہون بیٹا اکوع کا اور آجکا دن دن ہے ہلاک ہونے بردونکا پس ہمیشہ رہا مین پھینکتا تیر دنکو اور زخمی کرتا اونکو

حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَّفْتُهُ

یہان تک کہ نہین پیدا کیا اللہ نے کوئی اونٹ اونٹون پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے مگر کہ ڈالا مینے اوسکو

وَرَاءَ ظَهْرِي ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً

پس پشت اپنی کے پھر پیچھے لگا مین اونکے درحالیکہ تیر مارتا تھا اونکو یہانتک کہ ڈالدین انہون نے زیادہ تیس سے چادرین

وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنْ

اور تیس نیزے ہلکے ہوتے تھے اور نہین ڈالتے تھے وہ کسی چیز کو مگر کہ رکھتا تھا مین اوسپر نشانی

الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى رأيت فوارس رسول
پتھر کی تاکہ پہچان لے اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور یاروں کے یہانتک کہ دیکھا میں نے سواروں پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم ولحق ابو قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم يعبد الرحمن
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے اور ملے ابو قتادہ کو انکو سوار پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہتے تھے ساتھ عبد الرحمن کے
فقتله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم ابو قتادة وخير
پس قتل کیا ابو قتادہ نے عبد الرحمن کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین سواروں ہمارے کا آجکے دن ابو قتادہ ہے اور بہترین
رجالتنا سلمة قال ثم اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم
پیادوں ہمارے کا سلمہ بن اکوع ہے کہا سلمہ نے پھر دیئے مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین حصے ایک حصہ
الفارس وسهم الراجل فجمعهما الي جميعا ثم ارد في رسول الله صلى الله عليه
سوار کا اور ایک حصہ پیادے کا پس جمع کیا دونوں حصوں کو واسطے میرے کہا پھر پھیرا لیا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
ورآءه على العضباء راجعين الى المدينة رواه مسلم وعن ابن عمر
پیچھے اپنے اونٹنی پر کہ نام اوسکا عضباء تھا راجعین کہ پھرنیوالے تھے طرف مدینہ کے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم
یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصہ زائد دیتے بعض اون لشکروں کو کہ بھیجتے تھے لشکروں میں سے واسطے نفسوں انکے
خاصة سوى قسمة عامة الجيش متفق عليه وعنه قال نفلنا
خاص سوائے تقسیم کرنے عام لشکر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا زیادہ دیا ہمکو
رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فاصابني شارف
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ سوائے حصہ ہمارے کے سے خمس میں سے پس پہونچی مجکو ایک شارف
والشارف المسن الكبير متفق عليه وعنه قال ذهبت فرس له
اور شارف کہتے ہیں اونٹنی بوڑھی بڑی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا بھاگ گیا گھوڑا اونکا
فاخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول
پس پکڑا اوسکو دشمنوں نے پھر غالب ہوئے کافروں پر مسلمان پس پھیر دیا گیا وہ گھوڑا ابن عمر کو پیچھے زمانے رسول
الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية ابق عبد له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت میں ہے کہ بھاگ گیا غلام عبد اللہ کا اور جا ملا روم میں پس غالب ہوئے اوپر مسلمان

فردّ عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن

پس رد کیا پیر دیا عبید اللہ پر خالد بیٹے ولید کے نے اور یہ بعد زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تنہا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

جبير بن مطعم قال مشيت انا وعثمان بن عفان الى النبي صلى الله عليه وسلم

جبیر بن مطعم سے کہا چلا میں اور عثمان بن عفان طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقلنا اعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة

پس کہا ہمنے کہ دیا آپنے بنی مطلب کو خمس خیبر میں سے اور چھوڑ دیا ہمکو اور ہم سب ایک مرتبہ میں ہیں

منك فقال انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد قال جبير ولم يقسم

پر سنت آپکے پس فرمایا سوا اسکے نہیں کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں کہا جبیر نے اور نہیں تقسیم کیا

النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس وبني نوفل شيئا رواه البخاري وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے کچھ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما قرية اتيتموها واقمتم فيها

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بستی کہ جاؤ تم اوسمیں اور ٹھیرو بیچ اوسکے

فسهمكم فيها وايما قرية عصت الله ورسوله فان خمسها لله ولرسوله

پس حصہ تمہارا بیچ اوسکے ہے اور جو بستی ہے کہ نافرمانی کی اللہ اور رسول اوسکی پس تحقیق پانچوان حصہ اوسکا واسطے

ثم هي لكم رواه مسلم وعن خولة الانصارية قالت سمعت رسول

پھر وہ واسطے تمہارے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم

خدا رحمت ہو اللہ کی اوپر اوسکے سلام کو فرماتے تحقیق بعضے اشخاص تصرف کرتے ہیں بیچ مال خدا کے ناحق پس واسطے اونکے

النار يوم القيمة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قام فينا

آگ ہے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا خطبہ فرمایا اور میان ہمکے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فذكر الغلول فعظمه وعظم امره

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پس ذکر کیا خیانت کرنے کا غنیمت میں پس بڑا گناہ بتلایا اوسکا

ثم قال لا الفين احدكم يجيء يوم القيمة على رقبته بعير له رغاء

پھر فرمایا کہ نہ پاؤں میں ایک تمہارے کو اسحال میں کہ آوے دن قیامت کے اسحال پر کہ ہو اوسکی گردن پر اونٹ بلبلاتا

يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ

کہیگا تو شخص کہ اے رسول خدا کے فریاد رسی کر میری پس کہونگا میں نہیں ملک ہون میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت

اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَّهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ

تم میں سے کسیکو کہ آوے دن قیامت کے اسحال سے کہ اوسکی گردن پر گھوڑا ہو ہنہناتا پس کہیگا اے رسول

اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ

خدا کے فریاد رسی کر میری پس کہونگا میں نہیں ملک ہین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت نہ پاؤنگا میں کسیکو تم میں سے کہ

يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَّهَا ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ

آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو بکری میمیں کرتی کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری

فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ

پس کہونگا میں نہیں ملک ہین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت نہ پاؤنگا میں ایک تمہارے کو آوے دن

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَّهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ

قیامت کے اسحال میں کہ اوسکی گردن پر ہو کوئی شخص کہ چیخ رہا ہو اوسکی ہوا اوسکی کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا میں

لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں ملک ہین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت نہ پاؤنگا میں کسیکو تم میں سے کہ آوے دن قیامت کے

عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ

اسحالت کہ اوسکی گردن پر کپڑے ہلتے ہون پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا میں نہیں ملک ہین

لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ

واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا چکا میں تجھکو نہ پاؤنگا میں ایک تمہارے کو کہ آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو

صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ

سونا چاندی پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا میں نہیں ملک ہین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق

اَبْلَغْتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَهُوَ اَتَمُّ وَعَنْهُ قَالَ

پہنچا چکا میں تجھکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور یہ لفظ مسلم کے ہین اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا

اَهْدٰى رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَبَيْنَمَا

تحفہ بھیجا کسی شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کہ کہا جاتا تہا اوسکو مدعم پس اتنے مین

---

١ مصنف کو چھوڑ دین اور دلیل انکی حدیث ہے عبد اللہ بن عمر کی جمہور نے کہا کہ وہ حدیث ضعیف ہے حجت لینے کے لائق نہین ہے ١٢

مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ

مدعم اتارتا تھا کجاوہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگہان پہنچا اوسکو تیر بے نشان پس قتل کیا اوس تیر نے مدعم کو

النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي

لوگوں نے مبارک ہو اوسکو مدعم کے بہشت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْغَنَائِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ

اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق وہ چادر کہ لی تھی مدعم نے دن خیبر کے غنیمت میں سے کہ نہ پہونچی تھی اوس چادر کو تقسیم

لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ

البتہ شعلہ مارتی ہے وہ چادر مدعم پر آگ ہو کر پس جب کہ سنا یہ لوگوں نے لایا ایک شخص تسمہ یا دو تسمے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ مُتَّفَقٌ

پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا اللہ یہ ایک تسمہ یا دو تسمے تھے آگ سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا تھا داروغہ اوپر اسباب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کو

يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا

کہا جاتا تھا اوسکو کرکرہ پس مرگیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ بیچ دوزخ کے ہے پس گئے لوگ

يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

دیکھنا پس پائی ایک عبا کہ تحقیق خیانت کیا تھا اوسکو غنیمت میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ رَوَاهُ

کہا تھا ہم پاتے تھے بیچ غزوہ اپنے کے شہد اور انگور کو پس کھاتے ہم اوسکو اور نہ اوٹھاتے اوسکو منقول ہے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہا ہو نچا میں ایک تھیلی کو بھری ہوئی تھی چربی سے دن خیبر کے

فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا

پس اوٹھایا میں نے اوسکو اور چمٹایا اپنے سے اور کہا میں نے نہ دونگا آج کے دن کسیکو آمین سے کچھ پس ہر کر دیکھا میں نے پس ناگہان

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ إِلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تبسم فرماتے تھے طرف میری نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضی کی

مَا أُعْطِيكُمْ فِي بَابِ رِزْقِ الْوُلَاةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ما اعطیکم بیچ باب رزق ولاۃ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْ قَالَ فَضَّلَ

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے بزرگی دی مجھکو انبیاء پر یا فرمایا بزرگی دی

أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ وَأَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

امت میری کو اور امتوں پر اور حلال کیں ہمارے لیے غنیمتیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسدن یعنے دن حنین کے جو شخص کہ مارے کسی کافر کو پس اوسکے

سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ

اسباب اوسکا پس قتل کیا ابوطلحہ نے اوسدن بیس شخصوں کو اور لئے اسباب اون کے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے اسباب مقتول کا کہ وہ قتل کرنیوالا کے لیئے ہے اور نہ خمس نکالا اوس اسباب میں سے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا حصہ سے زیادہ دی مجھکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ أَبِي جَهْلٍ وَكَانَ قَتَلَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے تلوار ابوجہل کی اور تھا قتل کیا ابوجہل کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا

اور روایت ہے عمیر غلام ابی اللحم کے سے کہ کہا حاضر ہوا میں غزوہ خیبر میں ساتھ مالکون اپنے کے پس کلام کیا مالکون نے

فِيَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمُوهُ أَنِّي مَمْلُوكٌ فَأَمَرَ لِي فَقُلِّدْتُ

میرے مقدمہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کلام کیا اونہون نے حضرتؐ سے یہ کہ میں مملوک ہون پس حکم کیا مجھکو پس پہنایا گیا میں

سَيْفًا فَإِذَا أَنَا أَجُرُّهُ فَأَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضَتْ عَلَيْهِ

تلوار پس ناگہان میں اوسکو کھینچتا تھا اوسکو پس حکم کیا آنحضرتؐ نے میرے لیئے ساتھ تھوڑی سی چیز کے خانگی اسباب سے اور بیان کیا میں نے آنحضرتؐ

رُقْيَةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَانِينَ فَأَمَرَنِي بِطَرْحِ بَعْضِهَا وَحَبْسِ بَعْضِهَا

ایک منتر کہ تہامہ میں پڑھتا اوسکو دیوانوں پر پس حکم کیا مجھکو کہ ساقط کرنا بعضے منتر کے اور رہنے دینا بعضے منتر کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّ رِوَايَتَهُ انْتَهَتْ عِنْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعَ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے مگر تحقیق روایت ابو داؤد کی تمام ہوئی نزدیک المتاع کے

وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ قُسِّمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَمَهَا

اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہ کہا بانٹی گئی خیبر اوپر اہل حدیبیہ کے پس تقسیم فرمایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصہ اور تھا لشکر ایک ہزار اور پانسو آدمیوں کا

فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا رَوَاهُ

اونمیں تین سو سوار تھے پس دیئے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَأَتَى الْوَهْمُ فِي

ابو داؤد نے اور کہا حدیث ابن عمر کی صحیح تر ہے اور عمل اکثر ائمہ کا اوسپر ہے اور واقع ہوا وہم بیچ

حَدِيثِ مُجَمِّعٍ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ فَارِسٍ وَإِنَّمَا كَانُوا مِائَتَيْ فَارِسٍ وَعَنْ

حدیث مجمع کے کہ اوسنے کہا تین سو سوار اور نہ تھے وہ مگر دو سو سوار۔ اور روایت ہے

حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ

حبیب بن مسلمہ فہری سے کہ کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حصہ زیادہ دیا

الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّ

چوتھائی بیچ ابتداء جہاد کے اور تہائی بیچ وقت پھرنے کے جہاد سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حبیب سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصے زیادہ دیتے چوتھائی پیچھے خمس نکالنے کے اور تہائی پیچھے خمس نکالنے کے

إِذَا قَفَلَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْجَوْيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ بِأَرْضِ

جس وقت کہ پھرتے جہاد سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی الجویریہ جرمی سے کہ کہا پائی میں نے زمین

الرُّومِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَا دَنَانِيرُ فِي إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنَّا

روم میں ایک ٹھیلیا سرخ کہ اوسمیں دینار تھے تین بیچ زمانے خلافت معاویہ کے اور تھا ہمپر حاکم ایک شخص

الربع الثالث

اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهٗ مَعْنُ بْنُ يَزِيْدَ فَاَتَيْتُهٗ

تابعین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اوسکو معن بن یزید پس آیا میں اوسکے پاس

بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْطَانِيْ مِنْهَا مِثْلَ مَا اَعْطٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ ثُمَّ

تو لیا پس بانٹا اوسنے اون دیناروں کو درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجکو اوسمیں سے مانند اوسکے جو پیغمبر نے کہ دیا ایک شخص کو اونمیں سے پھر

قَالَ لَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا نَفْلَ اِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ

کہا اگر نہ سنا ہوتا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں حصہ زیادہ دینا مگر پیچھے خمس کے

لَاَعْطَيْتُكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ۝ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا

البتہ دیتا میں تجکو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ کہا آئے ہم

فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَفْتَتَحَ خَيْبَرَ فَاَسْهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ فَاَعْطَانَا

اور پایا ہمنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اوسوقت کہ فتح کیا خیبر کو پس حصہ دیا اوسنے ہمارے یا کہا پس دیا ہمکو غنیمت خیبر

مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِاَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهٗ

میں سے اور نہیں تقسیم کیا اوسنے کسیکے کہ غائب تھا فتح خیبر سے اوسمیں سے کچھ مگر واسطے اوس شخص کے کہ حاضر تھا ساتھ اوسکے

اِلَّا اَصْحَابَ سَفِيْنَتِنَا جَعْفَرًا وَّاَصْحَابَهٗ فَاَسْهَمَ لَهُمْ مَّعَهُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مگر ہمارے کشتی والونکو جعفر کو اور یارون اونکیلئے حصے دیئے کشتی والونکو ساتھ اونکے کہ حاضر تھا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ

اور روایت ہے یزید بن خالد سے یہ کہ ایک شخص اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے وفات کیا گیا

يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ

دن فتح خیبر کے پس ذکر کی صحابہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھو اپنے یار پر

فَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

پس متغیر ہوئے چہرے لوگون کے بسبب اسکے پس فرمایا کہ تحقیق یار تمہارے نے خیانت کی بیچ راہ اللہ کے

فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهٗ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ

پس تلاش کیا ہمنے اسباب اوسکا پس پایا ہمنے مینگنے مینگنے یہود کیسی کہ نہ برابر ہیں دو درہمون کے

رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ ۝ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ

روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا تھے

---

۱ تنفیل حصہ زیادہ دینا لشکر کے سپہ سالار کا اپنے اختیار سے

۲ غنیمت میں سے خمس نکالنے کے بعد باقی مال کا تقسیم کرنا

۳ غنیمت میں خیانت کرنے والے کا حکم

۱۲ منہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ غَنِيْمَةً اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِى النَّاسِ فَيَجِيْئُوْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت پہونچتے غنیمت کو حکم فرماتے بلال کو پس ندا کرتے بلال لوگوں کو کہ تمین پس لیکر لوگ

بِغَنَائِمِهِمْ فَيَخْمُسُهٗ وَيَقْسِمُهٗ فَجَآءَ رَجُلٌ يَوْمًا بَعْدَ ذٰلِكَ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ

غنیمتیں اپنی پس پانچوان حصہ اوسمین سے نکالتے اور تقسیم کرتے اوسکو پس لایا ایک شخص ایکدن بعد اوسکے ایک مہار بالوں کی

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا فِيْمَا كُنَّا اَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ قَالَ اَسَمِعْتَ بِلَالًا

پس کہا اوسنے یارسول اللہ یہ بیچ اوسچیز کے تھی کہ ہوئے ہم اوسکو غنیمت مین سے فرمایا کیا سنا تھا تونے بلال کو

نَادٰى ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيْئَ بِهٖ فَاعْتَذَرَ قَالَ كُنْ اَنْتَ

پکارتے ہوئے تین بار کہا کہا ہان پس فرمایا پس کیچیز نے منع کیا تجھکو اس سے کہ لاتا تو اوسکو پس عذر کیا اوسنے فرمایا رہو تو

تَجِيْئُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَنْ اَقْبَلَهٗ عَنْكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

لاوے گا تو اسکو دن قیامت کے پس ہرگز نہ قبول کرونگا مین اسکو تجھسے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے اپنے دادا سے یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضہ نے اور عمر رضہ نے

حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

جلا دیا اسباب خیانت کرنیوالیکا غنیمت مین سے اور مارا اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّكْتُمْ غَالًّا فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ

کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص کہ چھپاوے خیانت خیانت کرنیوالیکا مال غنیمت مین سے پس

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی سعید سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَعَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنِ

خریدکرنے غنیمتون کے سے پہلے اس سے کہ تقسیم کیجاوین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ نقل کی

النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِىُّ وَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا یہ کہ بیچے جاوین حصے یہانتک کہ تقسیم کیے جاوین روایت کی یہ دارمی نے۔ اور

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ

روایت ہی خولہ بیٹی قیس کی سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هٰذِهِ الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَصَابَهٗ بِحَقِّهٖ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوَّضٍ

یہ مال سبز ہے شیریں پس جو شخص پہونچے اوسکو بہ ساتھ حق اوسکے برکت دیجاتی ہے اوسکے لئے اوسمیں

فِيْمَا شَاءَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا النَّارُ

بیچ اوسچیز کے کہ چاہے اوسکو نفس اوسکا مال اللہ کے سے اور رسول اوسکے سے نہیں واسکے اوسکے دن قیامت کے مگر آگ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ سَيْفَهٗ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نفل حصہ سے یا دہ تلوار اپنی

ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى

ذوالفقار دن بدر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے اور وہ تلوار وہ ہے کہ دیکھا تھا حضرت نے

فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اس خواب بیچ اوسکے دن احد کے۔ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت کے سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ

جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ سوار ہو کسی جانور پر غنیمت مسلمین میں سے

حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

یہانتک کہ جسوقت دبلا کردے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے پس نہ

يَلْبَسْ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پہنے کپڑا غنیمت مسلمین میں سے یہانتک کہ جسوقت پرانا کردے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں نقل کی اس کو ابوداؤد نے

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ

اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے کہ نقل کی عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا میں نے کیا

كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصَبْنَا

تم پانچواں حصہ نکالتے طعام کا بیچ زمانے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا ہم پہونچے ہم

طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ

طعام کو دن خیبر کے اور تھا ایک شخص آتا تھا پس لیتا طعام سے مقدار اوسچیز کے کہ کفایت کرتا اوسکو پھر

يَنْصَرِفُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ

پھر جاتا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ ایک لشکر غنیمت لایا بیچ زمانے رسول

یہ مال سبز ہے شیریں ۱۲ پس جو شخص پہونچے اوسکو بہ ساتھ حق اوسکے برکت دیجاتی ہے اوسکے لئے اوسمیں ۱۲ پس نہ سوار ہو یعنے بلا ضرورت ۱۲ پس نہ پھنے یعنے بلا ضرورت ۱۲ پس لیتا اخیر مطلب یہ ہے کہ طعام سے جس

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا فَلَمْ یُؤْخَذْ مِنْہُمُ الْخُمُسَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طعام اور شہد لے پس نہ لیا گیا اوسنے پانچوان حصہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور روایت ہے قاسم غلام عبدالرحمن کے سے کہ نقل کی بعض اصحاب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا کہ

کُنَّا نَاْکُلُ الْجُزُوْرَ فِی الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُہَا حَتّٰی اِذَا کُنَّا لَنَرْجِعُ اِلٰی رِحَالِنَا وَ

تھے ہم کھاتے اونٹ جہاد میں اور نہ تقسیم کرتے ہم اوسکو یہانتک کہ جبوقت ہوتے ہم البتہ پھیرتے ہم الیوقت طرف اپنے کجاوہ

اُخْرِجَتْ مِنْہُ مَمْلُوْءَۃً رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ

خرچیان ہماری اس سے بھری ہوئی پھینکی جاتی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَدُّوا الْخِیَاطَ وَالْمِخْیَطَ وَاِیَّاکُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّہٗ

پیغمبر خدا صلعم تھے کہتے ادا کرو تاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت کرنے سے اسلیے کہ خیانت

عَارٌ عَلٰی اَھْلِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنْ عَمْرِو

خیانت کرنا عار ہوگا خیانت کرنیوالے پر دن قیامت کے روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی نسائی نے عمرو

ابْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ

بن شعیب سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

قَالَ دَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِیْرٍ فَاَخَذَ وَبَرَۃً مِّنْ سَنَامِہٖ ثُمَّ قَالَ یَا اَیُّھَا

کہا نزدیک ہوئے پیغمبر خدا صلعم ایک اونٹ کے پس لی پشم اوسکی کوہان میں سے پھر فرمایا اے

النَّاسُ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ مِنْ ھٰذَا الْفَیْءِ شَیْءٌ وَّلَا ھٰذَا وَرَفَعَ اِصْبَعَہٗ اِلَّا

لوگو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں واسطے میرے اس مال غنیمت میں سے کچھ اور نہ یہ اور اوٹھائی اوسکی انگلی اپنی مگر

الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَیْکُمْ فَاَدُّوا الْخِیَاطَ وَالْمِخْیَطَ فَقَامَ رَجُلٌ

خمس اور خمس بھی تمہیں پر خرچ کیجاتی ہے پس ادا کرو تاگے اور سوئی کو پس کھڑا ہوا ایک شخص کے

فِیْ یَدِہٖ کُبَّۃٌ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ اَخَذْتُ ھٰذِہٖ لِاُصْلِحَ بِھَا بَرْدَعَۃَ فَقَالَ

اوسکے ہاتھ میں ایک ٹکڑا اتھا بالوں کی رسی کا پس کہا کہ لیا تھا میں نے اوسکو تاکہ درست کروں میں ساتھ اوسکے جھل کو پس فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا کَانَ لِیْ وَلِبَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَھُوَ لَکَ فَقَالَ اَمَّا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپر جو چیز کہ ہو واسطے میرے اور واسطے اولاد عبدالمطلب کے پس وہ واسطے تیرے ہے پس کہا اوس شخص نے

إِذَا بَلَغْتَ مَا أَرَى فَلَا أَرْبَ لِي فِيهَا وَنَبَذَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ عَمْرِو بْنِ
جس وقت کہ پہونچو جہاں تک کہ میں دیکھتا ہوں تو پس نہیں حاجت مجھ کو اوسمیں اور پھینکدیا اوس رسی کو روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن
عَبَسَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ
عبسہ سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلعم نے طرف ایک اونٹ کے کہ تھا غنیمت میں کا پس جبکہ سلام پھیرا لی شیم پہلو
الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِي مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هَذَا إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ
اونٹ کے سے پھر فرمایا نہیں حلال ہے واسطے میرے تمہاری غنیمتوں میں سے مانند اسکے مگر پانچوان حصہ اور پانچوان حصہ بھی
مَرْدُودٌ فِيكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ
خرچ کیا جاتا ہے بیچ جاجتوں تمہاری کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ کہا جب تقسیم کیا
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حصہ ذوی القربے کا درمیان بنی ہاشم اور بنی المطلب کے حاضر ہوا میں
أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ
حضرت کے پاس اور عثمان بن عفان پس کہا ہمنے یا رسول اللہ یہ بھائی ہمارے بنی ہاشم میں سے
لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعَكَ اللهُ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ
نہیں انکار کرتے ہم بزرگی اوسکیکا بسبب ہونے اوسکیکہ پیدا کیا اوسکو اللہ تمنے بنی ہاشم میں اسی خبر پر بھلا تم کو سبب اسکے سے کردیا یہ بھائیوں ہمارے کو
بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ فَقَالَ
بنی مطلب ہیں اور چھوڑا ہے آپنے ہمکو اور سوا اسکے نہیں کہ قرابت ہماری اور قرابت اونکی ایک ہے پس فرمایا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ هَكَذَا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سوا اسکے نہیں کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں اسطرح سے
وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ
اور داخل کیں اوسنگلیاں ایک ہاتھ کے دوسرے ہاتھ کی اوسنگلیوں میں نقل کی یہ شافعی نے اور یہ روایت ابوداؤد اور نسائی کے
نَحْوُهُ وَفِيهِ أَنَا وَبَنُو الْمُطَّلِبِ لَا نَفْتَرِقُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا
مانند اسکی ہے اور اوسمیں یوں ہے کہ میں اور بیٹے مطلب کے نہیں جدا ہوئے جاہلیت میں اور اسلام میں اور سوا اسکے نہیں کہ
نَحْنُ وَهُمْ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ
ہم اور وہ ایک چیز ہیں اور داخل کیں ایک کی اوسنگلیاں دوسرے ہاتھ کی اوسنگلیوں میں۔ فصل تیسری۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنِّیْ لَوَاقِفٌ فِی الصَّفِّ یَوْمَ بَدْرٍ

روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا تحقیق مین البتہ کہڑا تھا صف جنگ مین دن بدر کے

فَنَظَرْتُ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ فَاِذَا اَنَا بِغُلَامَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِیْثَۃٌ

پس دیکھا مینے دائین اپنے اور بائین اپنے پس ناگہان مین تہا درمیان دو لڑکون انصار کے کہ نو

اَسْنَانُهُمَا فَتَمَنَّیْتُ اَنْ اَکُوْنَ بَیْنَ اَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِیْ اَحَدُهُمَا

عمر تھے سے پس آرزو کی مینے یہ کہ ہوتا مین درمیان دو شخصون قوی تر ان دونون سے پس چوکا مجکو ایک اون مین سے

فَقَالَ اَیْ عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُكَ اِلَیْهِ یَا ابْنَ

اور کہا اے چچا میرے آیا پہچانتا ہے تو ابوجہل کو کہا مینے کہان جانتا ہون پس کیا ہے غرض تجکو طرف اوسکی اے بیٹے

اَخِیْ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهٗ یَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ

بہائی میرے کہا خبر دیا گیا ہون مین یہ کہ تحقیق وہ برا کہتا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِیَدِهٖ لَئِنْ رَاَیْتُهٗ لَا یُفَارِقُ سَوَادِیْ سَوَادَهٗ حَتّٰی یَمُوْتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا

اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ اگر دیکھو مین اوسکو نہ جدا ہوگا تن میرا تن اوسکو سے یہانتک کہ مرے بہت جلد یا ہم مین سے

قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِیْ الْاٰخَرُ فَقَالَ لِیْ مِثْلَهَا فَلَمْ اَنْشَبْ

کہا عبدالرحمن نے پس تعجب کیا مینے اس سے کہا عبدالرحمن نے اور چوکا مجکو دوسرے نے اور کہا واسطے میرے مانند اوسکے پس درنگ کی مینے

اَنْ نَظَرْتُ اِلٰی اَبِیْ جَهْلٍ یَجُوْلُ فِی النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَیَانِ هٰذَا

کہ دیکھا مینے طرف ابوجہل کے کہ پھرتا ہے لوگون مین پس کہا مینے اون دونون لڑکونکو کیا نہین دیکھتے تم

صَاحِبُكُمَا الَّذِیْ تَسْاَلَانِیْ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَیْفَیْهِمَا فَضَرَبَاهُ

صاحب تمہارا ہے کہ پوچہتے تہے مجسے حال اوسکا کہا عبدالرحمن نے پس جلدی کی دونون لڑکون نے طرف ابوجہل کے

حَتّٰی قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَیُّكُمَا

یہانتک کہ قتل کیا اوسکو پھر پھرے دونون طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی اونکو پس فرمایا کونسے تم دونون نے

قَتَلَهٗ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُهٗ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَیْفَیْكُمَا فَقَالَا

قتل کیا اوسکو پس کہا ہر ایک نے اون دونون مین سے کہ مینے قتل کیا اوسکو پس فرمایا کیا پونچہ ڈالی ہین تم نے اپنی تلوارین پس کہا

لَا فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی السَّیْفَیْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ وَقَضٰی

نہین پس دیکھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف دونون تلوارون کے پس فرمایا تم دونون نے قتل کیا اوسکو اور حکم کیا

---

۱۲ اس سے کہ بچہ ہو کہ ابوجہل اپنے قوی ہیکل کے مارنے کا ارادہ رکھتا ہے اور حکم کیا اگرچہ دونو شخص ابوجہل کے مارنے مین شریک ہے پر معاذ نے پہلے زخم کاری لگایا اور ابوجہل اس زخم کی وجہ سے گر پڑا اور اسی کو سامان دلایا کیونکہ حقیقت مین قاتل یہی ہے اور دوسرے نے بھی بعد مین زخمی کیا اور

۱۲ اس سے کہ بچہ ہو کہ ابوجہل اپنے قوی ہیکل کے مارنے کا ارادہ رکھتا ہے اور حکم کیا اگرچہ دونو شخص ابوجہل کے مارنے مین شریک ہے پر معاذ نے پہلے زخم کاری لگایا اور ابوجہل اس زخم کی وجہ سے گر پڑا اور اسی کو سامان دلایا کیونکہ حقیقت مین قاتل یہی ہے اور دوسرے نے بھی بعد مین زخمی کیا اور

۱۲ اس سے کہ بچہ ہو کہ ابوجہل اپنے قوی ہیکل کے مارنے کا ارادہ رکھتا ہے اور حکم کیا اگرچہ دونو شخص ابوجہل کے مارنے مین شریک ہے پر معاذ نے پہلے زخم کاری لگایا اور ابوجہل اس زخم کی وجہ سے گر پڑا اور اسی کو سامان دلایا کیونکہ حقیقت مین قاتل یہی ہے اور دوسرے نے بھی بعد مین زخمی کیا اور

۱۲ اس سے کہ بچہ ہو کہ ابوجہل اپنے قوی ہیکل کے مارنے کا ارادہ رکھتا ہے اور حکم کیا اگرچہ دونو شخص ابوجہل کے مارنے مین شریک ہے پر معاذ نے پہلے زخم کاری لگایا اور ابوجہل اس زخم کی وجہ سے گر پڑا اور اسی کو سامان دلایا کیونکہ حقیقت مین قاتل یہی ہے اور دوسرے نے بھی بعد مین زخمی کیا اور

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَیْفِہٖ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اسباب ابوجہل کے واسطے معاذ بن عمرو بن جموح کے اور وہ دونوں شخص معاذ

ابْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ یَوْمَ بَدْرٍ مَنْ یَّنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ اَبُوْ جَہْلٍ فَانْطَلَقَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے کون شخص ہے کہ دیکھو واسطے ہمارے کہ کیا کیا ابوجہل نے پس گئے

اِبْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَجَدَہٗ قَدْ ضَرَبَہٗ اِبْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰی بَرَدَ قَالَ فَاَخَذَ بِلِحْیَتِہٖ

ابن مسعود۔ پس پایا ابوجہل کو کہ مارا تھا اوسکو دو بیٹوں عفراء نے یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا کہا انس نے پس پکڑی ابن مسعود نے

فَقَالَ اَنْتَ اَبُوْ جَہْلٍ فَقَالَ وَہَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَتْمُوْہُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ

اور کہا تو ابوجہل ہے پس کہا ابوجہل نے کیا کوئی زیادہ ہے اوس شخص سے کہ قتل کیا تمنے اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا

فَلَوْ غَیْرُ اَکَّارٍ قَتَلَنِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ اُعْطِیَ

اگر غیر زمیندار مارتے مجکو تو بہت بہتر ہوتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا دیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَہْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فَتَرَکَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو اسحال میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا پس چھوڑ آ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْہُمْ رَجُلًا ہُوَ اَعْجَبُہُمْ اِلَیَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَکَ عَنْ فُلَانٍ وَّاللّٰہِ

ایک شخص کو کہ وہ بہتر تھا اونمیں طرف میری پس کھڑا ہوا میں اور کہا میں نے کیا ہے واسطے فلانے کے قسم ہے خدا کی

اِنِّیْ لَاَرَاہُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَوْ مُسْلِمًا ذَکَرَ ذٰلِکَ

تحقیق میں گمان کرتا ہوں اوسکو مومن پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ کہہ جانتا ہو میں اوسکو مسلمان کہا

سَعْدٌ ثَلٰثًا وَاَجَابَہٗ بِمِثْلِ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ لَاُعْطِیَ الرَّجُلَ وَغَیْرُہٗ

سعد نے اس کلام کو تین بار اور جواب دیا حضرت نے اوسکو مساوی کلام اول کے پھر فرمایا حضرت نے کہ تحقیق میں دیتا ہوں ایک شخص کو

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْہُ خَشْیَۃَ اَنْ یُّکَبَّ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْہِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

بہت پیارا ہوتا اوسکے نزدیک میرے اوس شخص سے کہ خوف اسکے کہ ڈالا جاوے وہ شخص دوزخ میں اوندھا منہ کے بل متفق علیہ

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہُمَا قَالَ الزُّہْرِیُّ وَفِیْ اَنَّ الْاِسْلَامَ الْکَلِمَۃُ وَ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ کہا زہری نے پس اعتقاد کرتا ہوں کہ اسلام کلمہ شہادت کا ہے اور

الْاِیْمَانُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

ایمان عمل صالح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبے کے لیے

یَعْنِیْ یَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِیْ حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ وَ

یعنے دن بدر کے اور فرمایا کہ تحقیق عثمان گیا ہے ہیچ کام اللہ کے اور کام رسول خدا کے اور

اِنِّیْ اُبَایِعُ لَهٗ فَضَرَبَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِسَهْمٍ وَلَمْ یَضْرِبْ لِاَحَدٍ

تحقیق میں بیعت کرتا ہوں واسطے اوسکے پس مقرر کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلعم نے حصہ اور نہیں معین کیا واسطے کسی کے

غَابَ غَیْرَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِیْجٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ

غائب بیا بدر سے سوائے عثمان کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا تھے رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْعَلُ فِیْ قَسْمِ الْمَغَانِمِ عَشْرَ اَمْنِ الشَّاءِ بِبَعِیْرٍ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم کہ کرتے ہیچ تقسیم کرنے غنیمت کے دس بکریونکو برابر ایک اونٹ کے روایت کی یہ

النَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِیٌّ مِّنَ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قصد کیا جہاد کا ایک نبی

الْاَنْبِیَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهٖ لَا یَتْبَعْنِیْ رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ اِمْرَاَةٍ وَهُوَ یُرِیْدُ

انبیا میں سے پس کہا اپنی قوم کو کہ نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ مالک ہوا ایک عورت کا اور وہ چاہتا ہے کہ

اَنْ یَّبْنِیَ بِهَا وَلَمَّا یَبْنِ بِهَا وَلَا اَحَدٌ بَنٰی بُیُوْتًا وَّلَمْ یَرْفَعْ سُقُوْفَهَا

لاوے عورت کو اپنے گھر میں اور صحبت کرے اوس سے اور اب تک نہیں لایا اوسکو اور نہ ہو ساتھ میرے وہ شخص کہ بنایا ہے گھر اور نہیں

وَلَا رَجُلٌ اشْتَرٰی غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّهُوَ یَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا

اور نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ خریدی ہیں بکریاں گابھن یا اونٹنیاں حمل والیاں اور وہ منتظر ہو جننے اونکے کا پھر نکلا وہ نبی جہاد کے لیے

مِنَ الْقَرْیَةِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اِنَّكِ مَاْمُوْرَةٌ

اوس بستی کے کہ ارادہ جہاد کا رکھتے تھے اوسمیں وقت نماز عصر کے یا قریب نماز عصر کے پس کہا نبی نے واسطے آفتاب کے کہ تحقیق تو

وَّاَنَا مَاْمُوْرٌ اَللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَیْنَا فَحُبِسَتْ حَتّٰی فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فَجَمَعَ

اور میں بھی حکم کیا گیا ہوں اے اللہ ٹھہرا اوسکو ہمپر پس ٹھہرایا گیا آفتاب یہانتک کہ فتح دی اللہ نے اوس نبی کو پس جمع کیا

الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ یَعْنِی النَّارَ لِتَاْكُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا فَقَالَ اِنَّ فِیْكُمْ غُلُوْلًا

غنیمت کو پس آئی یعنے آگ تاکہ کھاوے مال غنیمت کو پس نہ کھایا اوسکو پس فرمایا نبی نے کہ تحقیق تمہارے اندر واقع ہوئی ہے

ایک ایک حصہ کے گا اور جو ان سب کو لڑنے والوں کی مثل اگرچہ لڑائی میں حاضر نہ ہوں جیسے آپنے حضرت عثمان کو حصہ دلایا بدر کے دن حالانکہ وہ آپکے شریک نہ تھے ۱۲

جاسوس اور نگہبان کے لیے بھیجے قاصد اور لشکر کے کارون کے جسکو کام ۱۲ سوائے حضرت عثمان کے جو آپ

آنحضرت صلعم نے مال غنیمت تقسیم کرنے کے وقت حضرت عثمان کو حصہ دیا اور آپکے ساتھ حضرت طلحہ کو بھی حصہ دیا حالانکہ وہ آپکے ساتھ نہ تھے ۱۲

حضرت عثمان کو اور طلحہ کو آنحضرت صلعم نے مال غنیمت میں سے حصہ دیا حالانکہ وہ آپکے ساتھ نہ تھے ۱۲

بنا نہیں لے گا اور نہ وہ شخص کہ مالک ہوا ہے اونٹنیون کے یا بکریون کے

کہ اسواسطے کہ اوسکا دل لگا ہوا ہے اونکے ساتھ

جہاد کرنے کے لیے جانے سے

جہاد کرنے کے لیے جانے سے

نشان ہے اس بات کا کہ غنیمت حلال ہوئی ہے اور آسمان سے آگ کا آنا نشان ہے اس بات کا کہ غنیمت مقبول نہیں ہوئی ہے اس غنیمت کا مال لینا اور کھانا حلال نہیں ہے ۱۲

فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول
پس چاہیے کہ بیعت کرے ہر قبیلہ میں سے ایک شخص پس چپک گیا ہاتھ ایک شخص کا ساتھ ہاتھ نبی کے پس کہا کہ درمیان تمہارے خیانت ہے

فجاؤا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فأكلتها
پس لائے وہ ایک سر سونے کا مانند سر بیل کے پس رکھدیا اوسکو پس آئی آگ اور کھالیا اوسکو

زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا
اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں یہ کہ پس حلال نہیں غنیمت واسطے کسی کے پہلے ہمسے پھر حلال کی اللہ نے واسطے ہمارے

الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس
غنیمت دیکھا ضعف ہمارا اور عجز ہمارا پس حلال کی غنیمت واسطے ہمارے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال حدثني عمر قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من صحابة النبي
کہا حدیث کی ہمکو عمر نے کہا جبکہ ہوا دن خیبر کا آئے کئی شخص صحابیوں نبی

صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على
صلے اللہ علیہ وسلم کے سے اور کہا کہ فلانا شہید ہے اور فلانا شہید ہے یہانتک کہ گذرے

رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني
ایک شخص پر پس کہا کہ فلانا شہید ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یوں نہیں تحقیق میں نے

رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله عليه
دیکھا ہے اوسکو دوزخ میں بسبب ایک چادر کے کہ چرائی تھی مال غنیمت میں سے یا کہا بسبب کملی خط دار کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون
اے بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے تین بار لوگوں میں یہ کہ نہیں داخل ہونگے جنت میں مگر مومن

ثلثا قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلثا
کہا عمر نے پس نکلا میں اور پکارا میں نے تین بار کہ خبردار رہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں داخل ہونگے بہشت میں مگر مسلمان

رواه مسلم باب الجزية أفضل الأول عن بجالة
روایت کی یہ مسلم نے۔ باب ہے جزیہ بیان جزیہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے بجالہ تابعی سے

قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الأحنف فأتانا كتاب عمر بن
کہا تھا میں منشی جزء بن معاویہ تابعی کا کہ چچا تھا احنف کا پس آیا ہمارے پاس خط حضرت عمر بن

الخطاب قبل موتہ بسنۃ فرقوا بین کل ذی محرم من المجوس ولم یکن عمر اخذ
الخطاب کا ایک برس پہلے وفات اونکی سے مضمون اوسکا یہ تہا کہ جدا کردی محرم کو آتش پرستوں مین سے اور نہ لیتے تہے عمر نہ
الجزیۃ من المجوس حتی شہد عبد الرحمن بن عوف ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذھا من
جزیہ مجوس سے یہانتک کہ گواہی دی عبد الرحمن بن عوف نے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا جزیہ
مجوس ھجر رواہ البخاری وذکر حدیث بریدۃ اذا امر امیرا علی جیش فی باب الکفار
مجوس سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور ذکر کی تمی حدیث بریدہ کی کہ جب اوسکا یہ ہے کہ جسوقت کہ سردار کرے کسیکو کسی لشکر پر ہیچہا
الی الکفار الفصل الثانی عن معاذ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما وجھہ
الی الکفار کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ متوجہ کیا معاذ کو
الی الیمن امرہ ان یاخذ من کل حالم یعنی محتلم دینارا او عدلہ
طرف یمن کے حکم کیا اوسکو یہ کہ لیوین ہر حالم سے یعنے بالغ سے ایک دینار یا برابر اوسکے
من المعافری ثیابا تکون بالیمن رواہ ابو داود وعن ابن
معافری سے کہ قسم ہے ایک کپڑے کی کہ ہوتا ہے یمن مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن
عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصلح قبلتان فی ارض
عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین لائق دو قبلے زمین
واحدۃ ولیس علی المسلم جزیۃ رواہ احمد والترمذی وابو داود
ایک مین اور نہین اوپر مسلمان جزیہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے
وعن انس قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید الی
اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا بہیجا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف
اکیدر دومۃ فاخذوہ فاتوا بہ فحقن لہ دمہ وصالحہ علی
اکیدر دومہ کے پس پکڑا اوسکو خالد نے اور اوسکو ہمراہ لیوین نے اور لے آئے اوسکو حضرت کے پاس پس معاف کیا واسطے اوسکے خون اور مصالحہ کیا
الجزیۃ رواہ ابو داود وعن حرب بن عبید اللہ عن جدہ ابی
جزیہ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حرب بیٹے عبید اللہ کے سے کہ روایت کی اپنے جد سے
امہ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الصغار علی الیھود
اسنے نقل کی باپ اپنے سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اوسکے نہین کہ عشر اوپر یہود

والنصاری ولیس علی المسلمین عشور رواہ احمد وابوداود وعن

ونصاریٰ کرتے ہیں اور نہیں مسلمانوں پر دسواں حصہ روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عقبۃ بن عامر قال قلت یارسول اللہ انا نمر بقوم فلا یضیفوننا

عقبہ بن عامر سے کہا کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر پس نہ وہ مہمانی کرتی ہیں ہماری

ولا یؤدون ما لنا علیہم من الحق ولا نحن ناخذ منہم فقال رسول

اور نہ وہ دیتی ہیں وہ چیز کہ واسطے ہمارے ہے اوپر حق کے اور نہ ہم لیتے ہیں اوس سے پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ابوا الا ان تاخذوا کرہا فخذوا رواہ الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر انکار کریں وہ مگر یہ کہ لو تم زبردستی سے پس لو روایت کی یہ ترمذی نے۔

الفصل الثالث عن اسلم ان عمر بن الخطاب رض ضرب الجزیۃ علی اہل الذہب

فصل تیسری۔ روایت ہے اسلم سے یہ کہ عمر بن الخطاب رض نے معین کیا جزیہ سونے والوں پر

اربعۃ دنانیر وعلی اہل الورق اربعین درہما مع ذلک ارزاق

چار دینار اور چاندی والو پر چالیس درہم باوجود اسکے کہ مقرر کیا رزق

المسلمین وضیافۃ ثلثۃ ایام رواہ مالک باب الصلح الفصل

مسلمانوں کا اور مہمانی تین دن کی روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے ہیچ بیان صلح کے۔ فصل

الاول عن المسور بن مخرمۃ ومروان بن الحکم قالا خرج

پہلی روایت ہے مسور بیٹے مخرمہ کے اور مروان بیٹے حکم کے سے کہا دونوں نے کہ نکلے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ فی بضع عشرۃ مائۃ من اصحابہ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سال حدیبیہ کے بیچ دس اور کتنے سو کے اصحاب اپنے سے

فلما اتی ذا الحلیفۃ قلد الہدی واشعر واحرم منہا بعمرۃ وسار

پس جب آئے ذوالحلیفہ پر قلادہ باندھا ہدی کو اور شعار کیا اور احرام باندھا ذوالحلیفہ سے عمرہ کے لیے اور

حتی اذا کان بالثنیۃ التی یہبط علیہم منہا برکت راحلتہ

چلے یہانتک کہ جب پہنچے ثنیہ پر کہ اترتے ہیں لوگ مکہ والو پر اوس طرف سے بیٹھ گئی ساتھ حضرت صلعم کے اونٹنی آپکی

فقال الناس حل حل خلأت القصواء خلأت القصواء فقال النبی

پس کہا لوگوں نے حل حل اڑ گئی قصوا نے اڑ گئی قصوا نے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلعم ۱۲ ۱۲ ۱۲

راوی مروان ہر چیز
ناصبی ہونیکے یعنی مخالف
اہل بیت تھا لیکن بخاری
میں اسکی روایت ضمناً آئی
ہے پر یہ سورہ کے ساتھ
چنانچہ اس حدیث میں علاوہ
اس قصہ کے یہ قصہ حدیبیہ کی
روایت ہے کہ یہ مقام تھا نہیں
اور حدیبیہ نام ایک کنوئیں
کا ہے قریب مکہ کے کہ اکثر حصہ کا
حرم میں ہے اور وہ نو کوس
مکہ سے اور حدیبیہ والوں
کی تعداد میں مختلف روایتیں

اپنا کا تحدیث کا
ایک معجزہ مشہور ہے
اموت بانی باقی تمایہ
سے تھوڑے پانی اور
بہانتک کہ سب پانی
نکالدیا اور سب نے پیا
خدا نے
انکو وہ تکلیف دہ بات
جنول کردیگا
ہمارے نبی کے ساتھ
کرینگے

صلے اللہ علیہ وسلم ماخلأت القصواء وماذاك لها بخلق ولكن حبسها

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اڑی قصولے نے اور نہیں عادت اوسکو اڑنے کی ولیکن سلے نے روکا اوسکو

حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون

روکنے والے ہاتھی کے نے پھر فرمایا قسم ہے اوسکی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ طلب کرینگے قریش مجھسے کوئی بات کہ

فيها حرمات الله إلا أعطيتهم إياها ثم زجرها فوثبت فعدل

اوسمین ہو تعظیم اللہ کی حرم کی سلے مگر دونگا اونکو وہ پھر اونہا یا اوسنی کو پس اوٹھی وہ پھر یکبارگی ہوی

عنهم حتى نزل بأقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه

اونسے یہانتک کہ اتری بیچ نہایت جانب حدیبیہ کے ایک جگہ پر کہ تھوڑا سا تھا پانی اوسمین لیتے تھوڑا تھوڑا

الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتى نزحوه وشكي إلى رسول

آدمی تھوڑا تھوڑا پس نہ درنگ کی لوگون نے یہانتک کہ کھینچ ڈالا اوس پانیکو اور شکایت کی طرف رسول

الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم أمرهم أن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پیاس کی پس نکالا حضرت نے ایک تیر اپنے ترکش مین سے پھر حکم فرمایا صحابہ کو کہ یہ کہ

يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم بالري حتى صدروا عنه

رکھدین تیر کو پانی مین پس قسم ہے خدا کی ہمیشہ جوش مارتا رہا پانی واسطے اونکے ساتھ سیر ہونیکے یہانتک کہ پھیر گئے

فبينما هم كذلك إذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة

پس اسوقت مین کہ صحابہ اسیطرح تھے ناگہان آیا بدیل بن ورقاء خزاعی یہ پھر ایک جماعت کو خزاعہ

ثم أتاه عروة بن مسعود وساق الحديث إلى أن قال إذ جاء

پھر آیا حضرت کے پاس عروہ بن مسعود اور بیان کی بخاری نے یہ حدیث یہانتک کہ کہا اوسوقت کہ آیا

سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد

سہیل بن عمرو کو وکیل ہوگا میں کہا پس فرمایا نبی صلعم نے لکھ تو یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی محمد

رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم أنك رسول الله ما صددناك

رسول اللہ نے پس کہا سہیل نے قسم ہے خدا کی اگر ہم جانتے کہ تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو

عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي

خانہ کعبہ سے اور نہ لڑتے ہم تمسے ولیکن لکھ محمد بن عبد اللہ پس فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم واللہ انی لرسول اللہ وان کذبتمونی اکتب محمد بن عبد اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ رسول اللہ ہوں اگرچہ جھوٹا جانتے ہو تم مجکو لکھا ہے علی محمد بن عبد اللہ

فقال سہیل وعلی ان لا یاتیک منا رجل وان کان علی دینک الا

پس کہا سہیل نے اور اسپر کہ نہ آوے تمہارے پاس ہم میں سے کوئی شخص اگرچہ ہو تمہارے دین پر مگر

رددتہ علینا فلما فرغ من قضیۃ الکتاب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پھیر دو اوسکو ہمپر پس جبکہ فارغ ہوئے لکھنے صلح نامہ کے سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لاصحابہ قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوۃ مؤمنات فانزل اللہ

اپنے صحابیوں کو کھڑے ہو ذبح کرو پھر سر منڈاؤ پھر آئیں کتنی ایک عورتیں مسلمان ہو کر پس نازل کی اللہ

تعالی یا ایہا الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنت مہجرت الآیۃ فنہاہم

تعالی نے یہ آیت اے لوگو جو ایمان لائے ہو جبوقت کہ آویں تمہارے پاس عورتیں مسلمان ہجرت کر کر آخر آیت تک پس

اللہ تعالی ان یردہن وامرہم ان یردوا الصداق ثم رجع

اللہ تعالی نے یہ کہ پھیر دیں اونکو اور حکم کیا مسلمانوں کو یہ کہ پھیر دیں مہر پھر پھرے حضرت ؐ

الی المدینۃ فجاءہ ابو بصیر رجل من قریش وہو مسلم فارسلوا

طرف مدینہ کے پس آئے حضرت ؐ کے پاس ابو بصیر کہ ایک شخص قریش میں سے تھے اور وہ تھے مسلمان پس بھیجکر کفار قریش نے

فی طلبہ رجلین فدفعہ الی الرجلین فخرجا بہ حتی اذا بلغا ذا الحلیفۃ

اوسکی تلاش میں دو شخص پس حوالہ کیا حضرت ؐ نے ابو بصیر کو اون شخصونکے پس نکلے وہ ابو بصیر کو لیکر یہانتک کہ جب پہنچے وہ ذوالحلیفہ میں

نزلوا یاکلون من تمر لہم فقال ابو بصیر لاحد الرجلین واللہ انی لاری سیفک

اور تھے اسحالمیں کہ کھاتے تھے کھجور میں اپنی پس کہا ابو بصیر نے واسطے ایک شخص کے اون دونو میں سے قسم خدا کی تحقیق میں گمان کرتا ہوں

ہذا یا فلان جیدا اراہ فاخترطہ الیہ فامکنہ منہ فضربہ حتی برد وفر

اے فلانے تیری یہ دیکھا میں نے تلوار تیری طرف اوسکی پس قطع رت دی اوس شخص نے ابو بصیر کو اور پھر دیکھنے تلوار کی پس پھرا ابو بصیر نے اوسکو

الآخر حتی اتی المدینۃ فدخل المسجد یعدو فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دوسرا شخص یہانتک کہ آیا مدینہ میں اور داخل ہوا مسجد میں دوڑتا ہوا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لقد رای ہذا ذعرا فقال قتل واللہ صاحبی وانی لمقتول فجاء

تحقیق دیکھا اسنے خوف پس کہا اوس شخص نے کہ مارا گیا قسم خدا کی ساتھی میرا اور تحقیق میں بھی مارا جاتا ہوں پس آیا

ابو بصیر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل امہ مسعر حرب لو کان لہ احد

ابو بصیر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وای ہے ماں اسکیلئے یہ ابو بصیر گرمی سوا لڑائی کا ہے اگر ہوتا اوسکے

فلما سمع ذلک عرف انہ سیردہ الیہم فخرج حتی اتی سیف البحر قال

پس جب سنی ابو بصیر نے یہ بات معلوم کیا کہ آنحضرت م پھیر دینگے اوسکو طرف کافروں کے پس نکلا ابو بصیر مدینہ سے یہانتک کہ آیا کنارے

وانفلت ابو جندل بن سہیل فلحق بابی بصیر فجعل لا یخرج من

اور بھاگ آیا ابو جندل بن سہیل کافروں کے پاس اور ملا ابو بصیر کے ساتھ پس ہوا یہ حال کہ نہ نکلتا تھا

قریش رجل قد اسلم الا لحق بابی بصیر حتی اجتمعت منہم عصابۃ

قریش سے کوئی شخص کہ سلام لایا تھا مگر کہ ملتا تھا ساتھ ابو بصیر کے یہانتک کہ جمع ہوئی قریش سے ایک جماعت کثیر

فواللہ ما یسمعون بعیر خرجت لقریش الی الشام الا اعترضوا لہا

پس قسم ہے خدا کی نہ سنتے ہیں وہ کسی قافلہ کو قریش کے کہ نکلا طرف شام کے مگر کہ پیچھا کرتے اوسکا

فقتلوہم واخذوا اموالہم فارسلت قریش الی النبی صلی اللہ علیہ

اور قتل کرتے اوسکو اور لے لیتے مال اوسکا پس بھیجا قریش نے کسیکو طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم تناشدہ اللہ والرحم لما ارسل الیہم فمن اتاہ فہو امن فارسل

وسلم قسم دیتے ہے حضرت م کو اللہ کی اور قرابت کی کہ ابو بصیر وغیرہ کو بلا لیں پھر جو حضرت م پاس آوے وہ امن میں ہے پھر بھیجا اوسکو الیا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہم رواہ البخاری وعن البراء بن عازب قال

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا

صالح النبی صلی اللہ علیہ وسلم المشرکین یوم الحدیبیۃ علی ثلثۃ اشیاء علی

صلح کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے دن حدیبیہ کے تین چیز پر کہ

ان من اتاہ من المشرکین ردہ الیہم ومن اتاہم من المسلمین لم

جو آوے حضرت م کے پاس سے کو تمین سے پھیر دین اوسکو طرف مشرکون کے اور جو آوے مشرکون کے پاس مسلمانون سے

یردوہ وعلی ان یدخلہا من قابل ویقیموا بہا ثلثۃ ایام ولا یدخلہا

پھیر دین اوسکو اور اسپر کہ داخل ہون حضرت م مکہ میں سال آیندہ اور ٹھیرین تین دن اور یہ کہ نہ داخل ہون مکہ میں

الا بجلبان السلاح والسیف والقوس ونحوہ فجاء ابو جندل یحجل

مگر اسحالمیں کہ تھیلی میں ڈالے ہوئے ہون ہتیار اور تلوار اور کمان اور مانند اسکے پس آیا ابو جندل اسحالمیں کہ چلتا تھا

فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا

بیڑیون میں پس پھیر دیا حضرت نے اوسکو طرف مشرکون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ قریش نے صلح کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس شرطین کیں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جو شخص آوے ہمارے پاس تم مین سے نہ

نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَكْتُبُ

پھیرین اوسکو تم پر اور جو آوے تمہارے پاس ہم مین سے پھیر دو اوسکو ہم پر پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا لکھدین ہم

هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ

یہ فرمایا کہ ہان تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص جاویگا ہم مین سے طرف اونکی پس دور کیا ہوگا اوسکو اللہ نے اور جو آویگا ہماری پاس اونمین سے

سَيَجْعَلُ اللهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ

قریب ہے کہ کردیوے گا اللہ واسطے اوسکے کشادگی اور خلاصی روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا بیچ بیعت کرنے

النِّسَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِطِلْقِ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا

عورتونکے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے امتحان کرتے عورتونکا ساتھ اس آیت کے اے

النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ أَقَرَّتْ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ

نبی جسوقت آوین تیرے پاس عورتین ایمان لیاین بیعت کرین تجھسے پس جو اقرار کرتی ساتھ اس شرط کے اونمین سے

قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ

فرماتے اسکو لیے بیعت کی تجھسے کلام کرینگے کہ بیان کرتے اس عورت سے وہ کلام بخدا نہ چھوا ہاتھ آنحضرت کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی

فِي الْمُبَايَعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ

پیچر بیعت کرنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے مسور اور مروان سے

أَنَّهُمْ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهِنَّ النَّاسُ وَ

یعنے کہ صلح کی قریش نے اوپر موقوف کرنے لڑائی کے دس برس تک امن مین رہین اونمین لوگ اور

عَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَأَنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اسپر کہ درمیان ہمارے سینہ جامہ دانی بند ہو اور یہ کہ نہ ہو چوری چھپی ہوئی اور نہ خیانت روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کہ روایت کی اسنے ایک جماعت سے پسرون اصحاب رسول خدا صلے اللہ

عليه عن آبائهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا من ظلم معاهدا او
علیہ وسلم کے سے کہ انہون نے روایت کی اپنے باپون سے انہون نے پیغمبر خدا صلعم سے فرمایا خبردار ہو جو شخص ظلم کرے ذمی پر یا
انتقصه او كلفه فوق طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا
ناقص کرے حق اوسکے کو یا تکلیف دے اوسکو زیادہ طاقت اوسکی سے یا لیوے اوس سے کچھ بغیر خوشی اوسکے پس مین
حجيجه يوم القيمة رواه ابو داود وعن اميمة بنت رقيقة قالت
جھگڑونگا اوس سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہ کہا
بايعت النبي صلى الله عليه وسلم في نسوة فقال لنا فيما استطعتن واطقتن
بیعت کی مین نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے درمیان کتنی عورتون کے پس فرمایا واسطے ہمارے کہ بیعت کی ہے تم سواے عورتون کے پیچھے اوسکے کہ
قلت الله ورسوله ارحم بنا منا بانفسنا قلت يا رسول الله بايعنا تعني
کہا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا بہت رحم کرنیوالے ہین ہمپر حق ہمارے کے ہمسے اپنے نفسونپر کہا ہمنے یا رسول اللہ بیعت کر ہمسے
صافحنا قال انما قولي لمائة امرأة كقولي لامرأة واحدة رواه الفضل
مصافحہ کیجیے ہمسے فرمایا سوا اسکے نہین کہ کہنا میرا واسطے عورتون کے مانند کہنے میرے کے واسطے ایک عورت کے روایت کی یہ فضل
الثالث وعن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في
تیسرے۔ روایت ہے براء بیٹے عازب کے سے کہ کہا عمری کے لیے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے
ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على
ذی القعدہ کے پس انکار کیا اہل مکہ نے یہ کہ چھوڑین حضرت صلعم کو کہ داخل ہون مکہ مین یہانتک کہ صلح کی حضرت سے
ان يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلثة ايام فلما كتبوا الكتاب
کہ داخل ہون یعنی سال آیندہ مین ٹھیرین اوسمین تین دن پس جب لکھا صلح نامہ
كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقالوا لا نقر بها فلو نعلم
لکھا صحابہ نے نام شریف حضرت صلعم کا اسطرح یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اوسپر محمد رسول اللہ نے کہا مشرکون نے نہین اقرار کرتے ہم ساتھ
انك رسول الله ما منعناك ولكن انت محمد بن عبد الله فقال انا
تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو ولیکن تم محمد بن عبد اللہ ہو پس فرمایا حضرت نے
رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي بن ابي طالب امح رسول
رسول اللہ اور مین ہون محمد بن عبد اللہ پھر فرمایا علی بن ابیطالب کو کہ مٹا دو لفظ رسول اللہ کو

اللّٰہ قَالَ لَا وَاللّٰہِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ

کہا حضرت علی نے قسم ہے اللہ کی کہ نہیں مٹاؤنگا مین نام تمہارا کبھی پس لیا حضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هٰذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے - حالانکہ نہیں لکھ جانتے تھے پس لکھا حضرت نے یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ

محمد بن عبداللہ نے نہ داخل ہو مکہ مین سات ہتیارون کے

إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ

مگر اس طرح سے کہ تلوارین ہون غلافون مین اور یہ کہ نہ نکلے مکے کے لوگونمین سے کوئی اگر

أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا

وہ ارادہ کرے کوئی حضرت م کے ساتھ جانے کا اور یہ کہ نہ منع کرین اپنے یارونمین سے کسیکو اگر ارادہ کرے ٹھیرنے کا مکہ مین

فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ

پس جبکہ وہ داخل ہوئے حضرت م مکہ مین اور گذر گئی مدت آئے کفار قریش علی رض کے پاس اور کہا کہ کہو واسطے صاحب اپنے کے

عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابٌ

ہمارے شہر سے پس تحقیق گذر گئی مدت پس نکلے حضرت م صلے اللہ علیہ وسلم مکہ سے متفق علیہ - باب ہے بیچ بیان

إِخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

نکالدینے یہود کے سے جزیرہ عرب سے فصل پہلی روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا اوسوقت کہ تھے ہم مسجد مین نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا

انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ

چلو طرف یہود کے پس نکلے ہم ساتھ حضرت م کے یہانتک کہ آئے ہم مدرسہ یہود مین پس کھڑے ہوئے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا اعْلَمُوا أَنَّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود مسلمان ہو تا سلامت رہو جانو کہ تحقیق

الْأَرْضَ لِلّٰہِ وَلِرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَرْضِ

زمین ملک خدا کے لیے ہے اور واسطے رسول اوسکے ہے اور تحقیق مین ارادہ کرتا ہون یہ کہ جلاوطن کرون تمکو اس زمین سے

فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

پس جو شخص کہ پاوے تم میں سے مال اپنے سے کوئی چیز پس چاہیے کہ بیچ ڈالے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قَامَ عُمَرُ خَطِيبًا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُوْدَ

کھڑے ہوئے عمر رضہ خطبہ فرمانیکو پس کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ معاملہ کیا تھا یہود

خَيْبَرَ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ وَقَدْ رَاَيْتُ

خیبر سے اونکے مالونپر اور فرمایا تھا کہ ٹھہراوینگے ہم تمکو تک جب تک کہ ٹھہراوے تمکو اللہ اور تحقیق دیکھا میں نے

اِجْلَاءَهُمْ فَلَمَّا اَجْمَعَ عُمَرُ عَلٰى ذٰلِكَ اَتَاهُ اَحَدُ بَنِيْ اَبِي الْحُقَيْقِ

جلا وطن کرنا اونکا پس جب قصد کیا عمر رضہ نے اوسکا آیا اونکے پاس ایک شخص قبیلہ بنی ابی الحقیق میں سے

فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُخْرِجُنَا وَقَدْ اَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ وَّعَامَلَنَا عَلَى الْمَوَالِ

پس کہا اے امیر المومنین کیا نکالتے ہو تم ہمکو حال آنکہ تحقیق ٹھہرایا ہمکو محمد صلعم نے اور معاملہ کیا تھا ہمسے مالونپر

فَقَالَ عُمَرُ اَظَنَنْتَ اَنِّيْ نَسِيْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ

پس کہا عمر رضہ نے کیا گمان کرتا ہے تو کہ تحقیق میں بھول گیا فرمانا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ جسوقت فرمایا تھا کہ کیا حال

اِذَا اُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَغْدُوْ بِكَ قَلُوْصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ

جسوقت کہ نکالا جاویگا تو خیبر سے احوال میں کہ دوڑے گی ساتھ تیرے اونٹنی تیری رات کو پیچھے رات کے

فَقَالَ اَهٰذِهٖ كَانَتْ هُزَيْلَةٌ مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ

پس کہا ابن ابی الحقیق نے کہ یہ کلمہ تھا ازراہ ہنسی کے ابوالقاسم سے پس فرمایا عمر رضہ نے کہ جھوٹا ہے تو اے دشمن

اللّٰهِ فَاَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَاَعْطَاهُمْ قِيْمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنَ الثَّمَرِ مَالًا وَّ

خدا کے پھر جلاوطن کیا یہود کو عمر رضہ نے اور دی اونکو قیمت اوسچیز کی کہ تھی واسطے اونکے میوہ سے مال دیا اور

اِبِلًا وَّعُرُوْضًا مِّنْ اَقْتَابٍ وَّحِبَالٍ وَّغَيْرِ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اونٹ اور اسباب پالان اور رسیاں وغیر ذلک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى بِثَلَاثَةٍ قَالَ اَخْرِجُوا

ابن عباس رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تہ وصیت فرمائی ساتھ تین چیزوں کے فرمایا نکالدینا

الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ

مشرکوں کو جزیرہ عرب سے اور سلوک کیا کرنا تم الجیزوں سے مانند اوسچیز کے کہ تھا میں سلوک کرتا اونسے

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَأَنْسِيتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

کہا راوی نے اور رہا سکوت کیا ابن عباس نے تیسری چیز سے یا کہا ابن عباس نے پس بھلایا گیا میں اوس کو متفق علیہ ہا اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا خبر دی مجھکو عمر بن الخطاب رضہ نے یہ کہ اونہون نے سنا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ نکالونگا میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے

حَتّٰى لَا أَدَعَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَئِنْ عِشْتُ إِنْشَاءَ

یہانتک کہ نہ چھوڑونگا میں مگر مسلمان کو روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا اگر جیتا رہا میں انشاء

اللّٰهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ الْفَصْلُ الثَّانِي

اللہ تعالی البتہ نکالونگا میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے۔ فصل دوسری۔

لَيْسَ فِيهِ إِلَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا يَكُونُ قِبْلَتَانِ وَقَدْ مَرَّ فِي

نہیں ہے اس فصل میں مگر حدیث ابن عباس کی کہ سنا اوسکا یہ ہے لا یکون قبلتان اور تحقیق گذر چکی یہ حدیث

بَابِ الْجِزْيَةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

باب الجزیہ میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ عمر بن الخطاب رضہ نے

أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جلاوطن کیا یہود و نصاری کو سے زمین حجاز سے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتِ الْأَرْضُ

جب غالب ہوئے اہل خیبر پر ارادہ کیا یہ کہ نکالیں یہودیوں کو خیبر سے اور تھی سے زمین

لَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودُ رَسُولَ اللّٰهِ

جب غلبہ کیا گیا اوسپر واسطے اللہ اور رسول اوسکے اور واسطے مسلمانوں کے پس سوال کیا یہود نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ عَلٰى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ سے چھوڑ دیں اوسکو اس شرط پر کہ کیا کریں سے کام اور واسطے اونکے ہو آدھوں آدھ میوہ پس فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا حَتّٰى أَجْلَاهُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھیرا دینگے ہم تمکو اوسپر جب تک کہ چاہیں پس ٹھیرائے گئے یہانتک کہ جلاوطن کیا اونکو

---

۱۲ اور سکوت کیا

۱۲ اختیار ہے کہ تیسری چیز

حضرت صلعم کا یہ فرمان ہو

اور نہ بتلایا میں نے کہ کیا کہا اور کیا

چوتھی عبادت کیا کہا اور کیا

نکالنے اسکو وطن سے میں نے نکالونگا میں

۱۲ مستثنے نکالونگا میں

یہود و نصاری کو جزیرہ عرب

سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جزیرہ عرب

تو جملہ یہی تھا کہ وہاں نہ رہنے دونگا

مسلمانوں کے سوا کوئی نہ رہے

چنانچہ عمر نے یہود کو خیبر سے

احمد بن حنبل کے نزدیک جزیرۃ العرب

۱۲ باب الجزیہ

سے نکالا اور شام میں رکھا

اور ابن عمر رضہ کی حدیث

گذشتہ اور آئندہ میں بھی

صاف بیان ہے ۱۲

۱۲ زمین تجاز سے یعنی جزیرہ

عرب سے

۱۲ تھی

۱۲ جو زمین ہو ۱۲

۱۲ چھوڑ دیں اونکو زمین

اگلی فصلوں میں ۱۲

کیا کریں کام یعنی مساقات

اور مزارعت ۱۲

عُمَرُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْفَيْءِ الْفَصْلُ

حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں طرف تیماء اور اریحا کے متفق علیہ۔ باب ہے فیٔ کے بیان میں فصل

الْأَوَّلُ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ اللَّهَ

پہلی۔ روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان سے کہ کہا فرمایا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے بیشک اللہ

قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ فِي هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ مَا

خاص کیا اپنے رسول کو بیچ اس مال کے ساتھ ایک چیز کے کہ نہیں دی وہ چیز کسیکو سوا رحضرت کے پھر پڑھی آیت

أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هٰذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ

دی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے لفظ قدیر تک پڑھی پس تھا یہ مال خالص واسطے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے خرچ کرتے تھے اپنے گھر کے لوگوں پر خرچ برس روز کا اوس مال میں سے پھر لیتے

مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ

مابقی کو پس تھا گردانتے اوسکو بیچ جگہ گردانے مال اللہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عمرؓ سے کہا

كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ

تھا اموال بنی نضیر کا اوس قسم سے کہ عطا فرمایا تھا اللہ نے اپنے رسول پر کہ نہیں دوڑائے تھے

الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ خَاصَّةً

مسلمانوں نے اوسپر گھوڑے اور نہ اونٹ پس ہوا واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ مال خاص

يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ

خرچ نکالتے تھے اپنے اہل کے لیے خرچ برس روز کا پھر خرچ کرتے مابقی کو بیچ ہتیاروں کے اور چارپایوں کے

عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

بسبب سامان کرنے کے راہ خدا میں متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے عوف بن مالک سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ الْفَيْءُ قَسَمَهُ فِي يَوْمِهِ فَأَعْطَى

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ آتا اونکے پاس مال فیٔ کے بانٹتے اوسکو اوسید میں پس دیتے

الْأَهْلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْأَعْزَبَ حَظًّا فَدُعِيتُ فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ

بیوی والیکو دو حصے اور دیتے مجرد کو ایک حصہ پس بلایا گیا میں پس دیئے مجکو دو حصے اور تھی

لیکن اگر وہ وہاں جا کر رہیں

تو بطور عطا کے حصہ پاویں گے

عاذنوں کا حصہ مقرر نہیں

کا سکہ ہے کہ بیت المال میں رہیں

جنگ کا ذون نے قبضہ میں لایا وہ

شام میں ۲ بیچ

دونوں گاؤں میں نہر

۱ تیما اور اریحا

اسواسطے کہ مصارف بیت المال

ہیں عاذنی بھی داخل ہیں اور

جو ملک جنگ سے فتح ہوا اسمیں

پانچواں حصہ بیت المال کا

ہے اور باقی چار حصے غازیوں کو

اسکو غنیمت کہتے ہیں الخ

پس گرانے فیٔ یعنی صرف کرتے

اوسکو مسلمانوں کی مصلحتوں میں

اور دیتے تھے جو کوئی چاہتے محتاجوں

و مساکین میں سے الخ

تھے اپنے اہل کے واسطے سب کی دونو

لِي أَهْلُ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأُعْطِيَ حَظًّا وَاحِدًا رَوَاهُ

میری بیوی پھر بلایا گیا پیچھے میرے عمار بن یاسر پس دیا گیا ایک حصہ روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا جَاءَهُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو شروع کرتے پہلے اول وقت آنے

شَيْءٌ بِلَالٌ بِالْحَرِيرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

نے کے ساتھ آزاد کیے گیوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ

علیہ وسلم لائے گئے ہرن میں تھیلا اوسمیں تھے گھینے پس بانٹا اوسکو کہ واسطے بیبیوں کے اور لونڈیوں کے کہا عائشہ رضہ نے

كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبِيدِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ

تھے باپ میرے تقسیم کرتے واسطے آزاد اور غلام کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مالک بن اوس

ابْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا أَنَا

بن حدثان سے کہا ذکر کیا عمر بن خطاب نے ایکدن فے کا اور کہا نہیں میں

بِأَحَقَّ بِهَذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا

لائق تر ساتھ اوس فے کے تمسے اور نہیں کوئی ہم میں سے لائق تر ساتھ اوس فے کے کسی سے لیکن

أَنَّا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ

ہم اوپر مراتب اپنے کے ہیں کتاب اللہ عزوجل سے اور تقسیم کرنے رسول خدا صلعم کے سے کہ پس شخص

وَقِدَمُهُ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ رَوَاهُ

اور قدیم ہوتا اوسکا اور شخص اور سعی اوسکی اور شخص اور عیال اوسکے اور شخص اور حاجت اوسکی نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہا پڑھی ہی حضرت عمر بن خطاب نے کہ یہ آیت سوا اسکے نہیں کہ صدقہ واسطے فقیروں

وَالْمَسَاكِينِ حَتَّى بَلَغَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ فَقَالَ هٰذِهِ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ وَاعْلَمُوا

اور مسکینوں کے ہی یہاں تک کہ پہونچے علیم حکیم تک اور کہا یہ زکوۃ واسطے اون لوگوں کے ہی پھر پڑھی یہ آیت جانو کہ

أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ حَتَّى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيلِ ثُمَّ

تحقیق وہ چیز کہ غنیمت میں لی ہو تم کچھ پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اوسکا اور واسطے رسول کے یہاں تک کہ پہونچے لفظ

حاشیہ
اللھم اعفر

قَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى حَتّٰى

کہا کہ یہ واسطے ذوی القربے وغیرہ کے ہے پھر پڑھی سلمہ آیت جو چیز کر دی اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں میں سے یہانتک کہ

بَلَغَ لِلْفُقَرَاءِ وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اسْتَوْعَبَتْ

پہونچی اس آیت تک واسطے فقیروں کے اور ان لوگوں کے کہ آئے انکے پیچھے پھر کہا کہ اس آیت نے پورا کیا

الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ

مسلمانوں کو سبکو پس اگر زندہ رہا میں پس البتہ پہونچیگا چرواہے کو اسحال میں کہ وہ ہوگا سرو حمیر میں

نَصِيْبُهٗ مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهٗ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ

حصہ اوسکا اموال سے نہ پسینا لاوے گی اوسمیں پیشانی اوسکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت کی ہے اوسنے مالک سے کہ

قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهٖ عُمَرُ أَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ

کہا تھا بیچ اوسچیز کے کہ حجت پکڑی ساتھ اوسکے عمر رضہ نے یہ کہ کہا عمر رضہ نے تھے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تین

صَفَايَا بَنُو النَّضِيْرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيْرِ فَكَانَتْ حَبْسًا لِنَوَائِبِهٖ

صفایا بنو نضیر اور خیبر اور فدک پس بنو نضیر تھا محبوس واسطے حاجات حضرت کے

وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حَبْسًا لِأَبْنَاءِ السَّبِيْلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّأَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ

اور حاصل فدک تھا محبوس واسطے مسافروں کے اور خیبر تقسیم کیا تھا اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تین حصے

جُزْءَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِأَهْلِهٖ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهٖ

دو حصے درمیان مسلمانوں کے اور ایک حصہ واسطے خرچ اہل عیال اپنے کے پس جو کچھ بچتا خرچ اہل اوسکے سے

جَعَلَهٗ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

گردانتے اوسکو درمیان فقرا مہاجرین کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جَمَعَ بَنِيْ مَرْوَانَ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ

روایت ہے مغیرہ سے کہا تحقیق عمر بیٹے عبد العزیز کے نے جمع کیا مروان کے بیٹوں کو اوسوقت کہ خلیفہ کیا گیا

فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَ

پس کہا تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھا واسطے اوسکے فدک پس تھے خرچ کرتے اموال اوسکے سے اور

يَعُوْدُ مِنْهَا عَلٰى صِغَارِ بَنِيْ هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا أَيِّمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ

احسان کرتے تھے اوسمیں سے اوپر چھوٹے لڑکوں بنی ہاشم کے اور نکاح کرتے تھے اوس سے عورتوں بے شوہر کا اور مرد بے زن کا

سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذَلِكَ فِي حَيَوٰةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

سوال کیا تھا حضرت سے یہ کہ دیویں فدک کو واسطے اونکے پس یا پس رہا اسیطرح سے پیچھے زندگی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ

علیہ وسلم کے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت کی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے ابو بکر صدیق کیا پھر اوسکے موافق اوسنے کیا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَوٰتِهِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مین یہانتک کہ وفات ہوئی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے حضرت عمر بن الخطاب رض

عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ

کیا موافق اوسکے کہ کیا تھا دونون صاحبون نے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت عمر کی بھی پھر جاگیر کیا اوسکو مروان نے پھر

صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوا عمر بن عبد العزیز کے لیے پس دیکھی مینے ایک چیز کہ نہین دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَاطِمَةَ لَيْسَ لَهُ بِحَقٍّ وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي رَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ

فاطمہ رض کو نہین واسطے میرے سزاوار اور تحقیق مین گواہ کرتا ہون تمکو اسپر کہ تحقیق پھیر دیا مینے اوسکو اوسطرح پر کہ تھا

يَعْنِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین اور حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق کے زمانہ مین روایت کی یہ ابو داود نے

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَدِيٍّ

باب ہے پیچھے بیان شکار اور جانورون ذبح کیے گیونکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے عدی

ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ

بیٹے حاتم کے سے کہ کہا کہا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ چھوڑے تو اپنے کتے کو پس ذکر کر

اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ

نام اللہ کا پس اگر پکڑ کر کہا کتے نے شکار کو تیرے لیے اور پایا تونے اوسکو زندہ پس ذبح کر اوسکو اور اگر پایا تونے شکار کو

قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ

کر مار ڈالا اوسکو کتے نے اور نہ کہایا اوسمین سے پس کہا اوسکو اور اگر کہایا پس نہ کہا پس سوا اسکے نہین کہ بندر کہا کتے نے اپنے شکار کو

فَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ

اور اگر پاوے تو ساتھ کتے اپنے کے کتا غیر کا اور حال آنکہ تحقیق مار ڈالا پس نہ کہا اسلیے کہ تحقیق تو

لَا تَدْرِیْ اَیُّهُمَا قَتَلَ وَاِذَا رَمَیْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ

نہیں جانتا کہ کس اون دونوں نمیں سے مارا اور سکو اور جب وقت پھینکے تو تیر اپنا پس ذکر کر تو نام اللہ کا پس اگر غائب رہا

عَنْكَ یَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِیْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَجَدْتَهُ

شکار تجھ سے ایکدن پس نہ پایا تو نے اوسمیں کچھ نشان سوا نشان تیر اپنے کے پس کہا تو اگر چاہے اور اگر پاوے تو اوسکو

غَرِیْقًا فِی الْمَاءِ فَلَا تَاْكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

غرق پانی مین پس نہ کہا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عدی سے کہ کہا مینے یا رسول اللہ

اِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَیْكَ قُلْتُ وَاِنْ

تحقیق ہم چھوڑتے ہین کتے سدے ہوؤنکو فرمایا کہا اوسچیز کو کہ پکڑ رکھین کتے تیرے لیے کہا مینے اور اگرچہ

قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ اِنَّا نَرْمِیْ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ

مار ڈالین فرمایا اور اگرچہ مار ڈالین کہا مینے تحقیق ہم پھینکتے ہین تیر بن پروں کا فرمایا کہا اوسچیز کو کہ زخمی کر دے

وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَهٗ فَاِنَّهٗ وَقِیْذٌ فَلَا تَاْكُلْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

اور وہ چیز کہ پہونچے ساتھ چوڑان اپنی کے پس قتل کرے اوسکو پس تحقیق وہ وہ چوٹ سہی مرا ہے پس نہ کہا متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ اَهْلِ الْكِتَابِ اَفَنَاْكُلُ

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ کہا مینے یا نبی اللہ تحقیق ہم ہین بیچ زمین قوم کے اہل کتاب کے آیا پس کہا ہمین

فِیْ اٰنِیَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَیْدٍ اَصِیْدُ بِقَوْسِیْ وَبِكَلْبِیَ الَّذِیْ لَیْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِیَ

بیچ باسنون اونکے اور ہم بیچ زمین شکار کے ہین شکار کرتا ہون مین ساتھ کمان اپنی کے اور ساتھ کتے اپنے کے کہ نہین ہے سدہایا ہوا

الْمُعَلَّمِ فَمَا یَصْلُحُ لِیْ قَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اٰنِیَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَاِنْ وَجَدْتُمْ

سدہایا ہوا ہے پس کیا درست ہے واسطے میرے فرمایا یہ وہ چیز کہ ذکر کیا تو نے باسنون اہل کتاب کے سے پس اگر پاؤ تم

غَیْرَهَا فَلَا تَاْكُلُوْا فِیْهَا وَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِیْهَا وَمَا صِدْتَ

سوائے اون باسنونکے پس نہ کھاؤ اونکے باسنون مین اور اگر نہ پاؤ سوا اونکے باسنونکے پس دھو ہو اونکو اور کھاؤ اونمین اور وہ چیز کہ

بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ

ساتھ کمان اپنی کے پس ذکر کر تو نے کیا تو نے نام اللہ کا پس کہا اور وہ جانور کہ شکار کیا تو نے ساتھ کتے سدے ہوئے اپنے کے پس ذکر کیا تو نے

اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَیْرِ مُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَوٰتَهٗ فَكُلْ مُتَّفَقٌ

نام اللہ کا پس کہا اور جو شکار کیا تو نے ساتھ کتے غیر سدے ہوئے اپنے کے پس پایا تو نے ذبح کرنا اوسکا پس کہا اوسکو متفق

الصید والذبائح

الفصل الاول

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پھینکے تو تیر اپنا پس غائب ہو

عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَالَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

تجھ سے پھر پاوے تو شکار پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَكُلْهُ مَالَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ

علیہ وسلم سے فرمایا بیچ حق اوس شخص کے کہ پاوے شکار اپنے کو بعد تین دن کے پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو نقل کیا یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰهُنَا اَقْوَامًا حَدِيْثٌ

مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ یہاں کتنی قومیں ہیں کہ قریب ہے

عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَاْتُوْنَنَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِيْ اَيَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اَمْ

زمانہ اونکا ساتھ شرک کے لاتی ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہیں ہم آیا ذکر کرتے ہیں اوپر نام خدا کا یا

لَا قَالَ اذْكُرُوْا اَنْتُمْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ

نہیں فرمایا تم ذکر کرو تم نام اللہ کا اور کھاؤ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا کہ پوچھے گئے

عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ

علی رضہ کہ آیا مخصوص کیا ہے تمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ کسی چیز کے پس فرمایا علی رضہ نے کہ نہیں خاص کیا ہمکو ساتھ کسی چیز کے پس

اِلَّا مَا فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

لیکن وہ چیز کہ ہے اس غلاف تلوار میری کی ہمراہ میرے پس نکالا علی رضہ نے ایک کاغذ کہ اسمیں تھا یہ حکام کہ لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ ذبح کرے جانور

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ

اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ چراوے نشان زمین کا اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ بدلدے نشان علامت زمین کی اور لعنت کرے

اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اللہ اوس شخص کو کہ لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ ٹھکانا دے بدعتی کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَّلَيْسَتْ مَعَنَا

رافع بن خدیج سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہمیں ملنے والا ہوں دشمنوں سے کل کو اور نہیں ساتھ ہمارے

مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ

چھریاں کیا پس ذبح کریں ساتھ کپاچ کے فرمایا ہے جو چیز کہ بہاوے خون کو اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوسپر پس کھا سوا دانت

والظفر وسائر ذلك عنه أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبش و

اور ناخن کے اور بیان کر دیئے ہیں تجھسے حال ہر ایک کا ایسے دانت پس ہڈی ہے اور ایسے ناخن پس چھریاں ہیں حبشیوں کی اور

أصبنا نهب إبل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال

ہو گئے ہم لوٹ اونٹوں اور بکریوں کی پس بھاگا اونٹوں میں سے ایک اونٹ پس مارا اوسکو ایک شخص نے تیر پس روک لیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش فإذا غلبكم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ان اونٹوں میں نفرت رکھنے والے ہیں مانند بھاگنے والے جنگلی جانوروں کے

منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه كان

اون اونٹوں میں سے کوئی اونٹ پس کرو ساتھ اوسکے اسیطرح متفق علیہ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ تھا

له غنم ترعى بسلع فأبصرت جارية لنا بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا

واسطے اوسکے بکریوں چرتا تھا سلع پر پس دیکھی ایک لونڈی ہماری نے بکری ہمارے بیوڑ میں سے کہ مرنی ہے پس توڑا ایک پتھرا ایک ٹکڑا تیز کا

فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه البخاري وعن

پس ذبح کی بکری ساتھ ٹکڑے پتھر کے پھر پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا حضرت نے کعب کو اوسکے کھانیکا نقل کیا یہ بخاری نے

شداد بن أوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تبارك وتعالى كتب الإحسان

شداد بن اوس سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے لازم کیا ہے احسان کرنا

على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبحة و

ہر چیز پر پس جبوقت کہ قتل کرو تم پس اچھی طرح قتل کرو اور جبوقت کہ ذبح کرو کسی جانور کو پس اچھی طرح ذبح کرو اور

ليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت

چاہیے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اپنی کو اور راحت دے ذبیحہ اپنی کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى أن تصبر بهيمة أو غيرها للقتل متفق عليه وعنه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرماتے تھے اس سے کہ نشانہ ٹھہرایا جاوے چارپایہ یا غیر اوسکا واسطے قتل کے متفق علیہ اور روایت ہے

أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اوس شخص کو کہ ٹھہرائے نشانہ اوسچیز کو کہ اوسمیں روح ہو متفق علیہ۔

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ نہ پکڑو اوسچیز کو کہ اوسمیں روح ہو

غرضا رواہ مسلم وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الضرب فی الوجہ و

نشانہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے منہ پر اور

عن الوسم فی الوجہ رواہ مسلم وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر علیہ بحمار وقد وسم فی

منع فرمایا داغ دینے سے منہ پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ نبی صلعم کے سامنے گذرا ایک گدھا اصحالمین کہ تحقیق داغ دیا گیا تھا

وجہہ قال لعن اللہ الذی وسمہ رواہ مسلم وعن انس قال غدوت الی

اوسکے منہ پر فرمایا لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ داغا ہی اسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا لیگیا مین صبح کو پاس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعبد اللہ بن ابی طلحۃ لیحنکہ فوافیتہ فی یدہ المیسم

رسول خدا صلعم کے عبد اللہ بن ابی طلحہ کو تا کہ تحنیک کرین اسکی یعنی یا مینے حضرت صلعم کو اصحالمین کہ اونکے ہاتھ مین تھا آلہ داغ دینے کا

یسم ابل الصدقۃ متفق علیہ وعن ہشام بن زید عن انس قال دخلت

داغ دیتے تھے زکوۃ کے اونٹون کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ہشام بن زید سے کہ روایت کی انس سے کہ کہا گیا مین

علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی مربد فرایتہ یسم شیئا حسبتہ قال فی اذانھا

حضرت صلعم کے پاس اور آپ تھان مین تھے تو مینے دیکھا آپ کو داغ دیتے کسی مقام کو مین خیال کرتا ہون کہا اونکے بکریون کے کانون مین

متفق علیہ الفصل الثانی عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہی عدی بن حاتم سے کہ کہا مینے یا رسول اللہ

اللہ ارایت احدنا اصاب صیدا ولیس معہ سکین ایذبح بالمروۃ و

خبر دو مجکو کہ ایک ہمارا پہنچا شکار کو اسحال مین کہ نہ تھی ساتھ اوسکے چھری کیا ذبح کرے ساتھ کنکل پتھر کے یا

شقۃ العصا فقال امر الدم بما شئت واذکر اسم اللہ رواہ ابو داود

ٹکڑے لکڑی کے پس فرمایا بہا تو خون کو ساتھ اوسکے جس چیز کے کہ چاہے تو اور یاد کر تو نام اللہ کا روایت کی یہ ابو داود

والنسائی وعن ابی العشراء عن ابیہ انہ قال یا رسول اللہ اما تکون

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی العشراء سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے یہ کہ اونہون نے کہا یا رسول اللہ صلعم کیا نہین ہوتا

الذکوۃ الا فی الحلق واللبۃ فقال لو طعنت فی فخذھا لاجزأ عنک رواہ

ذبح مگر پہچ حلق اور سینہ کے پس فرمایا اگر زخم لگاوے تو شکار کی ران مین البتہ کفایت کریگا تجھ سے روایت کی یہ

الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وقال ابو داود

ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ابو داود نے کہ

هٰذَا ذَكٰوةُ الْمُتَرَدِّيْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا فِي الضَّرُوْرَةِ وَعَنْ عَدِيِّ

یہہ ذبح کرنا اوس جانور کا ہی کہ گرا ہو کوئے مین اور کہا ترمذی نے کہ یہ حالت ضرورت مین ہی۔ اور روایت ہی عدی

ابْنِ حَاتِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ اَوْ بَازٍ ثُمَّ اَرْسَلْتَهٗ

بیٹے حاتم کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو سکھلایا تو نے کتا ہو یا باز پھر چھوڑا تو نے اوسکو

وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ اِذَا قَتَلْنَ

اور ذکر کیا نام اللہ کا پس کہا اوس جانور کو کہ پکڑ رکھا تجھپر کہا مینے اگرچہ مار ڈالا اوسنے فرمایا جسوقت کہ مار ڈالا کتے

وَلَمْ يَاْكُلْنَ مِنْهُ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَمْسَكَهٗ عَلَيْكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ

اور نہ کھایا اوسمین سے کچھ پس سوا اسکے نہین کہ پکڑ رکھا ہے اوسکو تجھپر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور انہین سے روایت ہی کہ کہا کہا مینے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَجِدُ فِيْهِ مِنَ الْغَدِ سَهْمِيْ قَالَ اِذَا عَلِمْتَ اَنَّ

یا رسول اللہ پھینکتا ہون مین تیر شکار پر پھر پاتا ہون مین اوسمین اگلے دن تیر اپنا فرمایا جسوقت کہ جانے تو یہ کہ

سَهْمَكَ قَتَلَهٗ وَلَمْ تَرَ فِيْهِ اَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

تیر تیرے نے قتل کیا اوسکو اور نہ دیکھا اوسمین نشان کسی درندے کا پس کھا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا

نَهٰى عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

منع کیا گیا ہم کو شکار کتے مجوس کے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی سے کہ

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُوْدِ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسِ

کہا کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق ہم ہین اہل سفر گذرتے ہین یہود اور نصاری اور مجوس پر

فَلَا نَجِدُ غَيْرَ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ

پس نہین پاتے ہم سوا برتن اونکے فرمایا پس اگر نہ پاؤ تم سوائے برتن اونکے پس دھو اونکو باسنون کو ساتھ پانی کے پھر

كُلُوْا فِيْهَا وَاشْرَبُوْا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

کھاؤ اوسمین اور پیو روایت کیا یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی قبیصہ بن ہلب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ

قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصْرَانِيِّ وَفِيْ رِوَايَةٍ سَاَلَهٗ رَجُلٌ

کہا پوچھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے طعام نصاری کے سے اور ایک روایت مین یون ہی کہ پوچھا حضرت سے ایک شخص نے

فَقَالَ اِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا اَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِيْ صَدْرِكَ

پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق کھانون مین سے ایک کھانا ہے پرہیز کرتا ہون مین اوس سے پس فرمایا حضرت نے کہ نہ آوے کبھی سینہ تیرے

عقاب وغیرہ اور
ان دونون کا شکار کیا
بطور شکار کے
اور نہ دیکھے اوسمین نشان
کسی درندے کا پس
کھا کیونکہ اس سے گمان
غالب ہوتا ہے کہ وہی
تیر کے صدمے سے مرا
جو بسم اللہ کہکر مارا گیا ہو
جیسا پانی مین وہ شکار
ملے تو
اوسکو کہا نا
نہین چاہیے معلوم نہین
دوسرے نے پانی مین
الصید الذباح
کتاب
کرنے سے جیسے باز
کتے وغیرہ
کہ اوسنے شکار
کو مار ڈالا ہو
اوسکو کھا نا
نہین چاہیے
کیونکہ
شکار کیا ہوا
کتے کا
مجوسی کا
نجس ہے
اور
مجوسی کا
ذبیحہ
حرام ہے
اور
مسلمان
کا
ذبیحہ
حلال ہے
اور
مجوسی کا
ذبیحہ
حرام ہے
اور
مسلمان
کا
ذبیحہ
حلال ہے

شَيْءٌ ضَارَعَتْ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

کچھ مشابہ ہوا اس تو بیچ اسکے نصرانیت کے تئیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجُثَّةِ وَهِيَ الَّتِي تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ رَوَاهُ

کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے مجثمہ کے سو اور مجثمہ وہ جانور ہے جسکو کھڑا کرکے تیروں سے باندھ کر مارتے ہیں

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عرباض رضؓ بن ساریہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن

خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَ

خیبر کے کھانے ہر پھاڑ کھانے والے کے سے درندوں میں سے اور منع فرمایا کھانے ہر پنجہ سے والے کے سے پرندوں میں سے اور

عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنِ الْخَلِيسَةِ وَأَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى

منع فرمایا کھانے گوشت گدھوں گھر کے پلے ہوؤں کے سے اور منع فرمایا مجثمہ سے اور منع فرمایا کھانے خلیسہ سے اور منع فرمایا صحبت کرنے

حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سُئِلَ أَبُو عَاصِمٍ عَنِ

یہانتک کہ جنیں وہ جو کچھ پیٹ اونکے ہے کہا محمد بن یحییٰ نے کہ پوچھے گئے ابو عاصم معنون

الْمُجَثَّمَةِ فَقَالَ أَنْ يُنْصَبَ الطَّيْرُ أَوِ الشَّيْءُ فَيُرْمَى وَسُئِلَ عَنِ الْخَلِيسَةِ فَقَالَ

مجثمہ کے سے پس کہا یہ کہ ٹھیرایا جاوے پرندہ یا چرندہ پھر تیر سے مارا جاوے اور پوچھے گئے ابو عاصم معنون خلیسہ کے سو کہا

الذِّئْبُ وَالسَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ فَيَمُوتُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ

بھیڑیئے یا اور کسی درندے نے پکڑ لیا ہو کسی جانور کو اور پھاڑ ڈالا ہو اوسکو کوئی پس چھین لے اوس سے اوس جانور کو پھر مر جاوے اوسکے ہاتھ میں

يُذَكِّيَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ذبح کرنے اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے اور ابی ہریرہ رضؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شَرِيطَةِ الشَّيْطَانِ قَالَ ابْنُ عِيسَى هِيَ الذَّبِيحَةُ تُقْطَعُ مِنْهَا

علیہ وسلم نے منع فرمایا شریطہ شیطان سے زیادہ کیا ابن عیسے نے بیان اوسکا کہ وہ یہ کہ جانور ذبح کیا جاوے اوس سے

الْجِلْدُ وَلَا تُفْرَى الْأَوْدَاجُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتَّى تَمُوتَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

چمڑا اور نہ کاٹی جاویں رگیں گردن کی پھر چھوڑ دیا جاوے یہانتک کہ مر جاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

جابر رضؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا ماں اوسکی کا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اور دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے ابی سعید رضہ سے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْرُ النَّاقَةِ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِي بَطْنِهَا

کہا کہا ہمنے یارسول اللہ نحر کرتے ہین ہم اونٹنی کو اور ذبح کرتے ہین ہم گائین اور بکری کو پس پاتے ہین ہم اوسکے پیٹ مین

الْجَنِينَ أَنُلْقِيهِ أَمْ نَأْكُلُهُ قَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاةَ أُمِّهِ ذَكَاتُهُ رَوَاهُ

بچہ کیا پھینکدین اوسکو یا کھاوین اوسکو فرمایا کھاؤ اوسکو اگر چاہو پس بیشک ذبح کرنا اوسکا ذبح کرنا ماں اوسکے بچہ کا ہے

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللّٰهُ عَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے چڑیا یا کسی بڑی چیز کو بغیر حق اوسکے کہ سوال کریگا اوس سے اللہ

قَتْلِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ أَنْ يَذْبَحَهَا فَيَأْكُلَهَا وَلَا يَقْطَعَ رَأْسَهَا

قتل کرنے اوسکے سے کہا گیا یارسول اللہ اور کیا ہے حق اوسکا فرمایا یہ کہ ذبح کرے اوسکو اور کھاوے اوسکو اور نہ کاٹے سر اوسکا

فَيَرْمِيَ بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ

اور پھینکدے اوسکو روایت کی یہ احمد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی واقد لیثی سے کہ کہا

قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ

آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ مین کہ مدینہ والے کاٹ لیا کرتے تھے کوہان اونٹون کی اور کاٹتے

أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

چکتیان دنبون کی پس فرمایا حضرت نے کہ جو چیز کاٹی جاوے جانور سے اوسحالمین کہ وہ ہو زندہ پس وہ چیز مردار ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - فصل تیسری - روایت ہے عطاء بن یسار رضہ سے کہ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقْحَةً لِشُعَيْبٍ مِنْ شِعَابِ أُحُدٍ

نقل کی ایک شخص سے کہ تھا قبیلہ بنی حارثہ سے یہ کہ وہ تھا چراتا اونٹنی کو شعیب کے درے کے درون پہاڑ احد کے سے

فَرَأَى بِهَا الْمَوْتَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُهَا بِهِ فَأَخَذَ وَتِدًا فَوَجَأَ بِهِ فِي لَبَّتِهَا

پس دیکھا اوسمین اثر موت کا پس نہ پائی اوسنے کوئی چیز کہ نحر کرے اوسکو ساتھ اوسکے پس لی ایک میخ اور چبھو دی میخ اوسکے سینہ

حتی اھراق دمھا ثم اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامرہ باکلھا رواہ ابوداؤد

یہان تک کہ بہا دیا خون پھر خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حکم دیا اوسکو ساتہ کہانے کا ابوداؤد نے

ومالک وفی روایتہ قال فذکرتھا بشظاظ وعن جابر قال قال رسول

اور مالک نے اور مالک کی ایک روایت مین ہے کہا پس ذکر کیا اوسکو ساتہ لکڑی تیز کے ساتہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من دابۃ فی البحر الا وقد ذکاھا اللہ لبنی آدم رواہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے نہین کوئی جانور دریا مین مگر کر ذبح کیا ہے اوسکو خدا نے واسطے بنی آدم کے روایت کی یہ

الدارقطنی وباب ذکر الکلب الفصل الاول وعن ابن عمر قال

دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان کتے کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتنی کلبا الا کلب ماشیۃ او ضار

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکاری کے

نقص من عملہ کل یوم قیراطان متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال

کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اوسکے سے ہر روز دو قیراط متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتخذ کلبا الا کلب ماشیۃ او صید او زرع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکار کے یا کہیتی کے

انتقص من اجرہ کل یوم قیراط متفق علیہ وعن جابر قال امر رسول

تو کم ہوتا ہے ثواب اوسکے سے ہر روز موافق قیراط کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتل الکلاب حتی ان المرأۃ تقدم من البادیۃ بکلبھا فنقتلہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتہ قتل کرنے کتون کے یہانتک کہ عورت آتی تھی جنگل سے ساتہ کتے اپنے کہ ہر قتل کرتے ہم اوسکو

ثم نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قتلھا وقال علیکم بالاسود البھیم ذی

پھر منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اونکے سے اور فرمایا لازم ہے تمہیں قتل کرنا کتے سیاہ خالص دو

النقطتین فانہ شیطان رواہ مسلم وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ

نقطون والے کا کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

امر بقتل الکلاب الا کلب صید او کلب غنم او ماشیۃ متفق علیہ

حکم کیا ساتہ قتل کرنے کتون کے سوائے کتے شکاری کے یا کتے بکریون کے یا مواشی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

۱۹۵ ۲ باب صید الکلب
۳ کم ہوتا ہے اجر ان دونو حدیثون سے معلوم ہوا کہ ان دونو قسم کتون کا مون کے سوا جو حدیث مین مذکور ہین کتا پالنا نہین درست کہ پہنک عمل سے جاتے رہتے ہین اہلی حدیث مین دو قیراط اور حدیث مین ایک قیراط مذکور ہین اور تطبیق دونون کی یہ ہے کہ کتون کی دو قسمین ہین ایک قیراط کی بعضون مین اور بعضون مین دو قیراط کی بعضون مین کمی ہوتی ہے اور بعضون مین زیادتی ہوتی ہے اختلاف مقامات کے سبب سے ہے تو تکرار درست ہے

ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے ۱۲

الفصل الثانی عن عبد اللہ بن مغفل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

فصل دوسری۔ روایت ہے عبد اللہ بیٹے مغفل کے سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لولا ان الکلاب امۃ من الامم لامرت بقتلھا فاقتلوا منھا

اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک جماعت ہیں جماعتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں ساتھ قتل کرنے ان کے پس قتل کرو ان میں سے

کل اسود بھیم رواہ ابو داؤد والدارمی وزاد الترمذی والنسائی ومالہ

ہر کتے سیاہ خالص کے تئیں روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے یہ عبارت اور تئیں کتے

اھل بیت یرتبطون کلبا الا نقص من عملھم کل یوم قیراط الا

گھر والے کہ پالیں کتے کو مگر کم کیا جاتا ہے ثواب عمل ان کے سے ہر روز ایک حصہ معین مگر

کلب صید او کلب حرث او کلب غنم وعن ابن عباس قال نھی رسول

کتا شکاری یا کتا کھیتی کا یا کتا ریوڑ کا۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا منع فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البھائم رواہ الترمذی وابو داود

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سے لڑائی سے درمیان چار پایوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔

باب ما یحل اکلہ وما یحرم الفصل الاول عن ابی ھریرۃ

باب ہے بیچ بیان اوجیز کے کہ حلال ہے کھانا اوسکا اور اوجیز کے کہ حرام ہے کھانا اوسکا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل ذی ناب من السباع فاکلہ حرام رواہ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو جانور صاحب کچلی کا ہے درندوں سے پس کھانا اوسکا حرام ہے روایت کی یہ

مسلم وعن ابن عباس قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل ذی ناب

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے ہر صاحب کچلی والے کے سے

من السباع وکل ذی مخلب من الطیر رواہ مسلم وعن ابی ثعلبۃ قال حرم

درندوں میں سے اور کھانے ہر چنگل گیر کے سے پرندوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہ کہا حرام فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحوم الحمر الاھلیۃ متفق علیہ وعن جابر ان

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گوشت گدھے گھر کے پالے ہوؤں کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاھلیۃ واذن فی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روز خیبر کے کھانے گوشت گدھوں گھر کے پالے ہوؤں سے اور اذن فرمایا ہے

لحوم الخيل متفق عليه وعن ابي قتادة انه راى حمارا وحشيا فعقره
کھانے گوشت گھوڑوں کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ انہوں نے دیکھا گورخر پس قتل کیا اوسکو
فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل معكم من لحمه شئ قال معنا رجله فاخذها
پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تمہارے گوشت اوسکے سے کچھ کہا ابو قتادہ نے کہ ساتھ ہمارے ہے پاؤں اوسکا پس لیا
فاكلها متفق عليه وعن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت
اور کھایا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا ہم نے خرگوش کو مر الظہران میں پس پکڑ لیا اوسکو میں پس لایا میں
بها ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوركها وفخذيها
اوسکو ابو طلحہ کے پاس پس ذبح کیا اوسکو اور بھیجا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کولہا اوسکا اور دونوں رانیں اوسکی
فقبله متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الضب
سو پس قبول کیا حضرت نے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گوہ
لست اكله ولا احرمه متفق عليه وعن ابن عباس ان خالد بن
نہ کھاتا ہوں میں اوسکو اور نہ حرام کرتا ہوں میں اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ خالد بن
الوليد اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة وهي خالته
ولید نے خبر دی اوسکو یہ کہ وہ داخل ہوئے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میمونہ رض پر اور میمونہ خالہ تھی خالد کی
وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول
اور خالہ تھی ابن عباس رض کی پس پائی نزد میمونہ کے گوہ بھنی ہوئی پس آگے کیا میمونہ نے گوہ کو روبرو پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عن الضب فقال خالد
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹھایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا گوہ سے پس کہا خالد نے
احرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بارض قومي فاجدني
کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا کہ نہیں ولیکن نہیں ہوتی بیچ زمین قوم میری کے پس پاتا ہوں میں اپنے تئیں
اعافه قال خالد فاجتررته فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر الى متفق
کراہت کرتا ہوں میں اوس سے کہا خالد نے پس کھینچ لیا میں نے اوسکو اور پس کھایا اوسکو اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے طرف میری متفق
عليه وعن ابي موسى قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل لحم الدجاج
علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کھاتے گوشت مرغ کا

متفق علیہ وعن ابن ابی اوفی قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سبع
متفق علیہ - اور روایت ہی ابن ابی اوفی رضہ سے کہا جہاد کیے ہمنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سات
غزوات کنا ناکل معہ الجراد متفق علیہ وعن جابر قال غزوت جیش
جہاد ہمتے ہم کھاتے ساتھ حضرت صہ کے ٹڈی متفق علیہ - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ لشکر
الخبط وامر ابو عبیدۃ فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر حوتا میتا لم ار
خبط کے اور امیر کیے گئے تھے ابو عبیدہ رضہ پس بھوکے ہوئے ہم سخت بھوکے ہونا پس پھینکی دریا نے ایک مچھلی مری ہوئی نہیں اچھی تہر
مثلہ یقال لہ العنبر فاکلنا منہ نصف شہر فاخذ ابو عبیدۃ عظما
مانند اوسکے کہا جاتا تھا اوس قسم کی مچھلی کو عنبر پس کہا یا ہمنے اوسمین سے آدھے مہینے تک پھر لی ابو عبیدہ رضہ نے ایک ہڈی
من عظامہ فمر الراکب تحتہ فلما قدمنا ذکرنا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلوا
اوسکی ہر بوئین سے پس گذر گیا اونٹ کا سوار اوسکے نیچے سے پس جب آئے ہم اور جہاد سے ذکر کیا ہمنے رو برو حضرت صہ کے تھا وسکا پس فرمایا
رزقا اخرجہ اللہ لکم واطعمونا ان کان معکم قال فارسلنا الی رسول
رزق کو نکالا اوسکو اللہ نے طرف تمہاری اور کھلاؤ ہمکو اگر ہو ساتھ تمہارے کہا جابر رضہ نے پس بھیجا ہمنے طرف رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ فاکلہ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوسمین سے پھر لہ پس کہا یا حضرت نے اوسمین سے متفق علیہ - اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وقع الذباب فی انا احدکم فلیغمسہ کلہ ثم لیطرحہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ گرپڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ غوطہ دے اوسکو سارا پھر پھر نکالدے اوسکو
فان فی احد جناحیہ شفاء وفی الاخر داء رواہ البخاری وعن میمونۃ
اوسکے کہ بیچ ایک پر اوسکے شفا ہے اور دوسرے مین ہے بیماری روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی میمونہ رضہ سے
ان فارۃ وقعت فی سمن فماتت فسئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنہا فقال
یہ کہ ایک چوہا گر پڑا گھی مین اور مر گیا پس پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسکی حال سے پس فرمایا
القوہا وما حولہا وکلوہ رواہ البخاری وعن ابن عمر انہ سمع النبی صلی
پھینکدو اوس چوہے کو اور گھی کو جو گرد پیش اوسکے اور کھاؤ اوس گھی کو نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے یہ کہ اہو نے
اللہ علیہ وسلم یقول اقتلوا الحیات واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانہما یطمسان
سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قتل کرو سانپوں کو اور قتل کرو دو لکیر والے سانپ کو اور قتل کرو دم بریدہ سانپ کو پس تحقیق

الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً أَقْتُلُهَا

بینائی کو اور گرا دیتے ہیں حمل کہا عبد اللہ بن عمر نے کہ اوسوقت کہ میں حملہ کرتا تھا ایک سانپ پر کہ مارڈالوں اوسکو

نَادَانِي أَبُولُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ

پکارا مجھکو ابولبابہ نے کہ مت مار اسکو پس کہا میں نے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ساتھ قتل کرنے

الْحَيَّاتِ فَقَالَ إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

تمام سانپوں کے پس کہا ابولبابہ نے کہ تحقیق منع فرمایا ہے حضرت نے بعد حکم کرنے کے مارنے گھر کے رہنے والے سانپوں سے اور وہ ہیں آباد کرنیوالی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سائب رضی سے کہ کہا داخل ہوئے ہم ابوسعید خدری رضہ کے پاس پس اوسوقت کہ

نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا فِيهِ حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ

ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ناگہان سنی ہمنے نیچے تخت اوسکے ایک حرکت پس دیکھا ہمنے پس ناگہان اوسمیں تھا ایک سانپ پس کھڑا ہوا میں

لِأَقْتُلَهَا وَأَبُوسَعِيدٍ يُصَلِّي فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ

تاکہ قتل کروں اوسکو اور ابوسعید نماز پڑھتے تھے پس اوسنے اشارہ کیا طرف میری یہ کہ بیٹھ جا پس بیٹھ گیا میں پس جبکہ فارغ ہوئے نماز سے

أَشَارَ إِلٰى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرٰى هٰذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كَانَ فِيهِ

اشارہ کیا طرف ایک حجرے کے کہ گھر میں تمہارے پس کہا کیا دیکھتا تو نے اس حجرے کو پس کہا میں نے کہ ہاں پس کہا ابوسعید نے کہ تھا اس حجرے میں

فَتًى مِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

ایک جوان ہم میں سے نیا بیاہا ہوا کہا ابوسعید نے پس نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف

الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذٰلِكَ الْفَتٰى يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ

غزوہ خندق کے اور تھا وہ جوان ہر وقت میں آتا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوپہر کے

فَيَرْجِعُ إِلٰى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ

پھر آتا تھا طرف اہل اپنی کے پس مانگی اوسنے حضرت سے ایکدن پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لے اپنے اوپر

سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشٰى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا

ہتیار اپنے پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تیرے سے بنی قریظہ سے پس لیے اوس شخص نے ہتیار اپنے پھر رجوع کی پس ناگہان

امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةٌ فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيَطْعَنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ

بیوی اوسکی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی پس قصد کیا جوان نے طرف اوس عورت کے ساتھ نیزہ کے تاکہ مارے اوسکو ساتھ اوسنیزہ کے اور

غَيْرَةً فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا

غیرت پس کہا عورت نے واسطے اوسکے بند رکھ تو اوپر اپنے نیزے اپنے کو اور داخل ہو گھر میں یہانتک کہ دیکھے تو کس

الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى

چیز نے نکالا ہے مجکو پس گیا اندر وہ جوان پس ناگہان دیکھا کہ ایک سانپ بڑا کنڈلی مارے پڑا ہے بچھونے پر پس قصد کیا جوان نے

إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَأَنْظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ

طرف اوسکی ساتھ نیزہ کے پس پرو لیا اوسکو ساتھ نیزہ کے پھر نکلا اندر سے اور گاڑ دیا نیزہ کو بیچ صحن گھر کے پس تڑپا سانپ برچھی کی اوپر

فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ

پس نہ معلوم کیا گیا کہ کونسا اون دونمیں سے تھا جلد مرنے میں سانپ یا نوجوان کہا ابوسعید نے پس آئے ہم رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللَّهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا ہمنے یہ ماجرا رو بروے حضرت کے اور کہا ہمنے کہ دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے کہ زندہ کرے اوسکو واسطے ہمارے پس فرمایا

لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا

واسطے یار اپنے کے پھر فرمایا تحقیق ان گھروں میں آباد کرنیوالے ہیں پس جب دیکھو تم کسیکو اونمیں سے بصورت

فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ

پس تنگی پکڑو اوسپر تین بار یا تین روز پس اگر چلا گیا فبہا والا قتل کرو اوسکو آسلیئے کہ تحقیق وہ کافر ہے اور فرمایا حضرت نے واسطے

اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا

کہ جاؤ اور دفن کرو اپنے یار کو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق مدینہ میں جن ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں

فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ

پس جسوقت کہ دیکھو تم اونمیں سے کسیکو تو خبردار کرو اوسکو تین دن پس اگر ظاہر ہو واسطے تمہارے بعد اسکے پس قتل کرو اوسکو

فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

سوائے اسکے نہیں وہ مگر وہ شیطان ہے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ام شریک سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور فرمایا کہ تھا وہ پھونکتا آگ حضرت ابراہیم پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور نام رکھا اوسکا

فویسقا رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل

فویسق روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قتل کرے

وزغا فی اول ضربۃ کتبت لہ مائۃ حسنۃ وفی الثانیۃ دون ذلک وفی

گرگٹ کو اول چوٹ مین لکھی جاتی ہین اوسکے لیے سو نیکیان اور جو کوئی مارے دوسری چوٹ مین لکھی جاتی ہین نیکیان کم اوس سے اور

الثالثۃ دون ذلک رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تیسری چوٹ مین مارنے سے کم اوس سے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

قرصت نملۃ نبیا من الانبیاء فامر بقریۃ النمل فاحرقت فاوحی اللہ تعالی

کاٹا ایک چیونٹی نے ایک نبی کو انبیا مین سے پس حکم کیا ساتھ بل چیونٹیون کے کہ جلایا جاوے پس جلایا گیا پس وحی کی اللہ تعالی نے

الیہ ان قرصتک نملۃ احرقت امۃ من الامم تسبح متفق علیہ الفصل

اوس نبی کو یہ کہ کاٹا تجھکو ایک چیونٹی نے تو جلادیا تو نے ایک جماعت کو جماعتون مین سے کہ تسبیح کرتے ہین متفق علیہ۔ فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وقعت الفارۃ

دوسری۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ گر پڑے

فی السمن فان کان جامدا فالقوھا وما حولھا وان کان مائعا فلا

گھی مین پس اگر ہو گھی جما ہوا پس پھینکدو چوہے کو اور اس گھی کو کہ گرد اوسکی ہو اور اگر ہو پتلا پس نہ

تقربوہ رواہ احمد وابو داود ورواہ الدارمی عن ابن عباس وعن

نزدیک ہو اوسکے روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے اور روایت کی یہ دارمی نے ابن عباس رضہ سے۔ اور روایت ہے

سفینۃ قال اکلت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحم حبارۃ رواہ ابو داود

سفینہ رضہ سے کہ کہا کھایا مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت حبارۃ کا روایت کی یہ ابو داود نے

وعن ابن عمر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل الجلالۃ والبانہا

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے جلالہ کے سے اور پینے دودھ اوسکے سے

رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داود قال نہی عن رکوب الجلالۃ وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داود کے یون ہے کہ کہا ابن عمر رضہ نے کہ منع فرمایا حضرت نے سواری کرنے جلالہ کی سے

عبد الرحمن بن شبل ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل لحوم الضبب رواہ

عبد الرحمن پیٹے شبل کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گوہ کے سے نقل کی یہ

---

۱ جو کوئی قتل کرے اول بار مین گرگٹ کو ۲ دوسری بار مین تیسری بار مین ۳ جالندر اور نیولی جانور ۴ اسنے ایک خلقت کو آگ سے ۵ دریا اور بہتی ہوئی ۶ جلالہ کا گوشت ۷ بعض علما کہتے ہین کہ جلالہ کا گوشت ۸ ابو حنیفہ اور شافعی اور ۹ امام احمد اور ۱۰ نبی آئی ہین اور بہی ۱۱ جلالہ کے ۱۲ اور

۱ جو کوئی قتل کرے اول بار مین گرگٹ کو ۲ دوسری بار مین تیسری بار مین ۳ جالندر اور نیولی جانور ۴ اسنے ایک خلقت کو آگ سے ۵ دریا اور بہتی ہوئی ۶ جلالہ کا گوشت ۷ بعض علما کہتے ہین کہ جلالہ کا گوشت ۸ ابو حنیفہ اور شافعی اور ۹ امام احمد اور ۱۰ نبی آئی ہین اور بہی ۱۱ جلالہ کے ۱۲ اور

ابوداؤد وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل الھرۃ واکل ثمنھا

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے بلی کے سے اور کھانے مول اسکی سے

رواہ ابوداؤد والترمذی وعنہ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا حرام فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے

یوم خیبر الحمر الانسیۃ ولحوم البغال وکل ذی ناب من السباع و

دن خیبر کے گوشت گدھوں اہلی کا اور گوشت خچروں کا اور ہر کچلی والے کو درندوں میں سے اور

کل ذی مخلب من الطیر رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

ہر پنجہ کش کو پرندوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن خالد بن الولید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل لحوم الخیل

اور روایت ہے خالد بن ولید رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گھوڑے کے سے

والبغال والحمیر رواہ ابوداؤد والنسائی وعنہ قال غزوت مع النبی

اور خچروں کے سے اور گدھوں کے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے خالد رضہ سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ

صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فاتت الیھود فشکوا ان الناس قد اسرعوا الی

صلے اللہ علیہ وسلم کے دن خیبر کے پس آئے یہود اور شکایت کی یہ کہ تحقیق لوگوں نے جلدی کی طرف

خضائرھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یحل اموال المعاھدین الا

کھجوروں اونکیکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو نہیں حلال مال اون کے جنسے عہد ہے مگر

بحقھا رواہ ابوداؤد وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احلت

ساتھ حق موال کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال کیگئے

لنا میتتان ودمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال

واسطے ہمارے دو مردے کے بیذبح اور دو خون دو مردے مچھلی اور ٹڈی اور دو خون کلیجی اور تلی

رواہ احمد وابن ماجۃ والدارقطنی وعن ابی الزبیر عن جابر قال قال

روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ اور دار قطنی نے۔ اور روایت ہے ابی زبیر رضہ سے کہ نقل کی جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما القاہ البحر وجزر عنہ الماء فکلوہ ومامات

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو پھینکدیا دریا نے کنارے پر یا کمل گیا اوس سے پانی پس کھاؤ اوسکو اور جو مچھلی کے

فِيهِ وَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ

دریا میں اور پانی پر اوپر آ جائے تو اسکو مت کھاؤ اسکو روایت کیا ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا محی السنہ نے

الْأَكْثَرُونَ عَلَى أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى جَابِرٍ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اکثر اسپر ہیں کہ یہ حدیث موقوف ہے حضرت جابر رضہ پر۔ اور روایت ہے سلمان رضہ سے کہا پوچھے گئے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

علیہ وسلم حکم ٹڈی کے سے پس فرمایا حضرت نے ٹڈیاں اکثر لشکر اللہ کے ہیں نہ کھاتا ہوں میں انکو اور نہ حرام کرتا ہوں انکو

وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ ضَعِيفٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور کہا محی السنہ نے کہ یہ ضعیف ہے۔ اور روایت ہے زید بن خالد رضہ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ إِنَّهُ يُؤْذِنُ لِلصَّلَاةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

علیہ وسلم نے برا کہنے مرغ کے سے اور فرمایا کہ تحقیق وہ خبردار کرتا ہے نماز کے لیے روایت کیا یہ شرح السنہ میں

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ

اور روایت ہے زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مرغ کو اسلیے کہ تحقیق وہ جگاتا ہے

لِلصَّلَاةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ أَبُو لَيْلَى

نماز کے لیے روایت کیا یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی لیلے سے کہا کہا ابولیلے نے کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُولُوا لَهَا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ظاہر ہو سانپ گھر میں پس کہو اسکو واسطے اوسکے کہ

إِنَّا نَسْأَلُكِ بِعَهْدِ نُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِينَا فَإِنْ

تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھسے ساتھ عہد نوح ع کے اور ساتھ عہد سلیمان بن داؤد کے یہ کہ نہ ایذا دے تو ہمکو پس اگر

عَادَتْ فَاقْتُلُوهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

پھر نکلے پس مارو اوسکو روایت کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن

عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَ

عباس رضہ سے کہا عکرمہ نے نہیں جانتا میں ابن عباس کو مگر حضرت ﷺ تک پہنچایا اوانہوں نے حدیث کو کہ تحقیق آنحضرت ﷺ حکم فرماتے تھے ساتھ قتل

قَالَ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَأْرِهِنَّ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

فرماتے کہ جو شخص چھوڑ دے قتل کرنا انکا ۵ واسطے خوف بدلہ انکے پس نہیں وہ ہم میں سے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنٰهُمْ مُنْذُ حَارَبْنَاهُمْ

ابہریرہؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں صلح کی ہمنے سانپوں سے جبسے کہ لڑائی کی ہمنے اونسے

وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُمْ خِيفَةً فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اور جو شخص کہ چھوڑدے کسی سانپ کو ان سانپونمین سے بسبب خوف کے پس نہین ہم مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سب سانپونکو پس جو شخص کہ خوف کرے

ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُوْ

بدلہ لینے اونکے سے پس نہین وہ مجھ سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے عباسؓ سے کہ کہا یارسول

اللّٰهِ إِنَّا نُرِيْدُ أَنْ نُكَنِّسَ زَمْزَمَ وَإِنَّ فِيْهَا مِنْ هٰذِهِ الْحَيَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ

اللہ ہم ارادہ رکھتے ہین یہ کہ صاف کرین چاہ زمزم کو اور تحقیق اوسمین ہین سانپ یعنے سانپ

الصِّغَارَ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

چھوٹے سے پس حکم کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بقتل کرنے اونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ

ابن مسعودؓ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو سب قسم کے سانپون کو مگر جان

الْأَبْيَضَ الَّذِي كَأَنَّهُ قُضَيْبُ فِضَّةٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سفید کہ گویا وہ چھڑی ہے روپے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوْهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ گرپڑے مکھی برتن ایک تمہارے کے پس غوطہ دو اوسکو

فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً فَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي

اسلیے کہ تحقیق ہیچ ایک بازو اوسکے کے بیماری ہے اور دوسرے مین شفا ہے پس تحقیق وہ بچاتی ہے اپنے اوس بازو کو

فِيْهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ

اوسمین بیماری ہے پس چاہیئے کہ غوطہ دے مکھی کو ساری کو روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ گرے مکھی طعام مین پس غوطہ دو اوسکو اسلیئے کہ تحقیق ہیچ ایک

لڑائی کی ہمنے اونسے مراد یہ ہے کہ آدمی اور سانپ مین ایک قسم کی عداوت ہے کہ ہر ایک دوسرے کو ضرر پہنچاتا ہے ۱۲

سانپونکو اعلام کے بعد چاہیئے کہ مارڈالین پر جو سانپ چاندی کی چڑھی اسکو نہ مارنا چاہیئے

مطلب اول

ابن مسعودؓ سے یہ جو روایت ہے اوسمین آیا ہے جلاتے الا الجان تو اسکا مطلب یہ ہے کہ سانپونمین سے جو سانپ

مطلب دوم

یہ جو حکم ہے کہ مکھی کو غوطہ دو اوسکا مطلب یہ ہے کہ مکھی کے ایک بازو مین بیماری ہے اور دوسرے مین شفا ہے بیمار بازو کو ڈالتی ہے اور تندرست بازو سے بیماری کا علاج کرتی ہے اسلیئے غوطہ دینے سے بیماری کا اثر جاتا رہتا ہے ۱۲

جناحيه سما وفي الاخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في

بازو اور دسکیکو زہر ہے اور دوسرے مین شفا ہے اور تحقیق وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو کو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کے بازو کو روایت کیا

شرح السنة وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل

شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے

اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابو داود

چار جانورون کے سے چیونٹی اور مکھی ہدہد اور کل چڑی کی روایت کی ابو داؤد

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان اهل الجاهلية

اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کھاتے تھے اہل جاہلیت کے

يأكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه واحل حلاله و

کہ کھاتے کتنی چیزین اور چھوڑتے تھے کتنی چیزون کو واسطے نفرت کے پس بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور نازل کی اس کے اپنی کتاب اور حلال کیا

حرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه

حرام کیا حرام اپنا پس جو چیز کہ حلال کی اللہ نے پس وہ حلال ہے اور جو چیز حرام کی پس وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا

فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان

پس وہ معاف ہے اور پڑھی ابن عباس رض نے یہ آیت کہ اے محمد نہین پاتا مین بیچ اور چیز کے کہ وحی کی گئی طرف میری حرام اوپر کھانیوالے کے

يكون ميتة الآية رواه ابو داود وعن زاهر الاسلمي قال اني لاوقد

کہ ہو مردار یا خون آخر آیت تک روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زاہر اسلمی رض سے کہا تحقیق مین البتہ جلاتا ہون

تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

نیچے ہانڈی کے آگ ساتھ گوشت گدہون کے ناگہان پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري وعن ابي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے ہین تمکو کھانے کو گوشت گدہون کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی

ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلثة اصناف صنف لهم اجنحة يطيرون

ثعلبہ خشنی سے پہنچاتے ہے احادیث کو حضرت تک کہ حضرت نے فرمایا جن تین قسم کے ہین ایک قسم ہے کہ اونکے پر ہین اور اڑتے ہین

في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في

ہوا پر اور ایک قسم سانپ ہین اور کتے اور ایک قسم ہے کہ اترتے ہین منزل مین اور کوچ کرتے ہین روایت کی یہ

شرح السنة باب العقيقة الفصل الأول عن سلمان

شرح السنۃ مین۔ باب ہے بیچ بیان عقیقہ کے فصل پہلی۔ روایت ہے سلمان

ابن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام

بن عامر ضبی رضہ سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ساتھ پیدا ہونے لڑکے کے

عقيقة فاهريقوا عنه دما وأميطوا عنه الأذى رواه البخاري وعن

عقیقہ فاہریقوا عنہ دما واسکی طرف سے جانور ذبح کرو اور دور کرو اوس سے ایذا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم

حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جاتے تھے لڑکے سو پس دعا ساتھ برکت کے کرتے تھے

ويحنكهم رواه مسلم وعن أسماء بنت أبي بكر أنها حملت بعبد الله

اور تحنیک کرتے تھے اونکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اسما بنت ابی بکر سے یہ کہ وہ حاملہ ہوئین ساتھ عبداللہ

ابن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم أتيت به رسول الله صلى الله

بن زبیر رضہ کے مکہ مین کہا اسما نے پس جنی مین قباء مین پھر لائی مین اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم

علیہ وسلم کے پاس اور رکھدیا مینے اوسکو حضرت ؐ کی گود مین پھر منگوائی حضرت ؐ نے کھجور اور چبایا اوسکو پھر اپنے دہن مین ڈالا اوسکو سو منہ مین پھر لگائی دعا کی

حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان أول مولود ولد في الإسلام متفق

دعا کی واسطے اوسکے اور دعا ساتھ برکت کے کی اوسپر سو پس تھا عبداللہ بن زبیر رضہ اول مولود کہ پیدا کیا گیا اسلام مین متفق

عليه الفصل الثاني عن أم كرز قالت سمعت رسول الله صلى

علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ام کرز رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يقول أقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول عن الغلام

علیہ وسلم سے فرماتے تھے قرار دو تم پرندون کو اونکے گھونسلون پر کہا ام کرز نے اور سنا مینے حضرت ؐ سے کہ فرماتے تھے واسطے لڑکے کی

شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن أو إناثا رواه أبو داود

دو بکریان اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور ضرر نہین پہنچاوے تمکو نر ہون وہ یا مادہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام إلى آخره وقال الترمذي

اور واسطے ترمذی اور نسائی کے ہے قول راوی سے یقول عن الغلام آخر تک اور کہا ترمذی نے

Marked by Nafees Ahmad

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے حسن رضؓ سے کہ روایت کی سمرہ رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَأْسُهٗ

لڑکا گرو ہے بدلے عقیقہ اپنے کے ذبح کیا جاوے اوس سے ساتویں دن اور نام رکھا جاوے اور مونڈا جاوے سر اوسکا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ لٰكِنْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا رَهِيْنَةٌ

روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے لیکن بیچ روایت ابوداؤد اور نسائی کے لفظ رہینۃ کا ہے

بَدَلَ مُرْتَهَنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَيُدْمٰى مَكَانَ وَيُسَمّٰى وَقَالَ

بدلے مرتہن کے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابی داؤد کے لفظ یدمی ہے جگہ ویسمی کے اور کہا

اَبُوْدَاوٗدَ وَيُسَمّٰى اَصَحُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

ابوداؤد نے کہ لفظ ویسمی کا صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین رضؓ سے کہ نقل کی علی بن ابیطالب رضؓ سے کہ

قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَّقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِحْلِقِيْ

کہا عقیقہ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضؓ کی طرف سے بسبب ساتویں کے ایک بکری کے اور فرمایا اے فاطمہ رضؓ مونڈ تو

رَاْسَهٗ وَتَصَدَّقِيْ بِزِنَةِ شَعْرِهٖ فِضَّةً فَوَزَنَّاهُ فَكَانَ وَزْنُهٗ دِرْهَمًا اَوْ بَعْضَ

سر اوسکا کو اور لٹکے سے ہموزن بالوں اوسکے چاندی پس وزن کیا ہمنے بالوں کو پس تھا وزن بالوں کا ایک درہم یا کم

دِرْهَمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّاِسْنَادُهٗ لَيْسَ

درہم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں

بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَعَنِ

متصل اسواسطے کہ محمد بن علی بن حسین رضؓ نے نہیں پایا علی بن ابیطالب رضؓ کو۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا

ابن عباس رضؓ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضؓ کی طرف سے ایک

كَبْشًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ایک دنبہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نزدیک نسائی کے دو دو دنبہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيْقَةِ

شعیب رضؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عقیقے سے

لڑکا گرو ہے بدلے عقیقہ اپنے کے ذبح کیا جاوے اوس سے ساتویں دن اور نام رکھا جاوے اور مونڈا جاوے سر اوسکا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے لیکن بیچ روایت ابوداؤد اور نسائی کے لفظ رہینۃ کا ہے

بدلے مرتہن کے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابی داؤد کے لفظ یدمی ہے جگہ ویسمی کے اور کہا

ابوداؤد نے کہ لفظ ویسمی کا صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین رضؓ سے کہ نقل کی علی بن ابیطالب رضؓ سے کہ

کہا عقیقہ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضؓ کی طرف سے بسبب ساتویں کے ایک بکری کے اور فرمایا اے فاطمہ رضؓ مونڈ تو

سر اوسکا کو اور لٹکے سے ہموزن بالوں اوسکے چاندی پس وزن کیا ہمنے بالوں کو پس تھا وزن بالوں کا ایک درہم یا کم

درہم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں

متصل اسواسطے کہ محمد بن علی بن حسین رضؓ نے نہیں پایا علی بن ابیطالب رضؓ کو۔ اور روایت ہے

ابن عباس رضؓ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضؓ کی طرف سے ایک

ایک دنبہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نزدیک نسائی کے دو دو دنبہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

شعیب رضؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عقیقے سے

فقال لا يحب الله العقوق كأنه كره الاسم وقال من ولد له فاحب ان
پس فرمایا نہیں دوست رکھتا اللہ عقوق کو گویا کہ مکروہ رکھا حضرت نے نام عقیقہ کا اور فرمایا جو شخص کہ پیدا کیا جاوے واسطے اوکے
ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه ابو داود
ذبح کرے اوسکی طرف سے پس چاہیے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کی یہ ابوداؤد
والنسائي وعن ابي رافع قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن في اذن
اور نسائی نے اور روایت ہے ابی رافع رضہ سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کہہ اذان دی ہے کان
الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابو داود
حضرت حسن بن علی رضہ کے اوسوقت کہ جنا اونکو حضرت فاطمہ رضہ نے مانند اذان نماز کے روایت کی ہے ترمذی اور ابوداؤد نے
وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح والفصل الثالث عن
اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے
بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ راسه
بریدہ رضہ سے کہ کہا تھے ہم زمانہ جاہلیت کے جسوقت کہ پیدا ہوتا کسیکے ہاں ہم میں سے لڑکا ذبح کرتا بکری کو اور لگاتا سر اوسکو
بدمها فلما جاء الاسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق راسه
خون اوسکا پس جب آیا اسلام تھے ہم ذبح کرتے بکری ساتویں دن اور مونڈتے سر اوسکا
ونلطخه بزعفران رواه ابو داود وزاد رزين ونسميه كتاب الاطعمة
اور لگاتے اوسکے سر کو زعفران روایت کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ کہ اور نام رکھتے ہم یہ کتاب ہے بیچ بیان کھانوں کے
الفصل الاول عن عمر بن ابي سلمة قال كنت غلاما في حجر رسول الله
فصل پہلی۔ روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رضہ سے کہا تھا میں لڑکا بیچ پرورش آنحضرت
صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تھا ہاتھ میرا جولان کرتا بیچ رکابی کے پس فرمایا مجھ کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان
اور کھا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور کھا اوسمیں سے کہ متصل تیرے ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ
يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله
حلال جانتا ہے کھانے کو بسبب اسکے کہ نہ نام لیا جاوے اللہ کا اوسپر نقل کی ہے مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الرجل بیتہ فذکر اللہ عند دخولہ وعند طعامہ
صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ داخل ہو مرد اپنے گھر میں پس یاد کرے اللہ کو وقت داخل ہونے اپنے کے اور وقت کھانا کھانے اپنے کے

قال الشیطان لا مبیت لکم ولا عشاء واذا دخل فلم یذکر اللہ عند
کہتا ہے شیطان نہیں جگہ اس گھر میں تمکو اور نہ کھانا اور جبوقت کہ داخل ہو پس نہ یاد کرے اللہ کو وقت

دخولہ قال الشیطان ادرکتم المبیت واذا لم یذکر اللہ عند طعامہ
داخل ہونے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور جب یاد کرے مرد اللہ کو وقت کھانے اپنے کے

قال ادرکتم المبیت والعشاء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال
کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور کھانا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم فلیاکل بیمینہ واذا شرب
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جبوقت کہ پیوے

فلیشرب بیمینہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پس چاہیے کہ پیوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا یاکلن احدکم بشمالہ ولا یشربن بھا فان الشیطان یاکل بشمالہ
نہ کھاوے ایک تمہارا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اور نہ پیوے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے

ویشرب بھا رواہ مسلم وعن کعب بن مالک قال کان رسول اللہ
اور پیتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یاکل بثلثۃ اصابع ویلعق یدہ قبل ان یمسحھا رواہ مسلم
صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ تین انگلیوں کے اور چاٹتے تھے ہاتھ اپنا پہلے پونچھنے سے روایت کی یہ مسلم نے

وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بلعق الاصابع والصحفۃ وقال انکم
اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں کے اور رکابی کے اور فرمایا کہ تحقیق تم

لا تدرون فی ایتہا البرکۃ رواہ مسلم وعن ابن عباس ان النبی
نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالہ کے ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اکل احدکم فلا یمسح یدہ حتی یلعقہا او یلعقہا متفق علیہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا ساتھ رومال کے یہانتک کہ چاٹ لے انگلیاں ہاتھ کی یا چٹوا دے انکو متفق علیہ

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه يقول إن الشيطان يحضر

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے یہ کہ شیطان حاضر ہوتا ہے

أحدكم عند كل شيء من شأنه حتى يحضره عند طعامه فإذا سقطت

ایک تمہارے کے پاس نزدیک ہر چیز کے کام میں اوسکے سے یہانتک کہ حاضر ہوتا ہے نزدیک طعام اوسکے پس جبوقت کہ گرے

من أحدكم اللقمة فليمط ما كان بها من أذى ثم ليأكلها ولا يدعها

ایک تمہارے کے لقمہ پس چاہیے کہ دور کرے اوسمیں سے کوئی نجاست کی لگی ہے اوس لقمہ کو ظاہری وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کھاوے اوسکو اور نہ چھوڑے

للشيطان فإذا فرغ فليلعق أصابعه فإنه لا يدري في أي طعامه

واسطے شیطان کے پھر جبکہ فارغ ہو کھانے سے پس چاہیے کہ چاٹ لے انگلیاں اپنی پس بیشک وہ نہیں جانتا کہ ہم کو کسی طعام اوسکے

يكون البركة رواه مسلم وعن أبي حذيفة قال قال النبي صلى الله عليه

ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی حذیفہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا آكل متكئا رواه البخاري وعن قتادة عن أنس قال ما أكل النبي

نہیں کھاتا میں تکیہ لگا کر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضہ سے کہ نقل کی انس رضہ سے کہ کہا نہیں کھایا نبی

صلى الله عليه وسلم على خوان ولا في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوان پر اور نہ تشتری میں اور نہ پکائی گئی حضرت کے لیے چپاتی کہا گیا واسطے قتادہ کے کہ

على ما يأكلون قال على السفر رواه البخاري وعن أنس قال ما أعلم

کس چیز پر کھاتے تھے کہا دسترخوان پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا نہیں جانتا میں

النبي صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ دیکھی ہو چپاتی یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالیٰ سے اور نہیں دیکھی بکری دم بچہ کی

بعينه قط رواه البخاري وعن سهل بن سعد قال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله

ساتھ آنکھوں اپنی کبھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رضہ سے کہ کہا نہیں دیکھا پیغمبر خدا صلعم نے میدہ اوسوقت سے کہ بھیجا اوسکو اللہ

حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله

یہانتک کہ قبض روح کی اوسکی اللہ اور کہا سہل نے کہ نہیں دیکھی رسول خدا صلعم نے چھلنی اوسوقت سے کہ بھیجا اوسکو اللہ یہانتک کہ وفات کی اوسکی

قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار

کہا گیا کہ کس طرح تھے تم کھاتے جَو بن چھنے کہا سہل نے تھے ہم پیستے جَو کو اور پھونکتے اوسکو پس اڑ جاتی اوسمیں سے جو

الله اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

وما بقي ترَبناه فاكلناه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال ما عاب
اور وہ چیز کہ باقی رہتی نہ کرتے ہم اوسکو پھر کہاتے ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا نہ نہیں عیب کیا

النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اكله وان كرهه تركه متفق
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی طعام کو کبھی اگر رغبت ہوتی اوسکی کہاتے اوسکو اور اگر ناخوش جانتے چھوڑ دیتے اوسکو متفق

عليه وعنه ان رجلا كان ياكل اكلا كثيرا فاسلم وكان ياكل
علیہ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے یہ کہ ایک شخص تھا کہاتا کہانا بہت پھر مسلمان ہوا اور کہانے لگا

قليلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ان المؤمن ياكل في معا
کم پس ذکر کیا گیا یہ رو برو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا تحقیق مومن کہاتا ہے انتڑی

واحد والكافر ياكل في سبعة امعاء رواه البخاري وروى مسلم نحن
ایک میں اور کافر کہاتا ہے سات انتڑیوں میں روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے

ابي موسى وابن عمر المسند منه فقط وفي اخرى له عن ابي هريرة ان
ابی موسی سے اور ابن عمر رضہ سے مسند کہ یہ حدیث سو فقط اور بیچ اور روایت مسلم کے ابی ہریرہ رضہ سو آیا ہی یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ضافه ضيف وهو كافر فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہان آیا ایک مہمان اور وہ تھا کافر پس حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم اخرى فشربه ثم اخرى فشربه حتى شرب حلاب سبع
ساتھ دوہنی ایک بکری کے پس دوہی گئی وہ بکری پس پیا اوس شخص نے دودھ اوسکا پھر فرمایا حضرت نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے پس

شياه ثم انه اصبح فاسلم فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت
بکریوں کا پھر تحقیق اوس مہمان نے صبح کی پس اسلام لایا پھر حکم فرمایا واسطے اوسکے پیغمبر خدا صلعم نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے

فشرب حلابها ثم امر باخرى فلم يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
پس پیا دودھ اوسکا پھر فرمایا ساتھ دوہنے ایک اور بکری کی پس نہ پوری پی سکا سارا دودھ اوسکا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

المؤمن يشرب في معا واحد والكافر يشرب في سبعة امعاء وعنه
مومن پیتا ہے ایک انتڑی میں اور کافر پیتا ہے سات انتڑیوں میں۔ اور روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلثة وطعام الثلثة
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طعام دو کا کفایت کرتا ہے تین کو اور طعام تین کا

كتاب الاطعمة

كَافِي الْاَرْبَعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کفایت کرتا ہے چار کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ

فرماتے تھے کھانا ایک کا کفایت کرتا ہے دو کو اور کھانا دو کا کفایت کرتا ہے چار کو اور کھانا

الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

چار کا کفایت کرتا ہے آٹھ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ التَّلْبِيْنَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيْضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تلبینہ راحت دیتا ہے بیمار کے دل کو دور کرتا ہے بعض

الْحُزْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ

غم کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ ایک درزی نے بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کھانے کے

صَنَعَهٗ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيْرٍ وَمَرَقًا فِيْهِ

تیار کیا تھا اوسکو پس گیا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس حاضر کی روٹی جَو کی اور شوربا کہ اوسمیں تھا

دُبَّاءٌ وَقَدِيْدٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ

کدو اور گوشت خشک پس دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تلاش کرتے تھے کدو کو کناروں پیالہ کے سے

فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ

پس ہمیشہ میں دوست رکھتا ہوں کدو پیچھے اوسدن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن امیہ رضہ سے

اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِيْ يَدِهٖ فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ

یہ کہ اوسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کاٹتے تھے گوشت شانہ بکری کا سے کہ اوسکو ہاتھ میں پہر بلائے گئے طرف نماز کے

فَاَلْقَاهَا وَالسِّكِّيْنَ الَّتِيْ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس ڈالدیا شانہ کو اور اوس چھری کو کہ کاٹتے تھے گوشت شانہ اوسکو پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ اَهْلَهُ الْاُدْمَ فَقَالُوْا مَا

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اپنے گھر کے لوگوں سے سالن پس کہا اوہنوں نے

عِنْدَنَا الْاُدْمُ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاِدَامُ

نزدیک ہمارے مگر سرکہ پس منگوایا اوسکو اور شروع کیا کھانا روٹی کا ساتھ اوسکے اور فرماتے تھے اچھا الاون ہے سرکہ اچھا الاون ہے

الْخَلُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سرکہ روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے سعید بن زید رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ

کھنبی من سے ہے اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے متفق علیہ اور ہیچ ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ

مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کھنبی اوس من سے ہے کہ نازل کی اللہ تعالیٰ نے اوپر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ

بیٹے جعفر رضہ کے سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے کھجور تازی ساتھ ککڑی کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِيْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مر الظہران کے چنتے تھے

الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَطْيَبُ فَقِيْلَ اَكُنْتَ تَرْعٰى

پیلو پس فرمایا سیاہ سے پیلو اتارو کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے پس کہا گیا کہ کیا آپنے چرائی ہے

الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا رَعَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ

بکریاں فرمایا ہاں سے نہیں کوئی نبی مگر کہ چرائی ہیں اوسنے بکریاں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا دیکھا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَاْكُلُ تَمْرًا وَفِيْ رِوَايَةٍ يَاْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا ذَرِيْعًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سے بیٹھے ہوئے اوکڑو کھاتے کھجور بن اور ایک روایت میں ہے کہ کھاتے تھے کھجور دونوں سے کھانا جلد

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْرَنَ

روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ جمع کرے

الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

آدمی درمیان دو کھجوروں کے یہانتک کہ اوون طلب کرے اپنے ساتھ والوں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ وَفِيْ رِوَايَةٍ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سے نہیں بھوکے رہتے اوس گھر کے لوگ کہ اونکے پاس کھجوریں ہوں اور ایک روایت

كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ

بی بیرون جو تے بوئے زمین سے جمی ہے پھر اسکا فائدہ قولہ کاس کا پانی آنکھ کی دوا ہے کاٹتا ہے چنانچہ بی فائدہ یوعلی سینا نے قانون میں لکھا ہے کہاتے کھجور تازی ساتھ ککڑی کے یہ بڑا عمدہ ہے زمین ککڑی ہضم کرتی ہے اور ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہے مسلمین بیان بی ہے اور زمین اور پہلی کہاوے سیاہ پیلو اتارو یعنی

کتاب الاطعمہ

بکریاں ہوں گے چرائیں کوئی نبی ہے جو نہ چرائی ہو بکریاں تو کھیت کا نظام کرنے دونوں زانو کے بل بیٹھنا علامت ہے کمال تواضع کی اور جانوروں کی عادت ہے اکثر دنیا دار کو مومن کا ایسے بیٹھنا پسند نہیں فروتنی کی حقیر

ص سمجھے اور بقدر حاجت کھا کر اٹھ جاوے اور لذت اور عیش سمجھ کر نہ کھاوے اور عیش آخرت ہی کے لیے اٹھا رکھے ۱۲ ۵ یہانتک کہ اوون

قال يا عائشة بيت لا تمر فيه جياع أهله قالها مرتين أو ثلثا رواه مسلم

فرمایا اے عائشہ رضہ وہ گھر کہ نہو کھجور اوسمین بھوکے ہین اہل اوسکے فرمایا اسکو دو بار یا تین بار روایت کی یہ مسلم نے

وعن سعد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع

اور روایت ہی سعد رضہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص کہاوے صبح وقت صبح کر رات

تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر متفق عليه وعن عائشة

کھجورین کہ اونکو عجوہ کہتے ہین نہین ضرر کرتا اوسکو اوسدن زہر اور نہ سحر متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن في عجوة العالية شفاء أو إنها ترياق

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بیچ رات عجوہ عالیہ کے شفا ہے اور تحقیق وہ خاصیت تریاق کی

أول البكرة رواه مسلم وعنها قالت كان يأتي علينا الشهر ما نوقد فيه نارا إنما

اول روز مین روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا گذرتا تھا ہم پر مہینہ کہ نہ جلاتی تھی ہم اوسمین آگ نہ پکاتی تھی ہم

هو التمر والماء إلا أن يؤتى باللحيم متفق عليه وعنها قالت ما شبع آل محمد من

کھجور اور پانی مگر یہ کہ لایا جاتا تھا ہمکو تھوڑا گوشت متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا نہین بھرا پیٹ بھر اگھر کے آل محمد صلعم سے

من خبز بر إلا واحدها تمر متفق عليه وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا

گیہون کی روٹی سے مگر کہ ایک دن دو نون مین سے ہوتی تھی کھجور متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا وفات کی نبی صلعم پیغمبر خدا صلعم اور نہین

من الأسودين متفق عليه وعن النعمان بن بشير قال ألستم في طعام وشراب ما شئتم

دو سیاہ چیزون سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی نعمان بن بشیر رضہ سے کہ کہا کیا نہین تم چین کرنیوالے ہیچ کہانے اور پینے کے جسطرح

لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه

البتہ تحقیق دیکھا مینے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالت مین کہ نہین پاتے تھے نا کارہ کھجور اسقدر کہ بھرے پیٹ اوسکو اور روایت کی

مسلم وعن أبي أيوب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام

مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ایوب رضہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ لایا جاتا اونکے پاس کہانا

أكل منه وبعث بفضله إلي وإنه بعث إلي يوما بقصعة لم يأكل

کہاتے اوس سے اور بھیجتے بچا ہوا کہانا میرے پاس اور تحقیق انہون نے بھیجا میرے پاس ایک روز پیالہ بڑا نہ کہایا تھا

منها لأن فيها ثوما فسألته أحرام هو قال لا ولكن أكرهه من أجل

اوسمین سے اسلیے کہ تھا اوسمین لہسن پس پوچھا مینے حضرت صلعم سے کہ کیا حرام ہے لہسن فرمایا کہ نہین ولیکن مکروہ رکھتا ہون مین

يَعْنِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بولا وہ کیونکر کہا ابوایوب نے پس تحقیق میں بھی مکروہ رکھتا ہوں وہ چیز کو کہ مکروہ رکھی آپ نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ نبی صلعم نے

قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا أَوْ لِيَقْعُدْ

فرمایا جو کوئی کھاوے لہسن یا پیاز پس چاہیے کہ علیحدہ رہے ہمسے یا فرمایا پس چاہیے کہ علیحدہ رہے مسجد ہماری سے یا فرمایا بیٹھا رہے

فِي بَيْتِهِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ

اپنے گھر میں اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے لائی گئی ایک ہانڈی کہ اوسمیں ترکاریوں کی سے پس پائی

لَهَا رِيحًا فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَقَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ

اوسمیں بو کچھ فرمایا لیجاؤ اسکو شخص فلانے کے پاس اور فرمایا میں نہیں کہتا اسلیے کہ میں سرگوشی کرتا ہوں اوس

لَا تُنَاجِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نہیں سرگوشی کرتا تو متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقدام بیٹے معدیکرب رضہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي

علیہ وسلم سے کہ فرمایا نے ناپ تول لیا کرو اپنے طعام کو برکت دیجاویگی واسطے تمہارے اوسمیں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی

أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

امامہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ اوٹھایا جاتا دسترخوان اوسکا فرماتے شکر حمد ہے واسطے اللہ کے حمد

كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا

بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمیں نہ کفایت کی گئی اور نہ متروک اور نہ بے پروائی ہو اوس سے اے رب ہمارے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيَرْضَى

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے

عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ

بندے سے بسبب اسکے کہ کھاوے لقمہ اور حمد کرے اوسکی اوپر یا پیوے پیالہ ایک پھر پیتا پس حمد کرے اوسکی اوپر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کرینگے ہم

حَدِيثَ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

دو حدیثیں عائشہ رضہ کی اور ابی ہریرہ رضہ کی کہ آبدار اور نکلی یہ سے کہ نہ شبع آل محمد صلعم اور خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الدُّنْيَا فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى الْفَصْلُ الثَّانِي

الدنیا یہ پہلے باب فضل فقراء کی اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ فصل دوسری۔

---

۲۱۵ لہسن پیاز نہ کھاوے جو مسجد میں آوے

۲۱۶ مسجد میں ہماری نہ آوے

۲۱۷ لہسن اور پیاز اور

۲۱۸ گندنا وغیرہ سے

۲۱۹ فرمایا یعنے خادم سے

۲۲۰ فرمایا کسی شخص

۲۲۱ فلانے شخص

۲۲۲ کے پاس لیجاؤ ابوایوب

۲۲۳ کے پاس اور

۲۲۴ انصاری کے پاس ایک

۲۲۵ شخص

۲۲۶ اشارہ کیا طرف

۲۲۷ ایک

۲۲۸ شخص

۲۲۹ کے صاحب میں سے ۱۲

۲۳۰ ناپ تول لیا

۲۳۱ ناپ تول لیکر

۲۳۲ کرو یعنے تول لیکر تول

کھانا کھانے کا طریقہ

لینا چاہیے اگر کم ہو تو طیب کیجیے اور اگر زیادہ ہو تو غیر کا حق پہنچ جاوے اور جس حدیث میں آیا ہے کہ تو لیتے ہے اگر کم ہو جاتی ہے اس سے برکت اور اگر زیادہ ہو تو خرچ کو تو نہیں بڑھاتی ہے کہ تو فراخی اسمیں تکلیف ہے عیال کو ۲۳۳ فراغت ہے ۲۳۴ اپنا سنت ہے بعد ۲۳۵ الحمد للہ حمداً کثیراً الخ" بسم اللہ کا فیض ہے ۱۲

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمَّا رَاَطَعَامًا

روایت ہے ابو ایوب سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نزدیک کیا گیا کھانا پس نہ دیکھا میں نے کبھی کھانا

کَانَ اَعْظَمَ بَرَکَۃً مِنْہُ اَوَّلَ مَا اَکَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرَکَۃً فِیْ اٰخِرِہٖ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ

کہ زیادہ تر ہو برکت میں اوس کھانے سے ہیچ ابتدا وقت کھانے کے اور نہ دیکھا میں نے کبھی کھانا کہ کمتر برکت میں ہیچ آخر وقت کھانے کے اوس کھانے سے

اللّٰہِ کَیْفَ ھٰذَا قَالَ اِنَّا ذَکَرْنَا اسْمَ اللّٰہِ حِیْنَ اَکَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَکَلَ

اللہ کیونکر ہوا حال اوس کھانے کا فرمایا تحقیق ذکر کیا ہم نے نام اللہ کا اوسوقت کہ کھانا شروع کیا ہم نے پھر بیٹھا آخر میں وہ شخص

وَلَمْ یُسَمِّ اللّٰہَ فَاَکَلَ مَعَہُ الشَّیْطَانُ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ عَائِشَۃَ

اور نہ نام لیا خدا کا پس کھایا ساتھ اوسکے شیطان نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَنَسِیَ اَنْ یَّذْکُرَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس بھول جاوے نام لینا

اللّٰہَ عَلٰی طَعَامِہٖ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

اللہ کا اپنے کھانے پر تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

اُمَیَّۃَ بْنِ مَخْشِیٍّ قَالَ کَانَ رَجُلٌ یَاْکُلُ فَلَمْ یُسَمِّ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ مِنْ طَعَامِہٖ

امیہ بن مخشی سے کہا تھا ایک شخص کھاتا پس نہ نام لیا اللہ کا یہانتک کہ نہ باقی رہا اوسکے طعام میں سے

اِلَّا لُقْمَۃٌ فَلَمَّا رَفَعَھَا اِلٰی فِیْہِ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ فَضَحِکَ النَّبِیُّ

مگر ایک لقمہ پس جب اوسکو اٹھایا اوس لقمہ کو طرف منہ اپنے کی کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ پس ہنسے پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَازَالَ الشَّیْطَانُ یَاْکُلُ مَعَہٗ فَلَمَّا ذَکَرَ اسْمَ اللّٰہِ اسْتَقَاءَ

صلے اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا ہمیشہ شیطان کہاتا تھا ساتھ اوسکے پس جب نام لیا اللہ کا تو نکالدالی شیطان نے

مَافِیْ بَطْنِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ

وہ چیز کہ بیچ پیٹ اوسکے تھی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ فارغ ہوتے طعام اپنے سے کہتے سب تعریف واسطے اوس اللہ کے ہے کہ

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان تلہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن

ماجۃ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الطاعم الشاکر کالصائم
ماجہ نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ شکر کرنیوالا مانند روزہ دار
الصابر رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ والدارمی عن سنان بن سنۃ
صبر کرنیوالے کے ہی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے
عن ابیہ وعن ابی ایوب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او
نقل کی اپنے باپ سے - اور روایت ہی ابی ایوب رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے اور
شرب قال الحمد للہ الذی اطعم وسقی وسوغہ وجعل لہ مخرجا رواہ
پیتے کہتے سب تعریف ہی واسطے اللہ کے کہ جسنے کھلایا اور پلایا اور سہولت ساتھ اتارا اوسکو اور کی واسطے اوسکو راہ نکلنے کی
ابوداود وعن سلمان قال قرأت فی التوراۃ ان برکۃ الطعام
ابوداؤد نے - اور روایت ہی سلمان رضہ سے کہ کہا پڑھا میںنے توراۃ مین کہ تحقیق سبب برکت کھانیکا
الوضوء بعدہ فذکرت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برکۃ
وضو کرنا ہے بعد اوسکے پس ذکر کیا میںنے روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سبب برکت
الطعام الوضوء قبلہ والوضوء بعدہ رواہ الترمذی وابوداود
کھانیکی وضو ہے پہلے اوسکے اور وضو ہے پیچھے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور ابوداؤد نے
وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج من الخلاء فقدم الیہ
اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاخانہ سے پس لائے لایا اونکے
طعام فقالوا الا نأتیک بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت
کھانا پس کہا بعضے صحابہ نے کیا نہ لاوین ہم تمہارے واسطے پانی وضو کا فرمایا سوا اسکے نہین کہ حکم کیا گیا ہون نہین ساتھ وضو کے جسوقت
الی الصلوۃ رواہ الترمذی وابوداود والنسائی ورواہ ابن ماجۃ عن
طرف نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ابن عباس سے اور نقل کی ابن ماجہ نے
ابی ھریرۃ وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ اتی بقصعۃ
ابی ہریرہ رضہ سے - اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ لایا گیا روبرو حضرت ص کے کاسہ پیالہ
من ثرید فقال کلوا من جوانبھا ولا تاکلوا من وسطھا فان
ثرید کا پس فرمایا کہ کھاؤ کناروں اوسکے سے اور نہ کھاؤ درمیان اوسکے سے کہ اسلیے کہ

ہ برکت
کہانے کی وضو سے پہلے
بعضون نے کہا اس سے
کہ بھی مطلق نہین آتی
اور صرف ہاتھ دھونا
بھی کافی ہی بعضون نے
کہا کہ فرض ہے اور یہان
صرف اتر دھونے سے ہے
صرف اتر اس سے
سوا اور اس سے معلوم ہوا
نہین اخیر اس سے بعد
کہ کہانے سے پہلے صرف
وضو فرض نہین یہی کافی ہی
کہ وضو پہلے بھی کافی ہی
پیالہ شوربے کا
ثرید یہہ ہے کہ توڑے
روٹی کے ٹکڑے کر
مین ڈالے شوربا
اسلیے کہ برکت
اکثر کھانون مین افضل
جگہ ہے پس لائق ہے
ساتھ اوسکے
کے اور جب طعام
کا محل برکت ہوا تو باقی
رکھنا اخیر کھانے تک
مناسب ہے واسطے
بقاء برکت کے

طعام مین ۱۲
۲+۱۲

البرکۃ تنزل فی وسطہا رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال

برکت اترتی ہے اوسکے درمیان میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وفی روایۃ ابی داود قال

ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابی داود کے آیا ہے کہ کہا حضرت نے

اذا اکل احدکم طعاما فلا یاکل من اعلی الصحفۃ ولکن یاکل من اسفلہا

جبوقت کہ کھاوے ایک تمہارا کھانا پس نہ کھاوے اوپر کے پیالہ کے اوپر سے ولیکن کھاوے اوس کے نیچے سے

فان البرکۃ تنزل من اعلاہا وعن عبد اللہ بن عمرو قال ما رأی رسول

اسلیے کہ برکت اترتی ہے اوپر اوسکے سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا نہیں دیکھے گئے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل متکئا قط ولا یطا عقبہ رجلان رواہ ابو داود ود

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ہوئے تکیہ لگا کر کبھی اور نہ سلہ چلتے پیچھے حضرت ہم کے دو آدمی روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور

عن عبد اللہ بن الحارث بن جزء قال اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بجبن

روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا لائی گئی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی

وکحم وہو فی المسجد فاکل واکلنا معہ ثم قام فصلی وصلینا معہ

اور گوشت سلہ اسحالت میں کہ حضرت ہم تھے مسجد میں پس کھایا حضرت نے اور کھایا ہمنے ساتھ اوسکے پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی حضرت نے اور

ولم نزد علی ان مسحنا ایدینا بالحصباء رواہ ابن ماجۃ وعن

اور زیادہ کیا ہمنے اوپر اسکے پونچھنا ہاتھ اپنے ساتھ کنکریوں کے مسجد میں تمین روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلحم فرفع الیہ الذراع وکانت

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پس اوٹھا کر دیا گیا حضرت ہم کو دست اور تھا دست

تعجبہ فنہس منہا رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن عائشۃ قالت

خوش آتا حضرت ہم کو پس دانتوں سے نوچ کر کھایا اوسمیں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقطعوا اللحم بالسکین فانہ من صنع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو تکہ گوشت کو ساتھ چھری کے اسواسطے کہ یہ کام فعل

الاعاجم وانتہسوہ فانہ اہنأ وامرأ رواہ ابو داود والبیہقی فی

عجمیوں کا اور دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اوسکو اسواسطے کہ وہ اتنے سے کہا نالذیذ تر اور خوب گوارا ہے نقل کی یہ ابو داود نے اور بیہقی نے

شعب الایمان وقال لیس هو بالقوی وعن ام المنذر قالت دخل
شعب الایمان میں اور کہا دونوں نے کہ یہ حدیث نہیں قوی۔ اور روایت ہے ام المنذر انصاریہ سے کہ کہا آئے
علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه علی ولنا دوال معلقة فجعل رسول
میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ ان کے تھے علی رضہ اور ہمارے خوشے کھجور کے لٹکے ہوئے تھے پس شروع کیا رسول
الله صلی الله علیه وسلم یاکل وعلی معه یاکل فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اور میں ہے اور علی رضہ بھی ساتھ کھانے لگے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لعلی مه یا علی فانک ناقه فالت فجعلت لهم سلقا وشعیرا فقال
واسطے حضرت علی کے باز رہ اوسکو کہا جیسے اے علی اوسطرح کہ تو نقاہت رکھتا ہے کہا ام منذر نے پس تیار کیا میں نے اونکے لیے چقندر اور جو
النبی صلی الله علیه وسلم یا علی من هذا فاصب فانه اوفق لک رواه احمد و
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی آمین سے کہا اسلیے کہ تحقیق یہ بہت موافق ہے تیرے لیے روایت کی یہ احمد اور
الترمذی وابن ماجة وعن انس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم
ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
یحب الفل رواه الترمذی والبیهقی فی شعب الایمان وعن
خوش لگتا تھا اونکو پھول کا کہا مارواہ روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے
عائشة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اکل فی قصعة فلحسها استغفر
عائشہ رضہ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ کھاوے پیالہ میں پھر چاٹ اوسکو استغفار کرتا ہے
له القصعة رواه احمد والترمذی وابن ماجة والدارمی وقال
واسطے اوسکے پیالہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا
الترمذی هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة قال قال رسول
ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلی الله علیه وسلم من بات وفی یده غمر فلم یغسله فاصابه شیء فلا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات گذارے اسحالمیں کہ اوسکے ہاتھ میں ہو چکنائی کہ نہ دھویا اوسکو پس پہونچے اوسکو
یلومن الا نفسه رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة وعن
ملامت کرے وہ مگر اپنے تئیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن عباسؓ قال کان احب الطعام الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الثرید من
ابن عباسؓ سے کہا تھا محبوب ترین طعام کا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ثرید
الخبز والثرید من الحیس رواہ ابوداود وعن ابی اسید الانصاری قال
روٹی سے اور ثرید حیس سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی اسید انصاری رضؓ سے کہ کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلوا الزیت وادہنوا بہ فانہ من شجرۃ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ زیت کو اور بدن کو ملو اسکو اسلیے کہ یہ روغن نکلتا ہے درخت
مبارکۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ام ہانیؓ قالت
بابرکت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ام ہانی رضؓ سے کہ کہا
دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعندک شیء قلت لا الا خبز یابس وخل
آئے میرے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا تیرے پاس ہے کچھ کہا میں نے نہیں کچھ مگر روٹی خشک اور
فقال ہاتی ما افقر بیت من ادم فیہ خل رواہ الترمذی و
سرکہ پس فرمایا لے آ نہیں خالی لاون سے وہ گھر کہ اوسمیں ہے سرکہ روایت کی یہ ترمذی نے اور
قال ہذا حدیث حسن غریب وعن یوسف بن عبد اللہ بن سلام
کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضؓ سے کہ
قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخذ کسرۃ من خبز الشعیر فوضع علیہا
کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھی اوپر
تمرۃ فقال ہذہ ادام ہذہ واکل رواہ ابوداود وعن سعد رضؓ قال
کھجور اور فرمایا یہ کھجور لاون ہے اس روٹی کے ٹکڑے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سعد رضؓ سے کہا
مرضت مرضا اتانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فوضع یدہ بین ثدیی
بیمار ہوا میں بیمار ہوا مرض شدید آئے میرے پاس نبی صلعم عیادت کرنے میری پس رکھا ہاتھ اپنا درمیان دونوں چھاتیوں
حتی وجدت بردہا علی فؤادی وقال انک رجل مفؤود ائت الحارث
یہاں تک کہ پائی میں نے سردی دست مبارک کی اپنے دل پر اور فرمایا کہ تحقیق تو ایک شخص ہے کہ درد دل رکھتا ہے جا حارث
ابن کلدۃ اخا ثقیف فانہ رجل یتطبب فلیاخذ سبع تمرات من
بن کلدہ کے پاس کہ قبیلہ ثقیف میں کا ہے اسلیے کہ وہ شخص طب جانتا ہے پس چاہیے کہ لیوے وہ سات کھجوریں

عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم ليلدك بهن رواه ابو داود

عجوہ مدینہ سے پس چاہیے کہ دبوے اونکو گٹھلیوں سمیت پھر چاہیے کہ رکھواوے تیرے مولود کو یہ روایت کی ابو داود نے

وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل البطيخ بالرطب رواه

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تربوز ساتھ کھجور دن تازہ کے نقل کی

الترمذي وزاد ابو داود ويقول يكسر حر هذا ببرد هذا وبرد هذا

ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے یہ کہ فرماتے حضرت کہ توڑی جاتی ہے گرمی کھجور کی ساتھ سردی تربوز کی اور سردی تربوز کی

بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن انس

ساتھ گرمی کھجور کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ

قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بتمر عتيق فجعل يفتشه ويخرج السوس منه

کہا لائی گئی نزد یک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کھجور کہنہ کہ اوسمیں کیڑی پڑی ہوئی تھے پس شروع کیا کہ چیرے ہوا سکو اور نکالتے تھے کیڑے

رواه ابو داود وعن ابن عمر قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك

روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا لایا گیا نزد یک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا پنیر کا یہ غزوہ تبوک کے

فدعا بالسكين فسمى وقطع رواه ابو داود وعن سلمان قال سئل رسول

پس منگوائی چھری اور بسم اللہ کہی اور کاٹا اوسکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سلمان رضہ سے کہا پوچھے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل الله في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھی سے اور پنیر سے اور گورخر سے پس فرمایا حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی اللہ نے اپنی

كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه

کتاب میں اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی اللہ نے اپنی کتاب میں اور جس چیز سے کہ سکوت فرمایا پس وہ اوس قسم سے ہے کہ معاف

رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وموقوف

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور صحیح تر یہ ہے کہ یہ

على الاصح وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت ان

حدیث موقوف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ

عندي خبزة بيضاء من برة سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل

نزدیک میرے روٹی ہو سفید گیہوں کی ترکی گئی ہو ساتھ گھی اور دودھ کے پس کھڑا ہوا ایک شخص

مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ

قوم مین سے اور تیار کی روٹی مذکور پھر لایا اور سکو پس فرمایا کس چیز مین تھا کہی اوسکا کہا کوہ کے چمڑے کے کپے مین تھا فرمایا

ارْفَعْهُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ أَبُوْدَاوُدَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ

اوٹھا لو اوسکو میرے آگے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداؤد نے کہ یہہ حدیث منکر ہے۔

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الثُّوْمِ إِلَّا مَطْبُوْخًا

اور روایت ہی علی رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے لہسن کے سے مگر پکا ہوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنِ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی زیاد سے کہ کہا پوچھی گئین حضرت عائشہ رضہ کہ

الْبَصَلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيْهِ بَصَلٌ

پیاز کے سے پس کہا کہ تحقیق آخر کھانا کہ کھایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ کھانا تھا کہ اوسمین پیاز تھا

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی دو بیٹون بسر کے سے کہ سلمی تھی کہا دونونے کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

صلے اللہ علیہ وسلم پس آگے لائے ہم حضرت کے مسکہ اور کھجور اور تھی حضرت کو دوست رکھتے مسکہ اور کھجور کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أَتَيْنَا بِحَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَذْرِ

اور روایت ہی عکراش بیٹے ذویب سے کہ کہا لایا گیا ہمارے آگے بڑا پیالہ کہ بہت تھا اوسمین ثرید اور بوٹیان

فَخَبَطَتْ بِيَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا وَأَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ

پس دوڑایا مینے ہاتھ اپنا پیالہ کے ہر جانب مین اور کہا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگے

يَدَيَّ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلَى يَدِيَ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ

اپنے سے پس پکڑ لیا ساتھ بائین ہاتھ اپنے کے داہنا ہاتھ میرا پھر فرمایا اے عکراش کھا

مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِيْنَا بِطَبَقٍ فِيْهِ أَلْوَانٌ التَّمْرُ

ایک جگہ سے اسلیے کہ تحقیق یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے آگے ایک طباق کہ اوسمین کھجور ہین رنگ رنگ کی

فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

پس شروع کیا مینے کہانا اپنے آگے سے اور جولانی کی ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے

الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ

طباق میں پس کہا اے عکراش کہا جہاں سے چاہے تو اسلئے کہ یہ ایک رنگ نہیں پھر

أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ

لایا گیا ہمارے پاس پانی پس دھوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے اور ملی تراوت اپنے ہاتھ کی اپنے منہ پر

وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ رَوَاهُ

اور ہاتھوں پر کہنیوں تک اور اپنے سر پر اور فرمایا اے عکراش یہ وضو ہے اوس کھانے سے کہ تغیر کیا اوسکو آگ نے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پہونچتی

أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ

اہل بیت اونکو کوئی تپ امر کرتے تھے ساتھ حساء کے پس تیار کیا جاتا پھر حکم کرتے اونکو پس پیتے اوسمیں سے اور تھے فرماتے تحقیق حساء

لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ

البتہ تسلی دیتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج و بیماری کو جیسے کہ دور کرتی ہے ایک عورت تمہاری میل کو

بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ساتھ پانی کے منہ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہے اور اوسمیں شفا ہے زہر سے اور کھنبی من سے ہے اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے

التِّرْمِذِيُّ وَالْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

ترمذی نے فصل تیسری۔ روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا میں مہمان ہوا میں ساتھ پیغمبر خدا کے ایک

لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِي بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ

رات اور فرمایا حضرت نے ساتھ بھوننے پہلو ایک بکری کے پس بھونا گیا پھر لی آنحضرت نے چھری اور کاٹنے لگے میرے لیے ساتھ چھری کے اوسمیں پہلو میں سے

فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَالَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ نَشَأَ بِهِ وَفَاءٌ فَقَالَ لِي اقْصُصْ لَكَ

پس ڈالدی چھری اور فرمایا کیا ہوا بلال کو خاک آلودہ ہوں ہاتھ اوسکے کہا اور تھے میں اوسکی بڑی ہی ہوئیں تو فرمایا مجکو کہ کر دو تم لئے تیر لیے

عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ عَلَى سِوَاكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ

مسواک پر۔ یا فرمایا کہ تر لیں مسواک پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ہم جسوقت کہ حاضر ہوتے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما لم نضع ایدینا حتی بدء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کھانے پر تو نہ رکھتے ہم ہاتھ اپنے یہاں تک کہ شروع کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فیضع یدہ وانا حضرنا معہ مرۃ طعاما فجاءت جاریۃ کانہا تدفع

سے پس رکھتے ہاتھ اپنا اور تحقیق ہم حاضر ہوئے ساتھ آنحضرت ؐ کے ایک بار ایک کھانے پر پس آئی ایک لڑکی گویا کہ وہ دھکیلی جاتی ہے

فذھبت لتضع یدھا فی الطعام فاخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدھا

پس چاہا کہ رکھے ہاتھ اپنا کھانے میں پس پکڑ لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اوس کا

ثم جاء اعرابی کانما یدفع فاخذ بیدہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان

پھر آیا ایک گنوار گویا دھکیلا جاتا ہے پس پکڑ لیا آنحضرت ؐ نے ہاتھ اوسکا بھی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الشیطان یستحل الطعام ان لا یذکر اسم اللہ علیہ وانہ جاء بھذہ الجاریۃ

شیطان حلال کرتا ہے کھانا اپنے لیے بسبب نہ لینے نام خدا کے کھانے پر اور تحقیق شیطان لایا اوس لڑکی کو

لیستحل بھا فاخذت بیدھا فجاء بھذا الاعرابی لیستحل بہ فاخذت بیدہ

تاکہ حلال کرے طعام اپنے لیے بسبب اوسکے اور پکڑ لیا میں نے ہاتھ اوسکا پھر لایا شیطان اس اعرابی کو تا حلال کرے کھانا میرے لیے بسبب اوسکے پس پکڑا میں نے ہاتھ اوسکا

والذی نفسی بیدہ ان یدہ فی یدی مع یدھا ذا فی روایۃ ثم ذکر اسم

قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق ہاتھ شیطان کا میرے ہاتھ کے ساتھ ہاتھ اوس لڑکی کے زیادہ کیا حذیفہ نے ایک روایت

اللہ واکل رواہ مسلم وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اراد ان

خدا کا اور کھایا کھانا رواہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ارادہ کیا یہ کہ

یشتری غلاما فالقی بین یدیہ تمرا فاکل الغلام فاکثر فقال رسول اللہ

خریدیں غلام پس ڈالیں آگے اوسکے کھجوریں پس کھایا غلام نے بہت کھجوریں پس فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان کثرۃ الاکل شوم وامر بردہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ شہ بہت کھانا بے برکتی ہے اور حکم کیا ساتھ پھیرنے اوسکے کی روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وعن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید ادامکم الملح

اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین شہ لاون تمہارے کھانے کا ہے

رواہ ابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وضع الطعا

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ رکھا جاوے کھانا

فَاخْلُفُوا نِعَالَكُمْ فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لِأَقْدَامِكُمْ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا

سے پس نکالدو الو پاؤں اپنی اسلیے کہ نکالدینا پاؤں شکا راحت بخش ہے واسطے قدموں تمہارے ۔ اور روایت ہی اسماء بیٹی ابی بکر رضی کی سے کہ وہ

كَانَتْ إِذَا أُتِيَتْ بِثَرِيدٍ أَمَرَتْ بِهِ فَغُطِّيَ حَتَّى تَذْهَبَ فَوْرَةُ دُخَانِهِ وَ

تھیں جسوقت کہ لایا جاتا ثرید نزدیک اوسکے حکم کرتیں اوسکو ڈھانکا جاتا یہانتک کہ سکہ جاوے جوش دھوئیں اوسکا اور

تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُوَ أَعْظَمُ الْبَرَكَةِ رَوَاهُمَا

فرماتیں کہ تحقیق سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جاتا رہنا گرمی کا کہا ثنین کہ موجب کثرت برکت کا ہی نقل کیں یہ دونوں

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ

دارمی نے ۔ اور روایت ہی نبیشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہاوے

فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا تَقُولُ لَهُ الْقَصْعَةُ أَعْتَقَكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كَمَا

پیالہ میں پھر چاٹ لے اوسکو سکہ کہتا ہی واسطے اوسکے پیالہ آزاد کرے تجکو اللہ آگ دوزخ سے جیسیکہ

أَعْتَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ الضِّيَافَةِ الْفَصْلُ

آزاد کیا تو نے مجکو سکہ شیطان سے روایت کی یہ رزین نے ۔ باب ہے پیچ بیان ضیافت کے ۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ

پہلی ۔ روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ

ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے پس چاہیے کہ سکہ اکرام کرے مہمان اپنے کا اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور

الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

روز آخرت کے سکہ پس ایذا دے اپنے ہمسایہ کو اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے

فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَفِي رِوَايَةٍ بَدَلَ الْجَارِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

پس چاہیے کہ کہے بھلی بات سکہ یا چپ رہے اور ایک روایت میں سکہ بدلے جار کے یہ آیا ہی جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ

اور دن آخرت کے پس چاہیے کہ ملائی رکھے ناتے اپنے کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہی ابی شریح کعبی سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے

فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ

پس چاہیے کہ تعظیم کرے مہمان اپنے کی تکلف کرنا ایک دن اور ایک رات کا اور مہمانداری کا تین دن ہے بعد ازاں

ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْرِجَهُ مُتَّفَقٌ

جو کچھ دیوے پس وہ خیرات ہے اور نہیں درست ہے مہمان کو یہ کہ ٹھیرے نزدیک مہمانی کرنیوالے کے یہاں تک کہ تنگی میں ڈالے میزبان کو

عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا

علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہا کہا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق آپ بھیجتے ہیں ہمکو

فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرٰى فَقَالَ لَنَا اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوا لَكُمْ بِمَا

پس اترتے ہیں ہم ایک قوم پر کہ نہیں مہمانی کرتے وہ ہماری پس کیسا حکم فرماتے ہو پس فرمایا واسطے ہمارے کہ اگر اترو تم کسی قوم پر پس دیویں وہ تمکو

يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي

لائق ہے واسطے مہمان کے پس قبول کرو پس اگر نہ کریں یہ سے پس لو ان سے حق مہمانی کا کہ

يَنْبَغِي لَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لائق ہے مہمانوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكُمَا مِنْ

علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات گھر سے پس ناگہان ملے ابی بکر رضہ اور عمر رضہ سے پس فرمایا کس چیز نے نکالا تمکو

بُيُوتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ قَالَ وَاَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَخْرَجَنِي

تمہارے گھروں سے اس وقت کہا سے بھوک نے نکالا ہمکو فرمایا اور میکو بھی قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے قبضہ میں ہے

الَّذِي اَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا قُومُوا فَقَامُوا مَعَهُ فَاَتٰى رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ

اوسچیز نے کہ نکالا تمکو گھروں تمہارے سے اوٹھو پس اوٹھے وہ سہ اسکے حضرت م کے پس آئے حضرت م ایک شخص کے ان

فَاِذَا هُوَ لَيْسَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَاَهْلًا فَقَالَ لَهَا

پس ناگہان وہ شخص نہ تھا اپنے گھر میں پس جب دیکھا حضرت م کو اوسکی عورت نے کہا خوشوقت آئے اور اچھے لوگ ہمیں آئے پس فرمایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سے کہاں ہے فلانا کہا اوسنے کہ گیا ہے تا میٹھا پانی لاوے ہمارے لیے

اِذْ جَاءَ الْاَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ

ناگہاں آیا وہ شخص انصاری پس دیکھا طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دونوں یاروں اوسکے پھر کہا اوسنے

ضیافت اور مہمانداری
حضرت ابو ہریرہ رضہ
عبد اللہ رضہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِنِّي قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ

الحمد للہ سلہ نہیں کوئی آج کے دن بزرگتر باعتبار مہمانوں کے مجھ سے کہا راوی نے سلہ پس گیا وہ شخص اور لایا انکے پاس خوشہ

فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ وَرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هٰذِهِ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهُ

اوسمیں کھجور ہیں نیم پختہ یعنی تہیں اور خشک بھی اور تر و تازہ بھی پس کہا اوسنے کھاؤ اسمیں سے اور سلہ لی اوسنے چھری پس فرمایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کرشہ پیچ تو دودھ والی سے پس ذبح کی اسطواسکے بکری اور کہایا اونہوں نے اوسمیں سے اور

مِنْ ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ شَبِعُوا وَرَوُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اوس خوشہ میں سے اور پیا پانی پس جبکہ پیٹ بھرا انکا اور سیراب ہوئے فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيمِ

علیہ وسلم نے واسطے ابی بکر و عمر رضہ کے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے قبضہ میں ہے البتہ پوچھے جاؤگے تم اس نعمت سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمُ الْجُوعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتّٰى أَصَابَكُمْ هٰذَا

دن قیامت کے نکالا تمکو تمہارے گھروں سے بھوک نے پھر نہ پھرے تم یہانتک کہ پہونچی تمکو یہ

النَّعِيمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي مَسْعُودٍ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

نعمت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی مسعود انصاری کی کہ اول ہیں اوسکے یہ لفظ ہے کان رجل من

فِي بَابِ الْوَلِيمَةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ سَمِعَ

باب ولیمہ میں کہ کتاب انکاح میں گذرا۔ فصل دوسری۔ روایت ہے مقدام بن معدیکرب رضہ سے کہ سنا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو مسلمان مہمان ہوا کسی کے ہاں پس صبح کی مہمان نے سلہ محروم

كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتّٰى يَأْخُذَ لَهُ بِقِرَاهُ مِنْ مَالِهِ وَزَرْعِهِ

ہوگا حق اوپر ہر مسلمان کے مدد کرنے اوسکی کا یہانتک کہ لیوے واسطے اوسکے مثل مہمانی اوسکی مال اور زراعت اوسکی سے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ

روایت کی یہ دارمی اور ابوداؤد نے اور بیہقی اور روایت ابوداؤد کے لیے ہے جو شخص کہ مہمان ہوا ایک قوم کے ہاں اور نہ

يَقْرُوهُ كَانَ لَهُ أَنْ يُعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ

مہمانی کی اونہوں نے اوسکی بیشتر اوسکو یہ کہ لیوے مثل اموال اونکے سے مقدار مہمانی اپنی کے اور روایت ہے ابی الاحوص جشمی سے

فائدہ ہر دست موجود ہو اور سکا فاقہ کرنا سنت نہیں اور یہ مطلب نہیں کہ اسکا فاقہ کرنا شرعین حرام ہے

سلہ محروم رہے رات کو مہمانی اسکی نہ کریں

سلہ یہانتک کہ وہ مہمان ہوا اسکے ہاں یعنے زراعت سے اسکی مہمانی کا مطلب یہ ہے کہ دینا جائز ہے اور لیوے اموال انکے سے مقدار مہمانی اپنی کے یعنے بقدر مہمانی کے میزبان

جب وہ مہمانی نہ کرے اور یہ وجوب پہلے رات دن میں تھا کیونکہ رات کو نہ کھانا ملتا ہے نہ بازار معلوم ہوتا ہے کہ فاقہ سے کھانا نہ ملنا مراد ہے تو جب سامان کر دینا واجب ہے اگلے دن صبح کو

البتہ دوسرے دن شام تک مہمانی کرنا واجب کیونکہ وہ مہمان کے سامان سے ہے اور اسکا حکم یہ وجوب اب بھی باقی ہے

ف ایک طائفہ علماء کے نزدیک اور جمہور کہتے ہیں کہ وجوب منسوخ ہو گیا لیکن سنت ہونا اب بھی باقی ہے تو ایک دن رات مہمانی کرنا سنت ہے اور تین دن تک مہمانی کرنا مستحب ہے

عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ یَقْرِنِیْ وَلَمْ
روایت کی اپنے باپ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو تم کہ اگر گذروں میں کسی شخص پر کہ نہ مہمانی کرے میری اور نہ
یُضَیِّفْنِیْ ثُمَّ مَرَّ بِیْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَفَاَقْرِیْہِ اَمْ اَجْزِیْہِ قَالَ بَلْ اَقْرِہِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
ادا کرے حق ضیافت میرا پھر گذرے وہ شخص مجھ پر بعد اسکے کیا مہمانی کروں میں اس کی یا بدلہ کروں میں اس سے فرمایا بلکہ مہمانی کر اس کی رواہ ترمذی

وَعَنْ اَنَسٍ وَغَیْرِہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَ عَلٰی سَعْدِ بْنِ
اور روایت ہے انس رضہ سے یا غیر اونکے سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذن چاہا واسطے آنے کے اوپر سعد بن

عُبَادَۃَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ
عبادہ کے پس کہا سلام ہے تم پر اور رحمت اللہ کی پس کہا سعد نے اور اوپر تمہارے بھی سلام اور رحمت

اللّٰہِ وَلَمْ یُسْمِعِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَیْہِ سَعْدٌ ثَلٰثًا وَلَمْ
خدا کی اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہانتک کہ سلام کیا حضرت نے تین بار اور جواب دیا سعد نے اونکو تین بار اور نہ

یُسْمِعْہُ فَرَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَہٗ سَعْدٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ
سنایا اونکو پس پھرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف گھر اپنے کے اور پیچھے پیچھے گئے حضرت کے سعد پس کہا یا رسول اللہ فرمان ہو باپ میرا

وَاُمِّیْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِیْمَۃً اِلَّا ھِیَ بِاُذُنَیَّ وَلَقَدْ رَدَدْتُّ عَلَیْکَ وَلَمْ اُسْمِعْکَ
اور ماں میری تمہارے نہیں سلام کیا آپنے کسی بار مگر کہ وہ تمہاری دونوں کانوں کانوں میں میرے اور تحقیق جواب دیا میں نے تمکو ولیکن نہ سنایا میں نے

اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَکْثِرَ مِنْ سَلَامِکَ وَمِنَ الْبَرَکَۃِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَیْتَ فَقَرَّبَ لَہٗ
دوست رکھا میں نے یہ کہ بہت حاصل کروں میں سلام تمہارے اور برکت پھر آئے آنحضرت اور جو کہ داخل ہوئے گھر میں پس حاضر کیا سعد نے

زَبِیْبًا فَاَکَلَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ
انگور خشک پس کھائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جب فارغ ہوئے کہا کھایا کھانا تمہارا نیکوں نے اور استغفار کیا

عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَاَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ
تمہاری لیے فرشتوں نے اور فطار کیا نزدیک تمہارے روزہ داروں نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِیْمَانِ کَمَثَلِ
ابی سعید رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شہ مثال مومن کی اور مثال ایمان کی مانند مثل

الْفَرَسِ فِیْ اٰخِیَّتِہٖ یَجُوْلُ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰی اٰخِیَّتِہٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ یَسْھُوْ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الْاِیْمَانِ فَاقْطَعُوْا
گھوڑے کے ہے بیچ رسی اپنی کے جولانی کرتا ہے پھر پھرتا ہے طرف رسی اپنی کے اور تحقیق مومن غفلت کرتا ہے پھر پھرتا ہے طرف ایمان کی پس

طَعَامُكُمُ الْاَتْقِيَاءُ وَاُولُوا مَعْرُوْفِكُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

کھانا اپنا متقیوں کو اور دو عطا اپنی سب مسلمانوں کو روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الْاِيْمَانِ وَاَبُوْنُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

الایمان میں اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رضہ سے کہا تھا واسطے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا اَرْبَعَةُ رِجَالٍ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ فَلَمَّا اَضْحَوْا وَسَجَدُوا

علیہ وسلم کے ایک کٹورا اوٹھاتے تھے اوسکو چار شخص کہا جاتا تھا اوسکو غراء پس جب وقت چاشت کا ہوتا اور پڑھتے نماز

الضُّحٰى اُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ ثُرِّدَ فِيْهَا فَالْتَفُّوْا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوْا جُثِيَ

چاشت کی لایا جاتا وہ کٹورا اور تیار کیا جاتا ثرید اوسمیں پس جمع ہوتے گرداوسکے لوگ پس جب بہت ہو جاتے لوگ گھٹنوں پر بیٹھتے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَّا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا ایک گنوار نے سے کیا ہے یہ بیٹھنا پس فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ

اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا ثُمَّ قَالَ كُلُوْا مِنْ

تحقیق اللہ تعالیٰ نے سے کہ کردانا مجکو بندہ تواضع کرنیوالا اور نہیں کردانا مجکو سرکش ضدی پھر فرمایا کھاؤ اسکے

جَوَانِبِهَا وَدَعُوْا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ وَحْشِيِّ بْنِ

کناروں سے اور چھوڑ دو اوسکی سے بلندی برکت دیجاوے گی اوسمیں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے وحشی بن

حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا

حرب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے دادا سے یہ کہ اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ

رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور پیٹ نہیں بھرتا فرمایا شاید کہ تم جدا جدا کھاتے ہو عرض کیا انہوں نے کہ ہاں فرمایا

فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس جمع ہوا کرو اپنے طعام پر اور یاد کیا کرو نام اللہ کا شہ برکت دیجاوے گی واسطے تمہارے اوسمیں روایت کی یہ ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ اَبِيْ عَسِيْبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابی عسیب رضہ سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لَيْلًا فَمَرَّ بِيْ فَدَعَانِيْ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ

ایک رات گھر سے پس گذرے مجھ پر پس بلایا مجکو پس نکلا میں طرف اوسکی پھر گذرے ابی بکر صدیق رضہ پر پس بلایا اوسکو پس نکلے وہ طرف

ثُمَّ مَرَّ بِعُمَرَ فَدَعَاهُ وَفَجَرَ الْبِئْرَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارُ الْحَائِطَ الْحَائِطَ يَا

پھر گذرے عمر پر پس بلایا اوسکو پس نکلکر وہ گھر اوسکو لے کر چلے یہانتک کہ آئے ایک باغ میں کسی انصار کے پس کہا باغ والے کو کہ باغ کو

بُسْرًا فَجَاءَ بِعِذْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا

کھجور پس لایا وہ خوشہ کھجور کا اور رکھا اوسکو پس کہا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور انکو صحابہ نے پھر منگوایا

بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْئَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَأَخَذَ

پانی ٹھنڈا کیا پس پیا پھر فرمایا کہ البتہ سوال کیے جاؤگے تم اس نعمت سے دن قیامت کے کہا راوی نے پس لیا

عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتَّى تَنَاثَرَ الْبُسْرُ قُبَالَ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عمر نے خوشہ خرما اور مارا اوسکو زمین پر یہانتک کہ بکھر گئیں کھجور میں اوسکی طرف رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَمَسْئُولُونَ عَنْ هٰذَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ

علیہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم البتہ سوال کیے جاوینگے اس سے دن قیامت کے فرمایا

نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلٰثٍ خِرْقَةٍ لُفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهُ أَوْ كِسْرَةٍ سُدَّ بِهَا جُوعَتُهُ

ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہ ہوگا ایک پرانا کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اوسکے آدمی ستر اپنا یا ٹکڑا روٹی کا کہ بند کرے ساتھ اوسکے بھوک اپنی کو

أَوْ حَجَرٍ يَدْخُلُ فِيهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقُرِّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

یا سوراخ کہ داخل ہوا وسمیں گرمی اور سردی کے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بچھایا جاوے دسترخوان

فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتَّى يَفْرُغَ

پس نہ اوٹھے کھڑا ہو کوئی شخص یہانتک کہ اوٹھایا جاوے دسترخوان اور نہ اوٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ پیٹ بھر گیا ہو یہانتک کہ فارغ ہو

الْقَوْمُ وَلْيَعْذِرْ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسٰى أَنْ يَكُونَ

قوم کلہ اور چاہیے کہ عذر کرے اسلیے کہ شرمندہ کرتا ہے ہمنشین اوسکو پس سمیٹ لیگا وہ ہاتھ اپنا اور شاید کہ ہو اوسکو

لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ

اوسکے کھانے کی خواہش روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ

جعفر صادق بن محمد باقر سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے ساتھ لوگوں کے

كَانَ اٰخِرَ يَوْمٍ اَكْلًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ

ہوتے آخر سے ازروے کھانے کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

يَزِيْدَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيْهِ

یزید کہتی ہے کہ لایا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طعام پس دعوت کیا آپ نے ہمارے اوپر طعام پس کہا ہم نے نہیں رغبت رکھتے ہم اس کی

قَالَ لَا تَجْتَمِعْ جُوْعًا وَّكَذِبًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

فرمایا حضرت نے کہ نہ جمع کرو بھوک اور جھوٹ کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفْتَرِقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اکٹھے ہو کر اور متفرق مت کھاؤ جدا جدا اسلیے کہ برکت ہوتی ہے ساتھ جماعت کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

السُّنَّةِ اَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

سنت سے ہے یہ کہ نکلے آدمی ساتھ مہمان اپنے کے دروازہ گھر تک روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّقَالَ فِيْ اِسْنَادِهٖ ضَعْفٌ

بیہقی نے شعب الایمان میں ابوہریرہ رضہ سے اور ابن عباس رضہ سے اور کہا بیہقی نے کہ اسکی سند میں ضعف ہے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خیر زیادہ سرایت کرتی ہے طرف اوس گھر کے کہ

الَّذِيْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابٌ

کہا جاتا ہے اوسمیں طعام سے چھری سے طرف کوہان اونٹ کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ یہ باب ہے متعلق سیر باب کے

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِيِّ

اور یہ باب خالی ہے فصل پہلی سے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے فجیع عامری رضہ سے

اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ

یہ کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا حلال ہے واسطے ہمارے مردار سے فرمایا کیا ہے مقدار طعام تمہارا یعنی

قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ فَسَّرَهُ لِيْ عُقْبَةُ قَدَحُ غَدْوَةٍ وَقَدَحُ

کہا ہمنے شام کو ایک پیالہ پیتے ہیں دودھ کا اور صبح کو ایک پیالہ دودھ کا صبح کو کہا ابو نعیم نے بیان کیا واسطے میرے عقبہ نے ایک پیالہ دودھ کا صبح کو اور ایک پیالہ

ہے اور اسکا صاف بیان ہے اس حدیث میں کہ یہ خاص نہیں ہے

حدیث کی طرف دودھ ملانے وقت

دودھ حلال ہے جملہ

ہمارا کھانا ہی غذا ہے

جب دودھ ہی نہ ملتا ہوگا

اور اگلی حدیث میں مذکور ہے کہ ایک شخص کو

پیٹ کی خرابی کی شکایت کی تھی

فرمایا کہ دودھ پیا کر

اور پانی ملا کر

ہم اور اوپر سب کا اتفاق ہے ۱۲

عَشِيَّةً قَالَ ذَالِكَ وَأَبِي الْجُوعُ فَأَحَلَّ لَهُمُ الْمَيْتَةَ عَلَى هٰذِهِ الْحَالِ رَوَاهُ

شام کو فرمایا حضرت نے اسقدر کہانا قسم ہے باپ کی جو جمع ہے کہ کہانا پس حلال کیا واسطے اوکے مردار اسحالت مین روایت کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَكُوْنُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی واقد لیثی رضہ سے یہہ کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم ہوتے ہین

بِأَرْضٍ فَتُصِيْبُنَا بِهَا الْمَخْمَصَةُ فَمَتٰى يَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ قَالَ مَا لَمْ تُصْطَبِحُوْا أَوْ تَغْتَبِقُوْا

ایک زمین مین پس ہیو بجتی ہے ہمکو اوس زمین مین حالت بھوک کی پس کب حلال ہوتا ہی ہمارے لیے مردار فرمایا جبوقت تک صبح کو کہانہ پاؤ

أَوْ تَحْتَفِئُوْا بِهَا بَقْلًا فَشَأْنُكُمْ بِهَا مَعْنَاهُ إِذَا لَمْ تَجِدُوْا صَبُوْحًا أَوْ غَبُوْقًا

یا نہ پاؤ شام اوس زمین مین قسم ترکاری کی سو پس حال تمہارا ساتھ مردار کے یہ معنی حدیث کی یہ ہین جبوقت کہ نہ پاؤ تم کہانے پینے کی چیز نہ روز اور نہ

وَلَمْ تَجِدُوْا بَقْلَةً تَأْكُلُوْنَهَا حَلَّتْ لَكُمُ الْمَيْتَةُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بِاَبُ

اور اسی طرح نہ پاؤ ترکاری کہ کھاؤ حلال ہے واسطے تمہارے مردار روایت کی یہ داری نے۔ یہہ باب ہے بیچ بیان

الْاَشْرِبَةِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پینے کی چیزون کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلٰثًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی پینے کے تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت مین

وَيَقُوْلُ إِنَّهُ أَرْوٰى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور فرماتے حضرت تحقیق یہ کہ اسطرح پینا خوب سیراب کرتا ہی اور بہتر ہضم ہوتا ہی۔ اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِيْ السِّقَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

علیہ وسلم نے پینے سے مشک کے دانہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ

کہا منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منہ موڑنے مشک کے سے زیادہ کیا راوی نے ایک روایت مین

وَاخْتِنَاثُهَا اَنْ يُّقْلَبَ رَاْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبُ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یہ کہ موڑ دیا جاوے منہ مشک کا یہہ کہ اوندھا کر اوسکے پھر پیوے اوس سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

انس رضہ سے کہ نقل کی یہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اپنے منع فرمایا اس سے کہ پیوے آدمی کھڑے ہو کر روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یشربن احد منکم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیوے کوئی تم میں سے

قائما فمن نسی فلیستقئ رواه مسلم وعن ابن عباس قال اتیت النبی

کھڑا ہو کر پس جو کوئی بھول سے کھڑا ہو کر پیوے چاہیے کہ قے کر ڈالے روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا میں نبی

صلی الله علیه وسلم بذنوب من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق علیه وعن

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ڈول زمزم کے پانی کا پس پیا اس کو میں کھڑے تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

علی رضہ انه صلی الظهر ثم قعد فی حوائج الناس فی رحبة الکوفة حتی حضرت

علی رضہ سے یہ کہ انہوں نے نماز پڑھی ظہر کی پھر بیٹھے واسطے فیصلہ کرنے جھگڑے لوگوں کے بیچ چبوترہ کوفہ کے یہاں تک کہ آیا وقت

صلوة العصر ثم اتی بماء فشرب وغسل وجهه ویدیه ومسح برأسه

نماز عصر کا پھر لایا گیا پانی پس پیا اور دھویا منہ اپنا اور ہاتھ اپنے اور مسح کیا راوی نے سر اپنا

ورجلیه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا یکرهون

اور پاؤں اپنے پھر کھڑے ہوئے علی رضہ اور پیا پانی بچا ہوا اپنے وضو کا حالانکہ میں کھڑا تھا پھر کہا کہ تحقیق بعضے لوگ مکروہ رکھتے ہیں

الشرب قائما وان النبی صلی الله علیه وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاری

پینا کھڑے ہو کر اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا مانند اوس چیز کے کہ کیا میں نے روایت کی یہ بخاری رضہ نے

وعن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعه

اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک شخص پر انصار میں سے اور ساتھ حضرت کے تھے

صاحب له فسلم فرد الرجل وهو یحول الماء فی حائط فقال النبی

ایک یار اونکے پھر سلام علیک کی آنحضرت صلعم نے پس جواب دیا اوس شخص نے اور وہ پانی دے رہا تھا باغ میں پس فرمایا پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنة والا کرعنا فقال عندی

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تیرے پاس پانی باسی پرانی مشک میں تو لا ورنہ نہر سے پئیں گے منہ لگا کر پس کہا اوس شخص نے کہ میرے پاس ہے

ماء بات فی شن فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب

پانی باسی مشک میں پس گیا وہ طرف چھپر کے کہ تھا باغ میں پس ڈالا پیالہ میں پانی پھر دوہ دودھ

علیه من داجن فشرب النبی صلی الله علیه وسلم ثم اعاد فشرب الرجل

اوس پانی پر بکری گھر کی پلی ہوئی کا پس پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لایا وہ ایک اور پیالہ پس پیا اوس شخص نے کہ

الَّذِي جَاءَ مَعَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

آیا تھا ساتھ حضرت ہو کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے باسن چاندی کے میں کوئی چیز پینے کی سوا اسکے نہیں کہ ملاوے گا یہ پینا اوسکو پیٹ میں اوسکے آگ

جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي آنِيَةٍ

دوزخ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ بیشک وہ شخص کہ کھاوے اور پیوے بیچ باسن

الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاندی اور سونے کے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

فرماتے تھے نہ پہنو ریشمی کپڑا اور نہ دیباج اور نہ پیو کوئی چیز پینے کی باسن سونے اور چاندی کے میں

وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ

اور نہ کھاؤ بیچ رکابیوں اور پیالوں سونے چاندی کے اسلیے کہ یہ چیز ہے اسطے کافروں کے دنیا میں اور یہ واسطے تمہارے ہیں آخرت میں متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ قَالَ حُلِبَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا دودھ دوہا گیا واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک بکری گھر کی پلی ہوئی بکا اور

شِيبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي فِي دَارِ أَنَسٍ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملایا گیا دودھ اوسکا ساتھ پانی کوئے کے کہ تھا انس رضہ کے گھر میں پس پایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

الْقَدَحُ فَشَرِبَ وَعَلَى يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ

وہ پیالہ دودھ کا پس پیا آنحضرت نے اور بائیں جانب آنحضرت کے تھا ابوبکر رضہ اور داہنی طرف آنحضرت کے ایک گنوار تو پس کہا عمر نے کہ دیجیو ابوبکر کو

يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الَّذِي عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

یا رسول اللہ پس دیا آنحضرت نے اوس گنوار کو کہ تھا داہنی طرف حضرت کے پھر فرمایا کہ مقدم ہے داہنی پر داہنی

وَفِي رِوَايَةٍ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ أَلَا فَيَمِّنُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ

اور ایک روایت میں ہے کہ داہنی طرف کے حق ہیں داہنی طرف کے حق ہیں جبردار ہو پس داہنی کو دیا کرو متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن

سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ

سعد رضہ سے کہ کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ پس پیا اوسمیں سے اور داہنی طرف حضرت کے تھا ایک لڑکا

اَصْغَرُ الْقَوْمِ وَالْاَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهٖ فَقَالَ يَا غُلَامُ اَتَاْذَنُ اَنْ اُعْطِيَهُ
سب سے چھوٹا اور بوڑھے بیٹھے تھے بائیں طرف حضرت ؐ کے پس فرمایا لڑکے تو اذن دیتا ہے یہ کہ دونہیں اشیوخ کو
الْاَشْيَاخَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِاُوْثِرَ بِفَضْلِ مِنْكَ اَحَدًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعْطَاهُ
بوڑھوں کو پس کہا اوس لڑکے نے کہ نہیں ہوں میں ترجیح دیتا اپنے پر کسی کو سایہ دینے بچے ہوئے آپ کے یا رسول اللہ پس دیا آنحضرت نے
اِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَحَدِيْثُ اَبِيْ قَتَادَةَ سَنَذْكُرُهُ فِيْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ
بچا ہوا اوس لڑکے کو متفق علیہ اور حدیث ابی قتادہ کی ذکر کریں گے ہم باب معجزات میں اگر
شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ عَلٰى عَهْدِ
چاہا اللہ تعالیٰ نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے ہم کھاتے بیچ زمانہ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَمْشِيْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ ہم چلتے تھے اور پیتے تھے کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی اور
ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ
ابن ماجہ۔ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ
يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ
پیتے تھے کھڑے ہوکر اور بیٹھے ہوئے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پر کہ دم لیا جاوے باسن میں تک یا پھونکا جاوے اوسمیں روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ
اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم پانی ایکدم میں مانند پینے اونٹ کے
وَلٰكِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ
ولیکن پیو دو دو سون میں اور تین دو سونمیں اور بسم اللہ کہو جسوقت کہ تم پانی پینے لگو اور حمد کرو جسوقت کہ تم
رَفَعْتُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
پھیرو کاباس کو اپنے منہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ الْقَذَاةُ أَرَاهَا فِي الْإِنَاءِ قَالَ

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں پس کہا ایک شخص نے کہ تنکے وغیرہ پڑے ہوئے دیکھتا ہوں میں پانی میں

أَهْرِقْهَا قَالَ فَإِنِّي لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَأَبِنِ الْقَدَحَ عَنْ فِيكَ

پھینک دے کو اوس کو کہا اوس نے کہ پس نہیں سیراب ہوتا میں ایک دم پینے سے فرمایا پس جدا کر پیالہ منہ اپنے سے

ثُمَّ تَنَفَّسْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

پھر دم لے پھر پی روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَأَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پینے سے ٹوٹے ہوئے سوراخ پیالہ کے سے اور منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَشَرِبَ مِنْ فِي قِرْبَةٍ

اور روایت ہے کبشہ بنت سے کہا آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پیا پانی منہ مشک

مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ إِلَى فِيهَا فَقَطَعْتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

لٹکی ہوئی کے سے کھڑے ہو کر پس کھڑی ہوئی میں طرف منہ مشک کے پس کاٹ لیا میں نے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور روایت ہے زہری سے

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

نقل کی عروہ سے اونہوں حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھی محبوب ترین پینے کی چیزوں میں طرف رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

علیہ وسلم کے میٹھی چیز ٹھنڈی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ صحیح وہ روایت ہے کہ روایت کی گئی زہری سے کہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا طعام پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے واسطے ہمارے بیچ اس طعام کے اور کھلا ہمکو بہتر اس سے

وَإِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ

اور جس وقت کہ پلایا جاوے ایک تمہارا دودھ پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے واسطے ہمارے اس میں اور زیادہ پہنچا ہمکو اس سے

Marginal notes:
- ۱ پھونک مارنے سے منع فرمایا
- ۲ پھر دم لے
- ۳ منہ پیالہ سے ہٹا لو
- ۴ پس کاٹ دیا
- ۵ پھینک دے
- ۶ اور زیادہ

يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

کو کفایت کرے بدلے کھانے اور پینے کے سوائے دودھ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السُّقْيَا

روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لایا جاتا تھا میٹھا پانی واسطے اونکے سقیا سے

قِيلَ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْفَصْلُ

کہا بعضوں نے کہ سقیا ایک چشمہ ہے کہ درمیان اوسکے اور درمیان مدینہ کے فرق دو منزل کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءِ

تیسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیوے پیچ یا سن

ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ

سونے کے یا چاندی کے یا اوس پاسن مین کہ اوسمین ہو کچھ سونے چاندی سے پس سوا اسکے نہین کہ بھاریگا یہہ پینا اوسکے پیٹ مین آگ

جَهَنَّمَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ النَّقِيعِ وَالْأَنْبِذَةِ الْفَصْلُ

دوزخ کی روایت کی یہ دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان نقیع اور نبیذون کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ هٰذَا الشَّرَابِ

پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہا البتہ تحقیق پلایا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ اس پیالے کے مینے کی چیزون

كُلِّهِ الْعَسَلِ وَالنَّبِيذِ وَالْمَاءِ وَاللَّبَنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ساری شہد اور نبیذ اور پانی اور دودھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا

كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَأُ أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ

تھی ہم نبیذ بناتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مشک مین کہ بند کیجاتی تھی اوپر کی جانب اوسکی اور واسطے اوسکے تھا دہانہ

غُدْوَةً فَيَشْرَبُ عَشَاءً وَنَنْبِذُهُ عَشَاءً فَيَشْرَبُ غُدْوَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صبح کو پس پیتے حضرت ہم اوسکو رات کو اور ڈالتی ہم رات کو پس پیتے حضرت ہم اوسکو صبح کو روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ نبیذ ڈالی جاتی تھی واسطے اونکے اول شب

فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْأُخْرَى

پس پیتے تھا وسکو جسوقت کہ صبح کرتے اوس دن اور اوس رات کہ آتی اور اگلے دن اور دوسری رات

وَالْغَدِ اِلَى الْعَصْرِ فَاِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَصُبَّ رَوَاهُ

اور اوس سے اگلے دن عصر تک پس اگر باقی رہتی کچھ پلاتے اوسکو خادم کو یا حکم فرماتے پھینکدینے کا پس پھینکی جاتی رواہ مسلم وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ فَاِذَا

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھا نبیذ ڈالی جاتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مشک میں پس جس وقت

لَمْ يُجَدْ وِسْقَاءٌ يُنْبَذُ لَهٗ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ

نہ پاتے مشک بنائی جاتی نبیذ حضرت کے لیے پتھر کے باسن میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ

عمر رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا نبیذ ڈالنے سے بیچ باسن کدو کے اور لاکھ کے اور روغن کی رال کی اور

وَاَمَرَ اَنْ يُّنْبَذَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

اور حکم فرمایا یہ کہ نبیذ ڈالی جاوے بیچ مشک چمڑے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ فَاِنَّ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منع کیا تھا میں نے تمکو نبیذ ڈالنے سے ظروف مذکورہ میں پس کوئی ظرف حلال نہیں کرتا

وَلَا يُحَرِّمُهٗ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ

حرام ہے اور حرام نہیں کرتا اور بیچیز کو حلال ہے اور حکم یہ ہے کہ جو چیز نشہ لاوے حرام ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے منع کیا تھا

اِلَّا فِيْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوْا فِيْ كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَّا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

مگر بیچ ظروف چمڑے کے پس پیو ہر ظرف میں لیکن نہ پیو چیز نشہ لانیوالیکو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهٗ

روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری۔ روایت ہے ابی مالک اشعری رضہ سے یہ کہ انہوں نے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيَ الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا

سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ پیوینگے بعضے لوگ میری امت میں سے شراب کو نام رکھینگے

بِغَيْرِ اسْمِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

بغیر اسمہا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبیذ ہنڈیا سبز کیسے کہا میں نے کیا پیویں ہم ہنڈیا سفید میں کہ فرمایا نہ روایت کی یہ بخاری نے۔

بَابُ تَغْطِيَةِ الْآنِيَةِ وَإِيكَاءِ وَغَيْرِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

یہ باب ہے ڈھکنے برتنوں کے اور باندھنے مشکوں کے اور غیر ان کے۔ فصل پہلی روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ

جابر رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ وقت کہ ہو اول شب یا فرمایا شام کرو تم

فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ

سو پس بند رکھو تم اپنے لڑکوں کو اسلیے کہ شیطان پھیلتے ہیں اور وقت پس جبکہ گذرے ایک ساعت

اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا

رات سے پس چھوڑو تم لڑکوں کو اور بند کرو دروازے اور ذکر کرو نام اللہ کا اسلیے کہ شیطان نہیں

يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا

کھولتا دروازے بند کیے ہوئے کو اور باندھ دو مشکوں کے اور یاد کرو نام خدا کا اور ڈھانک دو اپنے برتن اور یاد کرو

اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مِصْبَاحَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

نام اللہ کا اگرچہ عرض میں رکھو اس پر کوئی چیز اور بجھا دو اپنے چراغوں کو متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ

ایک روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو برتنوں کو اور باندھو مشکوں کو اور بند کرو دروازے

وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا

اور اپنے پاس بٹھا رکھو تم لڑکوں کو شام کے وقت اسلیے کہ تحقیق واسطے جنوں کے ہے پھیلنا اور اوچک لینا اور بجھا دو

الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ

چراغوں کو نزدیک سونے کے اسلیے کہ تحقیق چوہا کبھی کھینچ لیجاتا ہے بتیکو پس جلا دیتا ہے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا

گھر کے لوگوں کو اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو برتن کو اور باندھ رکھو مشک کو اور بند کرو

الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا

دروازے کو اور گل کرو چراغوں کو اسلیے کہ تحقیق شیطان نہیں کھولتا مشک کو اور نہیں کھولتا دروازے کو

وَلَا يَكْشِفْ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا

اور نہین کھولتا برتن کو پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر یہ قدر کہ عرض مین رکھے برتن پر لکڑی

وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تَضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

اور یاد کرے نام اللہ کا اوس برتن پر پس چاہیے کہ کرے ایسا کیونکہ تحقیق چوہا بھڑکا دیتا ہے اوپر گھر کے لوگون کے گھر اونکا

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تَتْرُكُوا فُوَاسِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ

اور ایک روایت مسلم کی مین ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہ چھوڑو تم اپنے مواشی کو اور نہ اپنے لڑکون کو جبوقت کہ غائب ہو آفتاب

حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ يَبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ

یہانتک کہ جاتی رہے اول تاریکی رات کی اسلیے کہ تحقیق شیطان پراگندہ کیے جاتے ہین جبوقت کہ غروب ہوتا ہے آفتاب

حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ

یہانتک کہ جاتا رہے اول تاریکی رات کی اور مسلم کی ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے ڈھانکو برتن کو اور بندکرو مشک کو

فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ

اسلیے کہ تحقیق سال بھر مین ایک رات ہے کہ اترتا ہے اوسمین وبا نہین گذرتی وہ وبا کسی برتن پر کہ نہو اوپر اوسکے ڈھکنا یا مشک پر کہ

لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ الْوَكِيعُ

نہو اوسپر سربند مگر کہ اوترتی ہے اوسمین اوس وبا سے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا لایا ابو حمید

رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ

ایک شخص ہے انصار مین سے مقام نقیع سے برتن بھرا ہوا دودھ سے طرف پیغمبر خدا صلعم کے پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تم کیون نہ ڈھانکا تونے اسکو اگرچہ رکھدیتا تو اوسپر ایک لکڑی روایت کی بخاری اور مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چھوڑو تم آگ کو سوتے گھرون مین جبوقت کہ

تَنَامُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى

سوتے لگو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہا جل گیا ایک گھر مدینہ مین اسطرح کہ گرفتار

أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَتْ بِشَأْنِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ

گھر والون پر ایک رات پس نقل کیا گیا حال اوسکا رسول نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ تحقیق یہ آگ

إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نَهَيْتُمْ فَاطْفَؤُوهَا عَنْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

سوائے اسکے نہیں کہ وہ دشمن ہے تو اسکو ٹھنڈا کرو پس جسوقت کہ سونے لگو تم پس بجھا دو اسکو متفق علیہ۔ فصل دوسری۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَ

روایت ہے جابر رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسوقت کہ سنو تم آواز کتوں کی اور

نَهِيقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ

آواز گدھوں کی رات کو پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق کتے اور

مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الْأَرْجُلُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُثُّ

اور پیغمبر کو کہ تم نہیں دیکھتے تم اور کم کرو نکلنا جسوقت کہ تھم جاویں پاؤں چلنے پھرنے سے اسلیے کہ تحقیق اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَةٍ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنی مخلوقات سے جو چاہتا ہے رات کو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اور سبب اسلیے کہ شیطان

لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَاءَ

نہیں کھولتا دروازے کو جسوقت کہ بند کیا جاوے اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوسپر اور ڈھانکو برتن کو اور الٹا کرو برتنوں کو

وَأَوْكُوا الْقِرَبَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَارَةٌ

اور باندھو دہانہ مشکوں کے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا آیا ایک چوہیا

تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ

اسحالیکہ کھینچ لائی تھی ایک بتی پس ڈالدی بتی روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس بوریئے پر کہ تھے

قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا

بیٹھے حضرت اوسپر پس جلا دیا اوسمیں سے بقدر درہم کے پس فرمایا حضرت نے جسوقت کہ سوؤ تم پس گل کرو

سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهِ عَلٰى هٰذَا فَيُحْرِقُكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

چراغ اپنا اسلیے کہ تحقیق شیطان راہ دکھاتا ہے ایسی موذیکو اس فعل پر سے پس جلا دیتا ہے تمکو روایت کی یہ ابوداؤد نے

كِتَابُ اللِّبَاسِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ

کتاب ہے بیچ بیان لباس کے۔ فصل پہلی روایت ہے انس رضہ سے کہا تھے محبوب ترین کپڑوں کی

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جو پہنتے تھے وہ حبرہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةَ رُومِيَّةٍ ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ رومی سلہ تنگ آستینوں کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ

ابی بردہ رضہ سے کہ کہا نکالی طرف ہماری عائشہ رضہ نے ایک چادر پیوند کی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور کہا

قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

سلہ قبض کی گئی روح مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ سوتے تھے اوپر چمڑے کا بھرا ہوا اوس کے اندر پوست کھجور کا متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ وِسَادُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھا تکیہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ تکیہ کرتے اوپر چمڑے کا

حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا

بھرا ہوا اوس کا پوست خرما تھا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا اوسوقت کہ تھے ہم بیٹھے ہوئے اپنے گھر میں

فِي حَرِّ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هٰذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا

بیچ گرمی دوپہر کے کہا کہنے والے نے واسطے ابی بکر رضہ کے یہ ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آتے ہوئے

مُتَقَنِّعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ

ڈھکے ہوئے سر اپنا چادر کو یہ روایت کی بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے نے فرمایا اکہو ایک بچھونا

لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے مرد کے اور دوسرا بچھونا واسطے عورت کے اور تیسرا واسطے مہمان کے سلہ اور چوتھا واسطے شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى

اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ دن قیامت کے طرف

مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اوس شخص کے کہ دراز کرے ازار اپنی ازراہ اترائی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

جو شخص کہ دراز کرے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ طرف اوسکے دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما رجل یجر ازارہ من الخیلاء خسف
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ ایک شخص گھسیٹتا تہا ازار اپنی کو ازراہ تکبر کے دہسایا گیا
بہ فھو یتجلجل فی الارض الی یوم القیمۃ رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ
زمین مین پس وہ چلا جاتا ہی زمین مین قیامت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسفل من الکعبین من الازار فی النار
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نیچے ہو ٹخنے سے از قسم ازار کے سو وہ آگ مین ہی
رواہ البخاری وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یاکل الرجل
روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی جابر رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کہاوے آدمی
بشمالہ او یمشی فی نعل واحدۃ وان یشتمل الصماء او یحتبی فی ثوب واحد
بائین ہاتہ سے یا چلے ایک پاپوش مین اور یہ کہ لپیٹے سارے بدن پر کپڑا یا گوٹ مار کر بیٹہے ایک کپڑے مین
کاشفا عن فرجہ رواہ مسلم وعن عمر وانس وابن الزبیر وابی امامۃ
کہولے ہوئے ستر اپنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی عمر اور انس اور ابن زبیر اور ابی امامہ رضہ سے
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من لبس الحریر فی الدنیا لم یلبسہ فی الاخرۃ
انہون نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس شخص نے پہنا ریشم دنیا مین نہین پہنچوگا اوسکو آخرت مین
متفق علیہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما یلبس
روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین پہنتا ہی
الحریر فی الدنیا من لا خلاق لہ فی الاخرۃ متفق علیہ وعن حذیفۃ
ریشم دنیا مین وہ شخص کہ نہین حصہ واسطے اوسکے آخرت مین متفق علیہ۔ اور روایت ہی حذیفہ رضہ سے
قال نہانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نشرب فی انیۃ الفضۃ والذہب
کہا اوسنے منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پیئین ہم نہ بیچ پاسن چاندی اور سونے کے
وان ناکل فیہا وعن لبس الحریر والدیباج وان نجلس علیہ متفق علیہ
اور یہ کہ کہاوین ہم اوسمین اور منع کیا لبسنے حریر اور دیباج کے سے اور یہ کہ بیٹہین ہم اوسپر متفق علیہ۔
وعن علی قال اہدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حلۃ سیراء فبعثت
اور روایت ہی حضرت علی رضہ سے کہا کہ بہیجا گیا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جوڑا ریشمی خط دار پس بہیجا

بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا

اوسکو طرف میرے پس پہنا میں نے اوسکو پس پہچانا میں نے غصہ کو تیرے چہرہ مبارک حضرت نے کہا میں نہیں پہنایا تجھ کو یہ کپڑا

لِتَلْبَسَهَا أَمَّا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَشُقَّهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تاکہ پہنے تو اوسکو سوا اسکے نہیں کہ بھیجا تھا میں نے اوسکو طرف تیری تاکہ پھاڑ کر اوسکو اوڑھنیاں کر کے تقسیم کردے درمیان عورتوں کے متفق علیہ

وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ریشم کے پہننے سے سوا مقدار اور اوتنا یعنی

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں اوٹگلیاں اپنی بیچ کی اور شہادت کی اور ملایا ان دونو انکو متفق علیہ

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ خطبہ فرمایا حضرت عمر نے بیچ جابیہ کے پس کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلٰثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

پہننے ریشم کے سے مگر بقدر دو انگشت یا تین انگشت یا چار انگشت کے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً طَيَالِسَةً كِسْرَوَانِيَّةً لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَ

ابی بکر رضہ کی سے یہ کہ اونہوں نے نکالا جبہ طیالسان کا کسروانی اوسمیں لگا تھا ریشمی ٹکڑا ہوا تھا گریبان پر اور

فَرْجَيْهَا مَكْفُوفَانِ بِالدِّيبَاجِ وَقَالَتْ هٰذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھیں میں نے دونو کنارے اوسکے ملمع ہوئے ریشم کے پٹریکے اور کہا اسماء نے کہ یہ ہے جبہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا

كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھا نزد ایک عائشہ رضہ کے پس جبکہ وفات کی گئیں حضرت عائشہ لیا میں نے اوسکو اور تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِي بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ

پہنتے اوسکو پس ہم دھوتی ہیں اوسکو واسطے بیماروں کے طلب کرتی ہیں شفا ساتھ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس

قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِي

کہا رخصت دی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف رضہ کے بیچ

لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّهُمَا شَكَوَا

الْقَمْلُ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

جوؤں کی وجہ سے پس رخصت دی حضرت ﷺ نے ان دونوں کو پہننے کرتے ریشمی کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے

قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أَإِنَّ هٰذِهِ مِنْ

کہا دیکھا مجھ پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسنبہ کے رنگے ہوئے پس فرمایا کہ تحقیق یہ

ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا

کفار کے کپڑوں سے ہیں پس نہ پہن تو ان کو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عبداللہ نے کہا میں دھو ڈالوں ان کو فرمایا حضرت نے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَائِشَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کریں گے ہم حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کہ سراویسکا یہ ہے خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات

غَدَاةٍ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

غداۃ میں باب مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ فصل دوسری روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھا سے بہت محبوب کپڑوں میں طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے کہا تھی آستین

قَمِيصِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

کرتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پہنچے تک روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ قَمِيصًا بَدَأَ بِمَيَامِنِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ پہنتے قمیص شروع کرتے ساتھ داہنی طرف قمیص کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

حالت پسندیدہ بیچ تہبند باندھنے مومن کے آدھی پنڈلیوں تک ہے اور نہیں گناہ مومن پر بیچ پہننے تہبند کے درمیان آدھی پنڈلی اور

فصل اول کی پہلی حدیث میں گذرا کہ سر سے زیادہ اچکو اجرہ پسندیدہ ہے یہ دار قطنی کی روایت کا جس میں کہ ازار کے بارے میں ہے کہ ٹخنوں تک ہو اور اس زمانہ میں رواج ہے کہ بیچ پنڈلی کے پہنچ تک بعضی روایتوں میں ہے کہ آدھی پنڈلی تک بھی آسکتی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ازار کا ٹخنوں سے اونچا ہونا تکبر کی وجہ سے ہے اور یہ وجہ نہ ہو تو جائز ہے

الْكَعْبَيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

ٹخنوں کے اور جو چیز کہ ہو نیچے اسکے پس بیچ آگ کے ہے کہا یہ تین بار اور نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

دن قیامت کے طرف اوس شخص کے کہ دراز کرے تہبند اپنا مارے تکبر کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَ

سالم رضہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لٹکنا درازی بیچ تہبند کے اور کرتے کے اور

الْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پگڑی کے ہے جو شخص کہ لٹکاوے کچھ اینمیں سے کچھ ازراہ تکبر کے نہیں نظر کریگا اللہ طرف اوسکی دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اِلٰى كَبْشَةَ قَالَ كَانَ لِكُلِّ اَصْحَابِ رَسُوْلِ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی کبشہ رضہ سے کہ کہا اوسنے نہیں تو پیارے صحابیوں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطُحَارٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے کچھ ہوتے ہیں نیچے تہبند روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ ذَكَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ يَا رَسُوْلَ

ام سلمہ رضہ سے کہا اوسنے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسوقت کہ بیان کیا اپنے حکم ازار کا پس کیا کرے عورت یا رسول

اللّٰهِ قَالَ تُرْخِيْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفَ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَا تَزِيْدُ عَلَيْهِ

اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے لٹکاوے عورت ازار اپنی ایک بالشت پس کہا ام سلمہ نے اوسوقت کھلجاوینگے اوس سے فرمایا پس ایک گز کہ زیادہ کرے

رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ

روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ترمذی

وَالنَّسَائِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفَ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا

اور نسائی کے ابن عمر رضہ سے یوں آیا ہے پس کہا ام سلمہ نے اوسوقت کھلے رہیں گے قدم اوسکے فرمایا پس لٹکاویں ہاتھ بھر

لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

نہ زیادہ کریں اوسپر۔ اور روایت ہے معاویہ بن قرہ رضہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اوسنے کہ آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنْ مُزَيْنَةَ فَبَايَعْتُهٗ وَاِنَّهٗ لَمُطْلَقُ الْاِزَارِ فَاَدْخَلْتُ

علیہ وسلم کے پاس ساتھ ایک جماعت کے قوم مزینہ سے پس بیعت کی اوسنے حضرت صلعم سے اور حضرت بیچ ہی ہوئے تھے کھلا ہوا تہبند

باب اللباس

يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ سَمُرَةَ

ہاتھ اپنا بیچ گریبان قمیص حضرت کے پس ہاتھ پھیرا سینے مہر نبوت پر روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے سمرہ رضی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو کپڑے سفید اسلیے کہ تحقیق وہ بہت پاک ہیں اور بہت پاکیزہ

وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور کفن دو سفید اپنے مردوں کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَمَّمَ سَدَلَ عِمَامَتَهُ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت پگڑی باندھتے تھے چھوڑتے پگڑی اپنی کا

بَيْنَ كَتِفَيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

درمیان مونڈھوں اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَ لِي

عبد الرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا پگڑی بندھوائی مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس چھوڑ لٹکایا

بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَعَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

آگے میرے اور پیچھے میرے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے رکانہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ رَوَاهُ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرق درمیان ہمارے اور درمیان مشرکین کے ٹوپیوں پر پگڑی باندھنی ہے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ وَعَنْ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں درست۔ اور روایت ہے

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ

ابی موسی اشعری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم

لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَ

واسطے عورتوں کے میری امت سے اور حرام کیا گیا اوپر مردوں اسکے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا

کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب پہنتے نئے کپڑا یا نام لیتے اوسکا ساتھ نام اوسکے یا کرتا یا

اَوْ رِدَآءً ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

یا چادر پھر کہتے ۱۲ یا الٰہی تیرے ہی لیے حمد ہے اوپر پہنانے تیرے کے مجکو اوس چیز کے تجھ سے یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی

صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

بنایا گیا ہو یہ کپڑا اوسکے لیے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سی کہ بنایا گیا ہو اوسکے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ

اور روایت ہے معاذ بن انس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھاوے طعام پھر

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ کھلایا مجھکو یہ کھانا اور پہنچایا مجھکو یہ کھانا بغیر حیلہ

مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَبُوْدَاوٗدَ

اور بغیر قوت میری کے بخشے جاتے ہیں پہلے اوسکے گناہ جو کچھ کہ پہلے کیے ہیں گناہ روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

اور جو شخص کہ پہنے کپڑا پس کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ پہنایا مجکو یہ کپڑا اور دیا مجکو یہ بغیر حیلہ سے

مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے اگلے پچھلے گناہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِنْ اَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِكِ

فرمایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتی ہے تو ملنا ساتھ میرے پس چاہیے کہ کفایت کرے

مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ ثَوْبًا حَتّٰى

دنیا سے ۱۲ مانند توشہ سوار کے اور بچتی رہو ہم نشینی دولت مندوں کی سے اور نہ پرانا کر کپڑے کو یہانتک کہ

تُرَقِّعِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ

پیوند کرے تو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر

حَدِيْثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ

حدیث صالح بن حسان کی سے کہا محمد بن اسمٰعیل نے کہ صالح بن حسان

منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نام اوسکا ایاس بن ثعلبہ تھا کہا اوسنے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الایمان ان البذاذة من الایمان رواہ ابوداود

کیا نہیں سنتے تم کیا نہیں سنتے تم تحقیق ترک کرنا زینت کا اخلاق ایمان سے ہے تحقیق ترک کرنا زینت دنیا کا اخلاق ایمان سے ہے روایت کیا

وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لبس ثوب شہرة فی

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہنے کپڑا شہرت کا

الدنیا البسہ اللہ ثوب مذلتہ یوم القیمة رواہ الترمذی و احمد و

دنیا کے پہناویگا اوسکو اللہ تعالیٰ کپڑا ذلت کا دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور احمد اور

ابوداود وابن ماجة وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من

ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ

تشبہ بقوم فہو منہم رواہ احمد وابوداود وعن سوید بن وہب

مشابہت کرے ساتھ کسی قوم کے پس وہ اونہیں سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے سوید بن وہب سے کہ

عن رجل من ابناء اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ابیہ قال قال رسول اللہ

کہ نقل کی ایک شخص سے کہ تھا اولاد اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من ترک لبس ثوب جمال وہو یقدر علیہ وفی روایة تواضعا

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے کپڑا زینت کا پہننا باحال یہ کہ قادر ہو اوسپر اور ایک روایت میں بقصد تواضع کا

کساہ اللہ حلة الکرامة ومن زوج للہ توجہ اللہ تاج الملک رواہ

پہناویگا اوسکو اللہ حلہ جوڑا بزرگی کا اور جو کوئی نکاح کرے واسطے خدا کے پہناویگا اوسکو اللہ تاج بادشاہت کا روایت کی یہ

ابوداود وروی الترمذی منہ وعن معاذ بن انس حدیث اللباس وعن

ابوداود نے اور نقل کی ترمذی نے جملہ احادیث سے معاذ بن انس سے حدیث لباس کی۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ

عمرو بن شعیب سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ

یحب ان یری اثر نعمتہ علی عبدہ رواہ الترمذی وعن جابر قال

دوست رکھتا ہے یہ کہ دیکھا جاوے اثر نعمت اوسکا اوپر بندے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعَرُهٗ فَقَالَ

ہمارے پاس پیغمبر خدا صلعم ملاقات کو پس دیکھا ایک شخص پراگندہ بال کو کہ پراگندہ ہوئی ہیں بال اوسکے سر کو پس فرمایا

مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ رَأْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا

کیا نہیں پاتا یہ شخص کہ درست کرے ساتھ اوسکے بال اپنے کو اور دیکھا ایک اور شخص کو کہ اوسپر کپڑے میلے پس فرمایا کیا نہیں

يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دھوتا ساتھ اوسکے کپڑے اپنے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی الاحوص سے اوسکے باپ سے کہا آیا میں رسول خدا صلعم کے

وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِيْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ

اور حال میں کہ میرے اوپر بدن پر تھے کپڑے ناکارہ پس فرمایا مجکو کیا ہے تیرے پاس مال کہا ہے نے کہ ہان فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا ہے نے ہر قسم کا

الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِي اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ

مال ہے تحقیق دیا ہے مجکو اللہ تعالیٰ نے اونٹ اور گائیں اور بکری اور گھوڑا اور غلام فرمایا

فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس جبکہ دیا ہے تجکو اللہ نے مال پس چاہیے کہ دیکھا جاوے تجپر اثر نعمت اللہ کا اور اثر بزرگ کرنے اوسکا تجکو روایت کی یہ نسائی نے

وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ

اور شرح السنہ میں روایت کی ہے ساتھ اور لفظوں کے کہ مصابیح میں ہیں کورہیں۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہا گذرا ایک شخص

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اسحال میں کہ اوسپر تھے دو کپڑے سرخ پس سلام علیک کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس نہ جواب دیا اپنے اوسکو سلام کا اور روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی عمران بن حصین سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَا تَرْكَبُ الْاُرْجُوَانَ وَلَا الْبِسَ الْمُعَصْفَرَ وَلَا الْبَسِ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

فرمایا کہ نہیں سوار ہوتا میں ساتھ زین پوش ارغوانی پر اور نہیں پہنتا میں کسنبا اور نہیں پہنتا میں کرتا کہ کنبا ہو

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ

ریشمی اور فرمایا خبردار ہو اور خوشبوئی کہ مرد لگاویں چاہیے کہ بو رکھتی ہو نہ رنگ اور خوشبوئی عورتوں کی چاہیے کہ رنگ

لَا رِيْحَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نہو یہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی ریحانہ رض سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مکامعۃ الرجل
علیہ وسلم نے دس چیزوں سے منہ دانتوں کے تیز کرنے سے اور گودنی سے اور بال اوکھاڑنے سے اور منجواب ہونے مرد کیساتھ ساتھ
الرجل بغیر شعار وعن مکامعۃ المرأۃ المرأۃ بغیر شعار وان یجعل
مرد کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور منجواب ہونے عورت کے ساتھ عورت کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور منع کیا اس سے کہ لگاوے
الرجل فی اسفل ثیابہ حریرا مثل الاعاجم او یجعل علی منکبیہ حریرا
مرد اپنے نیچے کپڑے ریشم کے مانند عجمیوں کے شملہ یا لگاوے مونڈھوں پر ریشمی کپڑا
مثل الاعاجم وعن النہبی وعن رکوب النمور ولبوس الخاتم الا
مانند عجمیوں کے اور منع کیا لوٹنے سے اور سوار ہونے سے اوپر زین چیتے کے چمڑے کے اور منع کیا پہننے چھاپے کے سوا مگر
لذی سلطان رواہ ابوداؤد والنسائی وعن علی قال نہانی رسول
واسطے صاحب حکومت کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ منع کیا ہمکو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن خاتم الذہب وعن لبس القسی والمیاثر رواہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے چھاپ سونے کی سے اور پہننے قسی کے سے اور استعمال میاثر کے سو روایت کی یہ
الترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ وفی روایۃ لابی داؤد
ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کی یوں ہے
وقال نہی عن میاثر الارجوان وعن معاویۃ قال قال رسول اللہ
کہ کہا علی رضہ نے کہ منع فرمایا حضرت صلعم نے زین سرخ سے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم لا تلبسوا الخز ولا الفمار رواہ ابوداؤد والنسائی وعن
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو تم اوپر زین پوش خز کے اور نہ سوار ہو اوپر چیتے کے چمڑے کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے
البراء بن عازب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن المیثرۃ الحمراء رواہ فی
براء بن عازب رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا زین پوش سرخ سے روایت کی یہ بغوی نے
شرح السنۃ وعن ابی رمثۃ التیمی قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و
شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی رمثہ تیمی رضہ سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور
علیہ ثوبان اخضران ولہ شعر قد علاہ الشیب وشیبہ احمر
کہ حضرت صلعم پر دو کپڑے سبز تھے اور حضرت صلعم کے بال تھے تھوڑے سے کہ غالب آیا تھا اوپر بوڑھاپا اور بڑھاپا اوکھا سرخ تھا

رواہ الترمذی وفی روایۃ لابی داود وھو ذو وفرۃ وبھا ردع من
روایت کی یہ ترمذی نے اور ہیچ روایت ابوداؤد کے یوں ہے کہ حضرت صاحب وفرہ تھے اور ان بالوں میں اثر تھا
حناء وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان شاکیا فخرج یتوکأ علی
مہندی کا۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیمار پس باہر تشریف لائے تکیہ کیے ہوئے
اسامۃ وعلیہ ثوب قطر قد توشح بہ فصلی بہم رواہ فی شرح
اسامہ پر اور حضرت پر کپڑا تھا قطر کا کہ بطور بدہی کے ڈالا تھا اوسکو پس نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کی یہ شرح
السنۃ وعن عائشۃ قالت کان علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثوبان قطریان
السنہ میں۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو کپڑے قطری
غلیظان وکان اذا قعد وعرق ثقل علیہ فقدم بن من الشام
موٹے اور تھے حضرت صلعم جب بیٹھتے اور پسینہ آتا آپ کو توسہ بھاری ہو جاتے وہ کپڑے اوپر پسینہ آنیکے بدبو پس بیچا آپ نے کپڑا شام سے
لفلان الیہودی فقلت لو بعثت الیہ فاشتریت منہ ثوبین الی
واسطے فلانے یہودی کے پس کہا میں نے اگر بھیجے طرف اوس یہودی کے کسیکو پس خرید لے اوس سے دو کپڑے
المیسرۃ فارسل الیہ فقال قد علمت ما تریدا نما تریدان تذھب
تک بوعدہ ذاعت پس بھیجا حضرت موسیٰ کو طرف اوس یہودی کے پس کہا یہودی نے کہ تحقیق میں جانتا ہوں او سچیز کو کہ ارادہ کرتے ہو تم سوا اسکے نہیں کہ ارادہ
بمالی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذب قد علم انی من اتقاھم واداھم للامانۃ
مال میرا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹ کہا اوس یہودی نے اسلیے کہ تحقیق جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ متقی ہوں اور خوب ادا کرنیوالا ہوں امانت کو
رواہ الترمذی والنسائی وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال رانی رسول
روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضہ سے کہ کہا دیکھا مجھکو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی ثوب مصبوغ بعصفر مورد افقال ما ھذا فعرفت
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسحالمیں کہ میں تھا کپڑا رنگا ہوا کسنبہ کا گلابی پس فرمایا کیا ہے یہ پس پہچانا میں نے
ما کرہ فانطلقت فاحرقتہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما صنعت بثوبک قلت
کراہت حضرت صلعم کی پس گیا میں اور جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو پس فرمایا مجھکو نبی صلعم نے کیا کیا تو نے ساتھ کپڑے اپنے کے کہا میں نے
احرقتہ قال افلا کسوتہ بعض اھلک فانہ لا باس بہ للنساء رواہ ابوداؤد
کہ جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو فرمایا کیوں نہیں یا تو نے اوس کپڑے کو اپنی بعض عورتوں کو اسلیے کہ تحقیق نہیں مضائقہ ہے ساتھ پہننے اسکے عورتوں کو

کتاب اللباس

لباس کے اور ظرف ایک کے پہننے بطور فطرت کا بطور
کا ذکر ہے میں وہ چادر و مکان کی
بنی ہوئی تھی
پہننے لینے بہت دیر ۱۲
تو بیماری ہو
چلنے تم اور آپ کو دقت
تکلیف ہوتی ۱۲
وعدہ ذاعت نے اس
وعدہ پر کہ وقت آنے روپیہ
کے پکڑوں کا مول ادا کر دیں گے
پیچا فی پکڑے
خریدنے کے لیے بوعدہ
مذکور
بجائے تم مال

وعن هلال بن عامر عن ابيه قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب
اور روایت ہے ہلال بن عامر سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منا میں کہ خطبہ فرماتے تھے
على بغلة وعليه برد احمر وعلي امامه يعبر عنه رواه ابوداود وعن
خچر پر اس حال میں کہ اوپر اس کے تھی چادر سرخ اور علی آگے کھڑے ہوئے تھے حضرت صلعم کی بیان کرتے تھے حضرت صلعم کی کلام روبرو لوگوں کی یہ ابوداؤد نے
عائشة قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما عرق
عائشہ رضہ سے کہا تیار کی گئی واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چادر سیاہ پس پہنا اوسکو پس جب پسینا آیا
فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه ابوداود وعن جابر رضه قال اتيت
اوسمیں پایا بو صوف کی تو پس پھینکدیا اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا آیا میں
النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد وقع هدبها على قدميه رواه ابوداود
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ حضرت بیٹھے ہوئے تھے کوٹ ماری ہوئی ساتھ چادر کے کہ پڑی تھی پہندنی اوسکی حضرت کی قدموں پر
وعن دحية بن خليفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فاعطاني
اور روایت ہے دحیہ بن خلیفہ رضہ سے کہ کہا لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے قباطی سے پس دیا مجکو
منها قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع احدهما قميصا واعط
اوسمیں سے ایک قبطی اور فرمایا پھاڑ اسکو دو ٹکڑے پس بنا ایک کو اوسمیں سے کرتہ اور دے
الاخر امراتك تختمر به فلما ادبر قال وامر امراتك ان تجعل تحته ثوبا
دوسرا تو اپنی عورت کو کہ اوڑھنی بنا دے پس جب پیٹھ پھیری دحیہ نے فرمایا حضرت نے اور حکم کر اپنی عورت کو یہ کہ لگائے نیچے اوسکے ایک کپڑا
لا يصف رواه ابوداود وعن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل
تا ظاہر نہوں بال و بدن اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے
عليها وهي تختمر فقال ليتة لا ليتين رواه ابوداود الفصل الثالث
اوسکے پاس اس حال میں کہ وہ اوڑھنی اوڑھی ہوئی تھیں پس فرمایا ایک پیچ نے سر پر نہ دو پیچ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری
عن ابن عمر قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ازاري استرخاء
روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا گذرا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال میں کہ بیچ تہ بند میرے کے تھا لٹکتا
فقال يا عبد الله ارفع ازارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت
پس فرمایا اے عبداللہ بلند کر تو تہبند اپنے کو پس بلند کیا میں نے اوسکو پھر فرمایا اور اوٹھا پس اوٹھایا میں نے پس ہمیشہ کوشش

اخراها بعد فقال بعض القوم الى اين فقال الى انصاف الساقين رواه

اس کلام کی بعد حکم کرنے حضرت ؐ کے بیچ کہا بعضے لوگوں نے کہ کہاں تک اوٹھاتا ہوں کہا آدھی سے پنڈلیوں تک روایت کی

مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر

مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دراز کرکے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نہیں کریگا نظر رحمت کی

الله اليه يوم القيمة فقال ابو بكر يا رسول الله ازاري يسترخي الا ان

اللہ طرف اوسکے دن قیامت کے پس کہا ابوبکر نے یارسول اللہ ازار میری لٹکجاتی ہے مگر یہ کہ

اتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انك لست ممن يفعله خيلاء

ہر وقت خبر گیری کرتا رہوں پس فرمایا واسطے ابی بکر کے رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق تو نہیں ان لوگوں سے کہ کرتے ہیں ازار اپنی تکبر کے

رواه البخاري وعن عكرمة قال رايت ابن عباس يأتزر فيضع

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عکرمہ رضہ سے کہ کہا دیکھا میں نے ابن عباس رضہ کو کہ تہبند باندھتے تھے پس رکھتے تھے

حاشيتي ازاره من مقدمه على ظهر قدميه ويرفع من مؤخره قلت

کنارہ تہبند اپنے کا آگے کے جانب اوسکے سے پشت قدم اپنے پر اور اونچا رکھتے تھے پیچھے اوسکے سے کہا میں نے

لم تأتزر هذه الازرة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزر هذا رواه

کیوں تہبند باندھتے ہو تم اسطرح کہا ابن عباس رضہ نے کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تہبند باندھتے تھے اسطرح

ابو داود وعن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالعمائم

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم رکھو تم پگڑیاں باندھنی

فانها سيماء الملئكة وارخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في

اسلیے کہ پگڑیاں علامت ہیں فرشتوں کی اور چھوڑو تم شملے پیچھے پشت اپنی کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

شعب الايمان وعن عائشة ان اسماء بنت ابي بكر دخلت على رسول

شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق اسماء بیٹی ابی بکر رضہ کی آئی آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فاعرض عنها وقال يا اسماء ان

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ اوپر تھے کپڑے باریک پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوسسے اور فرمایا کہ اے اسماء تحقیق

المراة اذا بلغت المحيض لم تصلح ان يرى منها الا هذا وهذا

عورت جسوقت کہ بلوغ پہنچے ایام حیض کو ہرگز نہیں درست یہ کہ دیکھا جاوے اوسسے کوئی عضو مگر یہ اور یہ

وَاَشَارَ اِلٰی وَجْهِهٖ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ مُطَرٍّ قَالَ اَرٰی عَلِیًّا

اور اشارہ کیا طرف منہ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی مطر سے کہا دیکھا میں نے علی رضی اللہ عنہ کو

اِشْتَرٰی ثَوْبًا بِثَلٰثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ

خریدا ایک کپڑا تین درہم کو پس جب پہنا اوسکو کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے دیئے مجکو

مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ فَاُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا

کپڑوں زینت کے سے وہ چیز کہ زینت کرتے ہم ساتھ اوسکے لوگوں میں اور چھپاتے ہیں ساتھ اوسکے ستر اپنا یہ کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہ اسطرح سے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تلے پڑھتے تھے یہ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ

کہ پہنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کپڑا نیا پھر کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اوسکے ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر کہا عمر رضی اللہ عنہ نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ

فرماتے جو شخص کہ پہنے کپڑا نیا پھر کہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَی الثَّوْبِ الَّذِیْ اَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ

ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر قصد کرے اوس کپڑے کا کہ پرانا ہو للہ وہ اوسکو

بِهٖ كَانَ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَمَيِّتًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

ہوگا بیچ پناہ اللہ کے اور بیچ محافظت خدا کے اور بیچ پردہ اللہ کے جیتے اور مرے روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِیْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

علقمہ بن ابی علقمہ سے اوسنے نقل کی اپنی ماں سے کہا آئی حفصہ بیٹی عبدالرحمن کی

عَلٰی عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيْقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيْفًا رَوَاهُ

پاس عائشہ رضی اللہ عنہا کے اوپر اوڑھنی باریک تھی پس پھاڑی وہ اوڑھنی عائشہ نے اور پہنائی اوسکو اوڑھنی موٹی

مالك وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال دخلت على عائشة
مالک نے اور روایت ہے عبد الواحد بیٹے ایمن کے اپنے باپ سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ کے پاس
وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم فقالت ارفع بصرك الى جاريتي
اور اوپر تہا کرتا قطری پانچ درہم کی قیمت کا پس کہا عائشہ نے اوٹھا تو نگاہ اپنی طرف لونڈی میری
انظر اليها فانها تزهى أن تلبسه في البيت وقد كان لي منها درع على عهد
دیکھ طرف اوسکے پس تحقیق وہ تکبر کرتی ہے پہننے اس کپڑے کے سو گھر میں اور تحقیق تہا واسطے میرے اسطرح کے کپڑے میں سے کہ پہنتی میں
رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة الا ارسلت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس نہ تہی
الي تستعيره رواه البخاري وعن جابر قال لبس رسول الله صلى
کہ کسیکے عاریت مانگنے اوس کرتے کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا کہ پہنی رسول خدا صلی اللہ
عليه وسلم يوما قباء ديباج اهدي له ثم اوشك ان نزعه فارسل به
علیہ وسلم ایکدن قبا ریشمی کہ تحفہ بہیجی گئی تہی واسطے حضرت ہم کے پھر جلد پیچ اوتار ڈالی وہ قبا بدن مبارک سے اور بہیجا اوسکو
الى عمر فقيل قد اوشك ما انزعته يا رسول الله فقال انهاني عنه جبريل
طرف عمر رضہ کے پس کہا صحابہ نے کہ تحقیق جلدی واقع ہوا اوتارنا آپکا اس قبا کو یا رسول اللہ پس فرمایا کہ منع کیا مجکو اسکے پہننے سے
فجاء عمر فقال يا رسول الله كرهت امرا واعطيتنيه فما لي فقال انما
پس آیا عمر رضہ پس کہا یا رسول اللہ کراہت کی تم نے امر اور عطا کیا تم نے مجکو پس کیا حال ہوگا میرا پس فرمایا کہ میں نے نہیں دی تجکو
اعطيتكه لتبيعه فباعه بالف درهم رواه مسلم وعن ابن عباس قال انما نهى رسول
دی یہ تجکو کہ تو اوسکو بیچے پس بیچا وہ عمر نے بدلے دو ہزار درہم کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا کہ منع کیا رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت من الحرير فاما العلم وسدى الثوب
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے اس کپڑے کے سے کہ تمام ریشم ہو سو پس اوپر علم اور تانا شہ کپڑے کا
فلا باس به رواه ابو داود وعن ابي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين
پس نہیں اوپر اوسکے مضائقہ اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی رجاء رضہ سے کہا کہ نکلے ہمپر عمران بن حصین
وعليه مطرف من خز وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انعم الله
اسحالمیں کہ اوپر تہا اوسکے مطرف خز کا اور کہا عمران نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسکو دیوے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يَرٰى أَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ

نعمت پس تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے یہ کہ دیکھا جاوے اثر نعمت اوسکیکا اوپر بندے اوسکیکی روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَتْكَ اثْنَتَانِ سَرَفٌ وَمَخِيلَةٌ رَوَاهُ

ابن عباس رضہ سے کہا کہا جو چیز کہ چاہے تو اور پہن جو چیز کہ چاہے تو جب بچا رہے ہو تجھ کو دو چیز بیجا خرچ اور تکبر روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ

بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْ

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور صدقہ دو اور پہنو ۱۲ جب تک کہ نہ ہو

إِسْرَافٌ وَلَا مَخِيلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ

اسراف اور نہ تکبر روایت کی یہ احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر ہیں کپڑے کہ تم اوڑھو طاقات کرو تم اللہ تعالیٰ سے اوسمیں قبر میں اپنی کے اور مسجدوں اپنی کے

الْبَيَاضُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْخَاتَمِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ

سفید کپڑا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان پہننے چھاپ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَجَعَلَهُ فِي

ابن عمر رضہ سے کہا اوسنے بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھاپ سونے کی اور ایک روایت میں ہے یہ کہ بنوایا اوسنے یہ کہ بنوایا اور پہنا اوسنے یہ کہ بیچ

يَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

داہنے ہاتھ اپنے کے تھا پھر پھینک دیا اوسکو پھر بنوائی چھاپ چاندی کی تھا کھدوایا اوسمیں محمد رسول

اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا وَكَانَ إِذَا لَبِسَ جَعَلَ

اللہ اور فرمایا کہ نہ کھودے کوئی مانند نقش چھاپ میری کے یہ ہو اور تھے حضرت جب پہنتے چھاپ کرتے

فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ

نگینہ اوسکا اپنی ہتھیلی کیطرف متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے قسی کے سے اور معصفر سے اور پہننے انگوٹھی سونے کی سے اور منع فرمایا پڑھنے

القرآن فی الرکوع رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عباس ان رسول

قرآن کے بیچ رکوع میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہ تحقیق پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای خاتما من ذھب فی ید رجل فنزعہ فطرحہ فقال یعمد

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی انگشتری سونے کی ہیچ ہاتھ ایک شخص کے پس نکال لی حضرت نے اوسکو اور پھینکدیا اوسکو یہ فرمایا کہ قصد کرتا ہے

احدکم الی جمرۃ من نار فیجعلھا فی یدہ فقیل للرجل بعد ما ذھب رسول

ایک تمہارا طرف انگارے کی آگ دوزخ سے پس پہنتا ہے اوسکو اپنے ہاتھ میں پس کہا گیا اوس شخص کو بعد تشریف لیجانے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خذ خاتمک انتفع بہ قال لا واللہ لا اخذہ ابدا وقد طرحہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اوٹھا انگشتری اپنی اور لے فائدہ اٹھا تو ساتھ اسکے اوسنے قسم خدا کی نہیں لونگا میں اوسکو کبھی حال آنکہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اراد

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا

ان یکتب الی کسری وقیصر والنجاشی فقیل انھم لا یقبلون کتابا الا

لکھنے خط کا طرف کسریٰ کے اور قیصر کے اور نجاشی کے پس عرض کیا گیا یہ کہ بادشاہ نہیں قبول کرتے خط کو بدون

بخاتم فصاغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتما حلقۃ فضۃ ونقش فیہ محمد رسول

مہر کے پس بنوائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشتری چاندی کی حلقہ کی نقش کیا گیا اوسمیں محمد رسول

اللہ رواہ مسلم وفی روایۃ للبخاری کان نقش الخاتم ثلثۃ اسطر محمد

اللہ روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت بخاری کی میں آیا ہے کہ تھا نقش انگشتری کا تین سطریں محمد

سطر ورسول سطر واللہ سطر وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان خاتم

ایک سطر میں اور رسول ایک سطر میں اور اللہ ایک سطر میں اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی انگشتری اوسکی

من فضۃ وکان فصہ منہ رواہ البخاری وعنہ ان رسول اللہ

چاندی کی اور تھا نگینہ انگوٹھی کا بھی چاندی کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لبس خاتم فضۃ فی یمینہ فیہ فص حبشی کان یجعل فصہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگشتری چاندی کی پہنچے داہنے ہاتھ کے اوسمیں نگینہ تھا حبشی تھے حضرت اگر کرتے نگینہ انگشتری کا

مما یلی کفہ متفق علیہ وعنہ قال کان خاتم النبی صلی اللہ علیہ

اوس جانب کف کے متصل ہتیلی کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا تھی انگشتری نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی

نقش انگشتری کا تین طرح ہونا ۱۲ لیکن اور فائدہ اوپر ۵ اور ۳ کے ۲ نہیں ہونا ۱۲ کہ پہنچی اور ہیچ لیتا ۱۲ تھا ۱۲ کہ پہنچی اور استنجا اس ہیچ سے ۱۲ کہ پہنچی اور استنجا اگر وہ اوسکا ۱۲ تھا ۱۲ سبحان اللہ صحابہ رضؓ کا

زمانہ میں حضرت صلعم کے دو نامہ پر مشتمل ایک ووہ جو آپ نے لکھا تھا اور حاطب بن ابی بلتعہ کے ہاتھ روانہ کیا تھا اور دوسرا وہ جو آپ نے منذر بن ساری کیطرف لکھا اور علاء بن حضرمی کے ہاتھ روانہ کیا تھا ان دونوں پر ایک نظر بھی نہ ڈالی ۱۲

فِي هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ

اسمین اور اشارہ کیا اس نے طرف چھنگلیا باہمیں ہاتھ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے

قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي اِصْبَعِي هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ

کہا منع فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ مہر پہنوں میں بیچ اس انگلی اپنی کے یا اسمین

قَالَ فَاَوْمٰى اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِي تَلِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

کہا راوی نے پس اشارہ کیا حضرت نے طرف بیچ کی انگلی کے اور اوسکے نزدیک کی انگلی کے کہ متصل ہے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِيْنِهٖ رَوَاهُ ابْنُ

عبداللہ بن جعفر رضہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مہر پہنتے داہنے ہاتھ اپنے مین روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ

ماجہ نے۔ اور روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے علی رضہ سے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہ بھنتے انگشتری اپنے باہمیں ہاتھ مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِي يَمِيْنِهٖ فَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِي شِمَالِهٖ

صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشمی کپڑا پس رکھا اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین اور لیا سونا پس رکھا اوسکو اپنے باہمیں ہاتھ مین

ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِي رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

پھر فرمایا کہ تحقیق یہ دونو حرام ہین اوپر مردون امت میری کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

نسائی نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سوار ہونے سے اوپر چیتے کے

وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

اور منع فرمایا پہننے سونے کے سے مگر کٹا ہوا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ مَالِيْ اَجِدُ مِنْكَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے کہ پہنے ہوئے تھا انگشتری پیتل کی کیا ہے واسطے میرے کہ پاتا ہوں تجھ سے

رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَآءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِيْ

بو بتون کی پس پھینک دیا اوسنے اوسکو پھر آیا وہ صاحب مین کہ پہنے ہوئے تھا انگشتری لوہے کی پس فرمایا حضرت نے کیا ہے

أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ
کردیکھتا ہوں میں تجھ پر زیور دوزخیوں کا پس پھینک دیا اس کو یہ پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ کس چیز کی بنا دُں میں
أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
انگشتری فرمایا چاندی کی اور نہ پورا کراؤ اسکو مثقال بھر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے
قَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَقَدْ صَحَّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي الصَّدَاقِ أَنَّ النَّبِيَّ
کہا محی السنہ نے کہ تحقیق صحت کو پہنچا ہے سہل بن سعد سے پھر مقدمہ مہر کے کہ تحقیق نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے تلاش کر اگرچہ ہو انگشتری لوہے کی۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَ
تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے دس چیزیں زردی یعنے استعمال کرنا خلوق کا اور
تَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا
مکروہ رکھتے تھے تغیر کرنا بڑھاپے کا اور لٹکانا کہ تہبند کو کھینچتے چلنا اور پہننا سونے کی انگوٹھی کا اور ظاہر کرنا عورت کا زینت کو بیمحل
وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ
اور کھیلنا سات نردوں کے اور مکروہ رکھتے تھے منتر کو سوائے معوذات کے اور باندھنا منکوں اور کوڑیوں کا اور ہمبستری کرنا عورت کا ستر سے ہٹا کر
لِغَيْرِ مَحِلِّهِ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرِ مُحَرِّمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ
بے محل ۱۲ اور فساد کرنا لڑکے کا درحالیکہ حکم کرتے تھے حرام ہونے اوسکے کا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے
الزُّبَيْرِ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِابْنَةِ الزُّبَيْرِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَفِي رِجْلِهَا
زبیر رضہ سے یہ کہ لونڈی آزاد کی ہوئی اونکی لیگئی زبیر کے بیٹے کو طرف عمر بن خطاب رضہ کے اور لڑکی کے پاؤں میں
أَجْرَاسٌ فَقَطَعَهَا عُمَرُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ
گھنگرو تھے پس کاٹ ڈالا اوسکو عمر رضہ نے اور کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ساتھ
كُلِّ جَرَسٍ شَيْطَانٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ
ہر گھنٹا کے شیطان ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بنانہ رضہ کہ لونڈی آزاد کی ہوئی عبدالرحمن
ابْنِ حَيَّانَ الْأَنْصَارِيِّ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ
بن حیان انصاری کی ہے کہ تھی وہ نزدیک حضرت عائشہ رضہ کے ناگاہ لائی گئی عائشہ رضہ کے پاس ایک لڑکی جوان

وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يَصُوتُ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلُهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقْطَعْنَ جَلَاجِلَهَا

اور وہ پہنے ہوئے تھی گھنگرو آواز کرتی تھی وہ پس کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے نہ لاؤ اس کو اس لئے کہ میرے گھر میں کہ کاٹ ڈالے گھنگرو اسکے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ رَوَاهُ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں داخل ہوتے فرشتے اوس گھر میں کہ اوسمیں گھنگھا ہوتا ہے نقل کیا اس کو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ قُطِعَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن طرفہ سے یہ کہ دادا اوسکا عرفجہ بن اسعد کاٹی گئی

أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

ناک اوسکی دن کلاب کے پس بنائی اوسنے ناک چاندی کی پس بدبودار ہوئی وہ ناک اوسپر پس حکم کیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے یہ کہ بناوے ناک سونے کی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَحَلَّقَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ دوست رکھے یہ کہ پہناوے

حَبِيبُهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ

اپنے دوست کو حلقہ آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکو حلقہ سونے کا اور جو شخص دوست رکھے یہ کہ

يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ

پہناوے اپنے دوست کی گردن میں طوق آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکے گلے میں طوق سونے کا اور جو شخص دوست رکھے

أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ

یہ کہ پہناوے اپنے دوست کو کڑا آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے کڑا سونے کا ولیکن لازم ہے تم پر

بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ

استعمال چاندی کا پس تصرف کرو ساتھ اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ پہنے ہار سونے کا پہنایا جاویگا

عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جُعِلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا

اوسکی گردن میں مانند اوسکی آگ سے دن قیامت کے اور جو عورت ڈالے اپنے کانوں میں بالی یا بالا

مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِي اُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

سونے کا ڈالے گا اللہ تعالیٰ اوسکے کانمیں ملہ مانند اوسکو آگ سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُخْتِ لِحُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی بہن سے حذیفہ رضہ کی یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تُحَلِّيْنَ بِهٖ اَمَا اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَاَةٌ

جماعت عورتوں کی کیا نہیں ہے واسطے تمہارے بیچ چاندی کے وہ چیز کہ زیور بناؤ تم ساتھ اوسکے خبردار ہو تحقیق نہیں تم میں کوئی عورت

تُحَلِّيْ ذَهَبًا تُظْهِرُهٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ

کہ زیور بناوے سونیکا کہ وہ ظاہر کرے اوسکو مگر عذاب کیجاویگی بسبب اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ

تیسری۔ روایت ہی عقبہ بیٹے عامر رضہ کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع فرماتے

اَهْلَ الْحَلْيَةِ وَالْحَرِيْرِ وَيَقُوْلُ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيْرَهَا

زیور والوں اور حریر والوں کو اور فرماتے کہ اگر تم دوست رکھتے ہو زیور جنت کو اور حریر جنت کو

فَلَا تَلْبَسُوْهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس نہ پہنو اونکو دنیا میں روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهٗ قَالَ شَغَلَنِيْ هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ اِلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بنوائی ایک انگشتری پس پہنا اوسکو فرمایا مشغول کیا مجکو اسنے تمسے اجکے دن طرف اوسکے

نَظْرَةً وَاِلَيْكُمْ نَظْرَةً ثُمَّ اَلْقَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ اَنَا اَكْرَهُ

دیکھنا ایک دفعہ اور طرف تمہاری دیکھنا ایکدفعہ پھر پھینکدیا اوسکو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی مالک رضہ سے کہ کہا میں مکروہ

اَنْ يُّلْبَسَ الْغِلْمَانُ شَيْئًا مِّنَ الذَّهَبِ لِاَنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

یہ کہ پہنائے جاویں لڑکے کچھ بھی سونے سے اسواسطے کہ پہنچا ہے مجکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ فَاَنَا اَكْرَهُ لِلرِّجَالِ الْكِبَارِ مِنْهُمْ وَالصِّغَارِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے منع فرمایا استعمال کرنے انگشتری سونیکی سے پس میں مکروہ رکھتا ہوں واسطے مردونکے بڑے ہوں اونمیں سے یا چھوٹے روایت کی

فِي الْمُوَطَّاِ بَابُ النِّعَالِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

مالک نے موطا میں۔ باب ہے بیچ بیان جوتوں کے پاپوشوں کے فصل پہلی۔ روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے ایسی پاپوش کہ نہ تھے اوسمیں بال روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا تحقیق پاپوش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اسکے دو تسمے روایت کی یہ بخاری نے اور

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا يَقُولُ اسْتَكْثِرُوا

روایت ہے جابر رضؓ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غزوے میں کہ غزوہ کیا اوسکو فرمایا بہت لیلو تم

مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پاپوشیں اسواسطے کہ مرد ہمیشہ مانند سوار کے ہے تا جبتک کہ پاپوش پہنے رہتا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا نَزَعَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنے ایک تمہارا پاپوش پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ داہنے پاؤنکے اور جسوقت

فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا يُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ بائیں طرف کے چاہیے کہ ہووایان پاؤنوں پہلے پہننے میں اور آخر ہوا تارنے میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے ایک تمہارا ایک پاپوش میں

لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

چاہیے کہ ننگا کرے دونوں پاؤنکو پاپوش پہنے دونوں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت ٹوٹ جاوے تسمہ کسیکی پاپوش کا پس نہ چلے ایک پاپوش میں یہانتک کہ درست کرے

شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ

تسمہ اوسکا اور نہ چلے ایک خفہ میں اور نہ کہاوے بائیں ہاتھ سے اور نہ گوٹ مارے ساتھ ایک کپڑے کے

الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفِ الصَّمَّاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ

اور نہ اوڑھے کپڑے کو اس طرح سے کہ لپٹا ہوا ہو تمام بدن پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رضؓ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا رَوَاهُ

عباس رضؓ سے کہ کہا تھے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تھے تسمے اونکے روایت کی یہ

الترمذی وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یمشی الرجل قائما

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پاپوش پہنے آدمی کھڑے ہوکر

رواه ابوداود ورواه الترمذی وابن ماجة عن ابی هریرة وعن

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضہ سے۔ اور روایت ہے

القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشی النبی صلی الله علیه وسلم فی نعل واحدة

قاسم بن محمد سے اوسنے روایت کی عائشہ رضہ سے کہا کبھی وقت چلتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش مین

وفی روایة انها مشت بنعل واحدة رواه الترمذی وقال هذا اصح

اور ایک روایت مین یون ہے کہ تحقیق عائشہ چلین ایک پاپوش مین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ صحیح تر ہے

وعن ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا تحقیق سنت سے ہے جبوقت کہ بیٹھے آدمی یہہ کہ ڈالے پاپوش اپنی اور رکھے اونکو

بجنبه رواه ابوداود وعن ابن بریدة عن ابیه ان النجاشی اهدی

اپنے پہلو کی طرف روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن بریدہ رضہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نجاشی نے بطور تحفہ کے بھیجے

الی النبی صلی الله علیه وسلم خفین اسودین ساذجین فلبسهما رواه ابن ماجة و

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دو موزے سیاہ سادے پس پہنا حضرت صلعم نے انکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے

زاد الترمذی عن ابی بریدة عن ابیه ثم توضأ ومسح علیهما باب الترجل

زیادہ کیا ترمذی نے ابی بریدہ سے اور اوسنے اپنے باپ سے کہ پھر وضو کیا حضرت صلعم نے اور مسح کیا اوپر یہ باب ہے بیچ بیان کنگھی کرنے کے

الفصل الاول عن عائشة قالت کنت ارجل راس رسول الله صلی الله

فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھی مین کنگھی کرتی سر مبارک رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم وانا حائض متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم کے مین اور مین حائضہ ہوتی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقلیم

صلے اللہ علیہ وسلم نے فطرت پانچ چیزین ہین ختنہ کرنا اور بال زیر ناف کے لینے اور بغلین لینین اور ترشوانا

الاظفار ونتف الابط متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله

ناخونونکا اور اوکھیڑنا بغلونکے بالونکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم خالفوا المشرکین اوفروا اللحی واحفوا الشوارب وفی روایۃ انھکوا
صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کرو مشرکوں کی بڑھاؤ ڈاڑھیاں اور پست کرو مونچھیں اور ایک روایت میں ہے خوب پست کرو
الشوارب واعفوا اللحی متفق علیہ وعن انس قال وقت لنا فی قص الشارب وتقلیم
مونچھیں اور چھوڑو ڈاڑھیاں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا معین کیا گیا واسطے ہمارے بیچ کترواتے لبوں کا اور پست کرواتے
الاظفار ونتف الابط وحلق العانۃ ان لا نترک اکثر من اربعین لیلۃ
ناخونوں کے اور دور کرواتے بالوں بغلوں کے اور مونڈنے بال زیر ناف کے یہ کہ چھوڑیں ہم زیادہ چالیس رات سے
رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الیھود
روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق یہود
والنصاری لا یصبغون فخالفوھم متفق علیہ وعن جابر قال اتی بابی
و نصاری نہیں خضاب کرتے ہیں پس مخالفت کرو انکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا لائے گئے ابی
قحافۃ یوم فتح مکۃ ورأسہ ولحیتہ کالثغامۃ بیاضا فقال النبی صلی اللہ
قحافہ دن فتح مکہ کے اور سر اور ڈاڑھی اونکی مانند ثغامہ کے تھی سفیدی میں پس فرمایا نبی صلے اللہ
علیہ وسلم غیروا ھذا بشیء واجتنبوا السواد رواہ مسلم وعن ابن
علیہ وسلم نے تغیر کرو انکی سفیدی کو ساتھ کسی چیز کے اور بچو رنگ سیاہ سے روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن
عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحب موافقۃ اھل الکتاب فیما لم یؤمر
عباس رضی سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے موافقت اہل کتاب کے بیچ اس چیز کے کہ نہیں حکم
فیہ وکان اھل الکتاب یسدلون اشعارھم وکان المشرکون یفرقون
اوسمیں اور تھے اہل کتاب چھوڑتے اپنے بالوں کو اور تھے مشرک مانگ نکالتے
رؤسھم فسدل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناصیتہ ثم فرق بعد متفق علیہ
اپنے سروں پس چھوڑتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بال اپنی پیشانی کے بطور اہل کتاب کے پھر مانگ نکالنے لگے پیچھے اس کے متفق علیہ
وعن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینھی عن القزع قیل
اور روایت ہے نافع رضی سے کہ نقل کی ابن عمر رضی سے کہا ابن عمر نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے قزع سے کہا گیا
لنافع ما القزع قال یحلق بعض رأس الصبی ویترک بعض متفق علیہ
واسطے نافع کے کہ کیا ہے قزع کہا کہ مونڈا جاوے کچھ سر لڑکے کا اور چھوڑا جاوے کچھ متفق علیہ بخاری اور مسلم نے

والحق بعضهم التفسير بالحديث وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم راى

اور ملایا بعضوں راویوں نے تفسیر کو ساتھ حدیث کے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

صبيا قد حلق بعض راسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا

ایک لڑکے کو تحقیق مونڈا گیا تھا بعض سر اوسکا اور چھوڑا گیا تھا بعض سر اوسکا پس منع فرمایا انکو اس سے اور فرمایا کہ مونڈو

كله او اتركوا كله رواه مسلم وعن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين

تمام سر یا چھوڑو تمام سر روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا لعنت کی نبی صلعم نے مخنثوں کو

من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري وعنه

مردوں میں سے اور اُن عورتوں کو جو مشابہ ہوتی ہیں ساتھ مردوں کے اور فرمایا کہ نکالو مخنثوں کو اپنے گھروں سے روایت کی اسکو بخاری نے۔ اور انہیں سے روایت ہے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات

کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ تعالیٰ نے مشابہت کرنیوالی مردوں کو ساتھ عورتوں کے اور مشابہت

من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله

عورتوں کو ساتھ مردوں کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ نے

الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة متفق عليه وعن

اور عورت کو ملانیوالی بال اپنے ساتھ بالوں اور عورت کو اور ملوانیوالی اپنے بالوں کو ساتھ اور گودنے والی کو اور گدوانیوالی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات

عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہا لعنت کی اللہ نے گودنیوالیوں کو اور گدوانیوالیوں کو اور اون عورتوں کو کہ جھنواویں بال منہ پر سے اور

والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فجاءته امرأة فقالت انه بلغني انك لعنت

لعنت کی سوہن کرواویوں کو اور انیوں کو واسطے حسن کے تغیر کرنیوالیاں ہیں پیدا کی اللہ کی بنائی اس کو پس آئی اس عبد اللہ کی پاس ایک عورت اور کہا کہ تحقیق بیان کیا ہے

كيت وكيت فقال مالي لا العن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

ایسی اور ایسی پس کہا ابن مسعود نے کہ کیا ہے مجکو کہ لعنت نہ کروں اوسکو کہ لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوسکو کہ وہ

في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما

بیچ کتاب اللہ کے پس کہا اس عورت نے کہ تحقیق پڑھا میں نے اوسچیز کو کہ درمیان دو دفتیوں کی ہے پس نہ پایا میں نے اوسمیں جو

تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه اما قرأت ما اتاكم الرسول

کہتے ہو کہا ابن مسعود نے اگر پڑھتی تو اوسکو تو البتہ پاتی تو اس حکم کو کیا تو نہیں پڑھی تو نے یہ آیت کہ جو دیں تمکو رسول

فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق

پس عمل کرو اوسپر اور جس چیز سے کہ منع کریں تمکو پس باز رہو کہا عورت نے کہا ہان کہا ابن مسعود نے پس تحقیق حضرت نے منع کیا ہے

عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق ونهى

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تاثیر نظر حق ہے اور منع کیا

عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رايت رسول الله

گودنے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا تحقیق دیکھا میںنے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال نهى النبي صلى الله عليه

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تلبید روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا منع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى الله

اس سے کہ زعفران ملے مرد متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا تھی میں خوشبو لگاتی نبی صلی اللہ

عليه وسلم بافضل ما يجد حتى اجد وبيص الطيب في راسه ولحيته متفق عليه

علیہ وسلم کو ساتھ بہترین خوشبو کے کہ پاتی میں یہانتک کہ پاتی میں چمک خوشبوئی کی حضرت صلعم کے سر میں اور ڈاڑھی میں متفق علیہ

وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالوة غير مطراة وبكافور

اور روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا تھے ابن عمر رضہ جبکہ دھونی لیتے خوشبوئی کی دھونی لیتے اگر کی بغیر ملنے کے اور عنبر کے اور دھونی لیتے

يطرحها مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

کافور کے ڈالتے اوسکو ساتھ اگر کے پھر کہا ابن عمر نے کہ اسطرح سے دھونی لیتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقص

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کترتے

او ياخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي

یا لیتے لبیں اپنی اور تھے ابراہیم دوست خدا کے کرتے یہہ روایت کی یہ ترمذی نے۔

وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم ياخذ من

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کہ نہ لیوے

شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب

لبیں اپنی پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب رضہ سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْخُذُ مِنْ لِحْیَتِہٖ مِنْ عَرْضِہَا

اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیتے ڈاڑھی اپنی سے لمبے عرض میں سے

وَطُوْلِہَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ یَعْلٰی

اور طول میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے یعلی

اِبْنِ مُرَّۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلَیْہِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَکَ اِمْرَاَۃٌ قَالَ لَا

بن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی یعلی پر خلوق پس فرمایا کیا تیرے لیے بیبی ہے کہا نہیں

قَالَ فَاغْسِلْہُ ثُمَّ اغْسِلْہُ ثُمَّ اغْسِلْہُ ثُمَّ لَا تَعُدْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ

فرمایا پس دھو ڈال اوسکو پھر دھو اوسکو پھر دھو اوسکو پھر نہ استعمال کرنا اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ

اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز

رَجُلٍ فِیْ جَسَدِہٖ شَیْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ

اوس شخص کی کہ ہو اوسکے بدن میں کچھ خلوق سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمار بن یاسر رضہ سے

قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی اَھْلِیْ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ تَشَقَّقَتْ یَدَایَ فَخَلَّقُوْنِیْ بِزَعْفَرَانٍ

کہا آیا میں گھر کے لوگوں پاس سفر سے حالانکہ پھٹ گئے تھے دونوں ہاتھ میرے پس لیپ کیا ہوئی ہے میرے کو زعفران

فَغَدَوْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ وَقَالَ اذْھَبْ

پس آیا میں صبح کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سلام کیا میں نے حضرت کو پس نہ جواب دیا مجکو اور فرمایا جا

فَاغْسِلْ ھٰذَا عَنْکَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور دھو ڈال اسکو اپنے بدن سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طِیْبُ الرِّجَالِ مَا ظَھَرَ رِیْحُہٗ وَخَفِیَ لَوْنُہٗ وَطِیْبُ النِّسَاءِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوی مرد کی وہ ہے کہ ظاہر ہو بو اوسکی اور پوشیدہ ہو رنگ اوسکا اور خوشبوی عورت کی

مَا ظَھَرَ لَوْنُہٗ وَخَفِیَ رِیْحُہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور پوشیدہ ہو بو اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا

کَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُکَّۃٌ یَتَطَیَّبُ مِنْھَا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْہُ

تھی واسطی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ خوشبوی لگاتے تھے اوسمیں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رضہ سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دَهْنَ رَأْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کرتے تیل اپنے سر مبارک پر اور بہت کرتے کنگھی اپنی داڑھی کو اور بہت

الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ

رکھتے تھے کپڑا سر پر گویا وہ کپڑا عطر فروش کا کپڑا ہے نقل کی یہ شرح السنہ مین - اور روایت ہے ام ہانی رضہ سے

قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ

کہا ام ہانی نے آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوپر ہمارے مکہ مین ایکدفعہ اور آنحضرت صلعم کے چار رسن گیسو تھے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

اِذَا فَرَقَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهٗ صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ يَّافُوْخِهٖ وَ

جبوقت کہ مانگ نکالتی مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی بالو مین چیرتی مین مانگ اوسکو تالو پر سے اور

اَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

چھوڑتی مین بال حضرت صلعم کی پیشانی کے درمیان دونون آنکھون اوسکیلئے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عبداللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغفل رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک روز درمیان دیکر روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِقَضَاءَ

اور ابوداؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے عبداللہ بن بریدہ رضہ سے کہا کہا ایک شخص نے واسطے قضاء کے

ابْنِ عُبَيْدٍ مَالِيْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ

بن عبید کے کیا ہوا ہے تمکو پراگندہ بال کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع کرتے ہمکو

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ قَالَ مَالِيْ لَا اَرٰى عَلَيْكَ خَاتَمًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت چین وعیش کی باتون سے کہا اوس شخص نے قضاء کو کہ کیا ہے تمکو کہ نہین دیکھتا تیرے پاتو مین پاپوش کہا قضاء نے کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُّخْفِيَ اَحْيَانًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو یہ کہ نکالے پاتون پہراکرین کبھی کبھی روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہون واسطے اوسکے بال پس چاہیے کہ کرے اچھی طرح رکھنا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُیِّرَ بِہِ الشَّیْبُ

اور روایت ہے ابی ذر رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین اوسچیز کے کہ تغیر کرے ساتھ اوسکے

الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مہندی اور وسمہ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ قَوْمٌ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا

اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہوگی ایک قوم اخیر زمانہ میں کہ خضاب کرینگی ساتھ اس

السَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَجِدُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

سیاہی کے مانند پوٹن کبوتر کے نہ پاویگی بو جنت کی روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِیَّۃَ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے پاپوش چمڑے دباغت کئے ہوئے کی

وَیُصَفِّرُ لِحْیَتَہٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

اور زرد رنگتے تھا داڑھی اپنی کو ساتھ ورس کے اور رنگتے ساتھ زعفران کے اور تھا ابن عمرؓ کرتے یہ روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ

اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا گذرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا کہ کیا خوب ہے

ھٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ

کہا اور اوسنے پس گذرا ایک اور شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی اور وسمہ کے پس فرمایا حضرت نے یہ بہت اچھا ہے پہلے سے پھر گذرا ایک اور شخص کہ

خَضَبَ بِالصُّفْرَۃِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا کُلِّہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

خضاب کیا تھا ساتھ زرد کے پس فرمایا یہ بہت خوب ہے ان سب سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ رَوَاہُ

ابی ہریرہ رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تغیر کرو بڑھاپے کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہود کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو الزُّبَیْرِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

ترمذی نے اور روایت کی یہ نسائی نے ابن عمر اور زبیر سے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیبؓ سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّیْبَ

نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چنو سفید بالوں کو

فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَّ

اسلئے کہ تحقیق بڑھاپا سبب نور نیت کا ہی مسلمانو نکو جس شخص کا سفید ہوا ایکبال اسلامی مین کہتا ہی اللہ تعالیٰ اوسکو اوسکے سبب اوسکے

كَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَّرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ

دور کرتا ہے اوس سے بسبب اوسکے ایک خطا اور بلند کرتا ہے اوسکا بسبب اوسکے ایک درجہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی کعب بن

مُرَّةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا

مرّہ رضہ سے اور مرفوع روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بوڑھا ہوا بوڑھے ہونیکر اسلام مین ہوتا ہے واسطے اوسکے نور

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ

دن قیامت کے روایت کی یہہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہا تھی مین نہاتی

أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ

مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک باسن سے اور تھے حضرت کے بال اوپر سے جمہ کے

وَدُونَ الْوَفْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ

اور نیچے وفرہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابن حنظلیہ رضہ سے کہ ایک شخص ہے صحابیون مین سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ لَوْلَا طُوَلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے خریم اسدی اگر نہوتے لمبے

جُمَّتِهِ وَإِسْبَالُ إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَأَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهُ

بال اوسکے اور درازی تہبند اوسکیکی پس پہونچی یہ خبر خریم کو پس لی اوسنے چھری پس کاٹ ڈالے ساتھ اوسکے بال اپنے

إِلَى أُذُنَيْهِ وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

کانون تک اور بلند کیا تہبند اپنا آدہی پنڈلی تک روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِي ذُوَابَةٌ فَقَالَتْ لِي أُمِّي لَا أَجُزُّهَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

انس رضہ سے کہا تھے واسطے میرے گیسو پس کہا واسطے میرے ماں میری نے نہین کاٹونگی مین انکو تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُ هَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کھینچتے انکو اور پکڑتے انکو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن جعفر رضہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی اولاد جعفر طیار کو تین دن تک پھر آئے اونکے پاس اور فرمایا مت روؤ اوپر

صاف بیان ہے ۵۳ اگر نہوتے لمبے بال اسکے ۵۴ نسبت بال رکھنے سے ایک تو عورت کی مشابہت ہوتی ہے دوسرے اونکے دھونے اور کنگھی کرنے مین دقت ہوتی ہے اسلئے اونکے لمبے بالون کو کٹوا دینا جائز ہے ۵۵ انکو لمبے بالون کو کھینچنے کو حضرت صلعم کا لمبے بالون کی والدہ کو جانا معلوم نہوگا اسلئے لڑکے کے بالون کو

اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فجی بنا کانا افرخ فقال
بھائی میرے بعد آج کے دن کے پھر فرمایا بلاؤ میرے پاس میرے بھتیجوں کو پس لائے گئے ہم گویا کہ ہم چوزے تھے پھر فرمایا
ادعوا لی الحلاق فامرہ فحلق رؤسنا رواہ ابوداود والنسائی و
بلاؤ واسطے میرے نائی کو پس حکم کیا اوسکو سونڈنے کا پس منڈے سر ہمارے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور
عن ام عطیۃ الانصاریۃ ان امرأۃ کانت تختن بالمدینۃ فقال لھا
روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رضہ سے کہ تحقیق ایک عورت تھی ختنہ کرتی مدینہ میں پس فرمایا اوسکو
النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تنھکی فان ذلک احظی للمرأۃ واحب الی البعل
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کر تو بیچ کاٹنے کے اسمیں کہ زیادہ کرنا اوسمیں بہت لذت دیتا ہے عورت کو اور محبوب تر ہے طرف خاوند کے
رواہ ابوداود وقال ھذا الحدیث ضعیف وراویہ مجھول وعن
روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکے مجہول ہیں۔ اور روایت ہے
کریمۃ بنت ھمام ان امرأۃ سالت عائشۃ عن خضاب الحناء فقالت
کریمہ بیٹی ہمام سے کہ تحقیق ایک عورت نے پوچھا عائشہ رضہ سے مسئلہ خضاب کرنے مہندی کا پس کہا عائشہ نے
لا باس ولکنی اکرھہ کان حبیبی یکرہ ریحہ رواہ ابوداود والنسائی وعن
کچھ مضائقہ نہیں ولیکن میں ناخوش رکھتی ہوں اسکو تھی دوست میرے مکروہ رکھتے تھے بو اسکی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور
عائشۃ ان ھند ابنت عتبۃ قالت یا نبی اللہ بایعنی فقال لا ابایعک
عائشہ رضہ سے کہ تحقیق ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو مجھ سے پس فرمایا کہ نہیں بیعت لیتا میں
حتی تغیری کفیک فکانھا لقاسبع رواہ ابوداود وعنھا قالت ومن
یہاں تک کہ تغیر کرے تو دونوں ہاتھوں اپنے کو پس گویا کہ دونوں ہاتھ اسکے درندے کی ہیں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے
امرأۃ من وراء ستر بیدھا کتاب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقبض النبی
ایک عورت نے پس پردہ سے کہ اوسکے ہاتھ میں ایک خط تھا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کھینچ لیا ہاتھ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم یدہ فقال ما ادری ابید رجل ام ید امرأۃ قالت بید امرأۃ
صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا پس فرمایا کہ نہیں جانتا میں کہ آیا ہاتھ مرد کا ہے یا ہاتھ عورت کا کہا اوس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا
قال لو کنت امرأۃ لغیرت اظفارک یعنی بالحناء رواہ ابوداود و
فرمایا حضرت نے اگر ہوتی تو عورت البتہ تغیر کرتی ناخن اپنے یعنی ساتھ مہندی کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

النسائی وعن ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة
نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا لعنت کی گئی بالوں کو ملانیوالی اور ملوانیوالی اور بال چننے والی
والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء رواه ابوداود وعن
اور چہرہ کو گودنیوالی اور گدوانیوالی بغیر بیماری کے روایت کی ابوداؤد نے اور روایت ہے
ابی هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل يلبس لبسة المرأة
ابی ہریرہ رضی سے کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو کہ پہنچے پہناوا عورت کا سا
والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه ابوداود وعن ابن ابی مليكة قال قيل
اور اوس عورت کو کہ پہنے پہناوا مرد کا سا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ رضی سے کہا گیا
لعائشة ان امرأة تلبس النعل قالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة
واسطے عائشہ رضی کے کہ تحقیق ایک عورت پہنتی ہے پاپوش مردوں کی سی کہا عائشہ رضی نے لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مرد نما عورتوں کو
من النساء رواه ابوداود وعن ثوبان قال كان رسول الله صلى الله عليه
مشابہت کرنیوالی مردوں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
اذا سافر كان آخر عهده بانسان من اهله فاطمة واول من يدخل
جس وقت سفر کرتے ہوتا آخر عہد اونکا ساتھ لوگوں کے اہل اونکے سے عہد فاطمہ رضی کا اور تہیں اول اونکی کہ آتے حضرت صلعم
عليها فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا على بابها
اونکو پاس فاطمہ پس آئے آنحضرت صلعم ایک جہاد سے اور حالانکہ لٹکا یا تھا فاطمہ رضی نے ٹاٹ یا پردہ اپنے دروازہ پر
وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة فقدم فلم يدخل فظنت
اور پہنائے تھے حضرت حسن اور حسین کو کڑے چاندی کے پس تشریف لائے آنحضرت صلعم اور نہ داخل ہوئے پس گمان کیا
ان ما منعه ان يدخل ما راى فهتكت الستر وفكت القلبين عن
یہ کہ اونکو منع کیا حضرت صلعم کو داخل ہونے سے وہ ہو کہ دیکھا پس پھاڑ ڈالا فاطمہ رضی نے پردہ اور اوتار لیے دونوں کڑے
الصبيين وقطعته منهما فانطلقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان
دونوں صاحبزادوں کے ہاتھ سے اور توڑ ڈالا ہر ایک کڑے کو دونوں ان دونوں کی ہاتھ سے پس گئے دونوں صاحبزادے حضرت صلعم کے پاس روتے ہوئے
فاخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا الى آل فلان ان هؤلاء
پس لیا حضرت صلعم نے زیور کو اون دونوں سے اور فرمایا اے ثوبان لیجا تو اس زیور کو طرف آل فلاں کے اسلیے کہ یہ

حدیث کا فائدہ دیکھو بابن اشیخ ۱۲ حدیث آخر حدیث ۱۲ اور اس سے بھی معلوم ہوا کہ عورت کا ایک ہی ضمون پر دو حدیث کا ترجمہ کرنا ۱۲ لعنت کی آخر ۱۲ حدیث میں عورت کو مرد کی مشابہت سے اور مرد کو عورت کی مشابہت سے منع کیا ہے ۱۲ کلام میں مشابہت سے مراد لباس اور وضع میں مشابہت ہے ۱۲ حدیث میں عالم اور فاضل میں فرق ہے ۱۲ حدیث میں عالم اور فاضل کی طرف اشارہ

اَهْلِی اَکْرَهُ اَنْ یَّاْکُلُوْا طَیِّبَاتِهُمْ فِیْ حَیَاتِهُمُ الدُّنْیَا یَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ

اہل بیت میری بیں مکروہ رکھتا ہوں میں یہ کہ کھاویں لذائذ اپنی پاکیزہ زندگانی اپنی دنیا میں اے ثوبان خرید کر واسطے فاطمہ کے

قِلَادَةً مِّنْ عَصَبٍ وَّ سِوَارَیْنِ مِنْ عَاجٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

ایک ہار عصب کا اور خرید کر دے کڑے ہاتھی دانت کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِکْتَحِلُوْا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ یَجْلُو الْبَصَرَ

ابن عباس رضؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ ساتھ سرمے اصفہانی کے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو

وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَتْ لَهٗ مُکْحُلَةٌ یَکْتَحِلُ بِهَا

اور اگاتا ہے بالوں کو اور کہا ابن عباس نے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی سرمہ دانی سرمہ لگاتے تھے اوس سے

کُلَّ لَیْلَةٍ ثَلٰثَةً فِیْ هٰذِهٖ وَثَلٰثَةً فِیْ هٰذِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْهُ قَالَ

ہر شب میں تین بار اس آنکھ میں اور تین بار اسمیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہا

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکْتَحِلُ قَبْلَ اَنْ یَّنَامَ بِالْاِثْمِدِ ثَلٰثًا فِیْ کُلِّ عَیْنٍ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے پہلے سونیکے ساتھ سرمہ اصفہانی کے تین تین دفعہ ہر آنکھ میں

قَالَ وَقَالَ اِنَّ خَیْرَ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِهٖ الْاِثْمِدُ وَالسَّعُوْطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشْیُ

کہا ابن عباس رضؓ نے اور فرمایا حضرت صلعم نے کہ بہتر ہیں چیزیں کہ دوا کرو تم ساتھ اوسکے یہ چار چیزیں ہیں سرمہ اصفہانی اور سعوط اور حجامت اور مشی

وَخَیْرَ مَا اکْتَحَلْتُمْ بِهٖ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهٗ یَجْلُو الْبَصَرَ وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ

اور بہترین چیز کہ سرمہ لگاؤ تم ساتھ اوسکے سرمہ اصفہانی ہے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو اور اگاتا ہے بالوں کو اور

اِنَّ خَیْرَ مَا یَتَحَجَّمُوْنَ فِیْهِ یَوْمَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَیَوْمَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَیَوْمَ

تحقیق بہترین دنوں کہ پچھنا لگاؤ ان میں سترہویں اور انیسویں اور

اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ عُرِجَ بِهٖ مَا مَرَّ عَلٰی

اکیسویں اور تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی نہیں گذرے وہ

مَلَاٍ مِّنَ الْمَلٰئِکَةِ اِلَّا قَالُوْا عَلَیْکَ بِالْحِجَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ

کسی جماعت پر فرشتوں سے مگر کہ کہا اوسنے تم کو کہ لازم ہے تمکو پچھنا لگانی ہوئی سینگی کی پچھنا لگانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَآزِرِ

مردون اور عورتون کو داخل ہونے حماموں کے سے پھر رخصت دی مردون کو داخل ہونے کی ساتھ تہبند کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ قَالَ قَدِمَ عَلٰى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح رضہ سے کہا وہ سنے آئین حضرت عائشہ رضہ کے پاس کتنی ایک عورتین

مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ اَنْتُنَّ قُلْنَ مِنَ الشَّامِ قَالَتْ فَلَعَلَّكُنَّ

اہل حمص سے سے پس کہا عائشہ نے کہ کہاں کی ہو تم کہا ان عورتون نے کہ شام کی فرمایا عائشہ نے کہ شاید تم

مِنَ الْكُوْرَةِ الَّتِيْ تَدْخُلُ نِسَاؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ

اوس بستی کی ہو کہ داخل ہوتی ہین عورتین اوسکی حماموں مین کہا انہون نے کہ ہان فرمایا عائشہ رضہ نے پس تحقیق میں نے سنا ہے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ لَا تَخْلَعُ امْرَاَةٌ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہین اوتارتی کوئی عورت کپڑے اپنے بیچ غیر گھر خاوند اپنے کے

اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فِيْ غَيْرِ بَيْتِ اَبَوَيْهَا اِلَّا هَتَكَتْ

مگر کہ پھاڑا اوسنے پردہ درمیان اپنے اور درمیان پروردگار اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے بیچ غیر گھر اپنے کے مگر پھاڑا اوسنے

سِتْرَهَا فِيْمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

پردہ اپنا بیچ اوسکے کہ درمیان اوسکی ہے اور درمیان اللہ عزوجل کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ

روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح کیجاویگی واسطے تمہارے زمین

الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُّقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا

عجم کی اور پاؤگے تم اوسمین گھر کہ کہا جاویگا واسطے اونکے حمام پس نہ داخل ہون اوسمین مرد بدون

بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَاءَ اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

تہبند کے اور منع کرو اونمین داخل ہونے سے عورتون کو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ

يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلْ

داخل ہو حمام مین بغیر تہبند کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ داخل کرے

حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَائِدَةٍ

اپنی عورت کو حمام مین اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کو پس نہ بیٹھے اوس دستر خوان پر کہ

تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

دور کیجاتی ہو اوسپر شراب روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ

ثابت سے کہا پوچھے گئے انس رض بن مالک رض خضاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا انس رض نے اگر چاہتا مین کہ

أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ وَزَادَنِي فِي رِوَايَةٍ

شمار کروں مین بال سفید کہ اونکے سر مبارک مین تو شمار کر سکتا مین کہا کہ نہین لگا خضاب کیا آنحضرت صلعم نے اور زیادہ کیا ایک روایت مین

وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا مُتَّفَقٌ

کہ تحقیق خضاب کیا حضرت ابوبکر رض نے ساتھ مہندی اور وسمہ کے اور خضاب کیا حضرت عمر رض نے ساتھ مہندی بحتہ۔ متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى يَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ وہ رنگتے اپنی ڈاڑھی کو ساتھ زردی کے یہان تک کہ بھر جاتے کپڑے اونکے

الصُّفْرَةِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تُصَفِّرُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا

زردی سے پس کہا گیا واسطے اوسکے کہ کیون رنگتے ہو زرد سے کہا تحقیق دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رنگتے تھے ساتھ زردی کے اور

وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتّٰى

نہ تھی کوئی چیز محبوب تر طرف حضرت صلعم کے زرد سے اور تحقیق تھے حضرت صلعم رنگتے زردی سے کپڑے اپنے سب یہانتک کہ

عِمَامَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ

پگڑی بھی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ

قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى

کہا گیا مین ام سلمہ رض کے پاس پس نکالا اونہون نے طرف ہماری ایک بال باون نبی صلعم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کے سے رنگین روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لایا گیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُنَّازَةٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُولُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ کہ تحقیق رنگے تھے اوسنے ہاتھ پاؤن اپنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مابال ھذا قالوا یتشبہ بالنساء فامر بہ فنفی الی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا حال ہی اسکا عرض کیا صحابہ نے کہ مثل مشابہت کرتا ہی یہ ساتھ عورتوں کے پس حکم کیا آپنے اسکو نکالدینے کا
النقیع فقیل یا رسول اللہ الا نقتلہ فقال انی نھیت عن قتل
تک نقیع کے پس کہا گیا کہ یا رسول اللہ کیا نہ قتل کریں ہم اسکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں قتل کرنے
المصلین رواہ ابوداود وعن الولید بن عقبۃ قال لما فتح رسول
نمازیوں کے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ولید بیٹے عقبہ کے سے کہ کہا اونے جب فتح کیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ جعل اھل مکۃ یاتونہ بصبیانھم فیدعو لھم
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ تو شروع کیا مکہ والوں نے کہ لاتے تھے حضرت صلعم کے پاس اپنے لڑکے پس دعا مانگتے حضرت صلعم
بالبرکۃ ویمسح رؤسھم فجی بی الیہ وانا محلق فلم یمسنی من اجل
ساتھ برکت کے اور ہاتھ پھیرتے اونکے سر پر پس لایا گیا میں بھی حضرت صلعم کے پاس اور میں تھا اوروہ ساتھ حلق کے پس نہ ہاتھ لگایا حضرت صلعم نے
الحلوق رواہ ابوداود وعن ابی قتادۃ انہ قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ
اوسکی خلوق کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی قتادہ رضہ سے کہ کہا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
ان لی جمۃ افارجلھا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ نعم واکرمھا قال فکان
کہ تحقیق واسطے میرے ہیں بال موندھوں تک پس کنگھی کروں میں اونکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہاں اور تعظیم کر اونکی کہا راوی نے پس تھے
ابو قتادہ رجما دھنھا فی الیوم مرتین من اجل قول رسول اللہ صلی اللہ
ابو قتادہ کہ اکثر تیل لگاتے تھے بالوں کو ایکدن میں دوبار بسبب فرمانے رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم نعم واکرمھا رواہ مالک وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا
علیہ وسلم کے کہ ہاں اور تعظیم کر روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہی حجاج بن حسان رضہ سے کہ کہا داخل ہوئے ہم
علی انس بن مالک فحدثتنی اختی المغیرۃ قالت وانت یومئذ
پاس انس بیٹے مالک رضہ کے پس حدیث کی مجکو بہن میری مغیرہ نے کہا اور تو اوسدن
غلام وولک قرنان او قصتان فمسح راسک وبرک علیک وقال
لڑکا تھا اور تیرے دو گیسو گندھے ہوئے یا کہا دو قصتان پس مسح کیا تیرے سر پر اور دعا برکت کی تیری لیے اور فرمایا کہ
احلقوا ھذین او قصوھما فان ھذا زی الیھود رواہ ابوداود وعن
منڈا ڈالو ان دونوں کو یا کتروا ڈالو ان دونوں کو کیونکہ بے شک یہ ہیئت ہے یہود کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی

عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علی رضہ سے کہ کہا اسنے منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ منڈاوے عورت سر اپنا روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ

اور روایت ہے عطاء بن یسار رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں پس آیا

رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ

ایک شخص پراگندہ بال سر کے اور ڈاڑھی کے پس اشارہ کیا طرف اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کہ

يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حکم دیا اوسکو سنوارنے بالوں اوسکے کے اور ڈاڑھی اوسکے پس سنوارا اوسنے بالونکو پھر آیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ

علیہ وسلم نے کیا نہیں یہ بہتر اس سے کہ آوے ایک تمہارا اسحالت میں کہ پراگندہ ہیں بال اوسکے سر کے گویا کہ وہ

شَيْطَانٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُّحِبُّ

شیطان ہے روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے ابن مسیب تابعی سے کہ سنے کہتے تھے وہ کہ کہتے تھے تحقیق اللہ پاک ہے دوست

الطِّيِّبَ نَظِيْفٌ يُّحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُّحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُّحِبُّ الْجُوْدَ

پاکیزہ اور نہایت ستھرا ہے دوست رکھتا ہے ستھرائی کو کریم کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے کرم کو بخشش والا ہے دوست رکھتا ہے بخشش کو

فَنَظِّفُوْا اَرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

پس صاف رکھو تم گمان کرتا ہوں میں ابن مسیب کو کہا آپنے صحنوں کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے کہا راوی کو ابن مسیب سے کہ پھر ذکر کیا

لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ

قول ابن مسیب کا مہاجر بن مسمار تابعی سے آگے پس کہا اونہوں نے کہ حدیث کی مجکو یہ عامر بن سعد تابعی نے اپنے باپ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند قول ابن مسیب کے مگر یا ابن تفاوت کرکہا مہاجر نے کہ کہا تھا ستھرا رکھو صحن اپنے گھروں کی روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ

اور روایت ہے یحیی بن سعید رضہ سے کہ تحقیق سنا اوسنے سعید بیٹے مسیب کے سے کہتے کہ تھے حضرت ابراہیم

خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ

دوست رحمن کے سے اول آدمیوں کے کہ مہمانی کی مہمان کی اور اول لوگوں کے کہ ختنہ کیا اور اول

عورت کے سر کے بال منڈانا منع فرمایا ہے

مرد کے واسطے ہیں مرد کو ڈاڑھی اور عورت کو سر زنان حرام ہے

کیا طرف اسکے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کہ حکم دیا اوسکو سنوارنے بالونکو اوسکے کے اور ڈاڑھی اوسکے کے پس اشارہ کیا اوسکی طرف کے ساتھ ہاتھ اپنے کہ حکم دیا اوسکو سنوارنے بالونکو اوسکے کے اور ڈاڑھی اوسکے کے پس سنوارا اوسنے بالونکو پھر آیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں یہ بہتر اس سے کہ آوے ایک تمہارا اسحالت میں کہ پراگندہ ہیں بال اوسکے سر کے گویا کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مالک نے

اشارہ کیا اس سے بیمار کی طرف کہ بیمار ہے یا ہاتھ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو حکم دیا سنوارنے بالوں اور ڈاڑھی کے سے

ابن مسیب سے کہ سنے کہتے تھے وہ کہ کہتے تھے تحقیق اللہ پاک ہے دوست رکھتا ہے پاکیزہ اور نہایت ستھرا ہے دوست رکھتا ہے ستھرائی کو کریم کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے کرم کو بخشش والا ہے دوست رکھتا ہے بخشش کو پس صاف رکھو تم گمان کرتا ہوں میں ابن مسیب کو کہا آپنے صحنوں کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے کہا راوی کو ابن مسیب سے کہ پھر ذکر کیا قول ابن مسیب کا مہاجر بن مسمار تابعی سے آگے پس کہا اونہوں نے کہ حدیث کی مجکو یہ عامر بن سعد تابعی نے اپنے باپ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند قول ابن مسیب کے مگر یا ابن تفاوت کرکہا مہاجر نے کہ کہا تھا ستھرا رکھو صحن اپنے گھروں کی روایت کی یہ ترمذی نے

اور روایت ہے یحیی بن سعید رضہ سے کہ تحقیق سنا اوسنے سعید بیٹے مسیب کے سے کہتے کہ تھے حضرت ابراہیم دوست رحمن کے سے اول آدمیوں کے کہ مہمانی کی مہمان کی اور اول لوگوں کے کہ ختنہ کیا اور اول

ف ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

النَّاسِ قَصَّ شَارِبَهٗ وَاَوَّلُ النَّاسِ رَاَی الشَّیْبَ فَقَالَ یَا رَبِّ مَا

لوگوں سے کہ کترین مونچھیں اپنی اوّل لوگوں نے کہ دیکھا بڑھاپا پس کہا اے پروردگار میرے کیا ہے

هٰذَا فَقَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ یَا اِبْرَاهِیْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِیْ وَقَارًا

یہ فرمایا پروردگار بزرگ و برتر نے کہ یہ وقار ہے اے ابراہیم کہا ابراہیم نے کہ اے رب میرے زیادہ کر مجھکو وقار

رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِیْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ

روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے تصویروں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی

طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا

طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوتے فرشتے اوس گھر میں کہ ہو اوسمیں کتا اور

تَصَاوِیْرُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَّیْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

نہ اوس گھر میں کہ ہوں اوسمیں تصویریں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اوسنے نقل کی میمونہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ یَوْمًا وَّاجِمًا وَّقَالَ اِنَّ جِبْرَئِیْلَ كَانَ وَعَدَنِیْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک روز غمگین اور فرمایا تحقیق جبرئیل نے وعدہ کیا تھا مجھ سے

اَنْ یَّلْقَانِیَ اللَّیْلَةَ فَلَمْ یَلْقَنِیْ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِیْ ثُمَّ وَقَعَ فِیْ نَفْسِهٖ

ملاقات کریگا آجکی رات پس نہ ملاقات کی مجھسے خبردار ہو قسم خدا کی نہیں خلاف وعدہ کیا جبرئیل نے مجھسے کبھی پھر آیا اوسکے

جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَّهٗ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ ثُمَّ اَخَذَ بِیَدِهٖ مَآءً فَنَضَحَ

بچہ کتے کا کہ اپنا تھا تحت خیمہ حضرت کے پس حکم کیا حضرت نے اوسکے نکالنے کا پس نکالا گیا وہ پھر لیا حضرت نے اپنے ہاتھ میں پانی پس چھڑکا پانی

مَكَانَهٗ فَلَمَّآ اَمْسٰی لَقِیَهٗ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِیْ اَنْ

اوسکے بیٹھنے کی جگہ پس جبکہ شام ہوئی ملے حضرت سے جبرئیل پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق تھے وعدہ کیا تھا مجھسے

تَلْقَانِیَ الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

ملنے شب گذشتہ کا کہا کہ ہاں لیکن ہم نہیں داخل ہوتے اوس گھر میں کہ ہو اوسمیں کتا یا صورت

فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَئِذٍ فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰی اَنَّهٗ

پس صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسدن پس حکم فرمایا ساتھ قتل کرنے کتوں کے یہانتک کہ

یَاْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَآئِطِ الصَّغِیْرِ وَیَتْرُكُ كَلْبَ الْحَآئِطِ الْكَبِیْرِ

حکم کیا ساتھ مارنے کتے باغ چھوٹے کے اور چھوڑ دیا بڑے باغوں کے کتوں کو

کتبہ العبد الاعز

رواہ مسلم وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یترک فی بیتہ
روایت کی اسکو مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ چھوڑتے تھے اپنے گھر میں
شیئا فیہ تصالیب الا نقضہ رواہ البخاری وعنہا انہا اشترت
کسی چیز کو کہ اسمیں تصویریں ہوں مگر توڑ ڈالتے تھے اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - اور انہیں عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ تحقیق
نمرقۃ فیہا تصاویر فلما راہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام علی الباب
ایک تکیہ کہ اوسمیں تصویریں تھیں پس جبکہ دیکھا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھیرے دروازے پر
فلم یدخل فعرفت فی وجہہ الکراہیۃ قالت فقلت یا رسول اللہ
پس نہ آئے گھر میں پس پہچانی عائشہ نے حضرت کے چہرہ مبارک میں ناخوشی کہا عائشہ رضہ نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ
اتوب الی اللہ والی رسولہ ماذا اذنبت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پھرتی ہوں میں مخالفت سے طرف رضا اللہ اور رسول اوسکے کیا گناہ کیا میں نے کہا آپ میں نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
مابال ہذہ النمرقۃ قالت قلت اشتریتہا لک لتقعد علیہا وتوسدہا
کیا حال ہے اس تکیہ کا کہا عائشہ رضہ نے کہا میں نے خریدا ہے میں نے اسکو آپکے لیے تاکہ بیٹھیے آپ اوسپر اور تکیہ لگائیے اوپر
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اصحاب ہذہ الصور یعذبون یوم
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق صورت بنانے والے عذاب کیے جاوینگے دن
القیامۃ ویقال لہم احیوا ما خلقتم وقال ان البیت الذی فیہ
قیامت کے اور کہا جاویگا اونکو کہ زندہ کرو اوسچیز کو کہ بنایا تھا تمنے اور فرمایا کہ تحقیق وہ گھر کہ اوسمیں
الصورۃ لا تدخلہ الملئکۃ متفق علیہ وعنہا انہا کانت قد اتخذت
صورت ہے نہ داخل ہونگے اوسمیں فرشتے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق اونہوں نے ڈالا
علی سہوۃ لہا سترا فیہ تماثیل فہتکہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتخذت
اپنے طاق نشین پر پردہ کہ اوسمیں تصویریں تھیں پس پھاڑ ڈالا اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بنائے
منہ نمرقتین فکانتا فی البیت یجلس علیہما متفق علیہ وعنہا ان
اوسکے دو تکیے پس تھے وہ دونوں گھر میں بیٹھتے تھے اوپر تکیہ لگا کر متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق
النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج فی غزاۃ فاخذت نمطا فسترتہ علی الباب فلما
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک جہاد میں پس لیا میں نے ایک کپڑا پس پردہ کیا میں اوسکا دروازے پر پس جب

قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ فَجَذَبَهُ حَتّٰى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَأْمُرْنَا اَنْ

آپ حضرت صلعم پس دیکھا پردہ پڑا ہوا پس کھینچا اوسکو یہان تک کہ پھاڑ ڈالا اوسکو پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ نے نہیں حکم کیا ہمکو کہ

نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنائیں ہم پتھر اور مٹی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے اوسنے روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ فرمایا بہت سخت لوگون میں سے دن قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ مشابہت کرتے ہین ساتھ پیدا کرنے خدا تعالیٰ کے متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فرمایا اللہ تعالے نے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِيْ فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً اَوْ

اور کون ظالم تر ہے اوس شخص سے کہ پیدا کرے مانند پیدا کرنے میرے کے پس چاہیے کہ پیدا کرین ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا

شَعِيْرَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

ایک جو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا اوسنے کہ سنا مینے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرُوْنَ مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سخت تر لوگون عذاب کے نزدیک اللہ کے مصور ہین متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا اوسنے کہ سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہر

مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهٗ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَيُعَذِّبُهٗ فِيْ جَهَنَّمَ

صورت کھینچنے والا پھر آگ دوزخ کے ہو پیدا کیا جاویگا واسطے اوسکے بدلے ہر صورت کے کہ بنایا ہے اوسکو ایک شخص پس عذاب کریگا

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا رُوْحَ فِيْهِ

کہا ابن عباس رضہ نے پس اگر ہو تو ضرور بنانیوالا صورت کا پس بنا صورت درختون کی اور ان چیزون کی کہ نہیں ہے روح اونمین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَحَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ دعوی کرے

بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهٗ كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى

اوس خواب کا کہ نہیں دیکھا اوسنے تکلیف دیا جاویگا یہ کہ گرہ لگاوے درمیان دو جو کے اور ہرگز نہ کر سکیگا یہ اور جو شخص کہ کان لگاوے طرف

حَدِّثْ قَوْمٌ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَفِرُّونَ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ

بات ایک قوم کے حالانکہ وہ قوم اوس شخص کے سننے کو ناخوش رکھتے ہوں یا بھاگتے ہوں وہ اوس سے دور ہوا جاویگا اوسکے کان

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ

روز قیامت کے اور جو شخص بناوے کوئی صورت عذاب کیا جاویگا اور تکلیف دیا جاویگا یہ کہ پھونکے روح اوسمین اور نہیں

بِنَافِخٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ

پھونکنے والا سکنے کا وہ روح روایت کی اوسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھیلے

بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

ساتھ نرد شیر کے پس گویا کہ رنگا ہاتھ اپنا بیچ گوشت سور اور لہو اوسکے روایت کی اوسکو مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرَئِيلُ فَقَالَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل نے کہا کہ

أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَكُونَ دَخَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ

آیا تھا میں آپکے پاس شب گذشتہ پس نہیں منع کیا مجکو گھر میں آنے سے کسی چیز نے مگر اسنے کہ تھین دروازے پر

تَمَاثِيلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ

تصویریں اور تھا گھر میں پردا رنگین منقش کہ اوسکا پردہ بنایا تھا تصویریں اور تھا گھر میں کتا

فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَيُقْطَعُ فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ

پس حکم کر سر تصویر کا کہ دروازے پر ہین کہ پس کاٹے جاوین سر اون تصویرون کے اور ہو جاوین

وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُجْعَلْ وِسَادَتَيْنِ مَنْبُوذَتَيْنِ تُوطَآنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ

اور حکم کر پردا کا کاٹا جاوے پردہ پس بنائے جاوین دو تکیے ڈالے گئے روندے ہوئے آوین اور حکم کر سگ کا

فَلْيُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ

تا نکالا جاوے گھر سے پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گی ایک گردن دوزخ سے دن قیامت کے اوسکی

عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَأُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَقُولُ إِنِّي وُكِّلْتُ

دو آنکھین ہونگی دیکھنے والی اور دو کان ہونگے سننے والے اور زبان بولنے والی کہیگی کہ تحقیق میں مقرر کیگئی ہون

بِثَلٰثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِيْنَ رَوَاهُ

واسطے تین شخصوں کے واسطے ہر سرکش کے اور واسطے ہر شخص کے کہ پکارے ساتھ اللہ کے اور معبود کو اور واسطے تصویر کھینچنے والے کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ نے حرام کی

الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوْبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قِيْلَ الْكُوْبَةُ الطَّبْلُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

شراب اور جوا اور بجانا کوبہ کا اور فرمایا جو شے نشے کی ہے حرام ہے کہا گیا کوبہ طبل ہے روایت کی یہ بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب سے اور جوے سے اور

الْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَالْغُبَيْرَاءُ شَرَابٌ تُعْمَلُ الْحَبَشَةُ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهَا السُّكْرُكَةُ

طبل کے بجانے سے اور غبیرا سے اور غبیرا ایک قسم شراب کی ہے کہ بناتے ہیں اس کو حبشی جوار سے کہا جاتا ہے اس کو سکرکۃ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

جو شخص کہ کھیلے ساتھ نرد کے پس تحقیق نافرمانی کی اس نے اللہ کی اور رسول اس کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ پیچھے پڑا رہا ہے کبوتر کے پس فرمایا کہ شیطان ہے

يَتْبَعُ شَيْطَانَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ

پیچھے پڑا رہا ہے شیطان کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْاِيْمَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ

شعب الایمان میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے سعید بن ابی الحسن رضی تابعی سے کہ کہا

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اِنِّيْ رَجُلٌ اِنَّمَا

تھا میں پاس ابن عباس رضہ کے ناگہاں آیا اوس کے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں کہ نہیں

مَعِيْشَتِيْ مِنْ صَنْعَةِ يَدَيَّ وَاِنِّيْ اَصْنَعُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

زندگانی میری مگر پیشہ ہاتھ میرے سے اور تحقیق میں بناتا ہوں یہ تصویریں پس کہا ابن عباس نے

---

۱ یعنی حق سے قبول کرنے والے کے

۲ یعنی آنحضرت صلعم کی زبان سے

۳ یعنی طبل کھیل کا

۴ مصنف نقل کی یا کوبہ سے

۵ اور غبیرا ایک قسم شراب کی

۶ یہ تفسیر ابن عمر کی راوی کی ۱۲

۷ یہ حضرت صلعم کا ارشاد ہے

۸ یہ شیطان ہے

باب الاحتراف والصناعات

الحدیث سے معلوم ہوا کہ کبوتر بازی حرام ہے اور لہو لعب کے لئے کبوتر رکھنا واسطے پھرنے کے یا واسطے بہلانے کے بلا کراہیت جائز ہے اور تکاثر حرام ہے

۹ نہیں آخر میں کیا کروں شاعر نے اس پیشہ کو حرام فرمایا اور میں اسے سوا اور کوئی پیشہ نہیں جانتا آیا بحکم ضرورت پیشہ جائز ہے یا نہیں پس جیب نے کہا ابن عباس رضہ نے اس کلام کے ساتھ اور شاید منع کرنے سے یا

۱۰ حضرت صلعم کی ۱۲

۱۱ اس سے روایت کی حدیث

لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ

نہیں حدیث کرتا ہوں تجھسے مگر وہ چیز کہ سنی ہے میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے حضرت سے فرماتے تھے جو شخص کہ

صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ مُعَذِّبُهُ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا

بنادی صورت پس بے شک اللہ عذاب کریگا اوسکو یہانتک کہ پھونکے اوسمین روح اور نہین پھونک سکیگا وہ روح

أَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنْ

ہرگز پس سانس لیا اوس شخص نے سانس بڑا سا اور زرد ہوا چہرہ اوسکا پس کہا ابن عباس نے وای ہے تجھکو اگر

أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهٰذَا الشَّجَرِ وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ

انکار کرتا تو سب پیشوؤں سے مگر یہ کہ پیشہ کرے تو مصور کیا پس لازم ہے تجھپر تصویر کھینچنی ان درختونکی اور اوسچیز کی کہ نہین اوسمین روح

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ بَعْضُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا جبکہ بیمار ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ذکر کیا بعضی

نِسَائِهِ كَنِيسَةً يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ أَتَتَا

بیبیون حضرت کی نے ذکر کیا کنیسہ کا کہا نام اوس کنیسہ کا ماریہ تہا اور آئین ام سلمہ رضہ اور ام حبیبہ رضہ

أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرَ فِيهَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ

زمین حبشہ کی آئین پس ذکر کیا ان دونونے خوبیان کنیسہ کی اور تصویرین کہ اوسمین ہین پس اوٹھایا حضرت نے سر اپنا

أُولٰئِكَ إِذَا مَاتَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ

وہ لوگ جبکہ مرتا ہے اوخین سے کوئی مرد نیک بخت بناتے ہین اوسکی قبر پر مسجد پھر

صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولٰئِكَ شِرَارُ خَلْقِ اللَّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تصویرین بناتے ہین اوس مسجد مین یہ تصویر وہ لوگ بدترین خلق اللہ کے ہین متفق علیہ۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سخت ترین لوگونکا

عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ أَوْ قَتَلَ أَحَدَ وَالِدَيْهِ

ازروئے عذاب کے دن قیامت کے وہ ہے کہ قتل کرے نبی کو یا قتل کرے اوسکو نبی یا قتل کرے ایک کو ماتباپ مین سے

وَالْمُصَوِّرُونَ وَعَالِمٌ لَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهِ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

اور مصور اور عالم کہ نہ منتفع ہو ساتھ علم اپنے کے ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ تحقیق وہ کہتے تھے

الشطرنج هو ميسر الاعاجم وعن ابن شهاب ان ابا موسى الاشعري
کہ شطرنج جوا ہے عجمیوں کا اور روایت ہے ابن شہاب رضہ سے کہ تحقیق ابو موسی اشعری نے
قال لا يلعب بالشطرنج الا خاطئ وعنه انه سئل عن لعب الشطرنج
کہا کہ نہیں کھیلتا ساتھ شطرنج کے مگر خطا کار۔ اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ وہ پوچھے گئے کھیلنے شطرنج کے سے
فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الاحاديث
پس کہا کہ یہ کھیلنا ہے باطل میں سے اور نہیں دوست رکھتا اللہ باطل کو نقل کیں بیہقی نے چاروں حدیثیں
الاربعة في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى
شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم يأتي دار قوم من الانصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم فقالوا
علیہ وسلم آتے گھر ایک قوم کے انصار میں سے حال انکہ نزدیک اونکے گھر اور دونکے تھے پس گران ہوا آنحضرت صلعم کا اوپر
يا رسول الله تاتي دار فلان ولا تاتي دارنا قال النبي صلى الله عليه وسلم لان
یارسول اللہ تشریف لاتے ہو فلانے کے گھر میں اور نہیں تشریف لاتے ہو ہمارے گھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلیے کہ
في داركم كلبا قالوا ان في داريهم سنورا فقال النبي صلى الله عليه وسلم السنور
تمہارے گھر میں کتا ہے کہا اونہوں نے کہ تحقیق اونکے گھر میں بلی ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی
سبع رواه الدارقطني كتاب الطب والرقى الفصل
درندہ ہے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ یہ کتاب ہے بیچ بیان طب اور منتروں کے فصل
الاول وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انزل الله
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اوتاری اللہ نے
داء الا انزل له شفاء رواه البخاري وعن جابر قال قال رسول
کوئی بیماری مگر اوتاری ہے اوسکے لیے شفا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر بیماری کے دوا ہے پس جس وقت کہ پہنچے دوا درد بیماری کو اچھا ہوجاتا ہے ساتھ حکم اللہ کے
عز وجل وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء
عزوجل نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شفاء

فِی ثَلٰثٍ فِی شَرْطَۃِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَۃِ عَسَلٍ اَوْ کَیَّۃٍ بِنَارٍ وَاَنَا اَنْہٰی اُمَّتِی

ہے تین چیزوں کے ہے پچھنا لگانے نیشتر کے یا پینے شہد کے یا پچھوانا آگ کے ساتھ اور میں منع کرتا ہوں اپنی امت کو

عَنِ الْکَیِّ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِیَ اُبَیٌّ یَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلٰی

داغنے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تیر لگا ابی بن کعب کو دن احزاب کے اوپر

اَکْحَلِہٖ فَکَوَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ رُمِیَ

رگ ہفت اندام کے پس داغ دیا اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تیر لگا

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِی اَکْحَلِہٖ فَحَسَمَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ

سعد بن معاذ رضہ کی رگ ہفت اندام میں پس داغ دیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے ساتھ پیکان تیر کے پھر

وَرِمَتْ فَحَسَمَہُ الثَّانِیَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ

سوج گیا ہاتھ اوسکا پس داغا اوسکو دوبارہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا کہ بھیجا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ طَبِیْبًا فَقَطَعَ مِنْہُ عِرْقًا ثُمَّ کَوَاہُ عَلَیْہِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس ابی بن کعب کے ایک طبیب کو پس کاٹی طبیب نے اونکی رگ پھر داغ دیا ابی کو اوسپر کہ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ اوسنے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں

الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِہَابٍ السَّامُ الْمَوْتُ

سیاہ دانہ کے لئے شفا ہے ہر بیماری سے سوا سام کے کہا ابن شہاب نے کہ سام موت ہے

وَالْحَبَّۃُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِیْزُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ

اور سیاہ دانہ کلونجی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِیْ یَشْتَطْلِقُ بَطْنُہٗ فَقَالَ

کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق بھائی میرا چلتا ہے پیٹ اوسکا پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْقِہٖ عَسَلًا فَسَقَاہُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَیْتُہٗ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پلاؤ اوسکو شہد پس پلایا اوسکو پھر آیا وہ اور کہا پلایا میں نے اوسکو شہد

فَلَمْ یَزِدْہُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَۃَ

پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر دست آنے پس فرمایا حضرت صلعم نے اوسکو تین بار پھر آیا وہ شخص چوتھی بار

اسکے بعد ۱۲ بیمار چلتا ۱۲ ہوا کہ زیادہ ہوا

بدرست پڑھے ۵ پینے دست

۵ ۳ ۲ ۱ تین دو ایک

اسواسطے کہ زخم زبان کے ہے تو اس کا علاج ہے پچھنی لگانا ہے اور اگر خون بیماری کی کثرت ہے تو شہد سے اسہال کرنا چاہیے اور اگر مادہ جلد کے نیچے جمع کیا ہے تو داغنا اسکی تدبیر ہے اگرچہ بعض حدیث میں داغنے سے منع فرمایا لیکن داغنا بھی حضرت صلعم سے ثابت ہوا ہے اور اگلی دونو حدیثوں میں اسکا صاف بیان ہے تو طب یہ کہ اگر اور دوا سے صحت ہوتی تو داغنے

کتاب الطب والرقی

سے اور رسید ہے اور نہیں سے شفا

درست ہے ہر بیماری سے سوا طاعون کے

ہے ہر بیماری کی سے مطلب یہ ہے

کہ دوا بالعموم ہر مرض کی ہے اور

بعض بیماری کی سے مطلب یہ ہے

کہ بعض مرض کی دوا ہے

فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ

پس فرمایا حضرت نے پلاتو اوسکو شہد پس کہا اوسنے کہ تحقیق میں نے پلایا اوسکو پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر پیٹ چلنا پھر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا اللہ نے اور جھوٹا ہے پیٹ بھائی تیرے کا پھر پلایا اوسنے بھائی کو شہد پس

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر اوس چیز کا کہ

تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

دوا کرو تم ساتھ اوسکے پچھنا لگوانا ہے اور استعمال کرنا کُٹ کا ہندی کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ عذاب کرو تم اپنے لڑکوں کو ساتھ دبانے کے بیماری حلق کیلئے

وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور لازم ہے تمکو استعمال کُٹ کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام قیس رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهٰذَا الْعُودِ

علیہ وسلم نے کیوں دباتے ہو حلق اولاد اپنی کے ساتھ اس دبانے کے بلکہ لازم ہے تمپر استعمال کرنا عود

الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ

ہندی کا اسلیے کہ اوسمیں سات بیماریوں کی شفا ہے ایک اون سات میں سے ذات الجنب ہے ناک میں ڈالی جاوے

مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ وَ

حلق کی بیماری سے اور حلق میں ڈالی جاوے ذات الجنب سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ اور

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

رافع بن خدیج سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تپ بھاپ ہے جہنم کی

فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ

پس ٹھنڈا کرو اوسکو ساتھ پانی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا اذن دیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ افسون کرنے کے چشم زخم میں اور زہرناک میں اور پھنسی میں روایت کی یہ مسلم نے۔

وعن عائشة قالت أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن نسترقى من العين

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا حکم کیا ہمیں صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منتر پڑھوا دین ہم لوگ سے

متفق عليه وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها جارية

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی ام سلمہ کے گھر میں ایک لڑکی

في وجهها سفعة تعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة

اوسکے چہرے میں سفعہ یعنی زردی تھی پس فرمایا حضرت نے کہ منتر پڑھوا لو واسطے اسکے پس تحقیق اوسکو پہونچی نظر

متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرقى

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منتروں سے

فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية

پس آئی اولاد عمرو بن حزم کی پس کہا اونہوں نے یا رسول اللہ تحقیق ہے ہمارے پاس ایک منتر کہ

نرقي بها من العقرب وإنك نهيت عن الرقى فعرضوها عليه فقال

پڑھتے ہیں ہم اوسکو ڈنک مارنے بچھو کے سے اور آپنے منع فرمایا ہے منتروں سے پھر عرض کیا اونہوں نے وہ منتر روبرو حضرت کے پس کہا

ما أرى بها بأسا من استطاع منكم أن ينفع أخاه فلينفعه رواه

نہیں دیکھتا میں اس منتر کا مضائقہ جو شخص کر سکے تم میں سے یہ کہ نفع پہنچاوے اپنے بھائی کو پس چاہیے کہ نفع پہنچاوے اوسکو

مسلم وعن عوف بن مالك الأشجعي قال كنا نرقي في الجاهلية فقلنا

مسلم نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رضہ سے کہا تھے ہم پڑھتے منتر بیچ جاہلیت کے پس عرض کیا ہم نے

يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس

یا رسول اللہ کس طرح حکم فرماتے ہیں آپ اسمیں پس فرمایا بیان کرو روبرو میرے منتر اپنے نہیں مضائقہ

بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي

ان منتروں کا جب تک کہ نہو اسمیں شرک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی ہے نبی

صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نظر حق ہے پس اگر ہوتی کوئی چیز بڑھنے والی تقدیر سے تو بڑھ جاتی اوس سے

العين وإذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم الفصل الثاني

نظر اور جبوقت کہ طلب ہونے کی کئے جاؤ تم پس دھو دیا کرو نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَنَتَدَاوٰى قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ

روایت ہے اسامہ بن شریک رضؓ سے کہا عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا دوا کریں ہم فرمایا کہ ہاں اے بندو

اللّٰهِ تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَّاحِدٍ الْهَرَمُ

اللہ کے دوا کرو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں رکھی ہے کوئی بیماری مگر کہ معین کی اوسکے لیے شفا سوا ایک بیماری کے کہ وہ بڑھاپا ہے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضؓ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوْا مَرْضٰكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ زبردستی کیا کرو اپنے بیماروں کو کھانا کھلانے پر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کھانا کھلاتا ہے اونکو اور

يَسْقِيْهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

پلاتا ہے اونکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا اسعد بن زرارہ کو بسبب

الشَّوْكَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

بیماری سُرخ یا دہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رضؓ سے

قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنْ نَتَدَاوٰى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ

کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دوا کریں ہم ذات الجنب میں ساتھ کٹ کے

الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور تیل زیت کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

علیہ وسلم بیان کرتے زیت اور ورس کے ساتھ واسطے علاج ذات الجنب کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ قَالَتْ

روایت ہے اسماء بیٹی عمیس رضؓ کی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اسنے کہ ساتھ کس چیز کے جلاب لیتی ہو تم کہا

بِالشُّبْرُمِ فَقَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ

ساتھ عبرم تلخ کے فرمایا کہ گرم ورم ہے کہا اسماء نے پھر جلاب لیا میں نے ساتھ سنا کے پس فرمایا پیغمبر خدا

بیان کر چکے ہیں بعض دوائیں
بالخاصیت شفا ہیں بعض
کو نہیں جانتے اور بعض کو
اکثر جانتے ہیں اور بعض کو
اکثر کے لیے مفید ہے اور
ہمارے زمانہ میں جو طبیب
ہے انہوں نے تمام علاج خاصیت
سے کیے جاتے ہیں حرارت
اور برودت سے کوئی
بحث نہیں علاج بالکیفیت
جو قدیم یونانیوں کا طریقہ
تھا تجربات دیسے سے
اسکی پیت غلطیاں
ثابت ہوئیں پس جو
کچھ اللہ کے رسول نے
فرمایا وہی سچ ہے
مجھ نکلا اور یونانیوں
کی حماقت اب کھل گئی
اور کہی جاتی ہے
دانستہ بھی حضرت
مسہل ہے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم لو ان شیئا کان فیہ الشفاء من الموت لکان فی السنا رواہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی کوئی چیز کہ ہوتی اوسمین شفا موت سے تو البتہ ہوتی ہیچ سنا کے روایت کی یہ

الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔

وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ انزل الداء

اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے اوتاری ہے

والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواہ

اور دوا اور مقرر کی ہے واسطے ہر بیماری کے دوا پس دوا کرو ولیکن نہ دوا کرو ساتھہ حرام چیز کے روایت کی یہ

ابو داود وعن ابی ھریرۃ قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء

ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوا

الخبیث رواہ احمد وابو داود والترمذی وابن ماجۃ وعن سلمی

خبیث سے روایت کی یہ احمد اور ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سلمی

خادمۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت ما کان احد یشتکی الی رسول اللہ صلی اللہ

خادمہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہا نہین کوئی شکوہ کرتا حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم وجعا فی راسہ الا قال احتجم ولا وجعا فی رجلیہ الا قال اختضب رواہ

علیہ وسلم سے بیماری کا بیچ سر اپنے کے مگر فرماتے بھری ہوئی سینگی کھچواؤ اور نہین شکوہ کرتا درد کا بیچ پاؤن اپنے کے مگر فرماتے

رواہ ابو داود وعنہا قالت ما کان یکون برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرحۃ

روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے سلمی رضہ سے کہا نہ ہوتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم

ولا نکبۃ الا امرنی ان اضع علیہا الحناء رواہ الترمذی وعن

اور نہ زخم پتھر کا مگر فرماتے مجکو یہ کہ رکھون مین اوسپر مہندی۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی لبسۃ الانماری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یحتجم علی ھامتہ وبین کتفیہ

ابی کبشہ انماری رضہ سے یعنی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھری ہوئی سینگی کھچواتے تھے اپنے سر مبارک پر اور درمیان دونون مونڈھون

وھو یقول من اھراق من ھذہ الدماء فلا یضرہ ان لا یتداوی

اور فرماتے جو شخص گرا دے کچھ لہو ان خونون مین سے پس نہین ضرر کرتا اوسکو یہ کہ نہ دوا کرے

ادھر صفحہ کی پشت پر ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

بنتی لبتی رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعن جابرؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کچھ واسطہ کسی بیماری کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابرؓ سے یعنی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم علی وربکہ من وجع کان بہ رواہ ابوداؤد وعن ابن مسعودؓ قال

سینگی کچھوائی اپنی کولی پر سر پر بسبب درد کے کہ آئی تھی اس کے پاؤں میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا

حدثت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لیلۃ اسری بہ انہ لم یمر علی ملأ

خبر دی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دن شب معراج کے یہ کہ نہیں گذرے اوپر کسی جماعت کے

من الملائکۃ الا امروہ ان مرہ امتک بالحجامۃ رواہ الترمذی وابن

فرشتوں میں سے مگر کہ حکم کیا اونہوں حضرت کو کہ حکم کر اپنی امت کو سینگی لگانے پچھنوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وعن عبد الرحمن

ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن عثمان ان طبیبا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ضفدع یجعلھا فی

بیٹے عثمان رضہ کے سے یہ کہ تحقیق ایک طبیب نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کے ڈالنے سے پانی

دواء فنھاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قتلھا رواہ ابوداؤد وعن انس

دوا کے پس منع کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم فی الاخدعین والکاھل رواہ

کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سینگی لگواتے پچھنے دو رگوں گردن تک کے اور درمیان شانوں کے اور پشت کے یہ

ابوداؤد وزاد الترمذی وابن ماجۃ وکان یحتجم لسبع عشرۃ وتسع عشرۃ و

ابوداؤد نے اور زیادہ کی ترمذی اور ابن ماجہ نے یہ عبارت اور تھے حضرت صلعم سینگی لگواتے سترھویں تاریخ اور اونیسویں تاریخ اور

احدی وعشرین وعن ابن عباسؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یستحب

اکیسویں تاریخ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یعنی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الحجامۃ لسبع عشرۃ وتسع عشرۃ واحدی وعشرین رواہ فی شرح

پچھنی لینی سترویں تاریخ اور انہیسویں تاریخ اور اکیسویں تاریخ روایت کی یہ بغوی نے شرح

السنۃ وعن ابی ھریرۃؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من احتجم

السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ سینگی لگوائے

مکتبہ اللہم لخ

لِسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان شفاء من كل داء

ستروین اور انیسوین اور اکیسوین کو ہوتی ہے شفاء ہر بیماری سے

رواه ابو داود وعن كبشة بنت ابي بكرة ان ابا ها كان ينها اهله

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے کبشہ بیٹی ابی بکرہ کی سے یہ کہ تحقیق ابو اس کے باپ تھے منع کرتے اپنے گھر والوں کو

عن الحجامة يوم الثلثاء فيزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يوم

سینگی کچھوانے سے دن منگل کے اور نقل کرتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ دن

الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقا رواه ابو داود وعن الزهري

منگل کا وہ دن خون کا ہے اور اسمیں ایک ساعت ہے کہ نہیں تھمتا خون روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زہری

مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت فاصابه

بطریق ارسال کے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شخص سینگی کچھوائے دن بدھ کے یا دن ہفتہ کے پھر پہنچے اوس کو

وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابو داود وقال وقد اسند

کوڑھ پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ تحقیق اسناد کی گئی ہے

ولا يصح وعنه مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم

اور صحیح نہیں ہے وہ اسناد اور روایت ہے زہری سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پچھنے لگوائے

او اطلى يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه في الوضح

یا لیپ کرے دن ہفتہ کے یا بدھ کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو پہنچے جانے کوڑھ کے

رواه في شرح السنة وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زینب عورت عبداللہ بن مسعود کی سے کہ تحقیق

عبد الله راى في عنقي خيطا فقال ما هذا فقلت خيط رقي لي فيه

عبداللہ نے دیکھا میری گردن میں ایک تاگا پس کہا کیا ہے یہ پس کہا میں نے تاگا ہے یہ منتر پڑھ کر پھونکا ہے اوسکے میرے

قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد الله لاغنياء عن الشرك

کہا زینب نے پس لیا عبداللہ نے اوس تاگے کو اور توڑ ڈالا اوسکو پھر کہا تم اے اہل عبداللہ کی البتہ بے پروا ہو شرک سے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الرقى والتمائم والتولة شرك

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق منتر اور تعویذ اور ٹونکے شرک ہیں

فقلت لم تقول هذا لقد كانت عيني تقذف وكنت أختلف الى فلان
پس کہا میں نے کس طرح کہتے ہو اس طرح سے البتہ تحقیق تھی آنکھ میری ملکی پڑتی پس جب پڑھ لیتا میں اور جاتا میں ساتھ فلانے
اليهودي فإذا رقاها سكنت فقال عبد الله إنما ذلك عمل الشيطان
یہودی کے پس جب منتر پڑھ کر دم کیا اوس نے آنکھ پر آرام پایا آنکھ نے پس کہا عبداللہ نے نہیں ہے یہ مگر کام شیطان کا
كان ينخسها بيده فإذا رقي كف عنها إنما كان يكفيك أن تقولي كما
تھا شیطان ان چبوکتا تھا آنکھ کو اپنے ہاتھ سے پس جب منتر پڑھا گیا باز رہا شیطان آنکھ سے سو اس کو نہیں کہ تجھ کو کافی تھا تو جیسے کہ
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أذهب الباس رب الناس واشف
تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کھودے تو بیماری کو اے پروردگار لوگوں کے اور شفا دے
أنت الشافي لا شفاء إلا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما رواه أبو داود
تو ہے شفا دینے والا نہیں شفا مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے بیماری کو روایت کی یہ ابوداؤد نے
وعن جابر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن النشرة فقال هو من عمل
اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نشرہ سے پس فرمایا کہ وہ عمل
الشيطان رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله
شیطان کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا
صلى الله عليه وسلم يقول ما أبالي ما أتيت إن أنا شربت ترياقا أو تعلقت تميمة
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں پرواہ کرتا میں ہر عمل سے کہ کروں میں اگر پیوں میں تریاق یا لٹکاؤں میں گلے میں منکا
أو قلت الشعر من قبل نفسي رواه أبو داود وعن المغيرة بن شعبة
یا کھوں میں شعر اپنی طرف سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكتوى أو استرقى فقد برئ من التوكل
کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داغ لیوے یا منتر پڑھواوے پس تحقیق بری ہوا توکل سے
رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وعن عيسى بن حمزة قال دخلت
روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عیسی بن حمزہ رضہ سے کہ کہا میں
على عبد الله بن عكيم وبه حمرة فقلت ألا تعلق تميمة فقال نعوذ
عبداللہ بن عکیم کے پاس اسحالمیں کہ اوس کے بدن پر سرخ بادہ تھی پس کہا میں کیوں نہیں لٹکاتے تم تعویذ پس کہا عبداللہ نے

باللہ من ذلک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلق شیئا وکل الیہ رواہ

ساتھ اللہ کے اس سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لٹکاوے کسی چیز کو سونپا جاتا ہے اوس کی

ابوداؤد وعن عمران بن حصین ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا رقیۃ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منتر تاثیر کرتا

الا من عین او حمۃ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد ورواہ ابن

مگر نظر سے یا ڈنک سے ہر دو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن

ماجۃ عن بریدۃ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا

ماجہ نے بریدہ سے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں

رقیۃ الا من عین او حمۃ او دم رواہ ابوداؤد وعن اسماء بنت

منتر مگر سے نظر سے یا ڈنک زہر سے یا خون سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بنت

عمیس قالت یا رسول اللہ ان ولد جعفر تسرع الیہم العین افاسترقی

عمیس رضی سے کہا یا رسول اللہ تحقیق اولاد جعفر طیار کی جلدی پہنچتی ہے طرف انکی نظر آیا منتر پڑھوا دیں

لہم قال نعم فانہ لو کان شیء سابق القدر لسبقتہ العین رواہ احمد

اونکے لیے فرمایا ہاں اسلیے کہ تحقیق اگر ہوتی کوئی چیز سبقت لیجانیوالے تقدیر سے تو سبقت لیجاتی اوس سے نظر رواہ

والترمذی وابن ماجۃ وعن الشفاء بنت عبد اللہ قالت دخل

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے شفاء بیبی عبد اللہ کی سے کہا داخل ہوئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا عند حفصۃ فقال الا تعلمین ہذہ رقیۃ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تھی نزدیک حفصہ کے پس فرمایا کیا نہیں سکھلاتی تو حفصہ کو منتر

النملۃ کما علمتیہا الکتابۃ رواہ ابوداؤد وعن ابی امامۃ بن سہل

نملہ کا جیسا کہ سکھلایا تو نے اوسکو لکھنا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ بیٹے سہل

ابن حنیف قال رای عامر بن ربیعۃ سہل بن حنیف یغتسل فقال

بیٹے حنیف کے سے کہا دیکھا عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو نہاتے پس کہا عامر نے

واللہ ما رایت کالیوم ولا جلد مخبأۃ قال فلبط سہل فاتی رسول

قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے کوئی دن مانند آج کے اور نہ جلد کسی پردہ نشین کی مانند جلد سہل کے کہا ابو امامہ نے پس

ان تین باتوں میں سے ہر ایک زیادہ فائدہ بخش ہو گی بہ نسبت اور دو تین کی

اس سے نظر لگنی کوئی چیز پہلے تقدیر الٰہی کو ٹال نہیں سکتی ہاں تقدیر سے

پہلے ہی یہ چیز ٹل سکتی ہے تو

بشرطیکہ ہمیں کچھ خلاف شرع نہ ہو اور اس

کا مطلب یہ ہے کہ تقدیر الٰہی کو کوئی چیز

ہمیں ہوسکتی تو

ہو سکتا ہے کہ

اور ایک حدیث میں

حکم ہے ساتھ اور عورتوں

کے حق میں

اللہ صلی علیہ وسلم فقیل لہ یا رسول اللہ ھل لک فی سھل بن حنیف واللہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاکر کہا گیا یا اسطرح رسول خدا کے اے رسولخدا کیا آپکو رغبت ہے کہ علاج کرے سہل بن حنیف کا قسم
ما یرفع رأسہ فقال ھل تتھمون لہ احدا فقالوا انتھم عامر بن ربیعۃ
نہیں اٹھا سکتا وہ سر اپنا پس فرمایا حضرت نے کیا گمان کرتے ہو تم کسی پر کہ اسکو نظر لگائی ہے پس کہا لوگوں نے کہ گمان کرتے ہیں ہم عامر بن
قال فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عامرا فتغلظ علیہ وقال علام یقتل
کہا راوی نے پس بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو اور سخت کہا اوسکو اور فرمایا کس واسطے قتل کرتا ہے
احدکم اخاہ الا برکت اغتسل لہ فغسل لہ عامر وجھہ ویدیہ و
ایک تمہارا اپنے بھائی کو کیوں نہ دعا دی تو نے برکت کے لئے واسطے سہل کے لیے پس دھویا سہل کے لیے عامر نے منہ اپنا اور دونو ہاتھ اپنے اور
مرفقیہ وکبتیہ واطراف رجلیہ وداخلۃ ازارہ فی قدح ثم
کہنیاں اپنی اور گھٹنے اپنے اور سرا پنجہ دونوں پاؤں کی اور بیچ تہبند کے اندر کے ایک پیالہ میں پھر
صب علیہ فراح مع الناس لیس بہ باس رواہ فی شرح السنۃ و
ڈالا گیا پانی سہل پر پس چلا سہل اور اٹھ کر ساتھ لوگوں کے سچا ہے میں کہ نہ تھا اوسکو کچھ خلل اور اسکی یہ بیماری نے شرح السنہ میں اور
رواہ مالک وفی روایتہ قال ان العین حق توضأ لہ فتوضأ لہ
نقل کی یہ مالک نے اور مالک کی روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق نظر حق ہے وضو کر دی واسطے اوسکے پس وضو کیا
وعن ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ
اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے
من الجان وعین الانسان حتی نزلت المعوذتان فلما نزلتا اخذ
جنوں سے اور لوگ آدمی کی سے یہانتک کہ اتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پس جب اتریں یہ دو سورتیں اور
بھما وترک ما سواھما رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی
ساتھ ان دونوں کے اور چھوڑ دی پناہ پکڑنی سوا ان دونوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ
ھذا حدیث حسن غریب وعن عائشۃ قالت قال لی رسول اللہ
یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ھل رئی فیکم المغربون قلت وما المغربون قال الذین
صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دکھلائی دیتے ہیں تمہارے اندر مغربون کہا میں نے کہ کون ہیں مغربون فرمایا وہ لوگ ہیں کہ

يشترك فيهم الجن رواه ابو داود وذكر حديث ابن عباس خيرا ما

شریک ہوتے ہیں اوس میں جن روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباس رض کی کہ بہتر اور سکا خیر ہا

تداويتم في باب الترجل الفصل الثالث عن ابي هريرة قال

تداوی تم ہے بیچ باب ترجل کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعدة حوض البدن والعروق اليها

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے معدہ آدمی کا بہ نسبت بدن کے مانند حوض کے ہے اور رگیں طرف معدہ کے

واردة فاذا صحت المعدة صدرت العروق بالصحة واذا فسدت

آنیوالی ہیں پس جسوقت تندرست ہوتا ہے معدہ پھرتی ہیں رگیں ساتھ تندرستی کے اور جب فاسد ہوتا ہے

المعدة صدرت العروق بالسقم وعن علي قال بينا رسول الله صلى

معدہ پھرتی ہیں رگیں ساتھ بیماری کے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا صلے اللہ

عليه ذات ليلة يصلي فوضع يده على الارض فلدغته عقرب

علیہ وسلم ایک رات نماز پڑھتے پس رکھا ہاتھ اپنا زمین پر سلہ پس کاٹا حضرت کو اوسکو بچھو نے

فناولها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنعله فقتلها فلما انصرف قال لعن

پس دیا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پاپوش اپنی کے پس مار ڈالا اوسکو پس جب کہ پھرے حضرت نماز سے فرمایا

الله العقرب ما تدع مصليا ولا غيره او نبيا وغيره ثم دعا بماء فتوضأ

اللہ بچھو کو کہ نہیں چھوڑتا نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو یا فرمایا نبی کو اور نہ غیر نبی کو پھر منگوایا نمک اور

وجعله في اناء ثم جعل يصبه على اصبعه حيث لدغته ويمسحها

پانی اور کیا اوسکو ایک برتن میں پھر شروع کیا کہ ڈالتے تھے اوسکو اپنی انگلی پر اوس جگہ کہ کاٹا تھا بچھو نے اور ملتے تھے اوسکو

ويعوذها بالمعوذتين رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن عثمان

اور پڑھتے تھے اوپر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نقل کیں یہ دونو سورتیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

ابن عبد الله بن موهب قال ارسلني اهلي الى ام سلمة بقدح من ماء

ابن عبد اللہ بن موہب سے کہا بھیجا مجکو اہل میری نے طرف ام سلمہ کے ساتھ پیالے پانی کے

وكان اذا اصاب الانسان عين او شيء بعث اليها مخضبه فاخرجت

اور تھی عادت جسوقت کہ پہونچتی آدمی کو نظر یا کچھ اور مرض بھیجتا طرف ام سلمہ کے ایک پیالا پس نکالتیں ہم

مِنْ شَرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهُ فِيْ جُلْجُلٍ مِّنْ فِضَّةٍ

پاس تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور تھین رکھتین باکو بیچ سلہ نقرے چاندی کے

فَخَضَخْتُهُ لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ

پس ہلائین اوسکو اوسکے لیے پس پیا وہ اوس پانی سے کہا راوی نے پس جھانکا مین نے دیکھا پینے نقرے مین پس دیکھی مین

شُعَيْرَاتٍ حُمْرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِّنْ

کتنے ایک بال سرخ روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ کتنے ایک آدمیون نے

أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے کہا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کنبھی

جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَ

چیچک ہے زمین کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھنبی قسم من سے ہے اور

مَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ

اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے اور عجوہ بہشت سے ہے اور وہ شفا ہے زہر سے

قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَأَخَذْتُ ثَلٰثَةَ أَكْمُؤٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ

کہا ابو ہریرہ رضہ نے پس لین مین تین کھنبیان یا پانچ یا سات پس نچوڑا مینے اونکو

وَجَعَلْتُ مَاءَهُنَّ فِيْ قَارُوْرَةٍ وَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِّيْ عَمْشَاءَ فَبَرَأَتْ

اور رکھا مینے اونکا پانی شیشہ مین اور بطور سرمہ کے دیا مینے اوسکو ایک اپنی لونڈی جنبیدی کی آنکھ مین

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے۔ اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلٰثَ غَدَوَاتٍ فِيْ كُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چاٹے شہد تین دن ہر

شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيْمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مہینے مین سہ کو نہین پہنچتی اوسکو بڑی بلا۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو دو شفاؤن کو کہ شہد اور قرآن ہین

رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّ

نقل کیں یہ دونوں حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے صحیح یہ ہے کہ

الْآخِرَ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّ

حدیث دوسری مرفوع نہیں ہے بلکہ موقوف ہے ابن مسعود رضہ پر۔ اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رضہ سے تحقیق

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى هَامَتِهِ مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لیئے درمیان سر پر بسبب کھانے بکری زہر آلود کے سے کہا

مَعْمَرٌ فَاحْتَجَمْتُ أَنَا مِنْ غَيْرِ سَمٍّ كَذَلِكَ فِي يَافُوخِي فَذَهَبَ

معمر نے پس پچھنے لیئے میں نے بغیر پوچھنے زہر کے اسیطرح سر میں درمیان سر پر لے پس جاتی رہی

حُسْنُ الْحِفْظِ عَنِّي حَتَّى كُنْتُ الْقَنُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ

خوبی حافظہ کی مجھ سے یہاں تک کہ سکھلایا جاتا تھا میں الحمد نماز میں روایت کی اس کو

رَزِينٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ يَنْبَعِرُ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِي

رزین نے۔ اور روایت ہے نافع رضہ سے کہا کہا ابن عمر نے اسے نافع جوش کھاتا ہے میرے یہ بدن خون نے پس لا

بِحَجَّامٍ وَاجْعَلْهُ شَابًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ

سینگی والیکو کہ پچھنے لوں اور اختیار کر جوان کو اور نہ اختیار کر بوڑھے کو اور نہ لڑکے کو کہا نافع نے اور کہا ابن

عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ

عمر رضہ نے کہ سنا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے پچھنی ہوئی سینگی کچھوانی نہار منہ بہتر ہے

وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ

اور یہ زیادہ کرتی ہے عقل میں اور زیادہ کرتی ہے حفظ میں اور زیادہ کرتی ہے حافظہ کو حافظہ پس جو شخص

كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کہ ہو سینگی کچھوانیوالا پس کچھوائے دن جمعرات کے اوپر نام اللہ تعالیٰ کے اور بچو سینگی کچھوانے سے دن جمعہ کے

وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ فَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

اور دن ہفتہ کے اور دن اتوار کے پس سینگی کچھواؤ پیر کے دن اور منگل کے دن

وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ

اور بچو سینگی کچھوانے سے دن بدھ کے اسلیے کہ وہ ایسا دن ہے کہ پڑے اوسمیں

أَيُّوبُ فِي الْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو مِنْ أَحَدٍ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ

حضرت ایوب بلا میں اور نہیں ظاہر ہوتا جذام اور نہ کوڑھ مگر بدھ کے دن

أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

یا بدھ کی رات روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری ہوئی سینگی کچھوانی لہ منگل کے دن سترہویں تاریخ مہینے کی سے

دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ

دوا ہے واسطے بیماری برس بھر کے روایت کی یہ حرب بن اسمٰعیل کرمانی نے کہ مصاحب ہے

أَحْمَدَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذٰلِكَ هٰذَا فِي الْمُنْتَقَى وَرَوَى رَزِينٌ

امام احمد بن حنبل کا اور نہیں ساتھ اس کے اسناد حدیث کی ایسی قوی اسیطرح ہے کہ منتقی میں اور روایت کی رزین نے

نَحْوَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَابُ الْفَأْلِ وَالطِّيَرَةِ الْفَصْلُ

مانند اسکے ابی ہریرہ رضہ سے۔ یہ باب ہے بیچ بیان فال اور طیرہ کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُولُ

پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

نہیں شگون بد اور بہترین اوسکی فال ہے عرض کیا صحابہ نے اور کیا ہے فال فرمایا کہ کلمہ اچھا کہ

يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سنے اوسکو ایک تمہارا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لگنا بیماری کا اور نہ شگون بد اور نہ ہامہ اور نہ صفر اور بھاگ تو

مِنَ الْمَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

جذام والے سے جیسا کہ بھاگتا ہے تو شیر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے عدوی اور نہ ہامہ ہے اور نہ صفر ہے

فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَمَا بَالُ الْاِبِلِ تَکُوْنُ فِی الرَّمْلِ کَاَنَّہَا

پس کہا ایک اعرابی نے یا رسول اللہ پس کیا حال ہے اونٹوں کا کہ ہوتے ہیں ریگستان میں گویا کہ وہ

الظِّبَاءُ فَیُخَالِطُہَا الْبَعِیْرُ الْاَجْرَبُ فَیُجْرِبُہَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

ہرن ہوتے ہیں پس ملتا ہے ان میں ایک اونٹ خارشتی پس خارشتی کر دیتا ہے اور ان کو پس فرمایا پیغمبر خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَعْدَی الْاَوَّلَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ

اللہ علیہ وسلم نے پس کس نے خارشتی کیا ہے پہلے کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰی وَلَا ھَامَۃَ وَلَا نَوْءَ وَلَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیماری کا لگنا اور نہ ہامہ ہے اور نہ سلہ نوء ہے اور نہ

صَفَرَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ یَقُوْلُ

صفر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا غُوْلَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

نہیں لگنا بیماری کا اور نہ صفر ہے اور نہ غول ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ فِیْ وَفْدِ ثَقِیْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ

شرید سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ تھا بیچ جماعت ثقیف کے ایک شخص جذام والا پس بھیجا

اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اِنَّا قَدْ بَایَعْنَاکَ فَارْجِعْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

طرف اوسکے نبی صلعم نے کہ ہم تحقیق بیعت کر چکے ہیں تجھ کو پس پھر جا روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا کرتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

یَتَفَاءَلُ وَلَا یَتَطَیَّرُ وَکَانَ یُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنَ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

فال لیتے اور شگون بد نہ لیتے اور تھے دوست رکھتے نام نیک کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وَعَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِیْصَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ الْعِیَافَۃُ

اور روایت ہے قطن بیٹے قبیصہ کے سے کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیغمبر خدا کا

وَالطَّرْقُ وَالطِّیَرَۃُ مِنَ الْجِبْتِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

اور لکیریں ڈالنا اور شگون بد لینا جبت سے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ قَالَهُ ثَلٰثًا

بن مسعود رضہ سے کہ روایت کی اوسنے رسول خدا صلعم اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شگون بدلینا شرک ہے فرمائی یہ بات تین بار کہی

وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور نہیں ہم میں سے کوئی مگر ولیکن خدا تعالیٰ لیجاتا ہے اوسکو بسبب توکل کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے

قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمٰعِيْلَ يَقُوْلُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُوْلُ فِيْ

کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتے تھے کہ تھا سلیمان بن حرب کہتا

هٰذَا الْحَدِيْثِ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ هٰذَا عِنْدِيْ

اس حدیث میں کہ ومامنا الا ولکن اللہ یذہبہ بالتوکل یہ کلام نزدیک میرے

قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَخَذَ بِيَدِ

قول ابن مسعود کا ہے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکڑا ہاتھ

مَجْذُوْمٍ فَوَضَعَهَا مَعَهٗ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا

جذام والے کا اور رکھا اوسکو ساتھ اپنے نیچ پیالے کے اور فرمایا کھا اعتماد کرتا ہو نیچ ساتھ اللہ کے اور توکل کرتا ہوں

عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سعد بن مالک رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ اور نہیں ہے عدوی اور نہیں ہے شگون بد اور اگر ہوتا شگون بد

فِيْ شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ

کسی چیز میں تو ہوتا گھر میں اور گھوڑے میں اور عورت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ كَانَ يُعْجِبُهٗ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَّسْمَعَ يَا

تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے خوش آتا اوسکو جبوقت کہ نکلتے واسطے کسی کام کے یہ کہ سنیں اے

رَاشِدُ يَا نَجِيْحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

راشد اے نجیح روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ فَاِذَا بَعَثَ عَامِلًا سَأَلَ

اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ شگون پکڑتے کسی چیز سے پھر جبوقت کہ بھیجتے کسی عامل ہوتے

---

۱۲ اسکو بسبب توکل کے اوپر اوس کے جو چاہتا ہے

۱۳ یعنی خدا کے اوپر بھروسہ کرنے سے ہم جاتا رہتا ہے

۱۴ اسکو بسبب توکل کے اوپر اوس کے جو چاہتا ہے

۱۵ اور اگر ہوتا شگون بد

۱۶ شگون بد کا ہونا حدیث بطریق فرض کے ہے

۱۷ اور عورت کی نابکاری کی کہ بدزبان ہو اور گھوڑے کی نابکاری کی کہ شریر اور بدذات ہو اور گھر کی نابکاری کی یہ کہ تنگ ہو

۱۸ اے راشد یعنے راہ پر پہنچنے والا اور اے نجیح پانے والا ۱۲ منہ

عَنِ اسْمِهٖ فَاِذَا اَعْجَبَهٗ اسْمُهٗ فَرِحَ بِهٖ وَرُئِیَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِهٖ
نام اوسکے سے پس جسوقت کہ اچھا لگتا اوسکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی اوسکے چہرہ میں دیکھی
وَاِنْ كَرِهَ اسْمَهٗ رُئِیَ كَرَاهِیَةُ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِهٖ وَاِذَا دَخَلَ قَرْیَةً
اور اگر مکروہ جانتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوسکی اوسکے چہرہ مبارک کے اور جسوقت کہ داخل ہوتے کسی بستی میں
سَاَلَ عَنِ اسْمِهَا فَاِنْ اَعْجَبَهٗ اسْمُهَا فَرِحَ بِهٖ وَرُئِیَ بِشْرُ ذٰلِكَ
پوچھتے نام اوسکے سے پس اگر اچھا لگتا اوسکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی
فِیْ وَجْهِهٖ وَاِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِیَ كَرَاهِیَةُ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِهٖ رَوَاهُ
اوسکے چہرہ مبارک میں دیکھی اور اگر مکروہ رکھتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوس کی اوسکے چہرہ مبارک میں دیکھی روایت کیا اسکو
اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا فِیْ دَارٍ
ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں
كَثُرَ فِیْهَا عَدَدُنَا وَاَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا اِلٰی دَارٍ قَلَّ فِیْهَا عَدَدُنَا وَاَمْوَالُنَا
بہت تھے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے پس نقل مکان کیا ہمنے طرف ایک گھر کے کم ہو گئے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے
فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْهَا ذَمِیْمَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اوس گھر کو اسحالمیں کہ برا ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے
وَعَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ
اور روایت ہے یحیی بیٹے عبد اللہ بیٹے بحیر کے سے کہا خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا فروہ
ابْنَ مُسَیْكٍ یَقُوْلُ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدَنَا اَرْضٌ یُقَالُ لَهَا
بیٹے مسیک کے سے کہتا تھا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ نزدیک ہمارے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو
اَبْیَنُ وَهِیَ اَرْضُ رِیْفِنَا وَمِیْرَتِنَا وَاِنَّ وَبَاءَهَا شَدِیْدٌ فَقَالَ
ابین اور وہ زمین ہے زراعت ہماری کی اور غلہ ہمارے کے اور تحقیق وبا اوسکی سخت ہے پس فرمایا
دَعْهَا عَنْكَ فَاِنَّ مِنَ الْقَرَفِ التَّلَفَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ
چھوڑ اوسکو داخل ہونے اوس سے اسلیے کہ تلف قریب ہونے بیماری سے پیدا ہوتا ہے تلف ہلاک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ فصل
الثَّالِثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتِ الطِّیَرَةُ عِنْدَ رَسُوْلِ
تیسری۔ روایت ہے عروہ بیٹے عامر کے سے کہا مذکور ہوا شگون بد کا نزدیک رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنہا الفال ولا ترد مسلما فاذا رای
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ بہترین اونمین سے فال ہی اور نہ روکے مسلمون کو پس جسوقت کہ دیکھے
احدکم ما یکرہ فلیقل اللھم لا یاتی بالحسنات الا انت ولا
ایک تمہارا اوسچیز کو کہ ناخوش رکھتا ہی پس چاہیے کہ کہے یا الہی نہین لاتا نیکیون کو مگر تو اور نہین
یدفع السیات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ رواہ ابوداود
دور کرتا برائیون کو مگر تو اور نہین ہی پھیرنا برائی سے اور نہ قوت نیکی پر مگر ساتھ توفیق خدا کی روایت کیا
مرسلا باب الکہانۃ الفصل الاول عن معاویۃ
بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان کہانت کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہی معاویہ
ابن الحکم قال قلت یا رسول اللہ امورا کنا نصنعہا فی الجاھلیۃ
بیٹے حکم کے سے کہ کہا مینے یا رسول اللہ کتنی ایک چیزین ہین کہ تھی ہم کرتے اونکو جاہلیت مین
کنا نات الکہان قال فلا تاتوا الکہان قال قلت کنا نتطیر قال
تھی ہم آتے کاہنون کے پاس فرمایا نہ جایا کرو تم کاہنون کے پاس کہا معاویہ نے کہا مینے تھی ہم شگون بد لیتے فرمایا
ذلک شیء یجدہ احدکم فی نفسہ فلا یصدنکم قال قلت ومنا
یہہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہی اسکو ایک تمہارا بیچ دل اپنے کے پس نہ بازر کھے تمکو یہ خیال آنا کہا معاویہ نے کہا مینے ایک اور چیز
رجال یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن وافق خطہ
ایک شخص خط کھینچتے ہین فرمایا تھے ایک نبی انبیاء مین سے خط کھینچتے پس جو شخص کہ موافق ہو پڑی خط اوسکا
فذاک رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت سال اناس رسول
سو وہی ٹھیک ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا سوال کیا لوگون نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکہان فقال لیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال کاہنون کا پس فرمایا اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
انہم لیسوا بشیء قالوا یا رسول اللہ فانہم یحدثون احیانا بالشیء
کہ تحقیق نہین وہ کچھ عرض کیا لوگون نے کہ یا رسول اللہ پس تحقیق وہ بات کرتے ہین کبھی ساتھ ایک چیز کے
یکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ تلک الکلمۃ من الحق
کہ ہوتی ہی حق پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ کلمہ ہے سچ

يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَذْهَبُونَ

اُچک لیتا ہے اسکو جن پھر ڈالتا ہے اوسکو بیچ کان دوست اپنے کے مانند آواز کرنے مرغ کے پس علاتے ہین وہ کاہن

فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ

اوس کلمہ مین زیادہ سو جھوٹھ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہ سنا مین نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ وَهُوَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق فرشتے اوترتے ہین عنان مین اور عنان کہتے ہین

السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ قُضِيَ فِي السَّمَاءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ

بادل کو پس ذکر کرتے ہین کامون کا کہ تقدیر کئے گیے آسمان مین پس چوری سے شیاطین سنتے ہین

فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ مِنْ

پس پہنچاتے ہین اوسکو طرف کاہنون کے پس جھوٹ بنا لیتے ہین کاہن ساتھ اون کلمونکے سو جھوٹ

عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اپنی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے نجومی کے پاس اور پوچھے اوس سے کچھ نہین قبول کیجاتی واسطے اوسکے نماز

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ

چالیس رات دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رضہ سے کہ کہا

صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَثَرِ

نماز پڑہوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی حدیبیہ مین بیچ مینہ برسنے کے کہ

سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ

تہا رات کو پس جبکہ پھرے حضرت صم نماز سے متوجہ ہوئے لوگون کی طرف اور فرمایا کہ آیا

تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ

جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتے ہین کہا حضرت صم نے کہ فرمایا اللہ

مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَ

بندون میرے نے کہ ایمان لائے ساتھ میری اور بعضون نے کفر کیا پس جس شخص نے کہا مینہ برسا ہمپر کہ گئے ہم ساتھ فضل

وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اور رحمت اوسکیطرف پس یہ شخص ایمان لایا ساتھ میرے کفر کیا ساتھ ستارونکے اور جس شخص نے کہا کہ مینہ برسایا گیا ہم

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بسبب فلانے ستارہ کے اور فلانے ستارہ کے پس یہ شخص کافر ہوا ساتھ میرے اور ایمان لایا ساتھ ستارون کے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں نازل کرتا اللہ تعالے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِيْنَ يُنْزِلُ اللّٰهُ

آسمان سے کوئی برکت مگر کہ ہوتی ہے ایک جماعت آدمیون مین سے ساتھ اوسکے کفر کرنیوالی اوتارتا ہے اللہ

الْغَيْثَ فَيَقُوْلُوْنَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

مینھہ پس کہتے ہین کہ مینھہ برسا بسبب ستارے فلانے اور فلانے کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل

الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنِ

دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ رَوَاهُ

سیکھتا ہے ایک ٹکڑا علم نجوم سے سلگہ حاصل کرتا ہے ایک شاخ سحر سے زیادہ کیا حاصل کرنا سحر کا جسقدر کہ زیادہ کیا

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے کاہن کے پاس اور سچا جانے اوسکو ہر اسچیز کو کہ کہتا ہے یا صحبت کرے اپنی بیوی سے

حَآئِضًا اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حالت حیض مین یا بدفعلی کرے اپنی بیوی کے ساتھ پس تحقیق بیزار ہوا اوسچیز سے کہ اوتاری گئی محمد پر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَآءِ ضَرَبَتِ

یہ کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ حکم کرتا ہے اللہ تعالے کسی کام کا آسمان مین تو مارتے ہین

الْمَلٰٓئِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِّقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ
فرشتے بازو اپنے برسبب خوف قول الٰہی کے گویا آواز کلام الٰہی کی مانند زنجیر کی کہ کھینچی جاوے پتھر پر صاف

فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِيْ قَالَ
پس جب دور کیا جاتا ہے خوف فرشتوں کے دلوں سے کہتے ہیں کہ کیا حکم کیا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں فرشتے اوسکو

الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُوا
حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے پس سنتے ہیں اون باتوں کو چوری کے سننے والے اور چوری کے

السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهٗ فَوْقَ بَعْضٍ وَّوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهٖ فَحَرَّفَهَا
سننے والے اسطرح ہیں کہ بعضے اونکے اوپر بعضوں کے ہیں اور بیان کی سفیان نے ہیئت اونکی ہاتھ اپنے کی پس پھیرا

وَبَدَّدَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ ثُمَّ
اور فرق کیا درمیان اونگلیوں اپنی کہ پرسنتا ہے چوری سے سننے والا بات کو پھر ڈالتا ہے اوسکو طرف اوسکے کہ نیچے اوسکے پھر

يُلْقِيْهَا الْاٰخَرُ اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ حَتّٰى يُلْقُوْهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ اَوِ
ڈالتا ہے اوسکو دوسرا طرف اوسکی کہ نیچے اوسکے ہے یہاں تک کہ ڈالتا ہے وہ اوسبات کو طرف زبان ساحر یا

الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا اُدْرِكَ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُّلْقِيَهَا وَرُبَّمَا اَلْقَاهَا قَبْلَ
کاہن کے پس اکثر ہوتا ہے چوری سے سننے والے کو شعلہ پہلے ڈالنے اوسبات کے طرف ساحر یا کاہن کے اور اکثر ڈالتا ہے اوسبات کو پہلے

اَنْ يُّدْرِكَهٗ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا
پہونچنے شعلہ کے پس ملا دیتا ہے وہ بات کاہن کی پس جھوٹ بنا لیتا ہے کاہن سو جھوٹ اور کہا جاتا ہے کیا نہیں خبر دی ہم کو کاہن نے

يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِيْ سُمِعَتْ
فلاں فلاں دن ایسے اور ایسے پس تصدیق کیا جاتا ہے کاہن بسبب اوسبات کے کہ سنی گئی

مِنَ السَّمَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ
آسمان سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا خبر دی مجھکو

رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ
ایک شخص نے صحابیوں نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کہ تھا انصار سے یہ کہ صحابہ اوسوقت

جُلُوْسٌ لَيْلَةً مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ
بیٹھے ہوئے تھے ایک رات ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹوٹا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا پس فرمایا

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا

صحابہ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھے تم کہتے جاہلیت مین جسوقت کہ

رُمِيَ بِمِثْلِ هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ

ٹوٹتا مانند اسکے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے ہم ہم کہتے کہ پیدا کیا گیا آجکی رات

رَجُلٌ عَظِيْمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایک شخص بڑا اور مرا ایک شخص بڑا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

فَإِنَّهَا لَا يُرْمٰى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّ رَبَّنَا تَبَارَكَ

تحقیق یہہ شعلہ نہین پھینکا جاتا بسبب مرنے کسیکے اور نہ بسبب حیات کسیکو ولیکن رب ہمارا برکت ہے

اسْمُهٗ إِذَا قَضٰى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِيْنَ

نام اوسکا جسوقت کہ فرماتا ہے ایک حکم تسبیح کرتے ہین فرشتے اوٹھانیوالے عرش کے پھر تسبیح کرتے ہین وہ آسمان والے کہ

يَلُوْنَهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ التَّسْبِيْحُ أَهْلَ هٰذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِيْنَ

متصل ہین حاملان عرش کے یہانتک کہ پہنچتی ہے آواز تسبیح کی اس آسمان دنیا والون کو پھر کہتے ہین وہ فرشتے کہ

يَلُوْنَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُوْنَهُمْ مَا قَالَ

متصل اوٹھانیوالون عرش کے ہین واسطے عرش کے اٹھانیوالون کے کہ کیا کہا پروردگار تمہارے نے پس خبر دیتے ہین وہ اونکو وہ خبر

فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰى يَبْلُغَ هٰذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا

پھر خبر پوچھتی ہین بعضے آسمان والے بعضون سے یہانتک کہ پہنچتی ہے خبر اس آسمان دنیا والونکو

فَيَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيُقْذَفُوْنَ إِلٰى أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ فَمَا جَاءُوْا

پس اوچک لیتے ہین جن سننے کو پھر ڈالتے ہین طرف دوستون اپنے کے اور پھینکے جاتے ہین طرف اونکی پس

بِهٖ عَلٰى وَجْهِهٖ فَهُوَ حَقٌّ وَّلٰكِنَّهُمْ يَفْرِقُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ فِيْهِ

اوسکو اوپر طرح اوسکے ہے پس وہ چیز راست ہے ولیکن وہ کاہن جھوٹ ملا لیتے ہین اوسمین اور زیادہ کرتے ہین اوس مین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ النُّجُوْمَ

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضی سے کہا پیدا کیے اللہ تعالے نے یہہ ستارے

لِثَلٰثٍ جَعَلَهَا زِيْنَةً لِّلسَّمَاءِ وَرُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ وَعَلَامَاتٍ

واسطے تین باتون کے ایک بات یہ کہ پیدا کیا اونکو واسطے زینت آسمان کے اور دوسرے واسطے مارنے شیطانون کے اور تیسرے نشانی کے

يُهْتَدَى بِهَا فَمَنْ تَأَوَّلَ فِيهَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ أَخْطَأَ وَأَضَاعَ نَصِيبَهُ

راہ پائی جاتی ہے پس جسنے کہ بیان کیا انمین بغیر ان تین چیزون کے خطا کی اور ضائع کیا حصہ اپنا

وَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْلَمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا وَفِي رِوَايَةِ رَزِينٍ وَتَكَلَّفَ

اور تکلف کیا اوسچیز مین کہ نہین جانتا روایت کی یہ بخاری نے بلا سند اور بیچ روایت رزین کے اور تکلف کیا

مَالَا يَعْنِيهِ وَمَالَا عِلْمَ لَهُ بِهِ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمَلَائِكَةُ

اوسچیز کا کہ نہین فائدہ کرتی اوسکو اور تکلف کیا ہیچ جاننے اوسچیز کا کہ نہین اوسکو علم ساتھ اوسکے اور تکلف کیا ہیچ چیز کا کہ عاجز

وَعَنِ الرَّبِيعِ مِثْلُهُ وَزَادَ وَاللّٰهِ مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِي نَجْمٍ حَيٰوةَ أَحَدٍ وَلَا

اور روایت ہے ربیع سے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے یہ کلام کہ قسم ہے اللہ کی نہین مقرر کی اللہ نے ستارے مین زندگی کسیکی اور نہ

رِزْقَهُ وَلَا مَوْتَهُ وَإِنَّمَا يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَيَتَعَلَّمُونَ

روزی کسیکی اور نہ موت اسکے لیکن نہین کہ افترا کرتے ہین کاہن اللہ پر جھوٹ اور سیکھتے ہین جو

بِالنُّجُومِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ

ستارہ کو علت اوسکے ایک چیز کے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے

بَابًا مِنْ عِلْمِ النُّجُومِ لِغَيْرِ مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ

کوئی قسم علم نجوم سے سوا اسکے غیر اوسچیز کے کہ ذکر کی اللہ نے پس تحقیق سیکھا ایک ٹکڑا سحر سے

الْمُنَجِّمُ كَاهِنٌ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالسَّاحِرُ كَافِرٌ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ

منجم حکم کاہن کا رکھتا ہے اور کاہن حکم ساحر کا رکھتا ہے اور ساحر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَمْسَكَ اللّٰهُ

روایت ہے ابی سعید خدری رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بند رکھے اللہ تعالیٰ

الْقَطْرَ عَنْ عِبَادِهِ خَمْسَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنَ

مینھ اپنے بندون سے پانچ برس پھر برساوے البتہ ہو ایک جماعت

النَّاسِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ سُقِينَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

آدمیون مین سے کفر کرنیوالے کہین برسائے گئے ہم بسبب منزل مجدح کے کہ نام اوسکا مجدح ہے روایت کیا اسکو نسائی نے

كِتَابُ الرُّؤْيَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان خواب کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں باقی رہا آثار نبوت سے کچھ مگر مبشرات کہا صحابہ نے اور

مَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَالِكٌ

کیا ہے مبشرات فرمایا خواب ہے اچھی روایت کی یہ بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے

بِرِوَايَةِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ وَعَنْ

ساتھ روایت عطاء بن یسار کے ان عبارت کو کہ دیکھتا ہے اس خواب کو مرد مسلمان یا دیکھا جاوے واسطے اوسکے اور روایت ہے

اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا ایک ٹکڑا ہے

سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

چھیالیس ٹکڑوں نبوت کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دیکھا مجکو خواب میں پس تحقیق دیکھا مجکو اسواسطے کہ شیطان

لَا يَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نہیں بنتا ہے میری صورت میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے کہ ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰنِيْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجکو پس تحقیق دیکھا سچ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰنِيْ فِي

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیکھا مجکو

الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خواب میں سو پس شتاب دیکھیگا مجکو جاگتے میں اور نہیں بنتا شیطان میری صورت میں متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا

مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا

اللہ کی طرف سے ہے اور خواب برا شیطان کیطرف سے ہے پس جبوقت دیکھے ایک تمہارا ایسا خواب کہ خوش کرے اوسکو پس نہ

یُحَدِّثْ بِهٖٓ اِلَّا مَنْ یُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰی مَا یَکْرَهُ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا
بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص کے روبرو کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اور جسوقت کہ دیکھے ایسا خواب ناخوش رکھتا ہے اوسکو

وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَلْیَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا یُحَدِّثْ بِهَآ اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ
اور برائی شیطان کی سے اور چاہیے کہ تھتکارے تین بار اور نہ بیان کرے اوس خواب کو کسی کے روبرو پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَا
متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیکھے ایک تمہارا خواب کہ

یَکْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
مکروہ جانے اوسکو پر چاہیے کہ تف کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کے شیطان سے

ثَلٰثًا وَّلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
تین بار اور پھرے کروٹ اپنی سے کہ تھا اوسپر وقت دیکھنے خواب کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ
ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نزدیک ہوگا زمانہ نہیں

یَکَدْ یَکْذِبْ رُؤْیَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْیَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِیْنَ
قریب کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک جزء ہے چھالیس

جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ وَمَا کَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَاِنَّهٗ لَا یَکْذِبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ
جزء نبوت کی سے اور جو چیز کہ ہو اجزاء نبوت سے پس تحقیق وہ نہیں جھوٹی ہوتی کہا محمد بن

سِیْرِیْنَ وَاَنَا اَقُوْلُ الرُّؤْیَا ثَلٰثٌ حَدِیْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِیْفُ
سیرین نے کہ میں کہتا ہوں خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک تو خیال نفس کا اور دوسرے ڈرانا

الشَّیْطٰنِ وَبُشْرٰی مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهٗ فَلَا یَقُصَّهٗ
شیطان کا اور تیسرے بشارت اللہ کی طرف سے پس جو شخص کہ دیکھے خواب میں ایسی چیز کو کہ ناخوش رکھے پس بیان

عَلٰٓی اَحَدٍ وَّلْیَقُمْ فَلْیُصَلِّ قَالَ وَکَانَ یَکْرَهُ الْغُلَّ فِی النَّوْمِ وَ
روبرو کسی کے اور چاہیے کہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے کہا ابن سیرین نے اور تھا آنحضرت صلعم مکروہ رکھتے طوق دیکھنا خواب میں اور

یُعْجِبُهُمُ الْقَیْدُ وَیُقَالُ الْقَیْدُ ثَبَاتٌ فِی الدِّیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَاللَّ
خوش آتا آنکو دیکھنا قید کا اور کہا جاتا ہے قید ثابت رہنا دین میں ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے کہا

خواب بد اور غمگین شیطان کی طرف سے ہے موافق اس حدیث کے عمل کرے تو کیا ضرر اور وسوسہ دور ہو جاوے ہوگا زمانہ یا مطلب یہ کہ ایسا کے موسم میں جب رات اور دن برابر ہوتے ہیں تو خواب سچی ہوتا ہے اسواسطے کہ ہوا نہیں ہوتی نہ سرد اور صاف تین طرح کے ہوتے ہیں اخ

البخاری رواہ قتادۃ ویونس وھشیم وابو ھلال عن ابن سیرین
بخاری نے کہ روایت کیا اسکو قتادہ اور یونس نے اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے نقل کی
عن ابی ھریرۃ وقال یونس لا احسبہ الا عن النبی صلی اللہ علیہ
اوسنے ابی ہریرہ رضہ سے اور کہا یونس نے کہ نہیں ہے گمان کرتا میں اس روایت کو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم سے پیچھے مقدمہ قید کے اور کہا مسلم نے نہیں جانتا میں کہ یہ قول پیچھے حدیث پیغمبر خدا کے واقع ہوا ہے یا کہا ابن
سیرین نے اور ایک روایت مسلم کی مانند اسکے ہے اور ادراج کیا حدیث میں اس قول ابن کو کہا وکرہ الغل
الی تمام الکلام وعن جابر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
آخر کلام تک۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
فقال رایت فی المنام کان راسی قطع قال فضحک النبی صلی اللہ
پس کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ سر میرا کاٹا گیا ہے کہا جابر نے پس ہنسے نبی صلے اللہ
علیہ وسلم وقال اذا لعب الشیطان باحدکم فی منامہ فلا یحدث بہ
علیہ وسلم اور فرمایا کہ جسوقت کہ کھیلے شیطان ساتھ ایک تمہارے کے خواب اوسکی میں پس نہ بیان کرے اوسکو ہرگز
الناس رواہ مسلم وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ
لوگوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم رایت ذات لیلۃ فیما یری النائم کاننا فی دار عقبۃ بن
علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک رات پیچھ اون چیزوں کے کہ دیکھتا ہے سونیوالا گویا ہم ہیں پیچھ گھر عقبہ بن
رافع فاتینا برطب من رطب ابن طاب فاولت ان الرفعۃ لنا
رافع کے پس لائی گئیں میرے پاس کھجوریں تر کہ اونکو رطب ابن طاب کہتے ہیں پس تعبیر کی میں نے یہ کہ بزرگی دنیا کے ہمارے ہے
فی الدنیا والعاقبۃ فی الاخرۃ وان دیننا قد طاب رواہ مسلم
دنیا میں اور عاقبت نیک آخرت میں اور یہ کہ دین ہمارا اچھا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے
وعن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رایت
اور روایت ہے ابی موسے سے کہ نقل کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دیکھا میں نے

کیا اسکو یعنی مضمون
روایت
فیصلہ کرو یعنی نہیں
گمان کرتا ہوں میں
اس روایت کو مگر پیغمبر
یعنی
خدا صلعم سے یعنی
ابوہریرہ رضہ سے سنا ہے
فیصلہ کو نبی حضرت صم
سے بیان کیا ہے ہمارے
اور ادراج
کیا یعنی ابن سیرین نے
نے یا ابوہریرہ رضہ سے بیان
کیا یعنی آدمی
کے اخر

کے ڈر سے کہ نہ
شیطان مجھ کو ایسی خواب
دکھلاتا ہے سو اسکا
کسی سے کہنا کیا ضرور
ہمارا اچھا ہے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
یہ تعبیر لفظوں سے نکالی
رافعت رافع سے اور
عاقبت عقبہ سے اور بھی
طاب سے معلوم ہوا کہ تعبیر
کی بھی ایک طریقہ ہے
کہ صرف لفظوں
بطور فال کے مطلب

٢٢٢ ١٢

فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِيْ اِلٰى

خواب مین کہ تحقیق مین ہجرت کرتا ہون مکہ سے طرف ایسی زمین کے کہ اوسمین کھجورین ہین پس گیا خیال میرا طرف

اَنَّهَا الْيَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ فَاِذَا هِيَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِيْ رُؤْيَايَ

کے کہ وہ شہر ہے یا مدینہ ہے یا ہجر ہے پس ناگہان وہ تہا مدینہ کا نام یثرب ہے اور دیکہا مینے اوس خواب اپنی مین

هٰذِهٖ اَنِّيْ هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيْبَ مِنَ

کہ تحقیق ہلاتا ہون تلوار پس ٹوٹ گئی اوپر سے پس ناگہان وہ شہادت تہی کہ پہونچی بعضے

الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ اُخْرٰى فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا

مومنون کو روز احد کے پھر ہلایا مینے تلوار کو دوسری بار پس حالت اصلی پر آگئی تلوار بہتر اوسچیز سے

هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وہ نہیں لایا اوسکو خدا تعالی کہ وہ فتح تہی اور جمع ہونا مومنین کا روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ بِخَزَائِنِ

ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ تہا مین سوتا لایا گیا مین خزانے

الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِيْ كَفَّيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ

زمین کے پس رکہی گئی میرے ہاتہون مین دو کڑے سونے کے پس گران ہوئے مجہپر پس وحی کی گئی طرف میری

اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذَيْنِ اَنَا

یہ کہ پہونک مار انکو پس پہونک مارا مینے اونکو پس اوڑ گئے وہ پس تعبیر کی اونکی مینے دو جہوٹے کہ مین

بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

درمیان اون دونکے ہون ایک تو صاحب صنعاء اور دوسرا صاحب یمامہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ يُقَالُ اَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ

روایت مین یون ہے کہ کہا جاتا ہے ایک اونمین سے مسیلمہ ہے صاحب یمامہ اور دوسرا عنسی صاحب

صَنْعَاءَ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ

صنعاء نہین پائی مینے یہ روایت صحیحین مین اور ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے

عَنِ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَاَيْتُ لِعُثْمَانَ

ترمذی سے۔ اور روایت ہے ام العلاء الانصاریہ رضہ سے کہا دیکہا مینے واسطے عثمان

ابن مقطعون فی النوم عینا تجری فقصصتها علی رسول الله صلی الله علیه وسلم

ابن مقطعون کی خوابمین ایک چشمہ کہ جاری ہے پس بیان کیا میںنے اوسکو رو برو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقال ذلک عمله یجری له رواه البخاری وعن سمرة بن جندب قال

پس فرمایا اسنے یہ ثواب عمل اوسکیلئے ہی کہ جاری کیا جاتا ہی واسطے اوسکو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا

کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا صلی اقبل علینا بوجهه فقال من رای منکم

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑہ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتھ چہرے اپنے کے اور فرماتے کس شخص نے دیکھا ہی تمین سے

اللیلة رویا قال فان رای احد قصها فیقول ما شاء الله فسالنا یوما

آجکی رات خواب کہا سمرہ نے پس اگر دیکھا ہوتا کسیںنے خواب بیان کرتا اوسکو پس فرماتے پیغمبر خدا صلعم جو تعبیر کہ الہام فرماتا اللہ تعالیٰ پس ہم نے پوچھا حضرت سے

فقال هل رای منکم احد رؤیا قلنا لا قال لکنی رایت اللیلة رجلین

پس فرمایا کیا دیکھا ہی تم مین سے کسیںنے خواب عرض کیا ہمنے کہ نہین فرمایا لیکن میںنے دیکھا ہی آجکی رات دو شخصون کو

اتیانی فاخذ بیدی فاخرجانی الی ارض مقدسة فاذا رجل جالس

کہ آئے میرے پاس پس پکڑے دونون ہاتھ میرے اور نکالا مجکو طرف زمین پاک کے پس ناگہان ایک شخص بیٹھا ہوا ہی

ورجل قائم بیده کلوب من حدید یدخله فی شدقه فیشقه

اور ایک شخص کھڑا ہے اوسکو ہاتھ مین انکڑا ہے لوہیکا داخل کرتا ہے اوسکو بیچ کلی بیٹھی ہوئی کہ اور چیرتا ہی اوسکو

حتی یبلغ قفاه ثم یفعل بشدقه الاخر مثل ذلک ویلتئم شدقه

یہان تک کہ پہنچتا ہے چراوگدی اوسکی تک پھر کرتا ہے ساتھ کلی دوسری اوسکیطرح مانند اسکے اور ملجاتا ہی کلہ اوسکا

هذا فیعود فیصنع مثله قلت ما هذا قال انطلق فانطلقنا حتی

یہ پھر عود کرتا ہی پس کرتا ہی مثل اسکے حضرت صلعم فرماتے ہین کہا میںنے اون دو شخصون سے کہ کیا ہی یہ کہا اون دونونے چلو پس چلے ہم

اتینا علی رجل مضطجع علی قفاه ورجل قائم علی راسه بفهر او

کہ آئے ہم اوپر ایک شخص کے کہ لیٹا ہوا تہا چت اور ایک شخص کھڑا تہا اوسکے سر پر چھوٹا پتھر لیے ہوئے یا

صخرة یشدخ بها راسه فاذا ضربه تدهده الحجر فانطلق الیه

بڑا پتھر کچلتا ہی ساتھ اوسکے سر اوسکا پس جسوقت مارتا ہی اوسکو لڑھکا جاتا ہی پتھر پس جاتا ہے وہ طرف اوس پتھر کے

لیاخذه فلا یرجع الی هذا حتی یلتئم راسه وعاد راسه کما کان

کہ تاکہ لاوے اوسکو پس نہین پھرتا طرف اوسکے یہانتک کہ ملجاتا ہے سر اوسکا اور پھر جاتا ہی سر اوسکا جیسا کہ تہا

فعاد اليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا الى ثقب

پھر عود کرتا ہے طرف اوسکے اور مارتا ہے اوسکو پس کہا میں نے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصوں نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم طرف ایک

مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع تتوقد تحته نار فاذا ارتفعت

مانند تنور کے اوپر اوسکا تنگ تہا اور نیچا اوسکا کشادہ جلتی تہی نیچے اوسکے آگ پس جسوقت کہ اوپر اوٹھتی آگ

ارتفعوا حتى كاد ان يخرجوا منها فاذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال

اوپر اوٹھتے آدمی یہانتک کہ قریب تہا یہ کہ باہر نکل پڑیں اوس سے پھر جسوقت کہ بیٹھ ہوتا تہا شعلہ آگ کا پھر پڑتے اوسمیں اور اوس

ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على نهر

اور کتنی ایک عورتیں ننگی پس کہا میں نے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصوں نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم ایک نہر پر

من دم فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين

کہ بہری ہوئی تہی خون سے اوسمیں ایک شخص تہا کھڑا بیچوں بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص تہا کہ آگے اوسکے

يديه حجارة فاقبل الرجل الذي في النهر فاذا اراد ان يخرج رمى

بہتیرے پتہر تہے پس آگے آیا وہ شخص کہ تہا بیچ نہر کے پس جسوقت ارادہ کرتا ہے یہ کہ نکلے پھینکتا ہے وہ

الرجل بحجر في فيه فرده حيث كان فجعل كلما جاء ليخرج رمى

شخص کہ کنارے پر تہا پتہر بیچ مونہ اوسکے پس پھیر دیتا ہے اوسکو جس جگہ پر تہا پس جب آتا ہے وہ تا کہ نکلے پھینکتا ہے کنارے والا

في فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا

بیچ مونہ اوسکے پتہر پس پھرتا ہے جیسا کہ تہا پس کہا میں نے کیا ہے یہ کہا اون دونو نے چلے چلو پس چلے ہم

حتى انتهينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفي اصلها

یہانتک کہ پہنچے ہم طرف ایک باغ سبز کے اوسمیں تہا ایک درخت بڑا اور اوسکی جڑ میں

شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها

ایک بوڑہا ہے اور لڑکے اور ناگہان وہاں ایک شخص ہے نزدیک درخت کے آگے اوسکے آگ ہے کہ جلاتا ہے اوسکو

فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن

پس لے چڑہے مجکو دونو شخص درخت پر اور داخل کیا مجکو ایک گھر میں کہ تہا بیچوں بیچ درخت کے نہیں دیکہا میں نے کبھی بہتر

منها فيها رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجاني

اوس گہر سے اوسمیں کتنے مرد ہیں بڈہے اور جوان اور عورتیں اور لڑکے پھر نکالا اون دونو نے مجکو

سطر ۱۵ کے بعد لکھنا آدمی کنا بالروا

سطر ۱۶ کے بعد لکھنا ہیں سرا

مِنْهَا فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا

اوس گھر سے اور لے چڑھے مجکو اور درخت کے اوپر داخل کیا مجکو ایک گھر مین کہ وہ بہت اچھا اور افضل تھا پہلے گھر سے اوسمین ہے

شُيُوخٌ وَشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمَا قَدْ طُفْتُمَا بِي اللَّيْلَةَ فَأَخْبِرَانِي

بڈھے اور جوان پس کہا مینے واسطے اون دونون شخصون کے کہ تحقیق تمنے بہت پھرایا مجکو آجکی رات پس خبر دو مجکو

عَمَّا رَأَيْتُ قَالَا نَعَمْ أَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ

اوسچیز کی کہ دیکھی مینے کہا اون دونون نے کہ ہان لیکن وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کہ چیری جاتی ہین کلی اوسکی پس وہ شخص جھوٹا ہے

يَكْذِبُ بِالْكِذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ مَا تَرَى إِلَى

بولتا ہے جھوٹ پس نقل کی جاتی ہین جھوٹی باتین اوس سے یہانتک کہ پہنچتے ہین اطراف زمین مین پس کیا جاتا ہے ساتھ اوسکے جو کچھ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يُشْدَخُ رَأْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ

قیامت تک اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کہ کچلا جاتا ہے سر اوسکا پس وہ شخص ہے کہ سکھلایا اوسکو اللہ نے قرآن پس سو رہا

عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَأَيْتَ إِلَى يَوْمِ

اوس سے رات کو اور نہ عمل کیا دنکو موافق اوسچیز کے کہ قرآن مین ہے کی جاتی ہے ساتھ اوسکو وہ چیز کہ دیکھی تمنے دن

الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي

قیامت تک اور وہ کہ دیکھی تمنے تنور مین پس وہ زنا کار ہین اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو

النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا وَالشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ إِبْرَاهِيمُ وَ

نہر مین وہ سود خوار ہے اور وہ بوڑھا کہ دیکھا تمنے اوسکو بیچ جڑ درخت کے ابراہیم علیہ السلام ہین اور

الصِّبْيَانُ حَوْلَهُ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ

لڑکے گرداوسکے پس اولاد ہے آدمیون کی اور وہ شخص کہ جلاتا ہے آگ مالک ہے داروغہ

النَّارِ وَالدَّارُ الْأُولَى الَّتِي دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا هَذِهِ

دوزخ کا اور گھر پہلا کہ داخل ہوئے تم اوسمین گھر ہے عامہ مومنین کا اور رہا یہ

الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرَئِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ فَارْفَعْ رَأْسَكَ

گھر پس گھر ہے شہیدون کا اور مین جبرئیل ہون اور یہ میکائیل ہین اور اوٹھاؤ تم سر اپنا

فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا فَوْقِي مِثْلُ السَّحَابِ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلُ الرَّبَابَةِ

پس اوٹھایا مینے سر اپنا پس ناگہان اوپر میرے مانند ابر کے تھا اور ایک روایت مین مانند ابر تو بر تو

البيضاء قالا ذاك منزلك قلت دعاني ادخل منزلي قالا انه بقي لك
سفید کے کہا ان دونوں شخصوں نے کہ ہی یہ مکان آپکا کہا میں نے کہ بلایا مجھکو کہ داخل ہو میں اپنے مکان میں کہا ان دونوں نے کہ تحقیق

عمر لم تستكمله فاذا استكملته اتيت منزلك رواه البخاري و
عمر تمہاری نہیں پورا کیا گیا تم سے اوسکو پس جب پورا کروگے تم اوسکو داخل ہوگے اپنے مکان میں نقل کی یہ بخاری نے۔ اور

ذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة
ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن عمر رضہ کی پیچھے بیان خواب دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں

في باب حرم المدينة الفصل الثاني عن ابي رزين العقيلي
پیچھے باب حرم المدینہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی رزین عقیلی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين
کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب مومن کا ایک جزء ہے چھیالیس ۴۶

جزءا من النبوة وهي على رجل طائر ما لم يحدث بها فاذا حدث بها
جزء نبوت کی سے اور خواب اوپر پانو۔ پرندہ کے ہے جب تک کہ نہیں کہتا اوسکو پس جسوقت کہتا ہے کسی

وقعت واحسبه قال لا تحدث الا حبيبا او لبيبا رواه الترمذي
واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں میں انحضرت ۴ کو کہ فرمایا نہ بیان کرخواب کو مگر روبرو دوست کے یا دانا کی روایت کی یہ ترمذی نے

وفي رواية ابي داود قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر فاذا عبرت
اور ہیچ روایت ابو داؤد کے ہے کہ فرمایا انحضرت ۴ نے خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جب تک تعبیر نہیں کی جاتی پس جسوقت

وقعت واحسبه قال ولا تقصها الا على واد او ذي رأي وعن
واقع ہوتی ہے اور گمان کرتا ہوں انحضرت ۴ کو کہ فرمایا اور مت بیان کرخواب کو مگر روبرو دوست کے یا صاحب عقل کے۔ اور روایت کی

عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ورقة فقالت له خذ
عائشہ رضہ سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال ورقہ کے سے پس کہا روبرو حضرت ۴ کے

انه كان قد صدقك ولكن مات قبل ان تظهر فقال رسول الله
تحقیق تھا تصدیق کرتے تھے آپکی ولیکن مرے پہلے ظاہر ہونے نبوت آپکی پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من اهل
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا یا گیا ہو نہیں اوسکو خواب میں حال میں کہ اوسپر کپڑے سفید ہیں اور اگر ہوتا

النار لكان عليه لباس غير ذلك رواه احمد والترمذي وعن ابن

دوزخیوں میں سے تو ہوتے اوسپر کپڑے اور طرح کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابن

خزيمة بن ثابت عن عمه ابي خزيمة انه راى فيما يرى النائم انه سجد

خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ ابی خزیمہ سے یہ کہ انہوں نے دیکھا حالت میں کہ دیکھتا ہی سوتیوالا کہ سجدہ کیا ہے

على جبهة النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فاضطجع له وقال صدق

اوپر پیشانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا یہ خواب روبرو حضرت کے پس لیٹ گئی حضرت ہے پاس خاطر اوس خواب کی اور فرمایا

رؤياك فسجد على جبهته رواه في شرح السنة وسنذكر حديث

خواب اپنا پس سجدہ کیا حضرت ﷺ کی پیشانی پر روایت کی یہ شرح سنہ میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث

ابي بكرة كان ميزانا نزل من السماء في باب مناقب ابي بكر وعمر الفصل

ابی بکرہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان میزانا نزل من السماء یہ ہے باب مناقب ابی بکر و عمر کے بعد فصل

الثالث عن سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه

تیسری۔ روایت سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

وسلم يكثر ان يقول لاصحابه هل رأى احد منكم من رؤيا

بہت فرماتے واسطے اصحاب اپنے کے کیا تم نے دیکھا ہے کسی نے تم میں سے خواب

فيقص عليه من شاء الله ان يقص وانه قال لنا ذات غداة انه

پس بیان کرتا روبرو حضرت ﷺ کے خواب جسکو چاہتا اللہ کہ بیان کرے اور تحقیق فرمایا حضرت نے ہمکو ایکدن کہ یہ

اتاني الليلة اتيان وانهما ابتعثاني وانهما قالا لي انطلق وانى انطلقت

آئے میرے پاس آجکی رات دو شخص آنیوالے اور تحقیق اون دونوں نے اوٹھایا مجھکو اور انہوں نے کہا مجھکو چلو اور تحقیق میں چلا

معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الاول بطوله وفيه

ساتھ اونکے اور ذکر کیا سمرہ نے مانند حدیث ذکر کی گئی کے بیچ فصل پہلی کے ساتھ درازی کے اور اسحدیث میں

زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فاتينا على روضة

زیادتی ہے کہ نہیں بیچ حدیث مذکور کے اور وہ زیادتی یہ کہ فرمایا حضرت نے کہ پس آئے ہم اوپر ایک باغ

معتمة فيها من كل نور الربيع واذا بين ظهري الروضة رجل

بہت سبز کے اوسمیں ہر طرح کے شگوفہ بہار کے تھے اور ناگہان درمیان اوس باغ کے ایک شخص

[illegible]

طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ

لمبے نہیں قریب کہ دیکھوں مین سر اونکا بسبب بلندی کے جانب آسمان مین اور ناگہان گرد اوس شخص کے اکثر لڑکے ہین کہ نہیں

رَأَيْتُهُمْ قَطُّ فَقُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هُوَ لَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا

دیکھا اونکو ہرگز کہا مینے اون دونون شخصونکو کہ کون ہین یہ لڑکے فرمایا حضرت صلعم نے کہ کہا اون دونو شخصون نے مجکو چلے چلو پس چلے ہم

إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ

طرف ایک بڑے باغ کے کہ نہین دیکھا مینے کوئی باغ ہرگز بہت بڑا اوس سے اور نہ بہتر اوس سے فرمایا حضرت صلعم نے

قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنٍ

کہا اون دونون نے مجکو کہ چڑھ اوسمین فرمایا پس چڑھے ہم اوسمین پس پہنچے ہم طرف ایک شہر کے کہ بنایا گیا ہے ساتھ اینٹون

ذَهَبٍ وَلَبِنٍ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا

سونے کی اور ساتھ اینٹون چاندی کے پس آئے ہم اس شہر کے دروازے پر اور کہلوایا ہمنے پس کھولا گیا واسطے ہمارے پس داخل ہوئے ہم

فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ

پس ملے ہمسے اوس شہر مین کتنے ایک شخص کہ تہائی بدن ہر ایک کا اون مین سے مانند بہتر اوسچیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو اور آدھا بدن

مِنْهُمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ

مانند بدتر اوسچیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو فرمایا حضرت صلعم نے کہ کہا اون دونون نے اون شخصونکو کہ جاؤ پس گرو اوس نہر مین

قَالَ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا

فرمایا آنحضرت صلعم نے اور ناگہان وہان ایک نہر تھی عرض مین بہتی گویا کہ پانی اوسکا دودھ خالص ہے سفیدی مین پس گئے وہ

فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا

اور پڑے اوسمین پھر پھر کر آئے طرف ہمارے اسحال مین کہ تحقیق جاتی رہی تھی وہ برائی اونکے بدن سے پس ہو گئے

فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ

بیچ بہترین صورت کے اور ذکر کیا آنحضرت صلعم نے بیچ تفسیر اس زیادتی کے اسے پروردہ شخص لمبا

الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ

کہ تھا باغ مین پس تحقیق وہ حضرت ابراہیم تھے اور اپنے وہ لڑکے کہ تھے گرد اونکے پس جو

مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

لڑکا کہ مرا فطرۃ پر کہا راوی نے کہ پس عرض کیا بعضے مسلمانون نے کہ یا رسول اللہ

کتاب الرؤیا

وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَمَّا

اور لڑکے مشرکوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لڑکے مشرکوں کے بھی اور اسپر

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا شَطْرٌ مِّنْهُمْ حَسَنٌ وَّشَطْرٌ مِّنْهُمْ قَبِيْحٌ فَاِنَّهُمْ

وہ لوگ کہ تھا آدھا بدن اونکا اچھا اور آدھا بدن اونکا بُرا پس تحقیق وہ

قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

لوگ ہیں کہ کیے اونہوں نے عمل ملے جلے کچھ نیک اور کچھ بد درگذر کیا اللہ نے اونسے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ اَفْرَى الْفِرٰى اَنْ يُّرِيَ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا ہے بہتان بہتانوں میں یہ ہے کہ دکھلاوے

الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز کہ نہیں دیکھا ہے اونہوں نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت سچا خواب وقت پچھلی رات کا ہے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

كِتَابُ الْاٰدَابِ بَابُ السَّلَامِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب ہے بیچ بیان آداب کے۔ باب ہے بیچ بیان سلام کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو

عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ

اپنی صورت پر لمبائی اوسکی ساٹھ گز کی پس جب پیدا کیا اوسکو کہا جا اور سلام کر

عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا

اس جماعت پر اور وہ تھی جماعت فرشتوں کی بیٹھے ہوئے پس سن کیا

يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ

جواب دینے ہیں تجکو پس تحقیق وہ جواب ہے تیرا اور جواب اولاد تیری کا پس گئے حضرت آدم اور کہا سلام ہے

عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ

اوپر تمہارے پس کہا فرشتوں نے سلام ہے تجھپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا فرشتوں نے لفظ

اللہ قال فکل من یدخل الجنۃ علی صورۃ آدم وطولہ ستون
اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص کہ داخل ہوگا بہشت میں اوپر صورت آدم کے ہوگا حال آنکہ لمبائی اوسکی ساٹھ
ذراعا فلم یزل الخلق ینقص بعدہ حتی الان متفق علیہ وعن
گز کی ہوگی پس ہمیشہ پیدا ہوئیں کم ہوتی رہی بعد آدم کے اب تک۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے
عبد اللہ بن عمرو ان رجلا سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الاسلام
عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلت اسلام کی
خیر قال تطعم الطعام وتقرئ السلام علی من عرفت ومن لم تعرف
بہتر ہے فرمایا تو کھلانا طعام کا اور کہنا سلام کا اوپر آشنا اور بیگانہ کے
متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
للمؤمن علی المؤمن ست خصال یعودہ اذا مرض ویشہدہ اذا
مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں عیادت کرے اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکی جنازہ پر
مات ویجیبہ اذا دعاہ ویسلم علیہ اذا لقیہ ویشمتہ اذا
مرے اور قبول کرے دعوت اوسکی جب کہ بلاوے اوسکو اور سلام کرے اوسپر جب وقت کہ ملے اوس سے اور جواب دے اوسکی
عطس وینصح لہ اذا غاب او شہد لم اجدہ فی الصحیحین ولا
چھینکے اور خیر خواہی کرے اوسکی جب وقت کہ غائب ہو یا حاضر ہو نہیں پائی یہ حدیث میں نے صحیحین میں اور نہ
فی کتاب الحمیدی ولکن ذکرہ صاحب الجامع بروایۃ النسائی و
کتاب حمیدی کی میں ولیکن ذکر کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ساتھ روایت نسائی کے۔ اور
عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخلون الجنۃ حتی
روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوگے تم بہشت میں یہاں تک
تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا اولا ادلکم علی شیء اذا فعلتموہ
کہ ایمان لاؤ اور نہ ایمان لاؤ گے یہانتک کہ آپسمیں دوستی کرو اور کیا نہ بتلاؤں تمکو ایک چیز کہ جب وقت کرو تم
تحاببتم افشوا السلام بینکم رواہ مسلم وعنہ قال قال

تمہاری دوستی ہو پھیلاؤ سلام درمیان اپنے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

کہلانا طعام کا — معلوم ہوا کہ احسان کرنا خواہ مال سے ہو خواہ زبان سے مثلاً سلام ہے اور سلام کرنے میں مسلمان سے خواہ نہیں مسلمان سے خواہ آشنا ہو خواہ اجنبی سلام کرنا افضل ہے ۱۲ منہ

RESEARCH INSTITUTE RAJASTHAN

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام علیک کرے سوار پیادہ پر اور چلنے والا بیٹھے پر اور

الْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تھوڑے بہتوں پر متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ رَوَاهُ

سلام کرے چھوٹا بڑے پر اور گذرنے والا بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر روایت کی

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ

بخاری نے۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اونپر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُوْدَ وَلَا النَّصَارٰى بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ

علیہ وسلم شہ نہ ابتدا کرو یہودیون اور نہ نصرانیون سے ساتھ سلام کے اور جبکہ ملو تم ایک اونکے سے

فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰى اَضْيَقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

راہ مین پس تنگ کرو اونکو طرف شہ راہ تنگ تر کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُوْدُ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ اَحَدُهُمُ السَّامُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام کرتے ہین تمسے یہود پس سو اسکے نہین کہ کہتا ہی ایک اونکا موت ہو

عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تمپر پس کہہ تو اوسکو جوابمین تجھپر موت متفق علیہ۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتٰبِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام علیک کرین تمسے اہل کتاب پس کہو تم جواب اونکے وعلیکم متفق علیہ۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ رَهْطٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا پروانگی مانگی ایک جماعت نے یہودیون مین سے اوپر آنیکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ

پس کہا اونہون نے موت تم پر پس کہا مینے بلکہ تمپر موت اور لعنت ہو پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ

باب السلام

نووی نے کہا ہے کہ جو کچھ اس باب کی حدیث مین ہے اور جو کچھ اسکے سوا ہے اسکا ظاہر یہی قول ہے کہ سلام کرنا ابتدا کرنیوالے کا واجب ہے اور جواب دینا جواب دینیوالے کا واجب ہے اور یہی قول ہے علماء کا اور ابن عبد البر نے کہا ہے کہ اسپر اجماع ہے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا واجب ہے اور یہی قول ہے ابو حنیفہ اور مالک کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا واجب ہے اور جواب دینا فرض کفایہ ہے اور یہی قول ہے ابو یوسف اور محمد کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا اور جواب دینا دونون فرض کفایہ ہین اور یہی قول ہے شافعی کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض کفایہ ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض عین ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا فرض کفایہ ہے اور جواب دینا فرض عین ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا فرض عین ہے اور جواب دینا فرض کفایہ ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا فرض عین ہے اور جواب دینا فرض عین ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا فرض عین ہے اور جواب دینا فرض کفایہ ہے اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا اور ایک روایت ہے احمد سے اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ سلام کرنا فرض عین ہے اور جواب دینا فرض عین

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ

تحقیق اللہ تعالیٰ نرمی کرنا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو ہر سب کام کے کہا میں نے کیا نہیں سنا اپنے اوپر بھیجے کو کہا اونہوں نے فرمایا

قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا وَمُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہا میں نے اور تمہیر اور ایک روایت میں تمہیر اور نہیں ذکر کی واو متفق علیہ۔ اور ایک

رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ

روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہا عائشہ نے تحقیق یہود آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا موت ہے

عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

تمہیر فرمایا حضرت نے اور تم ہی پر پس کہا حضرت عائشہ نے موت ہو تمہیر اور لعنت ہو تمہیر اللہ کی اور غضب

عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ

پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر اے عائشہ اور پر تیرے ہے نرمی کرنی اور

إِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا

بچتی رہو سختی اور بیحیائی کی باتوں سے کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا اپنے اوپر بھیجے کو کہا یہود یوں نے فرمایا حضرت نے

قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ وَفِي

کہا میں نے اوپر پس قبول کیجاتی ہو دعا میری ان کے حق میں اور نہیں قبول کیجاتی دعا ان کی میرے حق میں اور

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہ ہو تو اے عائشہ بیحیا باتیں کرنے والی اسکے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا بیحیائی کو اور

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ

اور روایت ہے اسامہ بن زید رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے ایک مجلس پر کہ اوسمیں لوگ

مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ

مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہود سلام پس سلام کیا حضرت ہمنے اوپر ان متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابو سعید خدری رضہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم بیٹھنے سے

بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا

راہوں میں پس عرض کیا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نہیں واسطے ہمارے مجلسوں سے ہمارے راہو نہیں چارہ باتیں کرنے ہمارے ہم

لہ السلام نہیں دوست رکھتا ہے بیحیائی کو اور بیہودہ بولنے والے کو اور بیہودہ گالی کے بدلے گالی دینے والے کو اور بیہودہ بڑھ کے لعنت کرنے کو خدا کو پسند نہیں آتا فحش بولنا آپ کے حلم اور کرم کے قریب ہے صلی اللہ وسلم والدا بد اعلیٰ پر تمہ خیر الخلق کلام ۱۲

لہ یعنی حضرت صلعم نے یہ حدیث سنی جس مجلس میں یہ لوگ جمع ہوئے اور ان کے قصے سنے

قَالَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ

فرمایا پس جبکہ تم انکار کرو تم مگر بیٹھنا ہے پس دو تم راہ کو حق اوسکا کہا صحابہ نے کیا ہے حق راستی کا

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ

یا رسول اللہ فرمایا بند کرنا آنکھوں کا دور کرنا ایذا کا اور جواب دینا سلام کا اور حکم کرنا لوگوں کو ساتھ

وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور منع کرنا نامشروع سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَقِيبَ حَدِيثٍ

پیچھے اس قصے فرمایا بتلانا راہ کا روایت کی یہ ابوداؤد نے پیچھے حدیث

الْخُدْرِيِّ هَكَذَا وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ

ابو سعید خدری رضہ کے اسیطرح۔ اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے اس قصے کے کہ فرمایا

وَتُغِيثُوا الْمَلْهُوفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَقِيبَ حَدِيثٍ

اور فریاد رسی کرنی مظلوم کی اور راہ بتلانی بھولے کو روایت کی یہ ابوداؤد نے پیچھے حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا وَلَمْ أَجِدْهُمَا فِي الصَّحِيحَيْنِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

ابی ہریرہ رضہ کے اسیطرح سے اور نہیں پایا میں نے ان دونوں حدیثوں کو صحیحین میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ

علی رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں پسندیدہ خدا

يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ

سلام علیک کرے اوس سے جبکہ ملے اوس سے اور قبول کرے اوسکی جبکہ دعوت کرے اوسکو اور برحمک اللہ کہے جبکہ چھینکے

إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

جبکہ بیمار ہو اور پیچھے جاوے جنازہ کے جبکہ مرے اور دوست رکھے اوسکے لیے اوہی چیز کو دوست رکھتا ہے واسطے اپنے نفس کے یہ روایت کی ترمذی اور

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ

اور روایت ہے عمران بن حصین رضہ سے کہ ایک شخص آیا پاس نبی صلعم کے اور کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکے سلام کا پھر بیٹھا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ

پس فرمایا نبی صلعم نے کہ لکھی گئیں اوسکے لیے دس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص پس کہا سلام تم پر اور رحمت خدا کی پس جواب دیا اوسکو پھر بیٹھ گیا

فَقَالَ عَشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
پس فرمایا حضرت نے کہ لکھی گئیں اسکے لیے بیس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص اور کہا سلام ہو تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی
فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذٍ
پس جواب دیا حضرت نے اوسکو پھر بیٹھ گیا پس فرمایا اوسکے لیے تیس نیکیاں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ
ابْنِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ ثُمَّ أَتَى آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ
بن انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے موافق معنوں پہلی حدیث کے اور زیادہ کیا معاذ نے کہ پھر آیا ایک اور شخص پس کہا
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ فَقَالَ أَرْبَعُونَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُونُ
تم پر اور رحمۃ اللہ کی اور برکتیں اوسکی اور بخشش اوسکی پس فرمایا حضرت نے چالیس نیکیاں لکھی گئیں اور فرمایا اسی طرح
الْفَضَائِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ثواب روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت نزدیک آدمیوں میں ساتھ اللہ کے وہ شخص ہے کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد اور
التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ
ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جریر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے عورتوں پر
فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يُجْزِئُ عَنِ
پس سلام کیا اونپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضہ سے کہا البتہ کفایت کرتا ہے
الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوسِ أَنْ يَرُدَّ
جماعت کی طرف سے جبوقت کہ گذریں یہ جماعت سے کہ سلام علیک کرے ایک اونمیں سے اور کفایت کرتا ہے بیٹھنے والوں سے یہ کہ جواب دے
أَحَدُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مَرْفُوعًا وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَ
ایک اونمیں سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق مرفوع کے اور روایت کیا ابو داؤد نے اور
قَالَ رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ شَيْخٌ لِأَبِي دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
کہا ابو داؤد نے رفع کیا اوسکو حسن بن علی نے اور یہ حسن بن علی شیخ ہیں ابو داؤد کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ
کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مشابہت کرے

بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارٰى فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ

ساتھ غیر ہمارے کے نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے اور نہ ساتھ نصاریٰ کے پس تحقیق سلام کرنا یہودیوں کا اشارہ کرنا ہے

بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمُ النَّصَارٰى الْإِشَارَةُ بِالْأَكُفِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ساتھ انگلیوں کے اور سلام کرنا نصاریٰ کا اشارہ کرنا ہے ساتھ ہتھیلیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ

کہ اسناد اسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت

أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ

ایک تمہارا اپنے بھائی مسلمان کے پس چاہیے کہ سلام کرے اوسپر اگر حائل ہو درمیان ان دونوں کے درخت یا دیوار یا پتھر

ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

پھر ملے اوس سے پس چاہیے کہ سلام کرے اوسپر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰى أَهْلِهَا وَإِذَا خَرَجْتُمْ فَوَدِّعُوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم داخل ہو تم گھروں پس سلام کرو اپنے گھر کے لوگوں پر اور جب نکلو تم گھر سے پس رخصت کرو

أَهْلَهَا بِسَلَامٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

اپنے اہل کو ساتھ سلام کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلٰى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُونُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای بیٹے میرے جس وقت کہ داخل ہو تو اوپر اہل اپنے کے پس سلام کر ہوگا سلام

بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

سبب برکت کا تجھ پر اور تیرے گھر والوں پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام قبل کلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

کہ یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین رضہ سے کہ کہا تھے ہم زمانہ جاہلیت میں

نَقُولُ أَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا وَأَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ نُهِينَا

کہتے ٹھنڈا کرے اللہ تیرے ساتھ سبب تیرے آنکھوں کو اور داخل ہو تو نعمتوں میں وقت صبح کے پھر جب ہوا اسلام منع کئے گئے ہم

عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ

اس کہنے سے روایت کی اِس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے غالب سے کہا کہ ہم بیٹھے ہوئے اوپر دروازے حسن

الْبَصْرِيِّ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ بَعَثَنِيْ اِلَيَّ اِلٰى

بصری کے ناگہان آیا ایک شخص اور کہا حدیث کی مجھکو باپ میرے نے دادا میرے سے کہا بھیجا مجھکو باپ میرے نے پاس

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتِهٖ فَاقْرَئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اَبِيْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ میرے نے جاؤ پیغمبر خدا کے پاس اور کہو اُنکو سلام کہا دادا میرے نے پس آیا میں حضرت کے پاس

يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيْكَ السَّلَامُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

سلام کہتا ہے آپکو پس کہا حضرت نے تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ كَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت ہے ابو العلاء حضرمی سے یہ کہ علاء حضرمی تھا عامل پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَكَانَ اِذَا كَتَبَ اِلَيْهِ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور تھا علاء جسوقت لکھتا طرف پیغمبر خدا کے خط شروع کرتا پہلے اپنی طرف سے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اِذَا كَتَبَ اَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيَتَرِّبْهُ فَاِنَّهٗ

جابر رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ لکھو ایک تم خط پس چاہیے کہ مٹی ڈالدے اوپر اس کے

اَنْجَحُ لِلْحَاجَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَعَنْ

بہت برلانیوالا ہے واسطے حاجت کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ

زید بن ثابت سے کہا داخل ہوا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور روبرو حضرت کے ایک لکھنے والا تھا

فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلٰى اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ اَذْكَرُ لَكَ قَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے رکھہ قلم کو اپنے کان پر اسلیئے کہ تحقیق یہ بہت یاد دلاتا ہے مطلب کو روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضَعْفٌ وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنِيْ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ سناد اسکے ضعف ہے۔ اور روایت ہے زید سے کہا حکم کیا مجکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنْ اَتَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ اَمَرَنِيْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سیکھوں میں زبان سُریانی اور ایک روایت میں ہے یہ کہ حضرت نے حکم کیا مجکو

اَنْ اَتَعَلَّمَ لِكِتَابَ يَهُوْدَ وَقَالَ اِنِّيْ مَا اٰمَنُ يَهُوْدَ عَلٰى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ

یہ کہ سیکھوں میں خط کتابت یہودیوں کی اور فرمایا کہ تحقیق مجکو اطمینان نہیں ہوتا یہود سے اوپر کتابت کے کہا زید نے پس نہ گذرا

بِيْ نِصْفُ شَهْرٍ حَتّٰى تَعَلَّمْتُ فَكَانَ اِذَا كَتَبَ اِلٰى يَهُوْدَ كَتَبْتُ وَاِذَا كَتَبُوْا

مجکو آدھا مہینہ یہانتک کہ سیکھا میں نے پس تھا جب حضرت جو وقت کہ لکھتے طرف یہود کے لکھتا میں اور جو وقت کہ لکھتے یہود

اِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهٗ كِتَابَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

طرف حضرت کے تو پڑھتا میں واسطے حضرت کے خط اونکا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ فعل ابی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَنْتَهٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يَّجْلِسَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو وقت کہ پہنچے ایک تمہارا طرف کسی مجلس کے پس چاہیے کہ سلام کرے پس اگر دل میں آوے بیٹھنا

فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ

پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پھر جو وقت کہ کھڑا ہو واسطے چلنے کے پس چاہیے کہ سلام کرے اسلیے کہ نہیں سلام کرنا پہلا زیادہ تر دوسرے سے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ

ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بھلائی

فِيْ جُلُوْسٍ فِي الطُّرُقَاتِ اِلَّا لِمَنْ هَدَى السَّبِيْلَ وَرَدَّ التَّحِيَّةَ وَغَضَّ

بیٹھنے کے راہوں پر مگر واسطے اوس شخص کے کہ بتاوے راہ اور جواب دے سلام کا اور بند کرے

الْبَصَرَ وَاَعَانَ عَلَى الْحَمُوْلَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَبِيْ

نگاہ کو اور مدد کرے بوجھ لدوانے پر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابی

جُرَيٍّ فِيْ بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جری کی بیچ باب فضل صدقہ کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو اور پھونکی اوسمیں روح

عَطَسَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ

چھینکے پس ارادہ کیا الحمد للہ کہنیکا پس حمد کی اللہ کی ساتھ توفیق اوسکیطرف سے کہا واسطے آدم کے پروردگار

اللّٰهُ يَا اٰدَمُ اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰٓئِكَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٍ فَقُلْ

اللہ اے آدم جا طرف اون فرشتوں کے کہ جماعت ہے اونمیں سے بیٹھے ہوئے اور کہہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ
سلام ہے تم پر پس کہا سلام ہے تم پر کہا فرشتوں نے تجھ پر ہے سلام اور رحمت اللہ کی تم پر
رَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيْكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهٗ
پھر کر آیا آدم طرف رب اپنے کے پس فرمایا اللہ نے تحقیق یہ ہے دعا تیری اور دعا اولاد تیری کی اونکی آپس میں پس فرمایا واسطے اوسکے
اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ اِخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ
اللہ تعالیٰ نے اسحال میں کہ دونو ہاتھ اوسکے بند تھے پسند کر تو ان دونوں میں سے جو چاہے تو پس کہا آدم نے کہ اختیار کیا میں نے داہنا ہاتھ پروردگار
وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ مُّبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ
اور دونوں ہاتھ پروردگار میرے کے داہنے بابرکت ہیں پھر کھولا اوسکو پس ناگہاں اوسمیں مثل آدم کے اولاد اور اولاد کی اولاد
فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَّكْتُوْبٌ
پس کہا آدم نے اے رب میرے کون ہیں یہ فرمایا یہ ہے اولاد تیری پس ناگہاں ہر انسان تمہارا لکھی ہوئی ہے
عُمُرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا
عمر اوسکی درمیان دونوں آنکھوں اوسکے پس ناگہاں اونمیں ایک شخص تھا بہت روشن اونکا یا از جملہ روشن ترین لوگوں کا کہا آدم نے اے
رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمُرَهٗ اَرْبَعِيْنَ
رب میرے کون ہے یہ فرمایا یہ ہے بیٹا تیرا داؤد نام اور تحقیق لکھی میں نے واسطے اوسکے عمر اوسکی چالیس
سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِيْ عُمُرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِيْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَيْ رَبِّ
برس کہا آدم نے اے رب میرے زیادہ کر بیچ عمر اوسکے فرمایا یہ وہ چیز ہے کہ لکھی میں نے واسطے اوسکے کہا آدم نے اے رب میرے
فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمُرِيْ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ
پس تحقیق دی میں نے واسطے اوسکے عمر اپنی میں سے ساٹھ برس فرمایا تو مختار ہے فرمایا حضرت نے پھر
سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ
رہے آدم بہشت میں جتنک کہ چاہا اللہ نے پھر اتارے گئے بہشت سے اور تھے آدم گنتے واسطے اپنے پس آیا اوسکو پاس
مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ قَدْ عَجَّلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى
ملک الموت کہا واسطے اوسکے آدم نے کہ تحقیق جلدی کی تو نے تحقیق لکھی گئی ہے واسطے میرے عمر ہزار برس کی کہا نہیں
وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ
ولیکن تو نے دیئے ہیں اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس پس انکار کیا آدم نے پس انکار کرتی ہے اولاد اوسکی

وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ فَمَنْ يَوْمَئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ

اور بھولی گئی آدم پس بھولتی ہے اولاد اوسکی فرمایا آنحضرت صلعم نے پس اولاد آدم کو حکم کیا گیا ساتھ لکھنے کے اور گواہوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہا گذرے ہمپر پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ ہیٹھین ہم درمیان جماعت عورتون کے پس سلام کیا ہمپر حضرت نے روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ اور

وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُو مَعَهُ

اور روایت ہے طفیل بیٹے ابی بن کعب کے سے یہ کہ وہ تھے آتے ابن عمر کے پاس پس صبح کو جاتے ساتھ ابن عمر کے

إِلَى السُّوقِ قَالَ فَإِذَا غَدَوْنَا إِلَى السُّوقِ لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى

طرف بازار کے کہا طفیل نے پس جسوقت جاتے ہم طرف بازار کے نہ گذرتے عبداللہ بن عمر اوپر

سَقَّاطٍ وَلَا عَلَى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَلَا مِسْكِينٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا سَلَّمَ

کسی سقطی کے اور نہ اوپر کسی بیچنے والے کے اور نہ اوپر کسی مسکین کے اور نہ کسی پر مگر کہ سلام علیک کرتے

عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَى

اوس سے کہا طفیل نے پس آیا میں عبداللہ بن عمر کے پاس ایکدن پس ہمراہ لیجانے لگے مجکو عبداللہ طرف

السُّوقِ فَقُلْتُ لَهُ مَا تَصْنَعُ فِي السُّوقِ وَأَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَ

بازار کے پس کہا میںنے اونکو کہ کیا کروگے تم بازار مین حالانکہ نہ ٹھیرتے ہو تم بیچنے پر اور

لَا تَسْئَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُومُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِي مَجَالِسِ السُّوقِ

نہ پوچھتے ہو تم اسباب کو کہ کیا بیچتے ہین اور نہ چکاتے ہو اوسکو اور نہ بیٹھتے ہو

بازار کی مجلسون مین

وَلَكِنْ اجْلِسْ بِنَا هَهُنَا نَتَحَدَّثْ قَالَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَا أَبَا

پس بیٹھو ساتھ ہمارے اس جگہ باتین کرین ہم کہا طفیل نے کہا مجکو عبداللہ بن عمر نے اے بڑے

بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ إِنَّمَا نَغْدُو مِنْ أَجْلِ السَّلَامِ

پیٹ والے کہا راوی نے اور تھے طفیل بڑے پیٹ والے سو اور کسکے نہین کہ ہم جاتے تھے مگر واسطے سلام کرنے کے

نُسَلِّمُ عَلَى مَنْ لَقِينَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَ

سلام کرتے ہین ہم اوس شخص پر کہ ملتے ہین ہم اوس سے روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور

اللھم اغفر
الکاتبہ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتٰی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِفُلَانٍ فِی حَائِطِیْ

روایت ہے جابر رضہ سے کہا آیا ایک شخص آنحضرت ص کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ واسطے فلانے شخص کے بیچ باغ میرے کے

عَذْقٌ وَاِنَّہٗ قَدْ اٰذَانِیْ مَکَانُ عَذْقِہٖ فَاَرْسَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ

درخت ہے کھجور کا اور تحقیق شان یہ ہے کہ ایذا دی ہے مجکو ہونے درخت اوسکے نے پس بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے پاس

یَعْنِیْ عَذْقَکَ فَقَالَ لَا قَالَ فَھَبْ لِیْ قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِیْہِ بِعَذْقٍ فِی

یہ کہ تو میرے پاتہ درخت کھجور اپنی کا کہا اوسنے کہ نہیں پہنچتا ہیں فرمایا پس ہبہ کر واسطے میرے کہا کہ نہیں فرمایا پس بیچ تو میرے ہاتھ اوسکو

الْجَنَّۃِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا رَاَیْتُ الَّذِیْ ھُوَ اَبْخَلُ

جنت میں اور تیرے لیے پس کہا نہیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہ نہیں دیکھا میں نے اوس شخص کو کہ وہ بڑا بخیل ہو

مِنْکَ اِلَّا الَّذِیْ یَبْخَلُ بِالسَّلَامِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

تجھ سے مگر وہ شخص کہ بخل کرتا ہے ساتھ سلام کے روایت کی اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَادِیْ بِالسَّلَامِ بَرِیْءٌ مِّنَ

اور روایت ہے عبد اللہ سے کہ نقل کی اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابتدا کرنیوالا ساتھ سلام کے پاک ہے

الْکِبْرِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ الْاِسْتِیْذَانِ

تکبر سے روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان اذن چاہنے کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَتَانَا اَبُوْ مُوْسٰی

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا آئے ہمارے پاس ابو موسیٰ اشعری

قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اْتِہٖ فَاَتَیْتُ بَابَہٗ فَسَلَّمْتُ ثَلٰثًا فَلَمْ

کہا کہ تحقیق حضرت عمر رضہ نے بھیجا تھا میری پاس ایک شخص کو کہ حاضر ہو میں اوسکے پاس پس حاضر ہوا میں اوسکے دروازے پر اور سلام کیا میں نے

یَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ

جواب دیا مجکو پس پھر آیا میں پس کہا عمر نے کیچیز نے منع کیا تھا تمکو کہ آؤ تم میری پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق میں آیا تھا

فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِکَ ثَلٰثًا فَلَمْ تَرُدُّوْا عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ

پس سلام کیا میں نے اوپر دروازے تمہارے کے تین بار پس نہ جواب دیا تم نے مجکو پس پھر گیا میں اور تحقیق فرمایا تھا ہمکو رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُکُمْ ثَلٰثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَہٗ فَلْیَرْجِعْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذن مانگے ایک تمہارا تین بار پس نہ اذن دیا جاوے واسطے اوسکے پس چاہیے کہ پھر جاوے

فَقَالَ عُمَرُ اِقْمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ

پس کہا عمر نے قائم کر اس حدیث پر گواہ کہا ابو سعید نے پس کھڑا ہوا میں ساتھ ابو موسیٰ کے اور گیا میں

اِلٰى عُمَرَ فَشَهِدْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

پاس حضرت عمر کے پس گواہی دی میں نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا

لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِیْ

مجکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تیرا اذن تیرا مجھ پر یہ ہے کہ اوٹھاوے تو پردہ اور یہ کہ سنے تو پوشیدہ کلام میری

حَتّٰى اَنْهٰكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ منع کروں تجکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فِیْ دَيْنٍ كَانَ عَلٰى اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ

بیچ مقدمہ دین کے کہ تھا میرے باپ پر پس کھڑکایا میں نے دروازہ پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے میں پس فرمایا

اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ

میں میں ہوں میں ہوں گویا کہ برا جانا اس کہنے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا داخل ہوا میں ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِیْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَا هِرٍّ اَلْحِقْ بِاَهْلِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پایا حضرت نے دودھ ایک پیالہ میں پس فرمایا اے ابو ہریرہ جا تو اہل

الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَیَّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاَذِنَ

صفہ کے پاس اور بلا لا اونکو میری پاس پس آیا میں اونکے پاس اور بلایا میں نے اونکو پس آگئے وہ اور اذن مانگا پس اذن دیا

لَهُمْ فَدَخَلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ كَلْدَةَ بْنِ

اونکو پس داخل ہوئے وہ روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے کلدہ بن

حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَّجِدَايَةٍ وَّضِغَابِيْسَ اِلَى

حنبل رضہ سے یہ کہ صفوان بن امیہ نے شہ بھیجا دودھ اور بچہ ہرن کا اور آریے پاس

النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِیْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم اوتری ہوئی تھی جانب بلند مکہ میں کہا کلدہ نے کہ داخل ہوا میں حضرت صلعم کے پاس

وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ

اور نہ شہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن مانگا میں نے پس فرمایا شہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہ کہ پھر جا تو اور کہہ السلام

عَلَيْكُمْ أَدَخَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

علیکم کیا داخل ہوئے ہیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ بیشک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَهُ إِذْنٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبوقت بلایا جاوے ایک تمہارا پس آوے ساتھ رسول کے پس بیشک وہ آنا ہمراہ بلانیوالے کے اوسکو

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنُهُ وَعَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کی یوں ہے کہ فرمایا رسول اس آدمی کا بھیجا ہوا ایک شخص کے طرف ایک شخص کے اذن اوسکا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ

عبداللہ بن بسر سے کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی شخص کے دروازہ پر تو نہ

يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلٰكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ أَوِ الْأَيْسَرِ

سامنے کرتے دروازہ کے ولیکن آتے طرف داہنے دروازہ کے یا بائیں اوسکے

فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ أَنَّ الدُّورَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا سُتُورٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَدِيثُ أَنَسٍ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

پھر کہتے سلام ہے تمپر سلام ہے تمپر اور یہ اسواسطے تھا کہ نہ تھے اون دنوں مین دروازون پر پردے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ سرادوسکا یہ ہے کہ فرمایا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ و

السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فِي بَابِ الضِّيَافَةِ الْفَصْلُ وَ

السلام نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بیچ باب ضیافت کے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسری۔ روایت ہے عطاء بن یسار سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَعَهَا فِي الْبَيْتِ

پس کہا کیا اذن طلب کرونمین وقت جانیکے اپنی ماں کے پاس پس فرمایا کہ ہان پس کہا اوس شخص نے کہ بیشک مین ساتھ اوسکے رہتا ہون

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي خَادِمُهَا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن طلب کرو وقت جانیکے اوسپاس پس کہا اوس شخص نے کہ بیشک مین خادم ہون اوسکا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن مانگ وقت جانیکے اوسپاس کیا دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دیکھے اوسکو ننگا

قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ

کہا نہیں فرمایا پس اذن طلب کر تو اس جائیکہ پاس اسکی روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھا

لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ

واسطے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آنا رات کو اور آنا دنکو پس تھا میں

إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

جسوقت داخل ہوتا رات کو کھنکھارتے تھے حضرت واسطے اذن میرے یکی روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ اذن دو اسکیلیے کہ نہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ الْمُصَافَحَةِ وَالْمُعَانَقَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

باب ہے بیچ بیان کے مصافحہ اور معانقہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

قتادہ رضہ سے کہا کہا میں نے واسطے انس کے کہ کیا تھا مصافحہ بیچ یاروں پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کے کہا کہ ہاں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا کہ بوسہ لیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضہ کا اور پاس نزدیک حضرت کے اقرع بن حابس صحابی پس کہا اقرع نے کہ تحقیق

لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ

میرے دس بیٹے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے اونمیں سے کسیکا پس دیکھا طرف اوسکی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا جو شخص نہیں کرتا مہربانی کرتا نہیں رحم کیا جاتا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ أَتَمَّ لَكَ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

ابی ہریرہ رضہ کی کہ پورا ہو یہ تیرے لیے بیچ باب مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم

أَجْمَعِينَ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى وَذُكِرَ حَدِيثُ أُمِّ هَانِئٍ فِي بَابِ الْأَمَانِ

اجمعین کے اگر چاہیگا اللہ تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی بیچ باب الامان کے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری۔ روایت ہے براء بن عازب رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا

نہیں دو مسلمان کہ ملاقات کریں اور مصافحہ کریں مگر بخشش کیجاتی ہے واسطے دونوں کے دونوں کے پہلے جدا ہونے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ہیچ روایت ابی داؤد کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت

الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا وَعَنِ ابْنِ

ملیں دو مسلمان اور مصافحہ کریں اور حمد کریں اللہ کی اور بخشش چاہیں اللہ سے بخشش کیجاتی ہے واسطے ان دونوں کے۔ اور روایت

قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ

کہا کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ایک شخص ہم میں سے ملتا ہے مسلمان بھائی اپنے سے یا دوست اپنے سے کیا جھکے واسطے اوسکے

قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ

فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا لگے گلے اوس سے اور بوسہ دے اوسکا فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا پکڑے ہاتھ اوسکا اور مصافحہ کرے اوس سے

قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم

فرمایا کہ ہاں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ

فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا یہ ہے کہ رکھے ایک تمہارا ہاتھ اپنا اوسکی پیشانی پر یا اوسکے ہاتھ پر

فَيَسْأَلَهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

پھر پوچھے اوس کو کیسا ہے وہ اور پوری سلام تمہاری کہ آپس میں کرتے ہو مصافحہ ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَضَعَّفَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ

اور ضعیف کہا اسکو۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا آئے زید بن حارثہ مدینہ میں اور رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے میرے گھر میں پس آئے زید حضرت صلعم کے پاس اور کھٹکھٹایا دروازہ پس کھڑے ہوئے اور جلد طرف اوسکی

صلى الله عليه وسلم عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ننگے بدن کہ کھینچتے ہوئے کپڑا اپنا قسم خدا کی نہ نہیں دیکھا میں نے اوسکو ننگا پہلے اوسکے اور نہ پیچھے اوسکے

فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ

پس گلے سے لگایا زید کو اور بوسہ لیا اونکا روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ایوب بن بشیر رضہ سے کہ وہ روایت کرتا ہے ایک شخص سے کہ

عَنْزَةَ اَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ

بنو عنزہ سے تھا یہ کہ اونسے کہا کہا میں نے واسطے ابی ذر کے کہ کیا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے تھے

اِذَا لَقِيْتُمُوْهُ قَالَ مَا لَقِيْتُهُ قَطُّ اِلَّا صَافَحَنِيْ وَبَعَثَ اِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَّلَمْ

جسوقت کہ ملتے تم اونسے کہا ابوذر نے نہیں ملاقات کی میں نے اونسے کبھی مگر کہ مصافحہ کیا اسنے مجھسے اور بھیجا میرے پاس ایکدن اور

اَكُنْ فِيْ اَهْلِيْ فَلَمَّا جِئْتُ اُخْبِرْتُ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلٰى سَرِيْرٍ فَالْتَزَمَنِيْ

تھا میں اپنے گھر میں پس جب آیا میں خبر دیگیا میں پس آیا میں حضرت ﷺ کے پاس اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے تخت پر

فَكَانَتْ تِلْكَ اَجْوَدَ وَاَجْوَدَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ اَبِيْ جَهْلٍ

پس ہوا یہ لگانا بہتر اور بہتر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عکرمہ بیٹے ابی جہل کے سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونسے دن کہ آیا میں اونکے پاس خوشوقتی ہے سوار ہجرت کرنیوالے کو آیا ہے کہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسید بیٹے حضیر رضہ کے سے کہ ایک شخص تھا ہمیں انصار میں سے کہا راوی نے اوسوقت کہ اسید

يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيْهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

باتیں کرتے تھے قوم سے اور تھی اونکی مزاح میں خوش طبعی اوسوقت کہ ہنسانے تھے اسید قوم کو پس چوکا دیا اونکو نبی صلعم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَاصِرَتِهٖ بِعُوْدٍ فَقَالَ اَصْبِرْنِيْ قَالَ اصْطَبِرْ قَالَ اِنَّ عَلَيْكَ

علیہ وسلم نے بیچ پہلو اونکے ساتھ لکڑی کے پس کہا اونسے بدلہ دو مجھکو فرمایا حضرت ﷺ نے بدلہ لے مجھسے کہا اونسے کہ تحقیق

قَمِيْصًا وَّلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيْصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيْصِهٖ فَاحْتَضَنَهُ

کرتہ ہے تجھ اور نہ تھا میرے بدن پر کرتہ پس اوٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرتا اپنا پس چمٹ گیا وہ

وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ اِنَّمَا اَرَدْتَّ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اور شروع کیا بوسہ دینا حضرت ﷺ کی پہلو پر کہا اونسے کہ سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کیا تھا تمنے یہ یا رسول اللہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقّٰى جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَالْتَزَمَهٗ

اور روایت ہے شعبی رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملے جعفر بن ابی طالب سے پس گلے سے لگایا اونکو

وَقَبِّلْ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مُرْسَلًا

اور بوسہ دیا درمیان آنکھوں اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے

وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ مُتَّصِلًا

اور بیچ بعضے نسخون مصابیح کے اور شرح السنہ مین بیاضی سے بطریق اتصال کے ہے

وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فِيْ قِصَّةِ رُجُوْعِهٖ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ

اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب رضہ سے بیچ قصہ پھرنے اوسکے حبشی کی زمین سے

قَالَ فَخَرَجْنَا حَتّٰى أَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَتَلَقَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاعْتَنَقَنِيْ

کہا پس نکلے ہم یہانتک کہ آئے ہم مدینہ مین پس ملے ہمسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس بکلے سے لگایا مجھکو

ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِيْ أَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ أَفْرَحُ أَمْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَ ذٰلِكَ

پھر فرمایا نہین جانتا مین کہ ساتھ فتح خیبر کے زیادہ خوش ہوا نہین یا ساتھ آنے جعفر کے اور اتفاق ہوا آنا جعفر کا

فَتْحَ خَيْبَرَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِيْ وَفْدِ عَبْدِ

دن فتح خیبر کے روایت کیا اسکو (بغوی نے) شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے زارع رضہ سے اور تھا وہ بیچ ایلچیون عبد

الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ

القیس کے کہا جبکہ آئے ہم مدینہ مین پس شروع کیا ہمنے کہ جلدی کرتے تھے اوترنے مین سواریون اپنی سے

يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتون پر اور پاؤن پر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا وَفِيْ رِوَايَةٍ

کہا نہین دیکھا مینے کسیکو کہ بہت مشابہ ہو طریقہ مین اور روش مین اور نیک خصلتی مین اور بیچ ایک روایت کے

حَدِيْثًا وَكَلَامًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ

بات کرنے مین اور کلام کرنے مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت فاطمہ سے تہیں فاطمہ جسوقت داخل ہوتی تھین

عَلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِيْ مَجْلِسِهٖ وَكَانَ

حضرت ص کے پاس کھڑے ہوجاتے حضرت ص اور متوجہ ہوتے طرف اوسکی پھر پکڑتے ہاتھ اوسکا اور بوسہ لیتے اوسکا اور بٹھلاتے اوسکو بیچ جگہ بیٹھنے

إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهٖ فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ

جسوقت کہ آتے حضرت فاطمہ کے پاس کھڑے ہوجاتین طرف حضرت ص کے اور پکڑتین ہاتھ حضرت ص کا اور بوسہ لیتین اوسکا اور

فِي مَجْلِسِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ

اپنی جگہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہا گیا مین ساتھ ابی بکر کے پہلے ابتدا

مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَهَا حُمَّى

آنے اونکے مدینے مین پس ناگہاں دیکھا مینے کہ عائشہ بیٹی ابوبکر کی لیٹی ہوئی ہے مین بخار مین کہ تحقیق اونکو پہنچی تھی تپ

فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس آئے اونکے پاس ابوبکر صدیق اور کہا کہ کیسی ہے تو اے بیٹی میری اور بوسہ دیا اونکے رخسارہ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک لڑکا پس بوسہ لیا اور مکا حضرت نے اور فرمایا آگاہ

مُبَخَّلَةٌ مُجْبَنَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

باعث ہے بخل کی اور سبب ہے نامردی کی اور تحقیق یہ رزق اور نعمت خدا کی ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ يَعْلَى قَالَ إِنَّ حُسَيْنًا وَحُسَيْنًا انْسَبَقَا

فصل تیسری۔ روایت ہے یعلے سے کہا تحقیق حسن اور حسین رضہ دوڑ کر آئے

إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لگے لگایا اون دونو کو حضرت نے اور فرمایا کہ تحقیق فرزند سبب ہے بخل کا

مُجْبَنَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور سبب ہے نامردی کا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عطاء خراسانی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا وَتَحَابُّوا وَتَذْهَبِ الشَّحْنَاءُ

علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو آپسمین جاتا رہیگا کینہ اور ہدیہ بھیجو آپسمین محبت ہوگی اور جاتی رہیگی دشمنی

رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے براء بیٹے عازب رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْهَاجِرَةِ كَأَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِي لَيْلَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے ہے چار رکعت مین پہلے دوپہر کے پس گویا کہ پڑھین وہ رکعتین شب

رَوَاهُ الْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا فَحَالَمَا يَبْقَى بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ

ین اور دو مسلمان جسوقت کہ مصافحہ کرین آپسمین نہین باقی رہتا درمیان انکے دونون کے کوئی گناہ مگر جھڑ جاتا ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْقِيَامِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان کھڑے ہونے کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ

روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا کہ جب اترے بنو قریظہ اوپر حکم

سَعْدٍ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَكَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَجَاءَ عَلَى

سعد کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو طرف سعد بن معاذ کے اور تھا سعد قریب آنحضرت سے پس آیا

حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا

گدھے پر سوار ہو کر پس جب نزدیک پہنچا سعد مسجد سے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے انصار کے کھڑے ہو تم

إِلَى سَيِّدِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَمَضَى الْحَدِيثُ بِطُولِهِ فِي بَابِ حُكْمِ الْأَسْرَى

طرف سردار اپنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور گذری حدیث بتمامہ بیچ باب حکم قیدیوں کے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کھڑا کرے کوئی آدمی کسی شخص کو

مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جگہ بیٹھنے اوسکی سے پھر آپ بیٹھ جاوے اوسکی جگہ پر اوسکی لیکن وے فراخ کرو جگہ کو اور جگہ دو آنیوالے کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اوٹھے اپنی جگہ سے بیٹھنے کی پھر

رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ

پھرے طرف اوسکی پس وہ احق ہے ساتھ اوس جگہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس سے

قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا

کہا نہ تھا کوئی شخص بہت محبوب طرف صحابیوں کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تھے وہ

إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جسوقت کہ دیکھتے تھے حضرت ص کو نہ کھڑے ہوتے بسبب اسکے کہ جانتے تھے وہ ناخوش رکھنا آنحضرت ص کا اوسکو روایت کی یہ ترمذی

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا فرمایا رسولی خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یتمثل لہ الرجال قیاما فلیتبوأ مقعدہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خوش کرے یہ کہ کھڑے رہیں آگے اوسکے لوگ کھڑے رہنے کر بن چاہیے کہ تیار کرے اپنی جگہ بیٹھنے کی

من النار رواہ الترمذی وابوداود وعن ابی امامۃ قال خرج

دوزخ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابی امامہ رضہ سے کہا نکلے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متکئا علی عصا فقمنا لہ فقال لا تقوموا کما

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کیے ہوئے اوپر عصا کے پس کھڑے ہوئے ہم واسطے حضرت کے پس فرمایا نہ کھڑے ہو جیسے

یقوم الاعاجم یعظم بعضہا بعضا رواہ ابوداود وعن سعید بن

کھڑے ہوتے ہیں عجمی تعظیم کرتا ہے بعض اونکا بعض کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی سعید بن

ابی الحسن قال جاءنا ابوبکرۃ فی شہادۃ فقام لہ رجل من مجلسہ فابی

ابی الحسن رحمہ سے کہا آئے ہمارے پاس ابوبکرہ واسطے ادائے شہادت کے پس کھڑا ہوا واسکے تعظیم اونکیلئے ایک شخص مجلس سے اوسنے

ان یجلس فیہ وقال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ذا ونہی النبی

بیٹھنے سے اوس جگہ میں اور کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس سے اور منع کیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل اخاہ من مجلسہ ویجلس فیہ رواہ ابوداود

صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پوچھے آدمی بھائی اپنا سایہ کپڑے سے اوس شخص کے کہ نہیں پہنا یا اوسکو کیا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی الدرداء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس وجلسنا

اور روایت ہی آپنے ابودرداء رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ بیٹھتے اور بیٹھتے ہم

حولہ فقام فاراد الرجوع نزع نعلہ او بعض ما یکون علیہ فیعرف

گرداونکے پھر ارادہ رکھتے پھر آنے کا تو اتار جاتے پاپوش اپنی یا چھوڑ جاتے بعض وہ چیز کہ ہوتی بدن پر پہچانے

ذلک اصحابہ فیتبعون رواہ ابوداود وعن عبد اللہ بن عمرو عن

ساتھ اسکے اصحاب حضرت ہوکے پھر آنا اونکا پس ٹھیرے رہتے وہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں کسی شخص کو یہ کہ جدائی ڈالے درمیان دو شخصوں کے بیٹھے ہوئے مگر

باذنہما رواہ الترمذی وابوداود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ

ساتھ اون دونکیے کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اِلَّا
اور اوسنے روایت کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ بیٹھ درمیان دو شخصوں کے مگر
بِاِذْنِهِمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ
ساتھ اذن اونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ابی ہریرہ رضہ سے کہا تے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ يُحَدِّثُنَا فَاِذَا قَامَ قُمْنَا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ساتھ ہمارے مسجد مین باتین کرتے ہمسے پس جسوقت اوٹھتے کھڑے ہوتے ہم
قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ دَخَلَ بَعْضَ بُيُوْتِ اَزْوَاجِهٖ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْخَطَّابِ
کھڑے ہونا یہانتک کہ دیکھتے ہم اونکو کہ داخل ہوئے بعضے گھرون بیویون اپنی کے مین۔ اور روایت ہی واثلہ بن خطاب سے
قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ فَتَزَحْزَحَ
کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین کہ آپ مسجد مین بیٹھے تھے پس حرکت کی
لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً
اوسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ تحقیق مکان مین سعہ فراخی ہے
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ لِلْمُسْلِمِ حَقًّا اِذَا رَاٰهُ اَخُوْهُ اَنْ يَّتَزَحْزَحَ لَهٗ
پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے حق ہی جب دیکھے اوسکو بھای مسلمان اوسکا حرکت کرے
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْجُلُوْسِ وَالنَّوْمِ وَالْمَشْيِ
روایت کیین یہ دونون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہی بیچ بیان بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے
اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
فصل پہلی۔ روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا دیکھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو
بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ
بیچ صحن خانہ کعبہ کے بیٹھے ہوئے گوٹ مارے ساتھ ہاتھون اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عباد بن تمیم سے
عَنْ عَمِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا
کہ روایت کی اوسنے چچا اپنے سے کہا اوسنے کہ دیکھا مینے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین چت لیٹے ہوئے رکھنے والے
اِحْدٰى قَدَمَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ
ایک قدم اپنا دوسرے قدم پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر رضہ سے کہا منع فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ ان یرفع الرجل احدی رجلیہ علی الاخری وھو مستلق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ اوٹھاوے مرد ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر اسحالیں کہ وہ لیٹا ہوا ہو

علی ظھرہ رواہ مسلم وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یستلقین

پیٹھ پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ چت لیٹے

احدکم ثم یضع احدی رجلیہ علی الاخری رواہ مسلم وعن ابی

ایک تمہارا پھر رکھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ بینما رجل یتجر فی بردین وقد

ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ ایک شخص اترا اور اکڑتا جاتا تھا پہنے دو کپڑوں

اعجبتہ نفسہ خسف بہ الارض فھو یتجلجل فیھا الی یوم القیمۃ

عجب میں ڈالا تھا اوسکو نفس اوسکے نے دھنسا یا اوسکو زمین میں پس وہ شخص حرکت کرتا ہوا چلا جاتا ہے زمین میں قیامت کے دن تک

متفق علیہ والفضل الثانی عن جابر بن سمرۃ قال رایت

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا جابر نے دیکھا میں نے

النبی صلی اللہ علیہ متکئا علی وسادۃ علی یسارہ رواہ الترمذی وعن

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے اوپر تکیہ کے کہ کہا تھا بائیں طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ اذا جلس فی المسجد

ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں

احتبی بیدیہ رواہ رزین وعن قیلۃ بنت مخرمۃ انھا رات رسول

گوٹ کرتے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے قیلہ بیٹی مخرمہ کے سے کہ تحقیق دیکھا اوسنے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد وھو قاعد القرفصاء قالت فلما رایت رسول

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں۔ بیٹھے ہوئے بہیئت قرفصا کے کہا قیلہ نے پس جب کہ دیکھا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتخشع ارعدت من الفرق رواہ ابوداود وعن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فروتن کانپ گئی میں مارے ہیبت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الفجر تربع فی مجلسہ

جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت نماز پڑھ چکتے فجر کی چار زانو بیٹھے رہتے یہانتک

تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہ خوب نکل آتا آفتاب روشن روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ

جسے جسوقت کہ اوترتے رات کو سفر میں لیٹتے اپنے داہنی کروٹ پر اور جب اوترتے قریب صبح کے

نَصَبَ ذِرَاعَهٗ وَوَضَعَ رَأْسَهٗ عَلٰى كَفِّهٖ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

کھڑا کرتے پہنچا مبارک اپنا اور رکھتے سر مبارک اپنا اوپر ہتھیلی اپنی کے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

بَعْضِ اٰلِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِّمَّا يُوْضَعُ

بعضی اولاد ام سلمہ کی سے کہ کہا تھا بچھونا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا مانند اس کے کہ بچھایا جاتا

فِیْ قَبْرِهٖ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

قبر شریف میں اور تھی جگہ مسجد نزدیک سر مبارک اوسکے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی

قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُّضْطَجِعًا عَلٰى بَطْنِهٖ فَقَالَ اِنَّ

کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لیٹے ہوئے اوندھا پس فرمایا اوسکو

هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَّا يُحِبُّهَا اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ يَعِيْشَ بْنِ طِخْفَةَ

اس ہیئت کا لیٹنا ہے کہ نہیں پسند کرتا اسکو اللہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے یعیش بن طخفہ

اِبْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِیِّ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ

بن قیس غفاری سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اور تھا باپ اوسکا اصحاب صفہ سے کہا اوسکے باپ نے اوسوقت کہ میں

مِّنَ السَّحَرِ عَلٰى بَطْنِیْ اِذَا رَجُلٌ يُّحَرِّكُنِیْ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ

سبب درد سینے کے اپنے پیٹ پر ناگہان ایک شخص ہلاتا ہے مجھکو اپنے پاؤں سے اور کہا اوس شخص نے کہ یہ لیٹنا ہے کہ

يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

دشمن رکھتا ہے اللہ اسکو پس دیکھا میں نے ناگہان وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ بَاتَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَّيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ وَّفِیْ رِوَايَةٍ حِجَارٌ فَقَدْ

جو شخص رات کو سوئے گھر کی چھت پر کہ نہ ہو اوسپر پردہ اور ایک روایت میں ہے لفظ حجار کا پس تحقیق

بريت منه الذمة رواه ابو داود وفي معالم السنن للخطابي

بری ہوا اوس سے ذمہ روایت کی یہ ابو داود نے اور بیچ معالم السنن کے نام کتاب خطابی کا پہنچا ہے جو شرح ہے

وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينام الرجل على سطح

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے آدمی کے سے اوس کوٹھے پر

ليس عليه حجار عليه رواه الترمذي وعن حذيفة قال ملعون على

کہ نہ ہو اوس پر پردہ اوسپر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا لعنت کیا گیا ہے اوپر

لسان محمد صلى الله عليه وسلم من قعد وسط الحلقة رواه الترمذي و

زبان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھے درمیان حلقہ کے روایت کی یہ ترمذی اور

ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

خير المجالس اوسعها رواه ابو داود وعن جابر بن سمرة قال جاء رسول

کہ بہتر ہیں مجلسوں کہ وسعہ فراخ ترین اونکی ہے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه جلوس فقال مالي اراكم عزين رواه ابو داود و

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب حضرت کے بیٹھے تھے پس فرمایا اپنے منہ کہ کیا ہے مجکو کہ دیکھتا ہوں تمکو متفرق روایت کیا اسکو

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم في

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ ہو ایک تمہارا

الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في الشمس وبعضه في الظل

بیٹھا سایہ میں پس اوٹھ جاوے اوس سے سایہ پس ہو بچہ اوسکا آفتاب میں اور بچہ اوسکا سایہ میں

فليقم رواه ابو داود وفي شرح السنة عنه قال اذا كان احدكم

پس چاہیے کہ اوٹھ کھڑا ہو روایت کی یہ ابو داود نے اور شرح السنہ میں ابو ہریرہ سے ہے کہ کہا ابو ہریرہ نے جسوقت کہ ہو ایک تمہارا

في الفيء فقلص عنه فليقم فانه مجلس الشيطان هكذا رواه معمر

سایہ میں پس اوٹھ جاوے اوس سے سایہ پس اوٹھ کھڑا ہو اسلیئے کہ وہ جگہ بیٹھنے شیطان کی ہے اسیطرح روایت کیا ہے اسکو معمر نے

موقوفا وعن ابي اسيد الانصاري انه سمع رسول الله صلى الله عليه

موقوف علے ابو ہریرہ پر۔ اور روایت ہے ابو اسید انصاری رضہ سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ

کہ کہتے تھے لوگوں کو حال میں کہ آنحضرت صلعم مسجد میں سے پس مل گئے مرد عورتوں کی راہ میں

فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْخِرْنَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ

پس فرمایا حضرت صلعم نے عورتوں کو پیچھے چلو مردوں سے اور الگ رہو تم کو نہیں پہنچتا کہ عورتوں کو نہیں پہنچتا کہ تم کو ای عورتو یہ کہ چلو تم راہ کے چلو لازم کرو اوپر

بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَلْصَقُ بِالْجِدَارِ حَتَّى أَنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ

کنارے چلو راہ کے کنارو میں پس جب یہ حکم ہوا عورت راہ چلنے میں دیوار سے لگ کر چلتی تھی یہانتک کہ کپڑا اوسکا اٹک جاتا تھا

بِالْجِدَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ساتھ دیوار کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ رَوَاهُ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا یہ کہ چلے یعنی مرد درمیان دو عورتوں کے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا تھا ہم جب آتے تھے پیغمبر خدا صلعم کے پاس بیٹھ جاتا

أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَدِيثَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِي

ایکہم میں سے اوس جگہ کہ پہنچتا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئیں دو حدیثیں عبداللہ بن عمرو کی بیچ

بَابِ الْقِيَامِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَيْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ

باب قیام کے اور ذکر کریں گے ہم دونوں حدیثیں علی اور ابی ہریرہ رضہ کی بیچ باب اسماء النبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرٍو

صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ کے انشاء اللہ تعالے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو

ابْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا

بن شرید تابعی سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا گذرے مجھ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ میں بیٹھا تھا اسطرح

وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي

اور حال آنکہ تحقیق رکھا تھا میں بایاں ہاتھ اپنا اپنی پیٹھ کے پیچھے اور تکیہ کیا تھا میں نے اوپر گوشت انگلیوں کی جڑ میں

فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ

پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا بیٹھتا ہے تو اوپر ہیئت بیٹھنے ان لوگوں کے کہ غضب کیا گیا ہے اوپر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوذر رضہ سے

قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ

کہا کہ گذرے مجھپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسحالمیں کہ میں لیٹا تھا اپنے پیٹ کے بل پس لات ماری مجکو حضرت نے اور فرمایا

يَا جُنْدُبُ إِنَّمَا هِيَ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

اے جندب نہیں ہے اسطرح کا لیٹنا مگر لیٹنا دوزخیوں کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے یہ بیان

الْعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

چھینکنے اور جمائی لینے کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی کو

فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ

پس جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور تعریف کرے اللہ کی حق ہے ہر مسلمان پر کہ سنے اوسکو یہ کہ

يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا

کہے واسطے چھینکنے والیکے یرحمک اللہ پس رہا اوپر جمائی پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان سے ہے پس جسوقت

تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ

کہ آوے جمائی ایک تمہارے کو پس چاہیے کہ دفع کرے اوسکو بقدر جہانتک کہ ہوسکے پس تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ جمائی لیتا ہے ہنستا ہے

مِنْهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا

اوس سے شیطان روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے یوں ہے کہ اسلیئے کہ تحقیق ایک تمہارا جسوقت

قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہتا ہے ہا ہنستا ہے شیطان اوس سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ

جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے تحقیق کہے الحمد اللہ اور چاہیے کہ کہے واسطے اوسکے بھائی مسلمان یا اوسکا یار

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ

یرحمک اللہ پس جسوقت کہے اوسکو یرحمک اللہ پس چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے

بَالَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ

دل تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا چھینکا دو شخصوں نے نزدیک نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فشمت احدھما ولم یشمت الاخر فقال الرجل یا رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چھینکا پس دعا دی حضرت نے اون دونوں میں سے ایک کی چھینک کا الحمد جواب دیا دوسرے کی چھینک کا نہیں کہا اوس شخص نے
اللہ شمت ھذا ولم تشمتنی قال ان ھذا حمد اللہ ولم تحمد
اللہ جواب دیا آپنے اوسکو اور نہ جواب دیا مجکو فرمایا کہ تحقیق اسنے حمد کی تھی اللہ کی اور نہیں حمد کی تو نے
اللہ متفق علیہ وعن ابی موسی قال سمعت رسول اللہ صلی
اللہ کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم یقول اذا عطس احدکم فحمد اللہ فشمتوہ وان لم یحمد
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور حمد کرے اللہ کی پس جواب دو اوسکو اور اگر نہ حمد کرے
اللہ فلا تشمتوہ رواہ مسلم وعن سلمۃ بن الاکوع انہ سمع النبی
اللہ کی پس نہ جواب دو اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رضہ سے کہ اونہوںنے سنا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم وعطس رجل عندہ فقال لہ یرحمک اللہ ثم عطس
صلے اللہ علیہ وسلم سے بحالت ہیں کہ چھینکا تھا ایک شخص نے نزدیک حضرت صلعم کے پس کہا واسطے اوسکے حضرت صلعم نے یرحمک اللہ پھر
اخری فقال الرجل مزکوم رواہ مسلم وفی روایۃ للترمذی انہ
دوسری بار پس فرمایا حضرت نے کہ یہ شخص زکامی ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت ترمذی کی میں ہے کہ یہ حضرت صلعم نے
قال لہ فی الثالثۃ انہ مزکوم وعن ابی سعید الخدری ان رسول
فرمایا اوسکو تیسری بار میں کہ یہ زکامی ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے یہ کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا تثاءب احدکم فلیمسک بیدہ علی فمہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیئے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے موںہ پر
فان الشیطان یدخل رواہ مسلم الفصل الثانی عن
اسواسطے کہ شیطان داخل ہوتا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے
ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا عطس غطی وجھہ بیدہ
ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت چھینکتے ڈھانک لیتے موںہ اپنا ساتھ
او ثوبہ وغض بھا صوتہ رواہ الترمذی وابوداود وقال
یا ساتھ کپڑے اپنے کے اور پست کرتے ساتھ چھینکنے کے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح وعن ابی ایوب ان رسول

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ تحقیق رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ علی کل حال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اوپر ہر حال کے

ولیقل الذی یرد علیہ یرحمک اللہ ولیقل ھو یھدیکم اللہ ویصلح

اور چاہیے کہ کہے وہ شخص کہ جواب دیتا ہے اوسکو یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے

بالکم رواہ الترمذی والدارمی وعن ابی موسی قال کان الیھود

دل تمہارے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہ کہا تھے یہود

یتعاطسون عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرجون ان یقول لھم یرحمکم اللہ فیقو

چھینکتے بتکلف پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے باریدکہ کہیں آنحضرت ہو اونکو یرحمکم اللہ پس وہ کہتے حضرت

یھدیکم اللہ ویصلح بالکم رواہ الترمذی وابوداود وعن ھلال

ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے احوال تمہارے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ہلال

ابن یساف قال کنا مع سالم بن عبید فعطس رجل من القوم فقال

بن یساف رضہ سے کہا تھے ہم ساتھ سالم بن عبید رضہ کے پس چھینکا ایک شخص قوم میں سے اور کہا

السلام علیکم فقال لہ سالم وعلیک وعلی امک فکان الرجل وجد

السلام علیکم پس کہا واسطے اوسکے سالم نے تجھپر اور تیری ماں پر سلام پس گویا وہ شخص خفا ہوا

فی نفسہ فقال اما انی لم اقل الا ما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا عطس

اپنے جیمیں پس کہا سالم نے خبردار ہو تحقیق نہیں کہا میں نے مگروہ کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ چھینکا تھا

رجل عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال السلام علیکم فقال النبی صلی اللہ علیہ

ایک شخص نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا السلام علیکم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

علیک وعلی امک اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ رب العلمین

تجھپر اور تیری ماں پر بھی سلام اور فرمایا جب چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ رب العالمین

ولیقل لہ من یرد علیہ یرحمک اللہ ولیقل یغفر اللہ لی ولکم رواہ الترمذی

اور چاہیے کہ کہے واسکو اوسکے جواب دینیوالا یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنیوالا یغفر اللہ لی ولکم روایت کی یہ ترمذی

وابوداود وعن عبید بن رفاعۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال شمت العاطس
اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو چھینکے
ثلثا فما زاد فان شئت فشمتہ وان شئت فلا رواہ ابوداود والترمذی
تین بار پس جو کچھ زیادہ چھینکے تین بار سے پس اگر چاہے تو جواب دے اوسکو اور اگر چاہے نہ جواب دے روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے
وقال ھذا احدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال شمت اخاک ثلثا فان
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا چھینکنے کا جواب دے تو بھائی اپنے کو تین بار
زاد فھو زکام رواہ ابوداود وقال لا اعلمہ الا انہ رفع الحدیث الی
زیادہ چھینکے پس وہ زکامی ہے روایت کی یہ ابوداود نے اور کہا ابوداود نے نہیں جانتا میں ابوہریرہ کو مگر یہ کہ اوسنے پہنچائی حدیث
النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفصل الثالث عن نافع ان رجلا عطس الی جنب ابن عمر فقال
نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک۔ فصل تیسری۔ روایت ہے نافع رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے چھینکا پہلو ابن عمر رضہ کے پس کہا چھینکنے
الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ قال ابن عمر وانا اقول الحمد للہ والسلام علی رسول
الحمد للہ اور سلام ہے اوپر رسول خدا کے کہا ابن عمر نے میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ اور سلام اوپر رسول
اللہ ولیس ھکذا علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نقول الحمد للہ علی کل حال رواہ الترمذی
خدا کے ولیکن نہیں اسطرح سکھلایا ہمکو رسول خدا صلعم نے یہ کہ کہیں ہم حمد ہے اللہ کو اوپر ہر حال کے روایت کی یہ ترمذی نے
وقال ھذا حدیث غریب باب الضحک الفصل الاول
اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان ہنسنے کے۔ فصل پہلی۔
عن عائشۃ قالت ما رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا ضاحکا حتی
روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب ہنستے ہوئے یہانتک
ارٰی منہ لھواتہ انما کان یتبسم رواہ البخاری وعن جریر قال ما
کہ دیکھوں میں حضرت صلعم کا کوا سوا اسکے نہیں کہ تبسم کرتے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جریر رضہ سے کہا نہیں
حجبنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منذ اسلمت ولا رانی الا تبسم متفق علیہ
منع کیا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبسے کہ میں مسلمان ہوا اور نہیں دیکھا مجکو مگر تبسم کرتے متفق علیہ۔
وعن جابر بن سمرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقوم من مصلاہ
اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلعم نہیں اٹھتے مصلی اپنے سے

الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامُوا وَكَانُوا

کہ نماز پڑھتے اوسمین صبح کی یہانتک کہ نکلتا آفتاب پس جسوقت کہ نکلتا آفتاب اوٹھتے اور تھے صحابہ

يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باتین کرتے اور مشغول ہوتے بیچ باتون جاہلیت کے اور ہنستے اور مسکراتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ الْفَصْلُ الثَّانِي

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یہہ ہے کہ پڑھتے تھے صحابہ شعر۔ فصل دوسری۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ

روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہا نہین دیکھا میںنے کسیکو بہت مسکراتے زیادہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَتَادَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے قتادہ سے

قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ

کہ کہا سوال کیے گئے ابن عمرؓ کہ کیا تھے صحابی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے

قَالَ نَعَمْ وَالْإِيمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ

کہا ابن عمرؓ نے کہ ہان اور حال آنکہ ایمان اونکے دلون مین بہت بڑا تھا پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد تابعی نے

أَدْرَكْتُهُمْ يَشْتَدُّونَ بَيْنَ الْأَغْرَاضِ وَيَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَإِذَا

کہ پایا میںنے صحابہ کو کہ دوڑتے تھے درمیان نشانون تیر کے اور ہنستا تھا بعض اونکا مائل ہوکر طرف بعضے کے پس جسوقت

كَانَ اللَّيْلُ كَانُوا رُهْبَانًا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ بَابُ الْأَسَامِي

ہوتی رات ہوتے بہت ڈر خوف والے اللہ سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ باب ہے کہ بیچ بیان ناموں کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ

فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضؓ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار مین

فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ

پس کہا ایک شخص نے اے ابا القاسم پس پھر کر دیکھا طرف اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے کہ نہین

هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اس شخص کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے پر اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میرے پر متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَاِنِّيْ

اور روایت ہی جابر سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میرے کے

اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

سوا اسکے نہیں کہ میں بنایا گیا ہوں قاسم تقسیم کرتا ہوں درمیان تمہارے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دوست تر ناموں تمہارے کی طرف اللہ کے عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَّلَا رَبَاحًا وَّلَا نَجِيْحًا وَّلَا اَفْلَحَ فَاِنَّكَ تَقُوْلُ

کہ نہ نام رکھو اپنے غلام کا یسار اور نہ رباح اور نہ نجیح اور نہ افلح اسلیے کہ تحقیق تو پوچھیگا کسی سے

اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُوْنُ فَيَقُوْلُ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ لَا تُسَمِّ

کیا اسجگہ ہے وہ پس ہووے وہ پس کہیگا نہیں روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ فرمایا نہ نام رکھ

غُلَامَكَ رَبَاحًا وَّلَا يَسَارًا وَّلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَادَ النَّبِيُّ

اپنے غلام کا رباح اور نہ یسار اور نہ افلح اور نہ نافع۔ اور روایت ہی جابر رضہ سے کہ کہا ارادہ کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْهٰى اَنْ يُّسَمّٰى بِيَعْلٰى وَبِبَرَكَةَ وَبِاَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَّبِنَافِعٍ وَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منع کریں نام رکھنے سے ساتھ یعلی اور ساتھ برکت کے اور ساتھ افلح کے اور ساتھ یسار کے اور ساتھ

بِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَاَيْتُهٗ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ

ساتھ مانند انکے پھر دیکھا میں نے حضرت ہم کو کہ چپ رہے بعد اوسکے ان ناموں کو منع کرنے سے پھر وفات کی گئی اور نہیں منع کیا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْنَى

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بدترین

الْاَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُّسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ناموں کا دن قیامت کے نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ روایت کی یہ بخاری نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهٗ رَجُلٌ

اور بجز روایت مسلم کے فرمایا ابہت ناخوش ترین مرد خدا کے نزدیک اللہ کے دن قیامت کے اور بدترین شخص کو

كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللّٰهُ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي
وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے بادشاہ ہونگا بادشاہ نہیں ہے بادشاہ مگر اللہ۔ اور روایت ہے زینب بنت ابی
سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيَتْ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ
سلمہ رضی سے کہا نام رکھی گئی میں برہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ ستھرا ہوا اپنے نفسوں کو
اللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوهَا زَيْنَبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اللہ دانا تر ہے ساتھ اہل نیکی کے تم میں سے نام رکھو اسکا زینب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے
قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ
کہا کہ تھی جویریہ نام اوسکا تھا برہ پس تغیر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام اوسکو جویریہ
وَكَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ
اور تھے حضرت مکروہ رکھتے یہ کہ کہا جاوے نکلے برہ کے پاس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ
بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ
بیٹی تھی حضرت عمر کی کہا جاتا تھا اوسکو عاصیہ پس نام رکھا اوسکا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رضی سے کہا لایا گیا منذر بن ابی اسید
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ
طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسوقت کہ جنا گیا پس رکھا حضرت نے اوسکو اپنی ران مبارک پر اور فرمایا کہ کیا ہے نام اسکا
قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا وَلَكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
کہا فلانا لینے فلانا فرمایا نہ لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے کہ ایک تمہارا میرا بندہ اور میری لونڈی سب تمہارے
عِبَادُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللّٰهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ
بندے اللہ کے ہیں اور سب عورتیں تمہاری لونڈیاں اللہ کی ہیں ولیکن چاہیے کہ کہے غلام میرا اور لڑکی میری اور خادم میرا
وَفَتَاتِي وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي وَفِي رِوَايَةٍ لِيَقُلْ
اور خادمہ میری اور نہ کہے غلام مالک کو رب میرا ولیکن چاہیے کہ کہے سید میرا اور ایک روایت میں ہے چاہیے کہ کہے

سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهٖ مَوْلَايَ فَاِنَّ

سید میرا اور مولی میرا اور ایک روایت میں ہے نہ کہے غلام اپنے مالک کو مولے میرا اسواسطے

مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا

کہ مولی تمہارا اللہ ہے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اور نقل کی نبی صلعم سے فرمایا کہ نہ کہو

اَلْكَرْمَ فَاِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ عَنْ وَائِلِ بْنِ

کرم اسلیے کہ کرم دل مومن کا ہے روایت کی اسکو مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں وائل بن

حُجْرٍ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمَ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْعِنَبَ وَالْحَبْلَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حجر سے ہے کہ نہ کہو تم کرم ولیکن کہو عنب وحبلہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُوْلُوْا يَا خَيْبَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کہو انگور کو کرم اور نہ کہو اے ناامیدی

الدَّهْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

زمانہ کے اسلیے کہ تحقیق اللہ وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ اَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نہ برا کہے ایک تمہارا زمانہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہوے ایک تمہارا

خَبُثَتْ نَفْسِيْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيْثَ

پلید ہوا جی میرا لیکن کہے سست ہوا جی میرا متفق علیہ اور ذکر کی کئی حدیث

اَبِيْ هُرَيْرَةَ يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ فِيْ بَابِ الْاِيْمَانِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

ابی ہریرہ رضہ کی کہ سرا اور ستاتا ہے مجھ کو ابن آدم باب الایمان میں۔ فصل دوسری۔

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ لَمَّا وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ

روایت ہے شریح بن ہانی سے نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ وہ جب آیا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

قَوْمِهٖ سَمِعَهُمْ يَكْنُوْنَهٗ بِاَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

قوم اپنی کے سنا حضرت نے اوسکی قوم کو کہ کنیت کرتی ہیں اوسکو ساتھ ابی الحکم کے پس بلایا اوسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ قَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ وہی ہے حکم اور طرف اسکی ہے حکم پس کیوں کنیت کیا جاتا ہے تو ابوالحکم کہا اس نے کہ تحقیق قوم میری جب وقت کہ

فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ بِحُكْمِي فَقَالَ رَسُولُ

پیچ کسی چیز کے آتے ہیں میرے پاس پس حکم کرتا ہوں میں درمیان انکے پس راضی ہوتے ہیں دونو فرقے ساتھ حکم میرے کے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا خوب ہے یہ کام پس کیا ہے تیرا واسطے تیرے اولاد سے کہا میری اولاد شریح ہے اور مسلم

وَعَبْدُ اللّٰهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ

اور عبداللہ فرمایا پس کون ہے بڑا ان میں کہا کہا میں نے شریح ہے فرمایا پس تو ابو شریح ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے مسروق رضہ سے کہ کہا ملاقات کی میں نے حضرت عمر رضہ سے پس فرمایا کون ہے

أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو کہا میں نے - مسروق بیٹا اجدع کا میں فرمایا حضرت عمر نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

فرماتے تھے اجدع ایک شیطان کا نام ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤ گے تم دن قیامت کے ساتھ ناموں اپنے کے اور ناموں

آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باپوں اپنے کے پس اچھے رکھو نام اپنے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ وَسُمِّيَ مُحَمَّدٌ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا یہ کہ جمع کرے کوئی درمیان نام حضرت کے اور کنیت اوسکی اور نام رکھا جائے محمد

أَبَا الْقَاسِمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

کنیت کیا جائے ابوالقاسم روایت کی ترمذی نے - اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ

سُمِّيتُمْ بِاسْمِي فَلَا تُكْتَنُوا بِكُنْيَتِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

نام رکھو ساتھ نام میرے کے پس نہ کنیت کرو ساتھ کنیت میری کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث غریب وفی روایۃ ابی داود قال من تسمی باسمی
ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور بیچ روایت ابی داؤد کے فرمایا جو شخص کہ نام رکھے میرا ساتھ نام میرے
فلا یکنی بکنیتی ومن تکنی بکنیتی فلا یتسم باسمی وعن عائشۃ ان امرأۃ قالت
پس نہ رکھے کنیت میری اور جو شخص کہ کنیت کرے ساتھ کنیت میرے پس نہ رکھے ساتھ نام میرے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق کہا
یارسول اللہ انی ولدت غلاما فسمیتہ محمدا وکنیتہ ابا القاسم
یارسول اللہ تحقیق میں نے جنا ہے ایک لڑکا پس نام رکھا میں نے اوسکا محمد اور کنیت رکھی میں نے اوسکا ابا القاسم
فذکر لی انک تکرہ ذلک فقال ما الذی احل اسمی وحرم کنیتی
پس ذکر کیا کسیا رو برد میرے یہ کہ آپ مکروہ رکھتے ہیں اسکو پس فرمایا کسنے حلال کیا نام میرے کو ساتھ نام رکھنے کے اور حرام کیا کنیت میری کو
او ما الذی حرم کنیتی واحل اسمی رواہ ابو داود وقال محی السنۃ
یا فرمایا کسنے کہ حرام کیا کنیت میری کو اور حلال کیا نام میرے کو روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا محی السنہ نے
غریب وعن محمد بن الحنفیۃ عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ ارایت
کہ یہ غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا علی رضی نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو
ان ولد لی بعدک ولد اسمیہ باسمک واکنیہ بکنیتک قال
کہ اگر پیدا کیا جاوے میرے لیے بعد آپکے کوئی لڑکا تو نام رکھوں میں اوسکا ساتھ نام آپکے نام کے اور کنیت کروں میں ساتھ کنیت آپکے کو فرمایا
نعم رواہ ابو داود وعن انس قال کنانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقلۃ
ہاں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھا کنیت رکھی میری رسول خدا صلعم نے ساتھ ایک ساگ کے
کنت اجتنیہا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لا نعرفہ الا
کہ اکھیڑتا تھا میں اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر
من ھذا الوجہ وفی المصابیح صحتہ وعن عائشۃ قالت ان النبی
ساتھ اس وجہ کے اور مصابیح میں صحیح کہا ہے اوسکو۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تحقیق نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کان یغیر الاسم القبیح رواہ الترمذی وعن بشیر
صلے اللہ علیہ وسلم تغیر فرماتے تھے برے نام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بشیر
ابن میمون عن عمہ اسامۃ بن اخدری ان رجلا یقال لہ اصرم کان
بن میمون تابعی سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ اسامہ بن اخدری ہے یہ کہ ایک شخص تھا کہ اوسکو اصرم کہتے تھے تمہارا

فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر جماعت کے کر آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَغَيَّرَ

کہ کیا ہے نام تیرا کہا اس نے کہ اصرم ہے فرمایا حضرت صلے نے بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا اور تغیر کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام عاص کو اور عزیز کو اور عتلہ کو اور نام شیطان کو اور حکم کو اور غراب کو

وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ وَقَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلِاخْتِصَارِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اور نام حباب کو اور نام شہاب کو اور کہا ابوداؤد نے ذکر کی ہے میں نے اسناد ان حدیثوں کی جنہیں میں نے ذکر کیا اختصار کے واسطے اور روایت ہے ابن مسعود

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ سَمِعْتَ

انصاری سے کہ کہا واسطے ابی عبداللہ کے یا کہا ابوعبداللہ نے واسطے ابی مسعود کے کیا سنا ہے تو نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں زعموا کے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حَسَنٌ كُفَّةٌ

کہ فرماتے تھے بری سواری مرد کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ تحقیق ابوعبداللہ کنیت حذیفہ بن یمان کی ہے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ

اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اوس نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کہو تم جو کچھ کہ چاہے اللہ اور چاہے فلانا

وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي

ولیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ

ایک روایت میں آیا ہے بطریق انقطاع کے کہ فرمایا نہ کہو تم جو چاہے اللہ اور چاہے محمد اور کہو جو چاہے

اللّٰهُ وَحْدَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ اکیلا روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

نہ کہو تم منافق کو سید اسلیے کہ اگر ہووے وہ سید تو تحقیق ناخوش کیا تم نے پروردگار اپنے کو

رواه ابوداود الفصل الثالث عن عبد الحميد بن جبير بن
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد الحمید بن جبیر بن
شيبة قال جلست الى سعيد بن المسيب فحدثني ان جده
شیبہ سے کہ کہا بیٹھا تھا میں پاس سعید بن مسیب کے پس حدیث کی سعید نے روبرو میرے کہ دادا اس کا
حزنا قدم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال
حزن تھا آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا
بل انت سهل قال ما انا بغير اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت
بلکہ نام تیرا سہل رکھا ہے نے کہا اور نہیں میں تغیر کرنیوالا اس نام کو کہ رکھا ہے مرا نام باپ میرے نے کہا سعید بن مسیب نے پس ہمیشہ
فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن ابي وهب الجشمي قال قال
پیچ خاندان ہمارے کے سختی اب تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم تسموا باسماء الانبياء واحب الاسماء الى الله
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو ساتھ ناموں انبیاء کے اور بہترین ناموں میں طرف اللہ کے
عبد الله وعبد الرحمن واصدقها حارث وهمام واقبحها حرب
عبد اللہ اور عبد الرحمن اور سچے سب سے نام حارث اور ہمام ہیں اور بدترین ناموں کے حرب
ومرة رواه ابوداود باب البيان والشعر الفصل الاول
اور مرۃ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان اور شعر کے۔ فصل پہلی۔
عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس
روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئے دو شخص جانب مشرق سے پس انہوں نے خطبہ پڑھا پس تعجب کیا لوگوں نے
لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان لسحرا رواه البخاري
انکی خوش تقریری سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کچھ بیان البتہ سحر ہوتا ہے روایت کی بخاری نے
وعن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الشعر حكما
اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بعضا شعر حکمت
رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك
روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے

المستطعون قالها ثلثا رواه مسلم وعن ابی هريرة قال قال رسول

کرمبالغہ کرتے ہیں کلام میں فرمایا حضرت نے اس کلمہ کو تین بار روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد الا كل شئ ما

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت سچا کلمہ کہا اوسکو شاعر نے کلمہ لبید نے کہا کہ وہ یہ ہے کہ خبردار ہو ہر چیز

خلا الله باطل متفق عليه وعن عمرو بن الشريد عن ابيه قال ردفت

سوا اللہ کے فانی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن شرید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا پیچھے بیٹھا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل معك من شعر امية بن ابى

حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سواری پر ایکدن پس فرمایا کیا یاد ہے تجکو بیتون امیہ بن ابی

الصلت شئ قلت نعم قال هيه فانشدته بيتا فقال هيه ثم انشدته

الصلت سے کچھ کہا میں نے کہا ہاں یاد ہیں تجھ کو فرمایا کہ ہاں پڑھ پس پڑھی میں نے اوپر اور حضرت نے کہا ایک بیت پس فرمایا اور بھی پڑھ پھر پڑھی میں نے

بيتا فقال هيه حتى انشدته مائة بيت رواه مسلم وعن جندب

ایک بیت پس فرمایا کہ ہاں پڑھ کوئی اور بیت یہانتک کہ پڑھیں میں سو بیتیں روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جندب رضی سے

ان النبى صلى الله عليه وسلم كان فى بعض المشاهد وقد دميت اصبعه فقال

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے بیچ بعضی لڑائی کے اور حالانکہ خون آلودہ ہوئی انگلی حضرت کی پس فرمایا

هل انت الا اصبع دميت وفى سبيل الله ما لقيت متفق عليه

نہیں تو مگر انگلی کہ خون آلودہ ہوئی اور بیچ راہ خدا کے ہو وہ چیز کہ دیکھی تو نے متفق علیہ۔

وعن البراء قال قال النبى صلى الله عليه وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت

اور روایت ہے براء رضی سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دن قریظہ کے واسطے حسان بن ثابت کے

اهج المشركين فان جبريل معك وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

کہ ہجو کر تو مشرکین کی پس تحقیق جبرئیل ساتھ تیرے ہیں اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

لحسان اجب عنى اللهم ايده بروح القدس متفق عليه وعن

واسطے حسان کے جواب دے میری طرف سے یا الٰہی تائید کر حسان کو ساتھ جبرئیل کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اهجوا قريشا فانه اشد عليهم

عائشہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجو کرو کفار قریش کی پس تحقیق ہجو بہت سخت ہے اوپر

دل سیاہ ۵۲ اور

جبرئیل ۵۵ جبرئیل

مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پھینکنے تیر کے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوداؤد عائشہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلعم سے

يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ

فرماتے تھے واسطے حسان کے کہ تحقیق جبرئیل ہمیشہ تائید کرتا ہے تیری جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے تو اللہ اور

رَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى

رسول کی طرف سے اور کہا عائشہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے ہجو کی کفار کی حسان نے پس شفا دی

وَاشْتَفَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ

اور شفا پائی آپ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ملعہ اوٹھاتے

التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى اغْبَرَّ بَطْنُهٗ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا

مٹی دن خندق کے یہانتک کہ غبار آلودہ ہوا تھا پیٹ حضرتعم کا فرماتے قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتا خدا کی

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا + فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا + وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ

اور نہ صدقہ دیتے ہم اور نہ نماز پڑھتے ہم پس اوتار اللہ نے آرام ہمپر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اگر

لَاقَيْنَا + اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا + اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا بِرَفْعِهَا

ملیں ہم (دشمنان ابن ع) تحقیق ان کفار مکہ نے زیادتی کی ہمپر سبب اسکے کہ جب ارادہ کرتے ہیں وہ فتنہ کا انکار کرتے ہیں ہم بلند

صَوْتَهٗ اَبَيْنَا اَبَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَجْعَلُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ

آواز اپنی خصوصاً لفظ ابینا ابینا پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا شروع کیا مہاجرون اور انصار نے

يَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَيَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِيْنَ

کھودنا خندق کا اور اوٹھانا مٹی کا اور وہ پڑھتے تھے اس رجز کو ہم ہیں وہ لوگ

بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کہ بیعت کی حضرت محمد صلعم سے جہاد پر جب تک کہ باقی رہیں ہم ہمیشہ فرماتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حالانکہ

يُجِيْبُهُمْ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةِ مُتَّفَقٌ

جواب دیتے تھے اونکو یا الٰہی نہیں زندگی مگر زندگانی آخرت کی پس بخش انصار اور مہاجرین کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَلِئُ جَوْفُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بھرتا پیٹ

رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِّنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

ایک شخص کا پیپ سے کہ خراب کرے پیٹ اس کو بہتر ہے اس سے کہ بھرے پیٹ کو شعر مذموم سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ أَنْزَلَ

روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کی

فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَ

بیچ حق شعر کہنے کے وہ چیز کہ نازل کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور

لِسَانِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَرْمُونَهُمْ بِهِ نَضْحَ النَّبْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

زبان اپنی کے قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اوکی ہے گویا کہ مارتے ہو کفار کو ساتھ شعر کے مانند مارنے تیر کے روایت کی شرح

السُّنَّةِ وَفِي الْاِسْتِيعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَرٰى

السنہ میں اور مذکور ہے کتاب استیعاب میں کہ ابن عبدالبر کی ہے یہ کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا حکم فرماتے ہو

فِي الشِّعْرِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

بیچ شعر کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور زبان اپنی کے اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبَذَاءُ

کہ انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حیا اور زبان بستگی دو شاخیں ہیں ایمان سے اور فحش گوئی

وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

اور بکواس یہ دو شاخیں ہیں نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ

الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ

خشنی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق محبوب ترین تمہاری طرف میری اور بہت

الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيكُمْ

قیامت کے بہت خوش اخلاق تمہارے ہیں اور تحقیق دشمن ترین تمہارے طرف میری اور دور ترین تمہارے مجھ سے برے تمہارے ہیں

أَخْلَاقًا الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

از روی خلق کے کہ وہ ہیں بہت کلام کرنیوالے اور فراخی کرنیوالے کلام میں اور سونہ ہر کر کلام کرنیوالے روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ

الایمان میں اور روایت ہے ترمذی سے مانند اسکے جابر رضہ سے اور بیچ ایک روایت ترمذی کی یہ ہے کہ عرض کیا

۱۲ منہ

اللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا الْمُتَنَطِّعُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُوْنَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ

اللہ تحقیق جانا ہمنے متنطعون اور متشدقون کو پس کون ہین متفیہقون فرمایا تکبر کرنیوالے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا تَقُوْمُ

اور روایت ہی سعد بیٹے ابی وقاص رضہ کے سے کہ کہا اوسنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین قایم ہوگی

السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَاْكُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ كَمَا تَاْكُلُ الْبَقَرَةُ بِاَلْسِنَتِهَا

قیامت یہان تک کہ نکلے گی ایک قوم کہ کھاویگی ساتہ زبانون اپنے کے جیسیکہ کہاتی ہی گائین ساتہ زبان اپنی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ

يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِيْ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا

دشمن رکھتا ہے اوس شخص کو کہ مبالغہ کرے فصاحت کلام مین وہ جو کہ کہاوے ساتہ زبان اپنی کے جیسے کہ کہاتی ہین چارہ گائین ساتہ زبانون

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ

اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گذرا مین اوس رات کو کہ معراج کرائی گئی

بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا جِبْرَئِيْلُ مَنْ

ایک قوم پر کہ کاٹے جاتے تہے ہونٹ اونکے ساتہ مقراضون آگ کے پس کہا مینے اے جبرئیل کون ہین

هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ

یہہ لوگ کہا یہہ ہین واعظ قوم تیری کے وہ جو کہتے ہین وہ چیز کہ آپ نہین کرتے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَسْبِيَ بِهٖ قُلُوْبَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکہے علم پہیرنا کلام کا تا قابو مین لاوے بسبب اوسکے دل

الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا رَوَاهُ

مردون کے یا فرمایا لوگون کے نہین قبول کریگا اللہ تعالیٰ اوس سے دن قیامت کے نفل اور نہ فرض روایت کی ہے

ابو داؤد وعن عمرو بن العاص انه قال يوما وقام رجل فاكثر القول

ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمرو بن العاص سے یہ کہ اونہوں نے کہا ایکدن صحابہ میں کہ کھڑا ہوا ایک شخص اور بہت

فقال عمرو لو قصد في قوله لكان خيرا له سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس کہا عمرو نے اگر میانہ روی کرتا اپنی تقریر میں تو البتہ بہتر ہوتا واسطے اوسکے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يقول لقد رأيت او امرت ان انجوز في القول فان الجواز هو خير او

فرماتے تحقیق جانا میں نے - یا فرمایا حکم کیا گیا میں یہ کہ تجاوز کروں میں تقریر میں پس تحقیق تقریر مختصر بہتر ہے

رواه ابو داود وعن صخر بن عبد الله بن بريدة عن ابيه عن جده

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ سے کہ نقل کرتا ہے اپنے باپ سے اونہوں نے صخر کے دادا سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان من البيان سحرا وان من

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق بعضا بیان سحر ہے اور تحقیق بعضا

العلم جهلا وان من الشعر حكما وان من القول عيا رواه ابو داود

علم جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر فائدہ مند ہوتا ہے اور تحقیق بعضا قول عیب و بال ہوتا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

الفصل الثالث عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

فصل تیسری - روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم يضع لحسان منبرا في المسجد يقوم عليه قائما يفاخر عن رسول

علیہ وسلم رکھتے حسان کے واسطے منبر مسجد میں کہ کھڑے ہوتے اوسپر کھڑے ہوتا در انحالیکہ فخر کرتے رسول

الله صلى الله عليه وسلم او ينافح ويقول رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يؤيد حسان

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے یا کہا کہ مقابلہ کرتے حضرتؐ کی طرف سے اور فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق اللہ تائید کرتا ہے حسان کی

بروح القدس ما نافح او فاخر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري

ساتھ جبرئیل کے جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے وہ یا کہا فخر کرتا ہے رسول خدا صلعم کی طرف سے روایت کی یہ بخاری نے

وعن انس قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم حاد يقال له انجشة وكان حسن

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو گانے سے جلانیوالا کہا جاتا تھا اوسکو انجشہ

الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وسلم رويدك يا انجشة لا تكسر القوارير

آواز پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آہستہ ہانک اونٹوں کو اے انجشہ مت توڑ تو شیشہ کو

قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ

کہا قتادہ نے مراد اس سے ہے حضرت سے ساتھ شیشوں کو ضعیف عورتوں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا ذکر کیا گیا

عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ

نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے شعر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شعر کلام ہے

فَحَسَنٌ حَسَنٌ وَقَبِيحٌ قَبِيحٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ عُرْوَةَ

پس اچھا اور سکا اچھا ہے اور برا اور سکا برا ہے روایت کی یہ دارقطنی نے اور روایت کی شافعی نے عروہ سے

مُرْسَلًا وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ

بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا جس وقت چلتے تھے ہم ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ناگہاں روبرو آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ

علیہ وسلم نے کہ پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا نہ جانے دو اس شیطان کو البتہ بھرنا پیٹ مرد کا

قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پیپ سے بہتر ہے اس کے لیے بھرنے سے ساتھ شعر کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ راگ اگاتا ہے نفاق کو دل میں جیسا کہ جماتا ہے پانی کھیتی کو روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے پیچھے رہا کے پس سنی اونٹنی

مِزْمَارًا فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ

نے پس رکھیں دونوں انگلیاں اپنی کانوں میں اور دور ہوئے راہ سے دوسری طرف

ثُمَّ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعُدَ يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ

پھر کہا مجھ کو بعد اس کے کہ دور ہوئے اے نافع کیا سنتا ہے تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اٹھالیں دونوں انگلیاں

مِنْ أُذُنَيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ مِزْمَارِ رَاعٍ فَصَنَعَ

دونوں کانوں اپنوں سے کہا ابن عمر نے تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس سنی آواز چرواہے کی پس کیا جیسا حضرت نے

مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

مانند وہی چیز کے کہ کیا میں نے کہا نافع نے اور تھا میں اوسوقت لڑکا چھوٹا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيبَةِ وَالشَّتْمِ الْفَصْلُ

باب ہے بیچ بیان محافظت زبان کے اور غیبت اور گالیون کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

پہلی۔ روایت ہے سہل بن سعد رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ

کہ ضامن ہو واسطے میرے اسکا کہ اسکے دونو کلون مین ہے اور اسکا کہ اسکے دونو پاؤن مین ہے ضامن ہونگا مین واسطے اوسکے بہشت کا

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ

لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا

البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوسمین رضامندی حق کی ہے نہین جانتا اوس بات کی شان بلند کرتا ہے اللہ اوسکے سبب سے

دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا

بڑے درجے اور تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوسمین ناخوشی اللہ کی ہوتی ہے نہین

بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا يَهْوِي

جانتا اوسکی کہنے مین تہہ کرتا ہے بسبب اوسکے دوزخ مین روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت بخاری اور مسلم کے یون ہے کہ گرتا ہے بندہ

بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بسبب اوسبات کے آگ دوزخ مین کہ دور تر مسافت درمیان مشرق اور مغرب کے ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ

مسعود رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کہنا مسلمان کا فسق ہے اور مار ڈالنا اوسکا

كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا

کفر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو

رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

شخص کہے اپنے بھائی مسلمان کو کافر پس تحقیق پھرتا ہے ساتھ اس کلمہ کفر کے ایک اون دونو کا متفق علیہ اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ

ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ تہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی

وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذٰلِكَ رَوَاهُ

اور نہ تہمت کرے اوسکو کفر کی مگر کہ پھرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنے والی پر اگر نہ ہو یا اوسکا جسکو وہ کلمہ کہا اسطرح کا روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا رَجُلًا

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پکارے کسی شخص کو

بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ساتھ کفر کے یا کہے اوسکو دشمن خدا کے اور نہیں ہے وہ شخص اسطرح کا مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا عداوت اوسکی طرف متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ

اور روایت ہے انس رضہ اور ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص برا کہنے والے آپس میں

مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

گناہ اوسچیز کا کہ کہیں اول شروع کرنیوالے پر ہے جب تک کہ تجاوز نہ کرے مظلوم روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيقٍ أَنْ يَكُونَ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چاہئے واسطے صدیق کے یہ کہ ہو بہت

لَعَّانًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لعنت کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بہت لعنت کرنیوالے نہ ہونگے گواہی دینے والے اور نہ شفاعت کرنیوالے دن قیامت کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ

قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

کہے کوئی آدمی ہلاک ہوئے لوگ تو پس وہ سب سے زیادہ ہلاک کرنیوالا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدترین لوگوں کا دن قیامت کے

ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ

اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ داخل ہوگا

الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَمَّامٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بہشت میں چغل خور متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں بجائے لفظ قتات کے لفظ تمام کا آیا ہے۔ اور روایت ہے

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ

مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو اپنے پر سچ بولنے کو اسلیے کہ سچ بولنا

يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ

راہ دکھاتا ہے طرف نیکوکاری کے اور تحقیق نیکوکاری راہ بتلاتی ہے طرف بہشت کے اور ہمیشہ ایک شخص سچ بولتا ہے

وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ

اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے وہ نزدیک اللہ کے صدیق اور دور رکھو تم اپنے تئیں جھوٹ بولنے سے

فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا

اسلیے کہ تحقیق جھوٹ بولنا پہنچاتا ہے طرف فسق کے اور تحقیق فسق کرنا پہنچاتا ہے طرف آگ دوزخ کے اور

يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا مُتَّفَقٌ

ہمیشہ آدمی جھوٹ بولتا ہے اور کوشش کرتا ہے جھوٹ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے نام اوسکا نزدیک اللہ کے جھوٹا متفق

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ

علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ الفاظ آئے ہیں کہا تحقیق سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی پہنچاتی ہے طرف بہشت کے

وَإِنَّ الْكَذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ

اور تحقیق جھوٹ بولنا فجور ہے اور تحقیق فجور پہنچاتا ہے طرف آگ کے۔ اور روایت ہے ام کلثوم رضہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جھوٹا وہ شخص کہ صلاح کرتا ہے درمیان

النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

لوگوں کے اور کہتا ہے باتیں نیک اور پہنچاتا ہے اچھی باتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمُ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تم دیکھو تم تعریف کرنیوالوں کو پس ڈالو انکے منہ میں

التُّرَابَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلٰى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ

مٹی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا تعریف کی ایک شخص نے ایک شخص کی روبرو نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيْكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تجکو ویلہ کاٹی تو نے گردن بھائی اپنے کی تین بار فرمایا جو شخص کہ ہو تم میں سے تعریف

لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰهُ حَسِيْبُهُ إِنْ كَانَ يُرٰى أَنَّهُ كَذٰلِكَ

ضرور پس چاہیے کہ کہے گمان کرتا ہوں میں فلانے کو ایسا حالانکہ اللہ ہے جانتا ہے حقیقت حال کو اگر گمان کرتا ہے تعریف

وَلَا يُزَكِّيْ عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور تعریف کرے خدا کے سامنے کسیکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو تم کہا ہے غیبت کہا بعضے صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا غیبت ذکر کرنا

أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيْ أَخِيْ مَا أَقُوْلُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيْهِ

اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایسی صفت کے کہ ناخوش ہو کہے کہا صحابہ نے پس خبر دو تم اگر ہو بیچ بھائی میرے کو وہ چیز کہ کہتا ہوں میں فرمایا حضرت نے

مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهُ رَوَاهُ

وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق غیبت کی تو نے اوسکی اور اگر نہ ہو اوسمیں وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوسپر روایت کیا

مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ إِذَا قُلْتَ لِأَخِيْكَ مَا فِيْهِ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِذَا قُلْتَ

مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ جبوقت کہ کہے تو واسطے بھائی اپنے کی وہ چیز کہ اوسمیں ہے پس تحقیق غیبت کی تو نے اوسکی اور

مَا لَيْسَ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ

وہ چیز کہ نہیں اوسمیں پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوسپر۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهُ فَبِئْسَ أَخُو الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنیکا پس فرمایا اذن دو اسکو آنیکا پس برا ہے اپنی قوم میں پس جب بیٹھا وہ کشادہ پیشانی کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ملاقات اوسکے اور ہنسا کیا واسطے اوسکے پس جبکہ گیا وہ شخص عرض کیا حضرت عائشہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهٗ كَذَا وَكَذَا اَنْتَ تَطَلَّقْتَ فِيْ وَجْهِهٖ وَانْبَسَطْتَ

یارسول اللہ کہا تو نے اوسکے حق میں ایسا اور ایسا پھر تو وہ روئی کی آپنے بیچ ملاقات اوسکے اور میٹھی باتیں کین

اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى عَاهَدْتَنِيْ فَحَّاشًا اِنَّ شَرَّ النَّاسِ

اوس سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کب پایا تو نے مجکو بخشش بولنے والا تحقیق بدترین آدمیونکا

عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ شَرِّهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ

نزدیک اللہ کے مرتبے مین دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ چھوڑدین اوسکو لوگ واسطے بچنے برائی اوسکے اور ایک روایت مین

اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

واسطے بچنے فحش اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرُوْنَ وَاِنَّ الْمُجَانَةَ اَنْ يَّعْمَلَ الرَّجُلُ

علیہ وسلم نے تمام امت میری عافیت مین ہے مگر جو اپنی پوشیدہ گناہ ہونکو ظاہر کرتے ہین اور تحقیق یہ بھی اظہار مین داخل ہے کہ کرے آدمی

بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ

رات کو عمل بد پھر صبح کرے اس حال مین کہ تحقیق چھپا ڈالا تھا اوسکو اللہ نے پس کہے وہ شخص اے فلانے کیا مینے آجکی رات

كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهٗ رَبُّهٗ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ مُتَّفَقٌ

ایسا اور ایسا حالانکہ رات کو پردہ پوشی کی تھی اوسکی پروردگار اوسکے نے اور صبح کرتا ہی کھولدیا پردہ اللہ کا اپنے سے متفق

عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فِيْ بَابِ الضِّيَافَةِ

علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی سر اور سکا یہ ہے من کان یومن باللہ باب الضیافہ مین

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ

روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ چھوڑدے جھوٹ کو اور وہ ہو

بُنِيَ لَهٗ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهٗ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهٗ

بنایا جاتا ہی اوسکے لیے محل بیچ کنارہ جنت کے اور جو شخص کہ چھوڑدی جھگڑا اوسحالت مین کہ وہ حق پر بنایا جاتا ہی اوسکے لیے مکان بیچون بیچ

بُنِيَ لَهٗ فِيْ اَعْلَاهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَكَذَا

بنایا جاتا ہی اوسکے لیے مکان بیچ جگہہ بلند بہشت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور ایسی ہے

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيْحِ قَالَ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

بیچ شرح السنہ کے اور بیچ مصابیح کے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا

كتبه العبد الاضعف

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو بہشت میں وہ تقوی
اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَتَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ اَلْاَجْوَفَانِ
اللہ کا اور حسن خلق ہے کیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو آگ میں دو چیزیں کھوکھلی
الْفَمُ وَالْفَرْجُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ
منہ اور شرمگاہ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بلال بیٹے حارث کے سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ
کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق آدمی البتہ بولتا ہے ایک بات سے بھلائی کی
مَا يَعْلَمُ مُبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَاِنَّ الرَّجُلَ
نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ واسطے اوسکے سبب اوسکے خوشنودی اپنی اوسدن تلک کہ ملاقات کرے اللہ سے اور تحقیق آدمی
لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مُبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ
البتہ بولتا ہے ایک بات برائی کی کہ نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ سبب اوسکے اوسپر ناخوشی اپنی
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوٰى مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
اوسدن تلک کہ ملاقات کرے اوس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے
نَحْوَهُ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مانند اسکے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے بہز کے دادا سے کہا کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّمَنْ يُّحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ
صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہے واسطے اوس شخص کے کہ بات کرے پس جھوٹ بولے تاکہ ہنسا دے ساتھ اوسکے قوم کو واسطے ہے واسطے اوسکے
لَّهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُوْلُ الْكَلِمَةَ لَا يَقُوْلُهَا
کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ایک بات نہیں بولتا ہے اوسکو
اِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِيْ بِهَا اَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
مگر اسواسطے کہ ہنسا دے ساتھ اوسکے لوگوں کو گرتا ہے سبب اوس بولنے کے گرنا کہ دور تر ہے مسافت سے کہ درمیان آسمان

حفظ الله

وَاِنَّهٗ لَيَزِلُّ عَنْ لِّسَانِهٖ اَشَدُّ مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهٖ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ
اور تحقیق بندہ پھسلتا ہے بسبب زبان اپنی کے زیادہ تر پھسلنے سے قدم اپنے سے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب
الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
الایمان کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص
صَمَتَ نَجَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ
کہ چپ رہا نجات پائی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں
وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ
اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا ملاقات کی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میں نے کہ کیا ہے سبب نجات کا
فَقَالَ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ
فرمایا محفوظ رکھ تو زبان اپنی کو اور گنجایش دے تجھکو گھر تیرا اور رو تو اپنے گناہوں پر
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهٗ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ
روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے مرفوعاً فرمایا حضرت نے جسوقت کہ صبح کرتا ہے بیٹا
اٰدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَاِنَّمَا نَحْنُ
آدم کا پس تحقیق سارے اعضا عاجزی کرتے ہیں روبرو زبان کی اور کہتے ہیں ڈر اللہ سے بیچ حق ہمارے کہ تحقیق ہم
بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ
ساتھ تیرے ہیں پس اگر سیدھا رہے تو سیدھے رہینگے ہم اور اگر کجی کرے تو کجی کرینگے ہم نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی
ابْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ
بیٹے حسین رضہ کے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خوبی اسلام آدمی کی یہ ہے چھوڑ دینا اسکا
مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اس چیز کو کہ نہ فائدہ دے اوسکو روایت کی یہ مالک اور احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضہ سے
وَالتِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُمَا وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تُوُفِّيَ
اور ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں سے دونوں سے اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا وفات کیا گیا
رَجُلٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ایک شخص صحابیوں میں سے پس کہا ایک اور شخص نے خوشخبری ہو تجھکو ساتھ داخل ہونے بہشت کے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

أَوْ لَا تَدْرِي فَلَعَلَّهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کیا کہتا ہو تو یہ بات اور نہیں جانتا تو حقیقت حال پس شاید کہ اوسنے کلام کیا ہو ایسی چیز کو کہ ضرر نہ ہو اوسکو یا بخیلی کی ہو اوسنے ایسی چیز کی

وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَخْوَفُ

اور روایت ہو سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز بہت خوفناک ہے

مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ وَقَالَ هٰذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اون چیزوں سے کہ ڈرتے ہو تم اوسنے سمجھ کیا سفیان نے پس پکڑی حضرت نے زبان اپنی اور فرمایا اسکی تم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور

صَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ

صحیح کیا اسکو۔ اور روایت ہو ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ جھوٹ بولتا ہے بندہ

تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

دور ہو جاتے ہیں اوس سے فرشتے کوس بھر بسبب بو بد اوس چیز کی کہ لایا بندہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو

سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَ

سفیان بن اسد حضرمی رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہت بڑی ہے

خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ رَوَاهُ

ازروی خیانت کے یہ کہ بات کہے تو بھائی اپنے سے کہ تجکو وہ سچا جاننے والا ہو اور تو اسمیں جھوٹا ہو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا

نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہو عمار رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو

وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

دو رویہ دنیا میں ہوگی اوسکی دن قیامت کے دو زبانیں آگ سے روایت کی یہ دارمی نے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ

اور روایت ہو ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا پورا مومن طعن کرنیوالا

وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

اور نہ لعن کرنیوالا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ زبان درازی کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي أُخْرَى لَهُ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

شعب الایمان کے اور یہ اور روایت بیہقی کے اور نہیں ہوتا مومن فحش بکنے والا زبان درازی کرنیوالا اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا

کہ نہیں ہوتا مومن کامل بہت لعنت کرنیوالا اور ایک روایت میں ہے نہیں لائق مومن کو کہ ہو بہت لعنت کرنیوالا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ

علیہ وسلم نے نہ بد دعا کرو آپسمیں ساتھ لعنت خدا کے اور نہ بد دعا کرو آپسمیں ساتھ غضب خدا کے اور نہ ساتھ دوزخ کے کہ روایت میں ہے

وَلَا بِالنَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ

اور نہ ساتھ آگ کے روایت کی یہہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ اِلَى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بندہ جسوقت کہ لعنت کرتا ہے کسی چیز کو چڑھتی ہے لعنت طرف

السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا

آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے آسمان کے آگے لعنت کے پھر اوترتی ہے لعنت طرف زمین کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے

دُوْنَهَا ثُمَّ تَاْخُذُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ اِلَى الَّذِيْ لُعِنَ فَاِنْ

نزدیک ظہور لعنت کے پھر متامل ہوتی ہے دائیں اور بائیں پس جسوقت کہ نہیں پاتی راہ پھرتی ہے طرف اوسکے کہ لعنت کیا گیا ہے پس اگر

كَانَ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَاِلَّا رَجَعَتْ اِلَى قَائِلِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ

ہوتا ہے وہ لائق اوسکے تو پہنچتی ہے اوسکو اور اگر نہیں ہوتا وہ لائق اوسکے پھر پاتی ہے لعنت طرف کہنے والے اپنے کی روایت کی ابو داؤد نے

عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيْحُ رِدَآءَهٗ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عباس رضہ سے کہ ایک شخص کی اوڑھائی ہوا نے چادر پس لعنت کی اوسنے ہوا پر پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

لَا تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَاْمُوْرَةٌ وَاِنَّهٗ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهٗ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ

نہ کہ نہ لعنت کر تو اوسکو اسلیے کہ وہ حکم کی گئی ہوا اور تحقیق شان یہہ ہے کہ جو شخص لعنت کرے کسی چیز پر کہ نہیں وہ لائق لعنت کی رجوع کرتی ہے

اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

لعنت اوسپر روایت کی یہہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا

۴ یعنے آپسمیں ایک دوسرے کو لعنت خدا کی اور غضب خدا کا اور دوزخ کا نہ کہو

۵ یعنے آپسمیں جادو کا نہ کہو اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو کافر کہو اور نہ فاسق کہو

۶ یعنے لعنت اور بیان اور ہجا اور سب و شتم اور دشنام

حکم ہیں ان اور ان کی اطاعت میں پس انکو ترک کرنا آدمی کی عاقبت ہے اور اکثر بے وقوف ایسی کرتے ہیں

۷ یعنے آدمی کو یا کسی چیز کو

۸ یعنے جب تک پختہ معلوم ہو کہ فلانہ کی ہے مستحق لعنت ہونے کا ایسہ لعنت نہ کرے ۱۲

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُبَلِّغْنِی اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِی عَنْ اَحَدٍ شَیْئًا فَاِنِّی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پہنچاوے مجکو کوئی میرے صحابیون مین سے کسی کی طرف سے کوئی چیز یعنے اس لیے

اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَیْکُمْ وَاَنَا سَلِیْمُ الصَّدْرِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

دوست رکھتا ہون یہ کہ نکلون مین طرف تمہارے اسحالمین کہ صاف سینہ ہون روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے کہ

عَائِشَۃَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَسْبُکَ مِنْ صَفِیَّۃَ کَذَا وَکَذَا

حضرت عائشہ رضہ سے کہ عرض کیا مینے واسطے پیغمبر خدا صلعم کے کہ کفایت ہے تمکو صفیہ سے ایسا اور ایسا

تَعْنِی قَصِیْرَۃً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ کَلِمَۃً لَوْ مُزِجَ بِھَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْہُ رَوَاہُ

مراد رکھتی تھین عائشہ اس سخن سے کوتاہ قد پس فرمایا کہ تحقیق کہا تو نے ایسا کلمہ کہ اگر ملایا جاوے ساتھ اسکے دریا البتہ تغیر کردی دریا کو

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا کَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ وَمَا کَانَ الْحَیَاءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ

علیہ وسلم نہین ہوتی سخت کلامی شہ کسی چیز مین مگر کہ عیب ناک کردیتی اوسکو اور نہین ہوتی نرمی کسی چیز مین مگر کہ زینت

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ اوسنے روایت کی معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَیَّرَ اَخَاہُ بِذَنْبٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَعْمَلَہٗ یَعْنِیْ مِنْ ذَنْبٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ملامت کرے اپنے بھائی مسلمانکو ساتھ ایک گناہ کے نہین مرتا یہانتک کہ کرتا ہو وہ اسکو مراد اس گناہ سے

قَدْ تَابَ مِنْہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَلَیْسَ

کہ تحقیق توبہ کرچکا ہے اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہین

اِسْنَادُہٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ خَالِدًا لَمْ یُدْرِکْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَعَنْ وَاثِلَۃَ

اسناد اسکی متصل اسلیے کہ خالد نے نہین پایا معاذ بن جبل کو ۔ اور روایت ہے واثلہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُظْھِرِ الشَّمَاتَۃَ لِاَخِیْکَ فَیَرْحَمَہُ اللّٰہُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ ظاہر کر تو خوشی کو واسطے مسلمان بھائی کے پس رحم کریگا خدا اوسپر

وَیَبْتَلِیْکَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ

اور مبتلا کریگا تجکو ساتھ اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَلَفْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي

عائشہ رضہ سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے میں اللہ کو دوست رکھتا ہوں یہ کہ قسم کھاؤں کسی کو قسم کھانا کہ میرے لئے

كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ

ایسا اور ایسا روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے جندب رضہ سے کہا آیا ایک اعرابی

فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ

اور بٹھایا اونٹ اپنے کو پھر باندھ دیا پاؤں اسکا رسی سے پھر داخل ہوا مسجد میں پس نماز پڑھی پیچھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَأَطْلَقَهَا ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ نَادَى اللّٰهُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب سلام پھیرا اس اعرابی نے آیا اپنے اونٹ کے پاس اور کھولا اوسکو پھر سوار ہوا پھر پکارا یا الٰہی

ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَشْرَكْ فِي رَحْمَتِنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور نہ شریک کر ہماری رحمت میں کسیکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَقُولُونَ هُوَ أَضَلُّ أَمْ بَعِيرُهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى مَا قَالَ قَالُوا

علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم اور کہتے ہو تم کہ یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اونٹ اسکا کیا نہیں سنا تم نے طرف اس کلام کے کہ اسنے کہا صحابہ نے

بَلَى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا فِي بَابِ

کہاں سنا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی کی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی کہ کافی ہے کسی کو بابر کذبا یہ چھٹے باب

الِاعْتِصَامِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

الاعتصام کے فصل پہلی میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے انس رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالَى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جسوقت کہ تعریف کیا جاتا ہے فاسق غصہ ہوتا ہے پروردگار تعالیٰ

وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

اور ہلتا ہے بسبب تعریف اوسکی عرش روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا إِلَّا الْخِيَانَةَ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے پیدا کیا جاتا ہے مسلمان اوپر ہر طرح کی خصلت کے سوا خیانت

وَالْكَذِبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ سَعْدِ بْنِ

و جھوٹ کے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بیٹے

ابی وقاص وعن صفوان بن سلیم انہ قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابی وقاص کے سے۔ اور روایت ہے صفوان بن سلیم رضہ سے یہ کہ کہا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایکون المؤمن جبانا قال نعم فقیل لہ ایکون المؤمن بخیلا قال نعم

کہ آیا ہوتا ہے مومن بزدل فرمایا ہاں پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کہ کیا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں

فقیل لہ ایکون المؤمن کذابا قال لا رواہ مالک والبیہقی فی شعب

پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کیا ہوتا ہے مومن بہت جھوٹا فرمایا نہ کہ نہیں روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب

الایمان مرسلا وعن ابن مسعود رض قال ان الشیطان لیتمثل فی

الایمان ہیں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا تحقیق شیطان صورت پکڑتا ہے بیچ

صورۃ الرجل فیاتی القوم فیحدثہم بالحدیث من الکذب فیتفرقون

صورت ایک شخص کے پس آتا ہے ایک قوم پر اور بیان کرتا ہے ان کو ایک خبر جھوٹی پس جدا ہوتی ہے قوم

فیقول الرجل منہم سمعت رجلا اعرف وجہہ ولا ادری ما اسمہ

پس کہتا ہے ایک شخص ان میں سے سنا ہے میں نے ایک شخص سے کہ پہچانتا ہوں میں چہرہ اس کا اور نہیں جانتا میں نام اس کا

یحدث رواہ مسلم وعن عمران بن حطان قال اتیت ابا ذر

نقل کرتا تھا یہ خبر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمران بن حطان رضہ سے کہ کہا عمران نے کہ آیا میں ابوذر کے پاس

فوجدتہ فی المسجد محتبیا بکساء اسود وحدہ فقلت یا ابا ذر ما ھذہ

پس پایا میں نے اوس کو مسجد میں گوٹ مارے ہوئے ایک کملی سیاہ سے تنہا بیٹھے ہوئے پس کہا میں نے اے ابوذر کیا ہے یہ

الوحدۃ فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الوحدۃ خیر

تنہائی پس کہا ابوذر نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تنہا بیٹھنا بہتر ہے

من جلیس السوء والجلیس الصالح خیر من الوحدۃ واملاء الخیر

بیٹھنے سے ساتھ ہمنشین برے کے اور بیٹھنا ساتھ ہمنشین نیک کے بہتر ہے تنہا بیٹھنے سے اور سکھلانا خیر کا

خیر من السکوت والسکوت خیر من املاء الشر وعن عمران

بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے سکھانے برائی کے سے۔ اور روایت ہے عمران

ابن حصین ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال مقام الرجل بالصمت

بن حصین رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ شخص کا بسبب چپ رہنے کے

أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ

افضل ہے ساٹھ برس کی عبادت سے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا داخل ہوا میں رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى أَنْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصِنِي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کی حدیث دراز یہانتک کہ کہا ابوذر نے کہا میں نے یا رسول اللہ نصیحت کر مجھکو

قَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهُ أَزْيَنُ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ

فرمایا نصیحت کرتا ہوں میں تجھکو ساتھ تقوی اللہ کے اسلیے کہ تحقیق تقوی بہت زینت دینوالا ہے واسطے سب کام تیرے کہا میں نے کہا

عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورٌ

لازم ہے تجھکو تلاوت قرآن کے اور ذکر خدا عزوجل کا اسلیے کہ تحقیق تلاوت قرآن اور ذکر اللہ سبب یاد کرنے تیرا ہے تجھکو آسمان

لَكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِطُولِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ مَطْرَدَةٌ

تیرے لیے زمین میں کہا میں نے زیادہ کر مجھکو نصیحت فرمایا لازم ہے تجھکو چپ رہنا پورا تک ہوا مطلب کہ خاموشی سبب دور کرنے کی ہے

لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنٌ لَكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ

شیطان کو اور مدد کرنیوالی ہے تیرے لیے اوپر کار دین کے کہا میں نے زیادہ فرما مجھکو فرمایا بچتا رہ بہت

الضَّحِكِ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُورِ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي

ہنسنے سے اسلیے کہ بہت ہنسنا مار دیتا ہے دل کو اور لے جاتا ہے منہ کے نور کو کہا میں نے زیادہ فرما مجھکو

قَالَ قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللهِ لَوْمَةَ

فرمایا کہہ حق اگرچہ ہو تلخ کہا میں نے زیادہ فرما مجھکو فرمایا نہ ڈر بیچ اظہار دین کے ملامت

لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ

ملامت کرنیوالے کی کہا میں نے زیادہ فرما مجھکو فرمایا باز رکھے تجھکو لوگوں کے عیب سے وہ چیز کہ جانتا ہے تو نفس اپنے سے

وَعَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى

اور روایت ہے انس سے کہ اوسنے نقل کی رسول خدا صلعم سے فرمایا اے ابوذر کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو

خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلَى

دو خصلتیں کہ وہ ہیں ہلکی پشت پر اور بہت بھاری ہیں میزان اعمال میں کہا ابوذر نے کہا میں نے کیوں نہیں

قَالَ طُولُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ

فرمایا درازی چپ رہنے کی اور خوش خلقی قسم ہے اوسکی جان میری ہاتھ میں اوسکے مانند نہیں کیا مخلوق

مثلهما وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم بابي بكر وهو يلعن

مانند ان دو خصلتوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ گذرے نبی صلعم ابوبکر رضہ پر اور ہے وہ لعنت کرتا

بعض رقيقه فالتفت اليه فقال لعانين وصديقين كلا و

بعضے غلام اپنے کو پس التفات کی حضرت نے طرف اوسکی اور فرمایا کہ آیا دیکھا ہے تو نے لعنت کرنیوالوں اور صدیقوں کو

رب الكعبة فاعتق ابو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء الى النبي

پروردگار کعبہ کی پس آزاد کیا ابوبکر رضہ نے اوسدن بعضے غلام اپنے کو پھر آئے ابوبکر رضہ پاس نبی

صلى الله عليه وسلم فقال لا اعود رواه البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ پھر نہ کرونگا میں ایسا کام روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب

الايمان وعن اسلم قال ان عمر دخل يوما على ابي بكر الصديق

الایمان میں۔ اور روایت ہے اسلم رضہ سے کہا تحقیق حضرت عمر داخل ہوئے ایکدن ابوبکر صدیق رضہ کے پاس

وهو يجذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال له ابو بكر ان

اسحال میں کہ ابوبکر کھینچتے تھے اپنی زبان اپنی پس کہا عمر رضہ نے نہ کرو بخشے اللہ تجکو پس کہا واسطے اوسکے ابوبکر رضہ نے کہ تحقیق

هذا اوردني الموارد رواه مالك وعن عبادة بن الصامت ان

اس زبان نے ڈالا ہے مجکو ہلاکت کی جگہوں میں روایت کیا اوسکو مالک نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رضہ سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضامن ہو تو واسطے میرے چھ چیزوں کے ضامن ہونگا میں واسطے تمہارے بہشت کا

اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا

سچ بولا کرو جسوقت کہ بات کہو اور پورا کرو جبکہ وعدہ کرو اور ادا کرو امانت جبکہ امانت دیجاؤ اور نگہبانی کرو

فروجكم وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم وعن عبد الرحمن بن غنم

شرمگاہ اپنی کی اور بند کرو نگاہ اپنی اور بند رکھو ہاتھ اپنے کو۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن غنم

واسماء بنت يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خيار عباد الله الذين اذا

اور اسماء بنت یزید رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ جسوقت

رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤن بالنميمة المفرقون بين

دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ اور بدترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ چلتے ہیں مجلسوں میں ساتھ چغلی کے جدائی ڈالتے ہیں

الْاَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

دوستوں کے چاہتے ہیں وہ پاک لوگوں سے مشقت نقل کیں یہ دو حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَكَانَا

اور روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہ تحقیق دو شخصوں نے نماز پڑھی ظہر کی یا عصر کی اور تھے دونوں

صَآئِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا

روزہ دار پس جب نماز پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا پھر کرو وضو

وَصَلَاتَكُمَا وَاَمْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَا لِمَ يَا رَسُوْلَ

اور پڑھو نماز اور پورا کرو روزہ اپنا اور قضا کرو بدلے اسکے ایک دن اور کہا ان دونوں نے کس واسطے یا رسول

اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

اللہ فرمایا غیبت کی تم نے فلانے شخص کی۔ اور روایت ابی سعید اور جابرؓ سے کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے غیبت کرنی

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کس واسطے غیبت اشد ہے زنا سے فرمایا تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پس توبہ قبول کرتا ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ

اللہ تعالیٰ اوسکی اور ایک روایت میں یوں ہے پس توبہ کرتا ہے پس بخشتا ہے اللہ اوسکو اور تحقیق غیبت والیکو نہیں بخشی جاتی

لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ قَالَ صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَ

کبھی تک کہ بخشے اوسکو کہ جسکی غیبت کی ہے اور بیچ روایت انس رضؓ کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ زنا کرنیوالا توبہ کرتا ہے

صَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهٗ تَوْبَةٌ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ

غیبت کرنیوالا نہیں واسکو توبہ نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں

شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ

شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سے کفارہ

الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهٗ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ رَوَاهُ

غیبت کا یہ ہے کہ بخشش چاہے تو واسطے اوس شخص کے کہ غیبت کی ہے تو نے اوسکی کہے تو یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ ضَعْفٌ بَابُ الْوَعْدِ

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا کہ اسکی اسناد ضعیف ہے۔ باب ہے بیچ بیان وعدہ کے

الفصل الاول عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی۔ روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا جب وفات ہوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

وجاء ابا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دين او

اور آیا حضرت ابوبکرؓ کے پاس مال جانب علاء بن حضرمیؓ کے سو پس کہا ابوبکرؓ نے جس کا کہا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دین یا

كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعطيني

ہو حضرت ﷺ کی طرف وعدہ پس چاہیے کہ آوے ہمارے پاس کہا جابرؓ نے پس کہا میں نے کہا مجھ سے رسول خدا ﷺ نے

هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية

یہ ایسا اور ایسا اور ایسا پس پسارے کہا جابرؓ نے دونوں ہاتھ اپنے تین بار کہا جابرؓ نے پس بھر کر مجھ کو ابوبکرؓ نے اکیسا

فعددتها فاذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها متفق عليه الفصل الثاني

پس گنا میں نے اوسچیز کو کہ تھی لپ میں پس وہ پانسو اور فرمایا صدیق اکبرؓ نے کہ لو دونوں اسکے متفق علیہ۔ فصل دوسری

عن ابي جحيفة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض قد شاب و

روایت ہے ابوجحیفہؓ سے کہ کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ سفید رنگ تحقیق ظاہر ہوا تھا بڑھاپا اور

كان الحسن بن علي يشبهه وامرنا بثلثة عشر قلوصا فذهبنا

تھے حسن بن علیؓ مشابہ حضرتؐ کے اور حکم فرمایا واسطے جماعت ہماری کے ساتھ تیرہ اونٹنیوں جوان کے

نقبضها فاتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام ابو بكر قال من كانت له

تا قبض کریں اون اونٹنیوں کو پس آئی ہمارے پاس خبر وفات حضرتؐ کی پس نہ دیا ہمکو کچھ پس جب کھڑے ہوئے ابوبکرؓ کہا جو کوئی کہ ہو

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عدة فليجئ فقمت اليه فاخبرته فامر

نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پس چاہیے کہ آوے پس کھڑا ہوا میں اور گیا طرف ابوبکرؓ کے پس خبر دی میں

لنا بها رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي الحمساء قال بايعت

واسطے ہمارے ساتھ اونٹنیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی الحمساءؓ سے کہا خرید اہے میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان اتيه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پہلے نبی ہونے سے اور باقی رہا واسطے حضرتؐ کے کچھ سو اول پس وعدہ کیا میں نے حضرتؐ سے

بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فاذا هو في مكانه فقال

یہ قول کو پھر جگہ اللہ اونکیکو پس بھول گیا میں وہ وعدہ پس یاد کیا میں نے بعد تین دن کے پس تا گہاں دیکھا میں نے کہ حضرتؐ وہیں ہیں

لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کہ تحقیق مشقت میں ڈالا تو نے مجکو میں اسی جگہ ہوں منتظر تیرا تین روز سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ

زید بن ارقم سے کہ روایت کی اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبوقت کہ وعدہ کرے آدمی اپنے بھائی سے اور

نِيَّتِهٖ اَنْ يَفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

نیت میں ہو پورا کرنا اوس وعدہ کا اوسکو لیے اور نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت وعدہ پر پس نہیں گناہ اوسپر روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَتْنِيْ اُمِّيْ يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِيْ

اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عامر سے کہ کہا بلایا مجکو میری ماں ایکدن اور رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِّ اَنْ تُعْطِيَهٗ قَالَتْ

میرے گھر میں پس کہا میری ماں نے آگاہ ہو آ تو نہیں مجکو پس فرمایا واسطے اوسکے رسولخدا صلے اللہ نے کیا ارادہ کیا تھا تو نے دینے کا اوسکو کہا

اَرَدْتُّ اَنْ اُعْطِيَهٗ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيَهٗ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ

ارادہ کیا تھا میں نے یہ کہ دوں میں اوسکو ایک کھجور پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلعم نے خبردار ہو اگر نہ دیتی تو اوسکو کچھ لکھا جاتا تجھپر

كِذْبَةٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

ایک جھوٹ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ فصل تیسری۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا

روایت ہے زید بیٹے ارقم کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وعدہ کرے کسی سے

فَلَمْ يَاْتِ اَحَدُهُمَا اِلٰى وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِيْ جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا

پس نہ آیا ایک اونمیں سے نماز کے وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تھا تاکہ نماز پڑھے پس نہیں

اِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ الْمُزَاحِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

گناہ اوسپر روایت کی یہ رزین نے۔ باب شوخی کا بیان خوش طبعی کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ اِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُوْلَ لِاَخٍ لِيْ صَغِيْرٍ يَا

انس سے کہ کہا اوسنے کہ تحقیق تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم البتہ خوش طبعی کرتے ہمسے یہانتک کہ فرماتے واسطے بھائی چھوٹے

اَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ كَانَ لَهٗ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

ابوعمیر کیا ہوا تجھ لال تھا چھوٹے بھائی میرے کے لیے لال کہیلتا تھا ساتھ اوسکے پس مر گیا متفق علیہ۔ فصل

الثانی عن ابی هریرة قال قالوا یا رسول الله انک تداعبنا قال
دوسری - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم سے فرمایا
انی لا اقول الا حقا رواه الترمذی وعن انس ان رجلا استحمل
کہ تحقیق میں نہیں کہتا سوا حق مگر حق روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے سواری
رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انی حاملک علی ولد ناقة فقال ما اصنع
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا کہ تحقیق میں سواری دونگا تجھکو بچہ اونٹنی کا پس کہا کیا کرونگا میں
بولد الناقة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهل تلد الابل الا النوق
بچہ اونٹنی کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی
رواه الترمذی وابوداود وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال له یا
روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے انہیں انس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکو اے
ذا الاذنین رواه ابوداود والترمذی وعنه عن النبی صلی الله
دو کانوں والے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے انہیں انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ
علیه وسلم قال لامرأة عجوز انها لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن
علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا آنحضرت صلعم نے ایک عورت بڑھیا کو یہ کہ نہ داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا پس کہا بڑھیا نے کیا ہوا اوسکو اور
وکانت تقرأ القرآن فقال لها ما تقرئین القرآن انا انشاهن انشاءً
اور تھی وہ عورت پڑھی ہوئی قرآن پس فرمایا واسطے اوسکے کیا نہیں پڑھا تو نے قرآن میں کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے بہشت کی
فجعلهن ابکارا رواه رزین وفی شرح السنة بلفظ المصابیح
پس کرینگے ہم اونکو کنواریاں روایت کی یہ رزین نے اور شرح السنہ میں (بغوی کی کتاب ہے) ساتھ لفظ مصابیح کے
وعنه ان رجلا من اهل البادیة کان اسمه زاهر بن حرام
اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ ایک شخص باہر کا رہنے والا تھا نام اوسکا زاہر بن حرام
وکان یهدی للنبی صلی الله علیه وسلم من البادیة فیجهزه رسول الله
اور تھا وہ تحفہ لاتا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر سے اور سامان سفر کا درست کرتے اوسکو رسول خدا
صلی الله علیه اذا اراد ان یخرج فقال النبی صلی الله علیه ان زاهرا بادیتنا
صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت کہ ارادہ کرتا باہر شہر سے نکلنے کا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زاہر ہمارا گماشتہ ہے باہر کا

وَنَحْنُ حَاضِرُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ دَمِيْمًا فَأَتَى النَّبِيَّ
اور ہم گماشتہ ہیں اسکی شہر کے اور تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت دوست رکھتا اوسکو اور تھا زاہر بدشکل پس آیا اسکی پاس نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهُ
صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن اور وہ بیچتا تھا اسباب اپنا پس لپٹ کر لی پیچھے کی اوسکی پیچھے سے اسطرح کہ وہ نہیں دیکھتا تھا
فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَنْ هٰذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُو
پس کہا زاہر نے چھوڑ مجھکو کون ہے یہ پس کن انکھیوں دیکھا زاہر نے پس پہچانا نبی صلعم کو پس شروع کیا نہیں قصور کرتا تھا
مَا أَلْزَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
اپنی پیٹھ کے لگانے میں ساتھ سینہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جبکہ پہچانا آنحضرت کو اور شروع کیا نبی صلعم نے فرمانے
مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ
کون خریدتا ہے غلام کو پس کہا یا رسول اللہ اسوقت قسم ہے خدا کی پاؤ گے مجھکو ناکارا پس فرمایا
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنَّ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک خدا کے نہیں تو ناکارہ روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے
عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ
عوف بیٹے مالک اشجعی کے سے کہا آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوہ تبوک میں
وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ ادْخُلْ فَقُلْتُ أَكُلِّي يَا
اس حال میں کہ حضرت تھے بیچ خیمہ چمڑے کے پس سلام علیک کی میں پس جواب دیا مجھکو اور فرمایا آؤ پس کہا میں نے آیا تمام بدن میرا آؤں یا
رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ إِنَّمَا قَالَ ادْخُلْ
رسول اللہ فرمایا آنحضرت نے آؤ تمام بدن تیرا پس داخل ہوا میں اندر خیمہ کے کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے سوا اسکی نہیں کہ کہا عوف نے
كُلِّي مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ
تمام بدن اپنے کو واسطے چھوٹے ہونے قبہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر رضہ سے کہا اذن مانگا
أَبُوْبَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا
ابوبکر رضہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سنی آواز عائشہ رضہ کی بلند پس جب داخل ہوئے گھر میں ابوبکر پکڑا
لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ أَلَا أَرَاكِ تَرْفَعِيْنَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ
تاطمانچہ مارین اوسکو اور کہا نہ دیکھوں میں تجھکو بلند کرتیو آواز اپنی اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحجزہ وخرج ابوبکر مغضبا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روکتے تھے حضرت صدیق کو اور نکلے ابوبکر خفا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ
خرج ابوبکر کیف رایتنی انقذتک من الرجل قالت فمکث ابوبکر اٰیاما
نکلے ابوبکر کسطرح دیکھا تو نے مجکو اسے عائشہ کہ چھڑایا میں نے تجکو اس شخص سے کہا عائشہ نے پس رہے ابوبکر کئی دن
ثم استاذن فوجدھما قد اصطلحا فقال لھما ادخلانی فی سلمکما کما
پھر آئے دروازہ پر اور اذن مانگا جاہا پیٹھا یا عائشہ کو اور حضرت کو صلح میں بیٹھے پس کہا ابوبکر نے ان دونو کو داخل کرو مجکو اپنی صلح میں
ادخلتمانی فی حربکما فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواہ
داخل کیا تھا تمنے مجکو اپنی لڑائی میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کیا ہمنے تحقیق کیا ہمنے روایت کی یہ
ابوداود وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تمار اخاک ولا
ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جھگڑ تو اپنے بھائی سے اور نہ
تمازحہ ولا تعدہ موعدا فتخلفہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث
مذاق کر اوس سے اور نہ وعدہ کر ایسا وعدہ کہ خلاف کرے تو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث
غریب باب المفاخرۃ والعصبیۃ الفصل الاول عن
غریب ہے۔ باب ہے یہہ بیان مفاخرۃ اور عصبیت کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے
ابی ھریرۃ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس اکرم قال اکرمھم
ابی ہریرہ رض سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمی بزرگ ہے فرمایا بزرگ تر اوسکا
عند اللہ اتقاھم قالوا لیس عن ھذا نسألک قال فاکرم الناس یوسف
نزدیک خدا کے پرہیزگار تر اوسکا کہا صحابہ نے نہیں ہم تجھسے اس بات سے چاہتے ہیں آپسے فرمایا حضرت نے تو بزرگ تر اوسکو یوسف
نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ قالوا لیس عن ھذا نسألک قال فعن معادن العرب
نبی اللہ کا بیٹا نبی اللہ کا پوتا نبی اللہ کا پڑپوتا دوست خدا کا کہا صحابہ نے نہیں اس بات سے پوچھتے ہم آپسے فرمایا پس کن باتوں عرب سے
تسألونی قالوا نعم قال فخیارکم فی الجاھلیۃ خیارکم فی الاسلام اذا
سوال کرتے ہو مجھسے کہا کہ ہاں فرمایا بہترین تمہاری جاہلیت میں بہتر تمہارے ہیں اسلام میں جسوقت کہ
فقھوا متفق علیہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکریم
سمجھدار ہو جاویں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کریم

ابن الکریم بن الکریم بن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن ابراھیم

رواہ البخاری وعن البراء بن عازب قال فی یوم حنین کان ابوسفیان

ابن الحارث اٰخذا بعنان بغلته یعنی بغلة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما

غشیه المشرکون نزل فجعل یقول انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب

قال فما رئی من الناس یومئذ اشد منه متفق علیه وعن انس

قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا خیر البریة فقال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ذاک ابراھیم رواہ مسلم وعن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لا تطرونی کما اطرت النصاری بن مریم فانما انا عبده فقولوا

عبد اللہ ورسوله متفق علیه وعن عیاض بن حمار المجاشعی ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا حتی لا یفخر

احد علی احد ولا یبغی احد علی احد رواہ مسلم الفصل

الثانی عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لینتهین اقوام

ترجمہ

بیٹا اللہ کریم کا بیٹا کریم کا یوسف بیٹا یعقوب کا پوتا اسحاق کا پڑپوتا ابراہیم کا

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا ہم لوگوں نے دن جنگ حنین کے تھا ابوسفیان

بن حارث پکڑنے والا باگ خچر آنحضرت کی یعنی خچر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جب

گھیر لیا حضرت کو مشرکوں نے اتر پڑے پس شروع کیا کہ فرماتے تھے کہ میں نبی ہوں یہ میں جھوٹ نہیں میں ہوں بیٹا عبد المطلب کا

کہا راوی نے پس نہیں دیکھا گیا لوگوں میں سے اس دن کوئی قوی تر شجاع حضرت سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

کہا آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے بہترین خلق کے پس فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین خلق ابراہیم تھے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم نے نہ زیادتی کرو تم میری تعریف میں جیسے کہ زیادتی کی نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کی پس بیشک میں بندہ ہوں پس کہو تم

بندہ اللہ کا اور رسول اس کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ تحقیق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ فروتنی کرو یہاں تک کہ نہ فخر کرے

کوئی کسی پر اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل

دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ باز آویں ضرور قومیں

يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمُ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ

کہ فخر کرتے ہیں ساتھ باپوں اپنے کہ مر گئے سوا اس کے نہیں کہ وہ کوئلے دوزخ کے ہیں یا البتہ ہونگے ذلیل تر

عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِي يُدَهْدِهُ الْخِرَاءَ بِأَنْفِهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ

نزدیک خدا کے کرم نجاست کے سے کہ ڈھکیلتا ہے نجاست کو ساتھ ناک اپنی کے تحقیق اللہ نے دور کی تم سے

عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ أَنْتُمْ

نخوت جاہلیت کی اور فخر کرنا جاہلیت کا ساتھ باپوں کے نہیں آدمی مگر مومن متقی ہے یا فاجر بدکار تم آدمی

كُلُّكُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُطَرِّفٍ

اولاد آدم ہیں اور آدم سے پیدا ہوئے مٹی سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مطرف

ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ بَنِي عَامِرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا

بن عبداللہ بن شخیر سے کہا گیا میں نے بیچ جماعت بنی عامر کے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ہم نے

أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللَّهُ فَقُلْنَا وَأَفْضَلُنَا فَضْلًا وَأَعْظَمُنَا طَوْلًا

آپ سردار ہیں ہمارے پس فرمایا سردار خدا ہے پس کہا ہم نے اور آپ بہتر ہیں ہمارے میں از روی بہتری کے اور بزرگ تر ہیں ہمارے کہ

فَقَالَ قُولُوا قَوْلَكُمْ أَوْ بَعْضَ قَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ

پس فرمایا کہو یہ بات یا اس سے بھی کمتر کہو اور نہ ڈھیل پکڑے تمکو شیطان روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے اوس نے روایت کی سمرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسب

الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ

مال ہے اور کرم سے تقوی ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ

کعب سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی کہ نسبت کرے ساتھ نسبت جاہلیت کے

فَأَعِضُّوهُ بِهَنِ أَبِيهِ وَلَا تَكْنُوا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

پس کہو تم اوسکو ستر باپ اوسکے اور کنایہ نہ کرو روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبدالرحمن

ابْنِ أَبِي عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ فَارِسَ قَالَ

بن ابی عقبہ سے نقل کی ابی عقبہ سے اور تھا وہ مولی اہل فارس سے کہا ابو عقبہ نے

شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحُدًا فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
کہ حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ احد میں پس مار اپنے ایک شخص کو مشرکین میں سے
فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ هَلَّا قُلْتَ
پس کہا میں نے لے تو یہ میری طرف سے اور میں ہوں غلام فارس کا پس دیکھا آنحضرت صلعم نے طرف میری اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے
خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِيُّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
کہ لے مجھ سے اور میں غلام ہوں انصاری روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ
کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے جو شخص کہ مدد کرے اپنی قوم کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کے ہے
الَّذِيْ رَدِيَ فَهُوَ يَنْزِعُ بِذَنَبِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ
کہ گر پڑا کنوئیں میں پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ قَالَ اَنْ تُعِيْنَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ
کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہے عصبیت فرمایا یہ کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر
رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن جعشم رضہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمارے آگے رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخِيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيْرَتِهٖ مَالَمْ يَاْثَمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ بہترین تمہارا وہ ہے کہ دفع کرے لوگوں کے ظلم کو اپنی قوم سے جب تک کہ گنہگار نہ ہو روایت کی یہ ابوداؤد نے
وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا
اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ بلاوے
اِلٰى عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ
طرف عصبیت کی اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ جنگ کرے سبب عصبیت کی اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے اوپر عصبیت کی روایت کی
اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ رَوَاهُ
ابی درداء سے اور نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دوست رکھنا تیرا کسی چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے روایت کی
اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِيِّ مِنْ اَهْلِ
ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی رضہ سے کہ تھا اہل

فلسطین عن امرأۃ منہم یقال لہا فسیلۃ انہا قالت سمعت ابی

فلسطین سے نقل کرتا ہو ایک عورت سے کہ تھی اوغیں سے کہا جاتا تھا اوسکو فسیلہ اوس عورت نے کہا کہ سنا میں نے باپ سے

یقول سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ امن العصبیۃ

کہ کہتا تھا یہ پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا عصبیت سے ہے

ان یحب الرجل قومہ قال لا ولکن من العصبیۃ ان ینصر الرجل قومہ

دوست رکھنا مرد کا اپنی قوم کو فرمایا کہ نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ مدد کرے مرد اپنی قوم کی

علی الظلم رواہ احمد وابن ماجۃ وعن عقبۃ بن عامر قال قال

اے ظلم پر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسابکم ہذہ لیست بسبۃ علی احد کلکم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ نسب تمہاری نہیں ہیں جگہ بری کھنو اوپر کسیکے تم سب

بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملؤہ لیس لاحد علی احد فضل

اولاد آدم کی ہو برابر ایک صاع دوسرے صاع کے نہیں بھرتے تم اوسکو نہیں بھرتے کسیکے کسی پر بزرگی

الا بدین وتقوی کفی بالرجل ان یکون بذیا فاحشا بخیلا رواہ احمد

مگر ساتھ دین اور تقوی کے کفایت کرتا ہو شخص کو برائی میں یہ کہ ہو زبان دراز فحش بولنے والا بخیل اوسکو روایت کیا

والبیہقی فی شعب الایمان باب البر والصلۃ الفصل الاول

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان نیکی اور سلوک کے۔ فصل پہلی۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رجل یا رسول اللہ من احق بحسن صحابتی

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا ابوہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کون لائق تر ہے ساتھ اچھی صحبت کے میرے

قال امک قال ثم من قال امک قال ثم من قال امک قال ثم من

فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون

قال ابوک وفی روایۃ قال امک ثم امک ثم امک ثم ابوک ثم

فرمایا باپ تیرا اور بیچ ایک روایت کی فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر احسان کر باپ سے پھر

ادناک ادناک متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

احسان کر قریب تر اپنے سے قریب تر اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ

والدیہ عند الکبر احدھما او کلاھما ثم لم یدخل الجنۃ رواہ مسلم

وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي

عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ

أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنه قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي فُلَانٍ لَيْسُوا لِي بِأَوْلِيَاءَ

إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ أَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ اللّٰهَ

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ

لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ

وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ

اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهٗ فَيَسُبُّ اُمَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

کسی شخص کے باپ کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی ماں کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکی ماں کو متفق علیہ اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نیکترین نیکیوں سے احسان کرنا آدمی کا آشنا باپ کے دوستوں سے

بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بعد غائب ہونے باپ کے روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ مُتَّفَقٌ

کہ جو شخص چاہے کہ کشادگی کی جاوے اوسکی روزی میں اور تاخیر کیجاوے اوسکی اجل میں پس چاہیئے کہ سلوک کرے اپنی قرابتدار سے

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کی اللہ نے خلق

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوِي الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ

پس جب فارغ ہوا پیدا کرنیسے کھڑا ہوا رحم اور پکڑی کمر رحمان کی پس فرمایا کیا کہتا ہے تو کہا رحم نے

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ

یہ جگہ ہے جگہ کھڑے ہونے پناہ پکڑنیوالے کے ساتھ تیری کاٹنے سے فرمایا اللہ تعالے نے کیا نہیں راضی ہوتو اوپر کر ملاؤنگا میں اوسکو

وَصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذٰلِكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ ملاوے تجھکو اور کاٹوں میں اوسے کہ قطع کرے تجھ سے کہا رحم نے ہاں راضی ہوا میں اے پروردگار میرے فرمایا پس تیرا وعدہ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ

اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رحم لیا گیا ہے لفظ رحمان سے پس فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ وَّصَلَكِ وَصَلْتُهٗ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اللہ تعالی نے جو شخص ملاوے تجھکو ملاؤنگا میں اوسکو اور جو شخص کاٹے تجھکو کاٹونگا میں اوسکو روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لٹکایا گیا ہے ساتھ عرش کے

تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہتا ہے جو شخص کہ ملاوے مجکو ملاویگا اوسکو اللہ اور جو شخص کاٹے مجکو کاٹیگا اوسکو اللہ تعالے متفق علیہ

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں

قَاطِعٌ رَوَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

کاٹنے والا رحم کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں

الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

صلہ رحم کرنیوالا مکافات کرنیوالا ولیکن صلہ کرنیوالا وہ ہے کہ جسوقت کاٹا جاوے رحم اوسکا وصل کرے رحم کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے

قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنِيْ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ

قرابتی ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں اونسے اور وہ نہیں سلوک کرتے ہیں مجھ سے اور احسان کرتا ہوں میں اونسے اور وہ برائی کرتے ہیں مجھ سے اور

وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ

اور وہ جہل کرتے ہیں مجھ پر پس فرمایا اگر ہے تو جیسا کہ کہتا ہے پس گویا کہ پھکاتا ہے تو اونکو راکھ گرم اور ہمیشہ ہے

مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ

ساتھ تیرے اللہ کی طرف سے مددگار اوپر اونکے جبتک رہے تو اس صفت پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثَّانِيْ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا

دوسری۔ اور روایت ہے ثوبان رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پھیرتی تقدیر الٰہی مگر

الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ

دعا اور نہیں زیادتی کرتی عمر میں مگر نیکی کرنی اور تحقیق آدمی محروم کیا جاتا ہے روزی سے بسبب گناہ کے

يُصِيْبُهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ پہنچتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيْهَا قِرَاءَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا حَارِثَةُ بْنُ

کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس سنی میں نے آواز پڑھنے قرآن کی پس کہا میں نے کون ہے یہ شخص کہا فرشتوں نے کہ حارثہ بن

النُّعْمَانِ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَ

نعمان ہے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اور تھا وہ بہت سلوک کرنیوالا ساتھ

ہوئی ۵ محروم کیا جاتا ہے روزی سے بسبب گناہ کے ۱۲ وہ ہم چند کوشش اور محنت اوسکی ہے لیکن اوسکو روزی حاصل نہیں ہوتی خود وہ آدمی کیا کبھی ہے گناہ کی وجہ سے اسکی اولاد پر بھی پشت تک اثر ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بچاوے اور ۶ عمر بڑھنے سے نامرادی مراد سے کو یا وہ مرنے کے بعد بھی زندہ ہے ۷ قرآن پڑھتا ہے ۸ حارثہ بن نعمان ۱۲ فضیلت سبب کو بیان فرمایا حضرت صلعم نے پس گویا صحابی نے کہ عمل صحابی کی حفظ

البیہقی فی شعب الایمان وفی روایتہ قال نعم فرایتنی فی الجنۃ بدل

بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی ایک روایت ہے کہ فرمایا حضرت نے سو کیا تو نے میں پس دیکھا میں نے اپنے تئیں

دخلت الجنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ داخل ہوا میں بہشت میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

رضی الرب فی رضی الوالد وسخط الرب فی سخط الوالد رواہ الترمذی

رضامندی رب کی ہے رضامندی باپ کے ہے اور ناخوشی رب کی ہے ناخوشی باپ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابی الدرداء ان رجلا اتاہ فقال ان لی امرأۃ وان امی تامرنی

اور روایت ہے ابی الدرداء رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا ابو درداء کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے لیے ایک عورت ہے اور تحقیق ماں میری

بطلاقھا فقال لہ ابو الدرداء سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الوالد

سا تہ طلاق دو اسکیکو پس کہا اوسکو ابو درداء نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے باپ

اوسط ابواب الجنۃ فان شئت فاضع ذلک الباب او ضیعہ رواہ الترمذی

بہترین دروازوں بہشت کا ہے پس اگر چاہے تو محافظت کر اوس دروازہ پر یا ضائع کر روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ وعن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ قال قلت یا رسول اللہ من

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے بہز کے دادا سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کس سے

ابر قال امک قلت ثم من قال امک قلت ثم من قال امک قلت ثم من قال ابالک ثم

نیکی کروں فرمایا اپنی ماں سے کہا میں نے پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے کہا میں نے پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے کہا میں نے پھر کس سے فرمایا اپنے باپ سے پھر نیکی

الاقرب فالاقرب رواہ الترمذی وابو داود وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت

کر قریب کے قریب تر سے تجھ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہا سنا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ تبارک وتعالی انا اللہ وانا الرحمن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ برکت والے اور بلند قدر نے کہ میں ہوں اللہ اور میں ہوں رحمن

خلقت الرحم وشققت لھا من اسمی فمن وصلھا وصلتہ ومن قطعھا

پیدا کیا میں نے رحم کو اور نکالا میں نے نام رحم کا اپنے سے پس جو کوئی ملائے رحم کو ملاؤنگا میں اوسکو اور جو کوئی کاٹے

بتتہ رواہ ابو داود وعن عبد اللہ بن ابی اوفی قال سمعت رسول اللہ

کاٹونگا میں اوسکو روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تنزل الرحمۃ علی قوم فیہم قاطع رحم رواہ البیہقی
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں اترتی رحمت اوس قوم پر کہ اوسمیں کاٹنے والا ہو ناتے کا روایت کی یہ بیہقی نے
فی شعب الایمان وعن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من
شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی
ذنب احری ان یعجل اللہ لصاحبہ العقوبۃ فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی
گناہ لائق تر اس بات کے کہ جلدی کرے اللہ صاحب گناہ کو عذاب دنیا میں باوجود ذخیرہ کرنے اوسکیلئے
الاخرۃ من البغی وقطیعۃ الرحم رواہ الترمذی وابو داود وعن عبد اللہ
آخرت کے مثل حق تلفی سے اطاعت امام سے اور کاٹنے ناتے کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ
ابن عمر وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ منان ولا عاق
بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں احسان رکھنے والا بدنہ
ولا مدمن خمر رواہ النسائی والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال
اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا من انسابکم ما تصلون بہ ارحامکم فان
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سیکھو تم اپنی نسبوں میں سے اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اوسکے اپنے ناتیدار
صلۃ الرحم محبۃ فی الاہل مثراۃ فی المال منساۃ فی الاثر رواہ الترمذی
کہ سلوک کرنا ناتے داروں سے سبب ہوتا ہے محبت کا بیچ اقارب کے اور سبب ہوتا ہے کثرت کا مال میں اور سبب ہوتا ہے تاخیر کا اجل میں
وقال ہذا حدیث غریب وعن ابن عمر ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ وسلم کے پاس
فقال یا رسول اللہ انی اصبت ذنبا عظیما فہل لی من توبۃ قال ہل
اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں پہنچا ہوں ایک گناہ بڑے کو پس کیا ہے واسطے میرے توبہ فرمایا کہ کیا ہے
لک من امہ قال لا قال وہل لک من خالۃ قال نعم قال فبرہا رواہ
واسطے تیرے ماں کہا کہ نہیں فرمایا اور کیا ہے واسطے تیرے خالہ کہا کہ ہاں فرمایا پس نیکی کر اوس سے روایت کیا
الترمذی وعن ابی اسید الساعدی قال بینا نحن عند رسول
ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی اسید ساعدی رضہ سے کہ کہا اوسوقت کہ تھے ہم نزدیک رسول

اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اِذْ جَآءَہٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ سَلِمَۃَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ بَقِیَ مِنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا ناگہان آیا اونکے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پس کہا یا رسول اللہ کیا باقی ہے

بِرِّ اَبَوَیَّ شَیْءٌ اَبَرُّھُمَا بِہٖ بَعْدَ مَوْتِھِمَا قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوۃُ عَلَیْھِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ

نیکی ان باپ سے کہ کیجے بعد مرنے اونکے فرمایا ہاں دعا کرنی اونکے لیے اور استغفار کرنی

لَھُمَا وَاِنْفَاذُ عَھْدِھِمَا مِنْ بَعْدِھِمَا وَصِلَۃُ الرَّحِمِ الَّتِیْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِھِمَا

اونکے لیے اور پورا کرنا اونکی وصیت کو بعد مرنے اونکے اور سلوک کرنا قرابتداروں سے کہ نہیں کیا جاتا مگر واسطہ انہی کے

وَاِکْرَامُ صَدِیْقِھِمَا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ

اور تعظیم کرنی ان باپ کے دوستوں کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی طفیل رضہ سے

قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَۃِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَۃٌ حَتّٰی

کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو گوشت بانٹتے تھے جعرانہ میں کہ ناگہان آئی ایک عورت یہاں تک کہ

دَنَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَھَا رِدَآءَہٗ فَجَلَسَتْ عَلَیْہِ فَقُلْتُ مَنْ

کہ نزدیک پہنچی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھادی آپنے اوسکے لیے چادر اپنی پس بیٹھ گئی وہ اوپر پس کہا میں نے کون ہے

ھِیَ فَقَالُوْا ھِیَ اُمُّہُ الَّتِیْ اَرْضَعَتْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

یہ پس کہا اونہوں نے کہ یہ ہے ماں حضرت کی کہ جسنے دودھ پلایا انہا حضرت کو روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَمَا ثَلٰثَۃُ نَفَرٍ یَتَمَاشَوْنَ اَخَذَھُمُ

روایت ہے ابن عمرؓ سے اونے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اونہوں نے کہ تین شخص چلے جاتے تھے باہم لیا اونکو

الْمَطَرُ فَمَالُوْا اِلٰی غَارٍ فِی الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰی فَمِ غَارِھِمْ صَخْرَۃٌ مِّنَ الْجَبَلِ

بڑے مینہ نے پس گئے وہ طرف ایک غار کے کہ پہاڑ میں تھا پس گرا غار کے مونہ پر ایک بڑا پتھر

فَاَطْبَقَتْ عَلَیْھِمْ فَقَالَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوْا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوْھَا لِلّٰہِ صَالِحَۃً

پس بند کر دیا اونپر دروازہ غار کا پس کہا اونہوں نے آپسمیں کہ دیکھو اون نیک اعمال کو کہ کیے ہیں تمنے خالص اللہ کے

فَادْعُوا اللّٰہَ بِھَا لَعَلَّہٗ یُفَرِّجُھَا فَقَالَ اَحَدُھُمُ اللّٰھُمَّ اِنَّہٗ کَانَ لِیْ وَالِدَانِ

پس دعا مانگو اللہ سے ساتھ وسیلہ اون عملوں کے امید کہ کھولدے اللہ اس پتھر کو پس کہا ایکنے اونمیں سے کہ یا الٰہی تحقیق تھے میرے

شَیْخَانِ کَبِیْرَانِ وَلِیْ صِبْیَۃٌ صِغَارٌ کُنْتُ اَرْعٰی عَلَیْھِمْ فَاِذَا رُحْتُ عَلَیْھِمْ

بوڑھے بڑے اور حالانکہ تھی میرے بچے چھوٹے اور تھا میں چراتا بکریاں کہ جب پھر کر آتا میں دودھ اونکا اوپر پس جبکہ شام کو آتا

فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وإنه قد نأى بي الشجر فما
اور دودھ دوہنا مین شروع کر تا پہلے ماں باپ کو پلاتا مین اوسکو پہلے اپنی اولاد سے اور تحقیق التفاوت ایکدن دور لیگیے مجکو درخت

أتيت حتى أمسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت
آیا مین گھر مین یہانتک کہ شام ہوگئی پس پایا مینے ماں باپ کو کہ سوگئے ہین پس دودھ دوہا مینے جیسا کہ تہا دوہتا پس لایا مین

بالحلاب فقمت عند رؤسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن أبدأ
پس بھرا ہوا دودھ سے پس کھڑا رہا مین ماں باپ کے سر کے پاس اسحالمین کہ مکروہ جانا مینے جگانا اوسکا اور مکروہ جانا مینے یہ کہ دوہون

بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك
بچون کو پہلے اونسے اور بچے چلاتے تہے مارے بہوک کے پاس پاؤن میرے پس نہ بھی رہا

دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء
حال میرا اور حال اونکا یہانتک کہ ہوگئی فجر پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق مینے کیا یہہ واسطے محض طلب

وجهك ففرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون
رضا تیری کے پس کہولدے واسطے ہمارے اس پتھر مین سے کہولنا کہ دیکھین ہم اوس کشادگی سے آسمان کو پس کہولدیا اللہ نے واسطے اونکے

السماء قال الثاني اللهم إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب
آسمان کہا دوسرے شخص نے یا الٰہی تحقیق تہی میرے چچا کی بیٹی کہ چاہتا تہا مین اوسکو چاہنا مانند چاہنے

الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار
مردون کے عورتون کو پس طلب کیا مینے اوسکی طرف نفس اوسکو پس انکار کیا اوسنے یہانتک کہ لاؤن مین اوسکے پاس سو دینار

فسعيت حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها
پس کسب کیا مینے یہانتک کہ جمع ہوئے سو دینار پس ملا مین اوس سے ساتہ اون دینارون کے پس جب کہ بیٹہا مین درمیان

قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم
کہا اوسنے اے بندے خدا کے ڈر اللہ سے اور نہ توڑ مہر انت کو پس اٹہ کہڑا ہوا مین اوس سے یا الٰہی

فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج لنا منها
اگر جانتا ہے تو کہ تحقیق کیا مینے یہہ واسطے طلب رضا مندی تیری کے پس کہول واسطے ہمارے اس پتھر سے

ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني كنت استأجرت أجيرا
پس کہولی واسطے اونکے اللہ نے اور کشادگی اور کہا تیسرے نے یا الٰہی تحقیق مینے مزدوری کو لگایا تہا ایک مزدور

يفرق امرؤ فلما قضى عمله قال اعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه
بدلے له فرق چاول کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دے مجکو حق میرا پس پیش کیا میںنے اوسپر حق اوسکا پس چھوڑ گیا اوسکو
ورغب عنه فلم ازل ازرعه حتى جمعت منه بقرا ورعاءها فجاءني
اور اعراض کیا اوسسے پس ہمیشہ رہا میں زراعت کرتا اور جمع کیے میںنے اوسسے بیل اور چرانیوالے اونکے پس آیا
فقال اتق الله ولا تظلمني واعطني حقي فقلت اذهب الى ذلك البقر و
اور کہا ڈر خدا سے اور ظلم کر مجپر اور دے مجکو حق میرا پس کہا میںنے جاتو طرف ان بیلون اور
رعاءها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت اني لا اهزأ بك فخذ ذلك
چرانیوالون اونکے پس کہا مزارع نے ڈر اللہ سے اور نہ ہنسی کر مجسے پس کہا میںنے تحقیق میں نہیں ہنسی کرتا تجسے پس لے تو ان
البقر ورعاءها فاخذه فانطلق بها فان كنت تعلم اني فعلت ذلك
بیلون اور چرانیوالون اونکو پس لیا اوسنے اونکو اور چلیگیا اونکو پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق کیا میںنے یہہ
ابتغاء وجهك ففرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه و
واسطے طلب رضا تیری کے تو کھولدے پتھر کو کہ باقی رہا ہے پس کھولدیا اللہ نے اون سب سے متفق علیہ۔ اور
عن معاوية بن جاهمة ان جاهمة جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال
روایت ہے معاویہ بن جاہمہ رضہ سے کہ تحقیق جاہمہ آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا
يا رسول الله اردت ان اغزو وقد جئت استشيرك فقال هل لك
یارسول اللہ ارادہ کیا میںنے یہہ کہ جہاد کو جاؤں میں اور تحقیق آیا میں کہ مشورہ کروں ترا کیسے پس فرمایا کیا ہے تجھکو
من ام قال نعم قال فالزمها فان الجنة عند رجلها رواه احمد و
ماں کہا کہ ہاں فرمایا تب پس لازم پکڑ تو اوسکو اسلیے کہ تحقیق بہشت نزدیک پاؤں اوسکے ہے روایت کی اسکو احمد اور
النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر قال كانت
نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا ابن عمر رضہ نے کہ تھی
تحتي امرأة احبها وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فابيت فاتى عمر
نیچے میرے ایک عورت دوست رکھتا تھا میں اوسکو اور تھی حضرت عمر ناخوش رکھتے اوس عورت کو پس کہا عمر رضہ نے مجکو کہ طلاق
رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس پس ذکر کیا یہہ اور یہ وحضرت کے پس کہا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

طلقها رواه الترمذی وابوداود وعن ابی امامة ان رجلا قال

یارسول اللہ ماحق الوالدین علی ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه

ابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان العبد لیموت

والداه او احدهما وانه لهما لعاق فلا یزال یدعو لهما ویستغفر لهما

حتی یکتبه الله بارا وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

من اصبح مطیعا لله فی والدیه اصبح له بابان مفتوحان من الجنة

وان کان واحدا فواحدا ومن امسی عاصیا لله فی والدیه اصبح له

بابان مفتوحان من النار وان کان واحدا فواحدا قال رجل وقد

ان ظلماه قال وان ظلماه وان ظلماه وعنه

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من ولد بار ینظر الی والدیه نظر

رحمة الا کتب الله له بکل نظرة حجة مبرورة قالوا وان نظر کل

یوم مائة مرة قال نعم الله اکبر واطیب وعن ابی بکرة قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل الذنوب یغفر اللہ تعالیٰ منہا ما شاء الا العقوق
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام گناہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اونہین سے جو چاہتا ہے مگر نافرمانی
الوالدین فانہ یعجل لصاحبہ فی الحیاۃ قبل الممات وعن سعید
ماں باپ کی پس تحقیق اللہ جلدی سزا دیتا ہے اوان باپ کی نافرمانی کرنیوالے کو پہنچ زندگانی دنیا کے پہلے مرنیکے۔ اور روایت ہے سعید
ابن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرہم
بن عاص رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق بڑے بھائی کا اوپر چھوٹے کے
حق الوالد علی ولدہ رواہ البیہقی الاحادیث الخمسۃ فی شعب الایمان
مانند حق باپ کے ہے اوپر بیٹے اپنے کے روایت کیا بیہقی نے پانچون حدیثین شعب الایمان مین
باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق الفصل الاول عن
باب ہے بیچ بیان شفقت اور رحمت کے خلق پر فصل پہلی۔ روایت ہے
جریر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرحم اللہ من
جریر بیٹے عبد اللہ رضہ کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین رحمت کرتا اللہ اوس شخص
لا یرحم الناس متفق علیہا وعن عائشۃ قالت جاء اعرابی الی
کو نہین رحم کرتا لوگونپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا عائشہ نے کہ آیا ایک اعرابی کہ اعرابی پاس
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما نقبلہم فقال النبی
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کیا بوسہ لیتے ہو تم لڑکون کے پس نہین بوسہ لیتے ہم لڑکون کو پس فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم او املک لک ان نزع اللہ من قلبک الرحمۃ متفق علیہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے سے کیا مالک ہون مین واسطے تیرے جبکہ نکال لی ہے اللہ نے تیرے دل سے شفقت متفق علیہ۔
وعنہا قالت جاءتنی امرأۃ ومعہا ابنتان لہا تسألنی فلم تجد
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا عائشہ نے کہ آئی میرے پاس ایک عورت اور اوسکے ساتھ دو بیٹیان تھین اوسکی مانگتی تھی وہ عورت
عندی غیر تمرۃ واحدۃ فاعطیتہا ایاہا فقسمتہا بین ابنتیہا
میرے پاس سوائے ایک کھجور کے پس دی مین اوسکو وہ کھجور پس بانٹ دی اوس عورت نے وہ کھجور درمیان دونون
ولم تاکل منہا ثم قامت فخرجت فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثتہ
اور آپ نہ کہایا اوسمین سے کچھ پھر اوٹھی وہ عورت اور باہر نکلی پھر داخل ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا میں نے آنحضرت کو

فقال من ابتلی من هذه البنات بشیء فاحسن الیهن کن له سترا من
پس فرمایا جو کوئی مبتلا کیا جاوے جس ان بیٹیوں سے کسی چیز کے پس احسان کرے طرف اونکی ہوگا احسان کرنا اونکا اوسکے لئے
النار متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه من عال
آگ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پرورش کرے
جاریتین حتی تبلغا جاء یوم القیامة انا وهو هکذا وضم اصابعه رواه
دو بیٹیونکو۔ یہانتک کہ پہنچیں وہ حد بلوغ کو آویگا وہ دن قیامت کے اسحالمیں کہ میں اور وہ ہم ہونگے اسطرح اور ملائیں اونگلیان
مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الساعی علی الارملة و
مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر گیری کرنیوالا بیوہ عورت کا اور
المسکین کالساعی فی سبیل الله واحسبه قال کالقائم لا یفتر وکالصائم
مسکین کا مانند اسکے ہے جو سعی کرنیوالا ہے راہ خدا میں اور گمان کرتا ہوں میں اونکو کہ یہ بھی کہا مانند قیام کرنیوالا کے ہے جو کہ سستی نہیں کرتا
لا یفطر متفق علیه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلی
کہ نہیں افطار کرتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیه وسلم انا وکافل الیتیم له ولغیره فی الجنة هکذا واشار بالسبابة و
علیہ وسلم نے کہ میں اور پرورش کرنیوالا یتیم کا خواہ وہ یتیم اوسکا ہو یا اور کا جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ
الوسطی وفرج بینهما شیئا رواه البخاری وعن النعمان بن بشیر قال
بیچ کی اونگلی کے اور کشادگی رکھی درمیان اونکے تھوڑی سی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ترى المؤمنین فی تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھیگا مسلمانوں کو اپس کی ترحم اور محبت اور مہربانی میں
کمثل الجسد اذا اشتکی عضوا تداعی له سائر الجسد بالسهر والحمی
مانند شہ حال بدن کے جسوقت دکھتا ہے ایک عضو بلاتے ہیں ایکدوسرے کو باقی اعضا بدن کے ساتھ بیداری اور تپ کے
متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه المؤمنون کرجل
متفق علیہ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان بیچ حکم ایک شخص کے
واحد ان اشتکی عینه اشتکی کله وان اشتکی راسه اشتکی کله
اگر دکھتی ہے آنکھ اوسکی دکھتا ہے سارا بدن اوسکا اور اگر دکھتا ہے سر اوسکا دکھتا ہے سارا بدن اوسکا

رواہ مسلم وعن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المؤمن للمؤمن
روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوموسیٰ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان واسطے مسلمان کے
کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم شبک بین اصابعہ متفق علیہ
مانند مکان کے ہے کہ مضبوط کرتا ہے بعضے اجزا مکان کے بعضے کو اور داخل کیا حضرت نے انگلیاں اپنے ہاتھ کی بیچ انگلیاں اپنے ہاتھ کی
وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا اتاہ السائل او صاحب
اور روایت ہے اوسی راوی سے اوسی روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت جب آتا اوسکے پاس سائل یا حاجتمند
الحاجۃ قال اشفعوا فلتوجروا ویقضی اللہ علی لسان رسولہ ما شاء
فرماتے سفارش کرو تا حاصل ہو تمکو ثواب سفارش کا اور حکم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر زبان پیغمبر اپنے کے جو کچھ چاہتا ہے
متفق علیہ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصر اخاک
متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مدد کر اپنے بھائی مسلمان کی
ظالما او مظلوما فقال رجل یا رسول اللہ انصرہ مظلوما فکیف انصرہ
ظالم ہو یا مظلوم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ مدد کرتا ہوں میں اوسکی مظلوم ہے پس کیونکر مدد کروں اوسکی
ظالما قال تمنعہ من الظلم فذلک نصرک ایاہ متفق علیہ وعن
درحالیکہ ظالم ہو فرمایا حضرت نے باز رکھے تو اوسکو ظلم سے پس یہ مدد کرنی تیری ہے اوسکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے
ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا
ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نہ کرے مسلمان مسلمان پر
یسلمہ ومن کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج عن
نہ دے اوسکو مہلکہ میں اور جو کوئی سعی کرتا ہے بیچ حاجت روائی بھائی مسلمان کی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بیچ حاجت روائی اوسکے اور جو کوئی دور کرے
مسلم کربۃ فرج اللہ عنہ کربۃ من کربات یوم القیامۃ ومن ستر مسلما
مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوس سے ایک بڑا غم غموں دن قیامت کے سے اور جو کوئی ڈھانکے بدن یا عیب
سترہ اللہ یوم القیامۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول
ڈھانکیگا اللہ تعالیٰ عیب اوسکے دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا یخذلہ ولا یحقرہ التقوی
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان بھائی ہے مسلمان کا نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ترک مدد کرے اوسکی اور حقیر نجانے اوسکو

هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ
اور اشارت کی حضرت نے طرف سینہ مبارک اپنے کی تین بار کفایت کرتی ہے مسلمان کو بدی ہی حقیر کرنا بھائی
الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
مسلمان کو سب چیزیں مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی روایت کی یہ مسلم نے۔
وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ
اور روایت ہے عیاض بن حمار رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی تین طرح کے لوگ ہیں
ذُوْ سُلْطَانٍ مُّقْسِطٌ مُّتَصَدِّقٌ مُّوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ
ایک تو حاکم اور احسان کرنے والا لوگوں سے توفیق دیا گیا بھلائیوں کی اور دوسرا شخص ہے مہربان نرم ہے دل ہر
ذِيْ قُرْبٰى وَّمُسْلِمٍ وَّعَفِيْفٌ مُّتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيْفُ
قرابتی اور ہر مسلمان پر اور تیسرا پاکدامن بے سوال ہے عیالدار اور دوزخی پانچ ہیں اول سست عقل
الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَّا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَالْخَائِنُ
کہ نہیں ہے عقل اوسکو وہ لوگ کہ تمہارے خادم ہیں نہ طلب ہیں بیوی کے اور نہ مال حلال کے اور دوسرا خیانت
الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهٗ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهٗ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا
جب اسپر کھلے کوئی چیز اگرچہ حقیر ہو وہ اسکو چھوڑے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ صبح نہیں کرتا اور شام نہیں کرتا مگر
وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرَ
کہ وہ فریب دیتا ہے تجکو تیرے گھر میں اور تیرے مال میں اور ذکر کیا بخصوصت نے بخیل کو اور جھوٹے کو اور بدخلق
الْفَحَّاشَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ
فحش گو کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم اوس خدا کی
نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ ایمان لاتا ہے کوئی بندہ یہانتک کہ دوست رکھے واسطے بھائی مسلمان کے اوسچیز کو کہ دوست رکھتا ہے
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا اوسنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی
لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ
نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ امن میں نہیں ہمسایہ اوسکا

بوائقه متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا
بدیون اوسکی سے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں
يدخل الجنة من لا يأمن جاره بوائقه رواه مسلم وعن عائشة
داخل ہوگا جنت میں وہ شخص کہ نہیں امن میں ہوتا ہمسایہ اوسکا برائیوں اوسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے
وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى
اور ابن عمر سے کہ نقل کی اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے ہمیشہ جبرئیل امر کرتے رہے مجکو ساتھ حق ہمسایہ کے
ظننت انه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال
کہ گمان کیا میں نے کہ جبرئیل وارث کردینگے ہمسایہ کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا عبد اللہ نے
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كنتم ثلثة فلا يتناجى اثنان دون
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم تین شخص پس سرگوشی نہ کریں دو شخص آپسمیں
الآخر حتى تختلطوا بالناس من أجل أن يحزنه متفق عليه وعن
تیسرے کو چھوڑ کر یہانتک کہ ملو تم ساتھ لوگوں کے سے کیونکہ یہ غم میں ڈالے گا اسکو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے
تميم الداري أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلثا قلنا
تمیم داری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے تین بار فرمائی یہ بات کہا ہمنے
لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولأئمة المسلمين وعامتهم رواه مسلم
کسکے لیے فرمایا حضرت نے واسطے اللہ کے اور واسطے کتاب اوسکی کے اور واسطے رسول اوسکے کے اور واسطے امامون مسلمانون کے اور واسطے
وعن جرير قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على إقام الصلوة وإيتاء
اور روایت ہے جریر رضہ سے کہ کہا جریر نے کہ بیعت کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوپر قائم کرنے نماز کے اور دینے
الزكوة والنصح لكل مسلم متفق عليه الفصل الثاني عن
زکوۃ کے اور خیر خواہی کرنے کے واسطے ہر مسلمان کی روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے
أبي هريرة قال سمعت أبا القاسم الصادق المصدوق صلى الله عليه وسلم يقول
ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے ابو القاسم سے کہ سچے سچے کہے گئے ہیں صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے
لا تنزع الرحمة إلا من شقي رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله
نہیں نکالی جاتی رحمت مگر بدبخت کے دلسے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراحمون یرحمھم الرحمن ارحموا
ابن عمرو رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شفقت کرنیوالے خلق پر رحمت کرتا ہے اوپر رحمن رحم کرو
من فی الارض یرحمکم من فی السماء رواہ ابوداود والترمذی وعن
کہ زمین میں ہیں تا رحمت کرے تمکو سلطان جو کہ آسمان میں ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے
ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من لم یرحم صغیرنا و
ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے تابعین میں سے وہ شخص کہ نہ رحم کرے ہمارے
لم یوقر کبیرنا ویامر بالمعروف وینہ عن المنکر رواہ الترمذی و
نہ عزت کرے ہمارے بڑوں کی اور نہ حکم کرے ساتھ نیکی کے اور نہ منع کرے برائی سے روایت کی یہ ترمذی نے اور
قال ھذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من
نہیں تعظیم کی کسی جوان نے کسی بوڑھے کی بسبب کبر سن اوسکے مگر مقرر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے واسطے اوسکو وقت کبر سن اوسکے
یکرمہ رواہ الترمذی وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی
کہ تعظیم کرے اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی موسے رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم ان من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن
علیہ وسلم نے کہ تحقیق جملہ تعظیم اللہ تعالیٰ کی ہے تعظیم کرنے بوڑھے مسلمان کی اور پڑھنے والے قرآن کی
غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط رواہ ابو
کہ نہو غلو کرنیوالا اوسمیں اور نہ ہو دور ہونیوالا اوس سے اور جملہ تعظیم اللہ تعالیٰ کی ہے تعظیم کرنی بادشاہ عادل کی روایت کی یہ ابو
داؤد والبیہقی فی شعب الایمان وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر بیت فی المسلمین بیت فیہ یتیم یحسن الیہ و
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھروں کا مسلمانوں کے گھر وہ ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ احسان کیا جاوے طرف اوسکے اور
شر بیت فی المسلمین بیت فیہ یتیم یساء الیہ رواہ ابن ماجۃ
برا گھر مسلمانوں کے گھر وہ ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ برائی کیجاوے طرف اوسکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَاْسَ یَتِیْمٍ
اور روایت ہے ابو امامہ رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ملے ہاتھ پھیرے یتیم کے سر پر
لَمْ یَمْسَحْهُ اِلَّا لِلّٰهِ کَانَ لَهٗ بِکُلِّ شَعْرَةٍ یَمُرُّ عَلَیْهَا یَدُهٗ حَسَنَاتٌ وَمَنْ اَحْسَنَ
درحالیکہ نہیں پھیرتا ہے ہاتھ مگر واسطے اللہ کے ہوتے ہیں واسطے اوسکے بدلے ہر بال کے کہ پھرتا ہے اوپر ہاتھ اوسکا نیکیاں اور جو شخص کہ احسان کرے
اِلٰی یَتِیْمَةٍ اَوْ یَتِیْمٍ عِنْدَهٗ کُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِی الْجَنَّةِ کَهَاتَیْنِ وَقَرَنَ بَیْنَ
طرف یتیم لڑکی کے یا یتیم لڑکے کے کہ نزدیک اوسکے ہے ہونگا میں اور وہ بہشت میں مانند ان دو توکے اور ملائیں
اِصْبَعَیْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنِ
دونو انگلیاں اپنی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے
اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰی یَتِیْمًا اِلٰی طَعَامِهٖ
ابن عباس رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ جگہ دیوے یتیم کو طرف کھانے اپنے کے
وَشَرَابِهٖ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ اِلَّا اَنْ یَّعْمَلَ ذَنْبًا لَّا یُغْفَرُ وَمَنْ
اور پینے اپنے کے تو واجب کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے بہشت مقرر مگر یہ کہ کرے وہ گناہ کہ نہیں بخشا جاتا اور جو شخص کہ
عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ اَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰی
پرورش کرے تین بیٹیوں کو یا پرورش کرے اوسکو کہ مانند تین بیٹیوں کی بہنوں سے پس ادب سکھاوے اونکو اور شفقت کرے اونپر یہانتک
یُغْنِیَهُنَّ اللّٰهُ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاثْنَتَیْنِ
کہ بے پروا کرے اونکو اللہ واجب کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے بہشت پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ یا دو کو
قَالَ وَاثْنَتَیْنِ حَتّٰی لَوْ قَالُوْا وَاحِدَةً لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ
فرمایا دو کی پرورش کا بھی یہی ثواب ہے یہانتک کہ اگر کہتے لوگ یا ایک کو البتہ فرماتے یا ایک کو اور جس شخص کی لیلی اللہ
بِکَرِیْمَتَیْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا کَرِیْمَتَاهُ قَالَ عَیْنَاهُ
دو پیاریاں واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کیا ہے دو پیاریاں اوسکی فرمایا دو نو آنکھیں اوسکی
رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ
علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اللہ کی کہ البتہ ادب سکھانا آدمی کا اپنے بیٹے کو بہتر ہے واسطے اوسکے تصدق کرنے ایک صاع غلہ کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَنَاصِحٌ الرَّاوِيْ لَيْسَ
روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور ناصح راوی نہیں
عِنْدَ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ
نزدیک محدثوں کے قوی۔ اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے کہ روایت کی اپنے باپ سے
عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَّلَدَهٗ مِنْ نُّحْلٍ
اسنے روایت کی ایوب کے دادا سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیا باپ نے اپنے بیٹے کو کچھ دینا
اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ
بہتر ادب نیک سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان اور
قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا عِنْدِيْ حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ
کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث نزدیک میرے مرسل ہے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک
الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَامْرَاَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ
اشجعی رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اور عورت سیاہ رخساروں کی
كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوْمَاَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ
مانند ان دونوں انگلیوں کی ہونگے دن قیامت کے اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے طرف بیچ کی انگلی کے اور اوس کلمہ شہادت کی
اِمْرَاَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامٰهَا
وہ عورت کہ بیوی بے شوہر جاہ و جمال والی روکا اپنے نفس کو اوپر حال یتیموں اپنے کے
حَتّٰى بَانُوْا اَوْ مَاتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
یہانتک کہ جدی ہوئی یا مر گئی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اُنْثٰى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکی ہو دی ایک بیٹی پس نہ گاڑا اوسکو زندہ اور نہ ذلیل کر کر رکھا اوسکو اور نہ ترجیح دی
وَلَدَهٗ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُوْرَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ
اپنے دلد کو اور سپر یعنے لڑکو مگر بیٹی داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے
اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى
انس رضی سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ غیبت کیجاوے نزدیک اوسکے بھائی مسلمان کی حالانکہ وہ شخص قادر ہے اوپر

نَصَرَهُ فَنَصْرُهُ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنْ لَّمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ

مدد کرے اوسکے پس مدد کی اوسکی مدد کریگا اوسکی اللہ دنیا اور آخرت مین اور اگر مدد نکی اوس کی اور وہ

يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهِ اَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

قادر تھا اوسکے مدد کرنے پر مواخذہ کریگا اللہ اوس سے بسبب مدد نکرنے کے دنیا اور آخرت مین روایت کی یہ شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

السنہ مین۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضی کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعْتِقَهٗ مِنَ

جو شخص کہ دفع کرے کہا گوشت بھائی مسلمان اپنے کیسے غائبانہ ہے حق اللہ پر یہ کہ آزاد کریگا اوسکو

النَّارِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ

آگ سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی درداء رضی سے کہا سنا مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ اِلَّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ نہین کوئی مسلمان کہ رد کرے ابرو بھائی اپنے کیسے مگر کہ

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ

ہوتا ہے حق اللہ پر یہ کہ باز رکھے اوس سے آگ دوزخ کو دن قیامت کے پھر پڑھی حضرت نے یہ

الْاٰيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَ

آیت اور ہے واجب ہمپر مدد کرنی مومنون کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَاً

روایت ہے جابر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی شخص مسلمان کہ مدد نکرے مرد

مُّسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهٗ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ اِلَّا

مسلمان کی اوسجگہ کہ بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اور نقصان کیا جاتا ہے اوسجگہ مین آبرو اوسکی سے مگر

خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَوْطِنٍ يُّحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهٗ وَمَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ

نہین مدد کریگا اوسکی اللہ تعالی اوسجگہ مین کہ دوست رکھتا ہے اوسمین مدد خدا کو اور نہین کوئی شخص مسلمان

يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُّنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهٖ

کہ مدد کرے کسی مسلمان کی اوسجگہ مین کہ نقصان کیا جاتا ہے اوسمین آبرو اوسکی سے

وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله تعالى في
اور بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اوسمین مگر یہ کہ مدد کریگا اوسکی اللہ تعالیٰ اوس
موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داود وعن عقبة
جگہ مین کہ دوست رکھتا ہے اوسمین مدد اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عقبہ
ابن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
بیٹے عامر رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
من رأى عورة فسترها كان كمن احيا
جو شخص کہ دیکھے عیب کسی مسلمان مین اور ڈھانکدے اوسکو تو ہوگا وہ ایسا کہ زندہ کیا
موءودة رواه احمد والترمذي وصححه
جیتے گاڑے ہوئے کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو
وعن ابي هريرة قال قال
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مرآة اخيه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا آئینہ ہے بھائی اپنے کا
فان رأى به اذى فليمط عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية
پس اگر دیکھے اوسمین برائی تو چاہیے کہ دور کردے اوس سے برائی روایت کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور بیہقی نے روایت
له ولابي داود المؤمن مرآة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه
ترمذی کے اور ابوداؤد کے یون ہے کہ مسلمان آئینہ مسلمان کا ہے اور مسلمان بھائی ہے مسلمان کا دفع کرتا ہے اوس سے
ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن انس قال قال رسول
ضیعہ کو اور نگاہ رکھتا ہے حق اوسکا غائبانہ اوسکو۔ اور روایت ہے معاذ بن انس رضہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بچاوے کسی مسلمان کو منافق کی شر سے بھیجیگا اللہ تعالیٰ فرشتہ کو کہ بچاویگا اوسکے بدن کو
يوم القيامة من نار جهنم ومن رمى مسلما بشيء يريد به شينه
دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو ساتھ کسی چیز کے چاہتا ہو ساتھ اسکے عیب کرنا اوسکا

حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه ابو داود وعن

قید کریگا اوسکو اللہ اوپر پل دوزخ کے یہانتک کہ نکلے عہدہ اوسسے کہ کہا ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند

عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین یارون کا نزدیک

الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره

اللہ کے بہترین اونکا ہے واسطے یار اپنے کے اور بہترین ہمسایونکا نزدیک اللہ کے بہترین اونکا ہے واسطے ہمسایہ اپنے کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله كيف

اور روایت ہی ابن مسعود رضہ سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یا رسول اللہ کسطرح

لي ان اعلم اذا احسنت واذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت

معلوم کروں میں نیکوکاری اپنی اور بدکاری اپنی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت سنے تو

جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون

اپنے ہمسایونکو کہ کہتے ہین تحقیق نیکی کی تونے پس تحقیق نیکی کی تونے اور جسوقت سنے تو ہمسایونکو کہ کہتے ہین

قد اسأت فقد اسأت رواه ابن ماجة وعن عائشة ان النبي

تحقیق بدکیا تونے پس تحقیق بدکیا تونے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابو داود الفصل الثالث

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوتارو تم آدمیون کو منکے بیچ مرتبہ اونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسرے

عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ يوما فجعل

روایت ہے عبدالرحمن بیٹے ابی قراد کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا

اصحابه يمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على

صحابیون نے کہ ملتے تھے اپنے بدنونکو پانی حضرت کے وضو کا پس فرمایا واسطے اونکے نبی صلعم نے کونسی چیز باعث ہوئی تمکو

هذا قالوا حب الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من سره ان يحب

اس کام پر عرض کیا کہ محبت اللہ کی اور رسول اللہ کی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو خوش لگے یہ کہ

اللہ ورسولہ او یحبہ اللہ ورسولہ فلیصدق حدیثہ اذا حدث
اللہ کو اور اوسکے رسول کو یا دوست رکھے اوسکو اللہ اور رسول اوسکا پس چاہیے کہ سچ بولے اپنی بات مین جبوقت کہ بات کرے
ولیؤد امانتہ اذا ائتمن ولیحسن جوار من جاورہ وعن ابن عباس
اور چاہیے کہ ادا کرے امانت کو کوئی جبوقت کہ امانت سونپی جاوے اور چاہیے کہ اچھی کرے ہمسایگی ہمسایون کی۔ اور روایت ہے ابن عباس
قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس المؤمن بالذی یشبع
کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین مومن کامل وہ شخص کہ پیٹ بھر کر کھاوے
وجارہ جائع الی جنبہ رواہما البیہقی فی شعب الایمان وعن ابی
اسحالانکہ ہمسایہ اوسکا بھوکا ہو اوسکی پہلو مین روایت کیین یہ دونون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے ابی
ہریرۃ قال قال رجل یا رسول اللہ ان فلانۃ تذکر من کثرۃ صلاتہا
ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کثرت نماز اوسکی
وصیامہا وصدقتہا غیر انہا توذی جیرانہا بلسانہا قال ہی
اور روزے اوسکے اور صدقہ دینے اوسکے لیکن وہ ایذا دیتی ہے اپنے ہمسایون کو ساتھ زبان اپنی کے فرمایا کہ وہ
فی النار قال یا رسول اللہ فان فلانۃ تذکر قلۃ صیامہا وصدقتہا
دوزخ مین ہوگی کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کم رکھنے روزون کے اور کم صدقہ دینے کے
وصلوتہا وانہا تصدق بالاثوار من الاقط ولا توذی بلسانہا
اور کم نماز پڑھنے کے اور تحقیق وہ صدقہ دیتی ہے چند ٹکڑے پنیر کے اور نہین ایذا دیتی اپنی زبان سے
جیرانہا قال ہی فی الجنۃ رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان و
اپنے ہمسایون کو فرمایا کہ وہ بہشت مین ہوگی روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور
عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقف علی ناس جلوس فقال
روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگون پر کہ بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا
الا اخبرکم بخیرکم من شرکم قال فسکتوا فقال ذلک ثلث مرات
کیا نہ خبر دو مین تمکو ساتھ نیکترین تمہارے کے بدترین تمہارے سے کہا ابوہریرہ نے پس چپ رہے لوگ پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کلام تین بار
فقال رجل بلی یا رسول اللہ اخبرنا بخیرنا من شرنا فقال خیرکم
پس کہا ایک شخص نے ہان یا رسول اللہ خبر دیجیے ہمکو ساتھ نیکترین ہمارے کی بدترین ہمارے سے پس فرمایا بہترین تمہارے

مَنْ يُرْجَ خَيْرُهُ وَيُؤْمَنْ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنْ شَرُّهُ

وہ ہے کہ امید رکھتے ہوں لوگ بھلائی اوسکی اور امن میں رہتے ہوں اوسکی بدی سے اور بدترین تمہارا وہ ہے کہ امید نہ رکھتے ہوں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

روایت کی اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے تقسیم کیے درمیان تمہارے خلق تمہارے جیسکہ تقسیم کیے درمیان تمہارے رزق تمہارے تحقیق

اللّٰهَ تَعَالٰى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا

اللہ تعالیٰ دیتا ہے دنیا اوس شخصکو کہ دوست رکھتا ہے اور اوسکو کہ نہیں دوست رکھتا اور نہیں دیتا دین

مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے پس جس شخص کو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکھا اوسکو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان

لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يُسْلِمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَأْمَنَ جَارُهُ

نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہیں مومن ہوتا یہانتک کہ امن میں ہو

بَوَائِقَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ

برائیوں اوسکے سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن محل ہے الفت کا

وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اور نہیں بھلائی اوس شخص میں کہ نہیں الفت کرتا اور نہ نہیں الفت کیا جاتا روایت کیں دونوں حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضٰى لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روا کرے کوئی حاجت واسطے کسی

حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِي وَمَنْ سَرَّنِي فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ

درحالیکہ چاہتا ہے یہ کہ خوش کرے اوسکو ساتھ حاجت روائی کے پس تحقیق خوش کیا اوسنے مجکو اور جسنے خوش کیا مجکو پس تحقیق خوش

وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت میں۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول

علیہ وسلم من اغاث ملھوفا کتب اللہ لہ ثلثا وسبعین مغفرۃ واحدۃ
علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ فریادرسی کرے کسی مظلوم کی لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے واسطے بخشش میں ایک اوسکی تہتر بخشش سے

فیھا صلاح امرہ کلہ وثنتان وسبعون لہ درجات یوم القیمۃ
کہ اوسمیں اصلاح سب کاموں اوسکی ہے اور بہتر بخشش واسطے اوسکے موجب درجات کے ہونگی دن قیامت کے

وعنہ وعن عبد اللہ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخلق عیال
اور روایت ہے انس رضی سے اور عبد اللہ رضی سے کہ کہا اون دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلق کنبا

اللہ فاحب الخلق الی اللہ من احسن الی عیالہ رواہ البیھقی الاحادیث
اللہ کا ہے پس بہترین خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہے کہ احسان کرے طرف کنبے اللہ کے نقل کہیں یہ تینوں حدیثیں

الثلثۃ فی شعب الایمان وعن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ
بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اول خصمین یوم القیمۃ جاران رواہ احمد وعن ابی ھریرۃ ان
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اول دو جھگڑنے والے دن قیامت کے دو ہمسایہ ہونگے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رجلا شکی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسوۃ قلبہ قال امسح راس الیتیم و
ایک شخص نے شکایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سختی دل ہونے کی فرمایا پھیر تو ہاتھ یتیم کے سر پر اور

اطعم المسکین رواہ احمد وعن سراقۃ بن مالک ان النبی
کھلا مسکین کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سراقہ بیٹے مالک کے سے کہ تحقیق نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال الا ادلکم علی افضل الصدقۃ ابنتک مردودۃ الیک
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں تمکو اوپر بہترین صدقے کے وہ صدقہ کرنا ہے تیرا اوپر بیٹی اپنی کے دور حالیکہ پھیری گئی ہے

لیس لھا کاسب غیرک رواہ ابن ماجۃ باب الحب فی اللہ
نہیں واسطے اوسکی کمانیوالا سوا تیرے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے پہلے بیان محبت کے واسطے ذات خدا کے

ومن اللہ الفضل الاول وعن عائشۃ قالت قال رسول
اور واسطے خدا کے۔ فضل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضی سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الارواح جنود مجندۃ فما تعارف منھا ائتلف
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روحوں کے لشکر تھے جھنڈ جھنڈ جو انمیں ازل میں آشنا تھا وہ اس عالم میں بھی ملاپ رہا

وما تناكر منها اختلف رواه البخاري ورواه مسلم وعن ابي هريرة

اور جو انمین وہان سے پہچان تہا وہ یہان بہی جدا رہا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے ابی ہریرہ رضہ سے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله اذا احب

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ جب دوست رکہتا ہے

عبدا دعا جبريل فقال اني احب فلانا فاحبه قال فيحبه جبريل

کسی بندے کو تو پکارتا ہے جبریل کو اور فرماتا ہے کہ تحقیق مین دوست رکہتا ہون فلانیکو پس تو دوست رکہتا ہے اوسکو فرمایا حضرت نے

ثم ينادي في السماء فيقول ان الله يحب فلانا فاحبوه فيحبه اهل

پہر پکارتا ہے جبریل کو آسمان مین پس کہتا ہے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہے فلانیکو پس تو دوست رکہو تم اوسکو پس دوست رکہتے ہین

السماء ثم يوضع له القبول في الارض واذا ابغض عبدا دعا جبريل

آسمان والے پہر رکہی جاتی ہے اوسکے لیے قبولیت زمین مین اور جسوقت کہ بغض رکہتا ہے اللہ کسی بندے سے پکارتا ہے

فيقول اني ابغض فلانا فابغضه قال فيبغضه جبريل ثم ينادي

اور فرماتا ہے کہ تحقیق مین بغض رکہتا ہون فلانے شخص سے تو بہی بغض رکہ اوس سے کہا پس بغض رکہتا ہے اوس سے جبریل پہر پکارتا ہے

في اهل السماء ان الله يبغض فلانا فابغضوه قال فيبغضونه ثم

آسمان والون مین کہ تحقیق اللہ تعالی مبغوض رکہتا ہے فلانے کو پس بغض رکہو اوس سے فرمایا پس بغض رکہتے ہین اوس سے پہر

يوضع له البغضاء في الارض رواه مسلم وعنه قال قال رسول

رکہا جاتا ہے واسطے اوسکے بغض زمین مین روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيامة اين المتحابون بجلالي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے کہان ہین آپسمین محبت رکہنیوالے واسطے

اليوم اظلهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي رواه مسلم وعنه

آجکے دن جبکہ نہ ہوگا سایہ مگر سایہ میرے جسمین سایہ دونگا مین اونکو اپنے سایہ مین یہ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہین سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلا زار اخا له في قرية اخرى فارصد الله

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق ایک شخص نے ارادہ کیا ملاقات کرنیکا اپنے بہائی مسلمان سے کہ تہا ایک اور بستی مین پس

له على مدرجته ملكا قال اين تريد قال اريد اخا لي في هذه

الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ

بستی مین ہی کہا اور سے فرشتے نے کہ آیا ہے تیرے پاس اوسپر جو نعمت کا کہ اوسکو بدلہ دے اوسکی چاہتا ہی کہا کہ نہین سوا اسکے کہ مین دوست

فِي اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ

واسطے اللہ کے کہا فرشتہ نے کہ تحقیق مین بھیجا ہوا ہون اللہ کا طرف تیری تا خبر دون مین تجکو کہ تحقیق اللہ نے دوست رکھا تجکو جیسے دوست رکھا

فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

واسطے خدا کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابن مسعود رض سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ

علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہو اوس شخص کے لیے کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہین

بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا

اُنکے عمل اور کہا پس فرمایا وہ شخص ساتھ اوسکے ہی کہ دوست رکھتا ہی اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہی انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے

قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ

کہا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا وای ہے تجکو کیا تیار کیا ہے تو نے قیامت کے لیے کہا اوسنے

مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

کہ نہین تیار کیا مینے اوسکے لیے کچھ مگر یہہ کہ دوست رکھتا ہون مین خدا اور رسول خدا کو فرمایا تو ساتھ اوسکے ہی کہ دوست رکھتا ہے

قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا

کہا انس نے پس نہین دیکھا مینے مسلمانون کو کہ خوش ہوے ہون ساتھ کسی چیز کے پیچھے اسلام کے مانند خوشی ہونے اوسکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَثَلُ

متفق علیہ - اور روایت ہی ابی موسی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مثل

الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ

ہمنشین نیک اور بد کے مثل مانند اوٹھانیوالے مشک کے ہے اور پھونکنے والے بھٹی کے ہے پس اوٹھانیوالا مشک کا

إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا

یا دیگا تجکو مشک مفت اور یا خریدیگا تو اوس سے اور یا پاویگا تو اوس سے خوشبوی

طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا

اچھی اور پھونکنے والا مشک کا یا جلاویگا کپڑے تیرے یا پاویگا تو اوس سے ہوا

خَبِيثَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ

بد نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ بن جبل رضی سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي

سُنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ تعالے لازم ہوئی ہے محبت میری

لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ

واسطے محبت کرنیوالوں کے آپسمیں بسبب میرے اور واسطے بیٹھنے والوں کے بسبب میرے اور واسطے ملاقات کرنیوالوں کے بسبب میرے اور واسطے

فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمُتَحَابُّونَ

میرے رضامیں روایت کی یہ مالک نے اور ہے روایت ترمذی کے ہے کہ فرمایا حضرت تعالے نے کہ فرماتا ہے اللہ کہ محبت کرنیوالے آپسمیں

فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَعَنْ

رجب جلال میرے کیلئے ہونگے اونکے لیئے منبر نور کے کہ رشک کرینگے اونپر نبی اور شہید اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ لَأُنَاسًا مَا هُمْ

عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندگان خدا سے البتہ لوگ آدمی ہیں کہ نہیں وہ

بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نبی اور نہ شہید رشک کرینگے اونپر انبیاء اور شہداء دن قیامت کے

بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُخْبِرُنَا مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا

بسبب مرتبہ اونکیکہ نزدیک خدا کے رکھیں گے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ خبر دو ہمکو کہ کون ہونگے وہ فرمایا وہ قوم ہیں کہ محبت

بِرُوحِ اللّٰهِ عَلٰى غَيْرِ أَرْحَامٍ بَيْنَهُمْ وَلَا أَمْوَالٍ يَتَعَاطَوْنَهَا فَوَاللّٰهِ

بسبب روح خدا کے حالانکہ محبت اونکی درمیان اونکی ہو اور بغیر اموال کے کہ دادوستد کرتے ہیں اونکو آپسمیں پس

إِنَّ وُجُوهَهُمْ لَنُورٌ وَإِنَّهُمْ لَعَلٰى نُورٍ لَا يَخَافُونَ إِذَا خَافَ النَّاسُ

کہ تحقیق منہ اونکے البتہ نورانی ہونگے اور تحقیق وہ نور کے منبروں پر ہونگے نہ ڈرینگے جسوقت کہ ڈریں گے لوگ

وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ

اور نہ غمگین ہونگے جبکہ غمگین ہونگے لوگ اور پڑھی یہ آیت حضرت نے یہ آیت خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

نہیں ڈر اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ مَعَ زَوَائِدَ وَكَذَا فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

ابی مالک سے ساتہ لفظ کے کہ مصابیح مین مذکور ہی ساتہ اور زیادتیون کے اور اسیطرح روایت کی ہی بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لِاَبِیْ ذَرٍّ یَا اَبَا ذَرٍّ

اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی ذر کے اے ابی ذر

اَیُّ عُرَى الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاةُ فِی

کونسی راست تر اور نیز ایمان کی مضبوط تر ہے کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا دوستی کرنی آپسمین بسبب

اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

اللہ کے اور دوست رکہنا کسیکو بسبب خدا کے اور بغض رکہنا اللہ کی راہ مین روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْ زَارَهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ عیادت کرتا ہے مسلمان بہائی اپنے کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

فرماتا ہے اللہ تعالی خوش ہوئی زندگانی تیری اور خوش ہوا تیرا چلنا تیرا اور پکڑی تو نے بہشت سے ایک جگہ بڑی

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی مقدام بیٹے

مَعْدِیْكَرِبَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ

معدیکرب کے سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ دوست رکہی شخص اپنے بہائی مسلمان کو

اَنَّهٗ يُحِبُّهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِیِّ

کہ وہ دوست رکہتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا گذرا ایک شخص نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِّمَّنْ عِنْدَهٗ اِنِّیْ لَاُحِبُّ هٰذَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اسحالمین کہ نزدیک حضرت صلعم کے تہے کتنے ایک شخص پس کہا ایک شخص نے اون لوگونمین کہ حضرت صلعم کے پاس بیٹہے ہوئے تہے تحقیق مین

لِلّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمْتَهٗ قَالَ لَا قَالَ قُمْ اِلَيْهِ فَاَعْلِمْهُ فَقَامَ اِلَيْهِ

واسکے خدا کے لیے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا خبردار کیا تو نے اوس شخص کو کہا اوسنے کہ نہین فرمایا کہ اوٹہہ اور جاطرف اوسکے اور خبردار کر تو اوسکو

فَاَعْلَمَهٗ فَقَالَ اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَسَاَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خبردار کیا اوسکو پس کہا اوسنے اوس شخص نے دوست رکہی تجکو وہ کہ دوست رکہتا تو نے مجکو اللہ واسطے اوسکے کہا انس نے پہر پہر کر آیا وہ شخص پس پوچہا

فَاَخْبَرَهٗ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَکَ

پس خبر دی اوسکو حضرت کو ساتھ اوسکے جسکو تو نے دوست رکھا تھا پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تو ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہو تو اوسکو اور تیرا

مَا احْتَسَبْتَ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

واسطے ہے جو کچھ تو نے نیت کی تو نے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین اور بیچ روایت ترمذی کے یہ لفظ آئے ہین

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَلَہٗ مَا اکْتَسَبَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ

آدمی ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہو اوسکو اور اوسکے لیے ہوگا جو اجر اوسنے کمایا کہ نیت کیا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے سنا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَّلَا یَاْکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یاری مت کر مگر مسلمان سے اور نہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی جو ہوتا ہے طریقہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے کوئی تمہارا کس سے

یُّخَالِلُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

دوستی کرتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَقَالَ النَّوَوِیُّ اِسْنَادُہٗ

اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے کہ اسناد اسکی

صَحِیْحٌ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ نَعَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

صحیح ہے۔ اور روایت ہے یزید بن نعامہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

اَخَی الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْیَسْاَلْہُ عَنِ اسْمِہٖ وَاسْمِ اَبِیْہِ وَمِمَّنْ ھُوَ فَاِنَّہٗ

کہ بھائی چارہ کرے کوئی شخص کسی شخص سے پس چاہیے کہ پوچھے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکا اور یہ پوچھے کہ کس قبیلہ مین سے ہے کیونکہ

اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ

بہت پیوند دینے والا ہے دوستی کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسرے۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے

قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

کہا ابوذر نے کہ نکلے ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کونسا عمل بہت پیارا ہے

اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی قَالَ قَائِلٌ الصَّلٰوۃُ وَالزَّکٰوۃُ وَقَالَ قَائِلٌ الْجِہَادُ قَالَ

طرف اللہ تعالیٰ کے کہا ایک کہنے والے نے نماز یا زکوٰۃ اور کہا ایک کہنے والے نے جہاد فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پیارا عمل طرف اللہ تعالیٰ کے دوستی ہے بیچ راہ خدا کے اور

الْبُغْضُ فِی اللّٰہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ الْفَضْلَ الْاَخِیْرَ وَعَنْ

بغض بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابوداؤد نے مسئلہ فضل اخیر۔ اور روایت ہے

اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰہِ

ابی امامہ رضی سے کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دوست رکھا کسی بندے نے کسی بندے کو لیکن

اِلَّا اَکْرَمَہٗ رَبُّہٗ عَزَّوَجَلَّ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّہَا

مگر کہ تعظیم کی اوسکی اپنے پروردگار عزوجل کی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ تحقیق اوسنے

سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخِیَارِکُمْ قَالُوْا بَلٰی

سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کیا نہ خبر دوں تمکو کہ بہترین تمہارے کون ہیں کہا انہوں نے ہاں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ خِیَارُکُمُ الَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا اُذْکِرَ اللّٰہُ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ

خبر دیجیے اے رسول خدا کے فرمایا بہترین تمہارے وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَیْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق دو بندے

تَحَابَّا فِی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَاحِدٌ فِی الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِی الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰہُ

محبت رکھیں آپسمیں واسطے خدا عزوجل کے ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کریگا اللہ تعالیٰ

بَیْنَہُمَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْلُ ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتَ تُحِبُّہٗ فِی وَعَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ

درمیان ان دونوں کے دن قیامت کے فرماویگا یہ بندہ وہ ہے کہ تھا تو محبت رکھتا اوس کی بسبب خدا کے۔ اور روایت ہے

اَنَّہٗ قَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی مَلَاکِ ھٰذَا الْاَمْرِ

کہ تحقیق شان یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو رزین کو آیا نہ آگاہ کروں تجکو اوپر چیز اس امر دین کے

الَّذِیْ تُصِیْبُ بِہٖ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ عَلَیْکَ بِمَجَالِسِ اَھْلِ الذِّکْرِ

کہ پہنچے تو بسبب اوسکے بہلائی دنیا اور آخرت کی کو کہ وہ یہ چیز ہیں لازم کر اپنے پر بیٹھنا اہل

وَاِذَا خَلَوْتَ فَرَطِّبْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ

اور جب تنہا بیٹھے تو تسلہ پس ہلا زبان اپنی جب تک کہ ہو سکے ساتھ ذکر اللہ کے اور دوستی رکھ واسطے اللہ کے

وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رُزَيْنٍ هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

اور دشمنی رکھ واسطے اللہ کے اے ابو رزین آیا جانا تو نے کہ تحقیق آدمی جسوقت نکلتا ہے اپنے گھر سے

زَائِرًا اَخَاهُ شَيَّعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

بقصد ملاقات اپنے بھائی مسلمان کے بھیجتے ہیں ستر ہزار فرشتے سب دعا استغفار کرتے ہیں اوسکے لیے اور کہتے ہیں

رَبَّنَا اِنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَغْتَمَّ حَسَدَكَ فِيْ ذٰلِكَ

اے پروردگار ہمارے تحقیق اس شخص نے ملاپ کیا واسطے تیرے پس ملا اوسکو ساتھ رحمت اور مغفرت اپنی کے پس اگر طاقت رکھتو یہ کہ غم میں

فَافْعَلْ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ

پس کر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرٰى ظُهُوْرُهَا مِنْ بُطُوْنِهَا وَبُطُوْنُهَا مِنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوپر بالاخانے ہیں

تَحْتِ ظُهُوْرِهَا فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ

زمرد کے اونکے دروازے ہیں کھلے ہوئے جنکے ہیں وہ بالاخانے اور دروازے اونکے جیسے کہ چمکتے ہیں ستارے روشن پس کہا صحابی نے

الطَّعَامَ وَاَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ

یا رسول اللہ کون رہیں گے اونمیں فرمایا وہ لوگ کہ محبت رکھتے ہیں آپسمیں واسطے اللہ کے اور ہمنشینی کرتے ہیں

وَالْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ

واسطے اللہ کے اور ملاقات کرتے ہیں آپسمیں واسطے اللہ کے روایت کیں احمد نے اور بیہقی نے بہ یہ تینوں حدیثیں پنجم شعب

بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِمَنْ اَلَانَ

الایمان کے۔ باب ہے اوسچیز کا کہ منع کیا گیا ہے اوس سے جھوڑنے ملاقات کرنے سے اور کاٹنے دوستی کے سے اور

الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَقَامَ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ڈھونڈھنے عیبوں کے سے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے

وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال واسطے کسی شخص کے یہ کہ ترک ملاقات کرے اپنے

ثَلٰثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ
زیادہ تین دن ہو کہ ملیں دونوں پس وہ نہ پھیرے یہ اپنا ایک طرف کو اور وہ نہ پھیرے یہ دوسری طرف اور بہتر ہے دونوں کا وہ کہ ابتدا
بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سلام سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا
بچو تم سے گمان پس اسلیے کہ گمان بد دروغ ترین باتوں کا ہے اور نہ معلوم کرو خبر کو اور نہ جاسوسی کرو
وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ
اور بت لڑیا پن کرو اور حسد نہ کرو آپسمیں اور نہ بغض رکھو آپسمیں اور نہ غیبت کرو آپسمیں اور ہو جاؤ بندے اللہ کے
إِخْوَانًا وَفِي رِوَايَةٍ وَلَا تَنَافَسُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
بھائی اور ایک روایت میں ہے اور نہ حرص کرو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دن پیر کے اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے
لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ
واسطے ہر بندے کے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو مگر وہ شخص کہ ہے درمیان اوسکے اور درمیان کسی مسلمان بھائی اپنے کینہ
فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
پس کہا جاتا ہے ملائکہ کو کہ مہلت دو ان دونوں کو یہانتک کہ صلح کریں آپسمیں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیجاتے ہیں عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دو بار دن پیر کے
وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ
اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے واسکی ہر بندے مومن کے مگر وہ بندہ کہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان مسلمان بھائی اوسکے
شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اُتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيئَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ
دشمنی پس کہا جاتا ہے کہ چھوڑ دو ان دونوں کو یہانتک کہ باز آویں دشمنی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام کلثوم
بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
بیٹی عقبہ بن ابی معیط کی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہیں جھوٹا وہ شخص کہ اصلاح کرے درمیان لوگوں کے اور کہے نیک بات اور پہنچاوے نیک بات متفق علیہ

وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا

اور زیادہ کیا مسلم نے کہا ام کلثوم نے اور نہیں سنا میں نے اوسکو مراد کہتی ہیں ام کلثوم صحیح سے کہ سنی ہو نبی سے کہ رخصت دی ہو بیچ

يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَ

کہتے ہیں لوگ (اوسکی حقیقت ہم کو معلوم نہیں) جھوٹ ہے مگر بیچ تین چیزوں کے ایک تو لڑائی میں اور دوسرے صلح کرو انیمیں درمیان لوگوں کے اور

حَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذَكَرَ حَدِيثَ جَابِرٍ أَنَّ

بات کرنے مرد کے میں اپنی بیوی سے اور بات کرنے بیوی کے میں اپنے خاوند سے اور ذکر کی گئی حدیث جابر سے کہ

الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ فِي بَابِ الْوَسْوَسَةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

الشیطان قد ایس بیچ باب الوسوسہ کے فصل دوسری روایت ہے

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ

اسماء بیٹی یزید نامی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا

إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ

مگر بیچ تین جگہ کے جھوٹ بولنا مرد کا اپنی عورت سے تاکہ راضی کرے اوسکو اور جھوٹ بولنا بیچ لڑائی کا فرونکے اور

لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اسلیے کہ صلح کرے درمیان لوگوں کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لائق واسطے مسلمان کے یہ کہ ترک ملاقات کرے دوسرے مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جب

سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو

اوسکو ملے کہ سلام علیک کرے اوسکو تین بار کہر ہر بار نہ جواب دے اوسکو دوسرا شخص پس تحقیق پہرا اسکے وہ ساتھ گناہ اوسکے روایت

دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ

داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے واسطے کسی مسلمان کے

أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

یہ کہ ترک کرے ملاقات اپنے بھائی مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جو شخص کہ چھوڑے ملاقات زیادہ تین دن سے پہر مرجاوے داخل ہووے

وَعَنْ اَبِیْ خِرَاشٍ السُّلَمِیِّ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ ھَجَرَ

اور روایت ہے ابو خراش سلمی رضہ سے کہ سنا اوس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ترک کرے ملاقات

اَخَاہُ سَنَۃً فَھُوَ کَسَفْکِ دَمِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

اپنے بھائی مسلمان کی برس روز پس وہ مانند خون کرنے اوسکے کی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے واسطے مومن کے کہ ترک کرے ملاقات کسی مومن سے زیادہ تین دن سے

فَاِنْ مَرَّتْ بِہٖ ثَلٰثٌ فَلْیَلْقَہٗ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ فَاِنْ رَدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ فَقَدْ

پس اگر گذریں تین دن تو چاہیے کہ ملے اوس سے اور سلام علیک کرے اوس سے پس اگر جواب دیا اوسنے سلام کا پس تحقیق

اشْتَرَکَا فِی الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ فَقَدْ بَآءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنَ

شریک ہوئے دونوں ثواب میں اور اگر جواب نہ دیا اوسنے سلام کا پس تحقیق پھرا جواب دینے والا ساتھ گناہ کے اور نکلا سلام کرنیوالا

الْھِجْرَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ترک ملاقات کے گناہ سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَۃِ الصِّیَامِ وَالصَّدَقَۃِ وَالصَّلٰوۃِ

علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھ اس عمل کے کہ شے افضل ہے درجہ روزے اور ثواب صدقہ اور نماز سے

قَالُوْا بَلٰی قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَیْنِ ھِیَ الْحَالِقَۃُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

کہا ابوالدرداء نے کہ کہا ہمنے فرمایئے فرمایا صلح کروانی درمیان دو شخصوں کے اور فساد ذات البین درمیان دو شخصوں کے وہ مونڈنیوالا نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ وَعَنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے زبیر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَیْکُمْ دَآءُ الْاُمَمِ قَبْلَکُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَآءُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آئی ہے طرف تمہاری بیماری اوستوں کی کہ پہلے تم سے تحقیق وہ بیماری حسد و بغض ہے

ھِیَ الْحَالِقَۃُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰکِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ

ہر ایک ان دونوں میں سے مونڈنیوالا ہے نہیں کہتا میں کہ مونڈتا ہے بالوں کو ولیکن مونڈتا ہے دین کو روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا خبردار ہو تم حسد سے

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اسلئے کہ حسد کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کہ آگ لکڑیوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بچو تم بُرائی ڈلوانے سے درمیان دو شخصوں کے پس تحقیق

الْحَالِقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي ضَمْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ

تباہ کرنیوالی ہے دین کی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ضمرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

جو شخص کہ ضرر پہنچاوے کسی مسلمان کو پہنچاویگا اللہ ضرر اوسکو اور جو شخص مشقت ڈالے کسی پر مشقت ڈالیگا اللہ اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہے وہ شخص کہ پہنچاوے کسی مسلمان کو یا مکر کرے ساتھ اوسکے روایت کی یہ

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا چڑھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ

علیہ وسلم منبر پر پس پکارا لوگوں کو ساتھ آواز بلند کے پس فرمایا اے گروہ اون شخصوں کی کہ مسلمان ہوئے ہیں ساتھ زبان اپنی کہ

يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

پہنچا ہے ایمان طرف دل اونکی نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ نسبت عار دلاؤ اونکو اور نہ تلاش کرو

عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ

عیب اونکے پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈے گا عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈیگا اللہ عیب اوسکا اور جسکا

يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ڈھونڈے اللہ عیب رسوا کریگا اوسکو اگرچہ ہو وہ شخص بیچ گھر اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَوٰا الِاسْتِطَالَةَ

سعید بیٹے زید کے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زیادہ تر بن سودوں کا زبان درازی کرنا ہے

فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بیچ آبرو مسلمان کے ناحق روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا عُرِجَ بِي رَبِّي مَرَرْتُ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہا اس نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اوپر لیگیا مجکو رب میرا گذرا میں

بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ

ایک قوم پر کہ اونکے ناخون تانبے کے کھرونچتے تھے منہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا میں نے

مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَ

کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ کھاتے تھے گوشت لوگوں کا اور

يَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

پڑتے تھے لوگوں کی آبرو میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مستورد سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْلَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ

علیہ وسلم سے جو شخص کہ کھاوے ایک بار بسبب غیبت کرنے کسی شخص مسلمان کے البتہ پس تحقیق اللہ تعالیٰ کھلاویگا اوسکو مانند اوس لقمے کے

وَمَنْ كَسَى ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ

اور جو شخص پہنایا جاوے کپڑا بسبب غیبت کرنے کسی شخص مسلمان کے پس تحقیق اللہ پہناویگا اسکو مانند اوس کپڑے کے آگ دوزخ سے اور جو شخص کھڑا ہو

بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُومُ لَهُ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ

کسیکیلئے مقام سنانے اور دکھلانے کے پس تحقیق اللہ کھڑا ہوویگا واسطے اوسکے بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے روز

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

کہ نیک گمان رکھنا جملہ عبادات حسنہ سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتِ اعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہا عائشہ نے کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا اور حضرت زینب کے پاس تھی سواری سے زیادہ پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے زینب کو کہ دے تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے میں دیتی ہوں اس یہودیہ کو

فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَ هٰذَا الْحَجَّةَ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ

پس غصے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ترک کی اوسنے ملاقات مہینے ذیحجہ کی اور محرم کی اور کچھ

صَفَرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذَكَرَ حَدِيْثَ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا فِي بَابِ

صفر کے مہینے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے من حمی مومنا پیچھے باب

الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

شفقت اور رحمت کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا حضرت عیسیٰ بیٹے مریم کے نے ایک شخص کو چوری کرتے پس کہا اوسکو

عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيْسٰى اٰمَنْتُ

عیسیٰ بیٹے مریم کے نے چوری کی تو نے کہا چور نے ہرگز نہیں یعنی قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اوسکے پس کہا عیسیٰ نے

بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ اللہ کے اور جھٹلایا میں نے نفس اپنے کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا وَكَادَ الْحَسَدُ اَنْ يَّغْلِبَ الْقَدَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نزدیک ہے فقر یہ کہ ہو جاوے کفر اور نزدیک ہے حسد یہ کہ غالب آوے تقدیر پر

وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰى اَخِيْهِ

اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ عذر خواہی کرے طرف بھائی

فَلَمْ يَعْذِرْهُ اَوْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهٗ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

پس عذر اوسکا نہ کرے یا اوسکو عذر بھائی کا نہ قبول کرے ہوگا اوس پر بھائی پر گناہ مانند گناہ صاحب ٹکس کے

رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ الْمَكَّاسُ الْعَشَّارُ بَابُ الْحَذَرِ

روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا مکاس عشر لینے والا ہے۔ باب ہے بیچ بیان

وَالتَّانِيْ فِي الْاُمُوْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور دوڑنے کے کاموں میں۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جاتا مومن ایک سوراخ سے

مرتین متفق علیہ وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ قال لاشج عبد القیس

دو بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلعم نے فرمایا واسطے اشج کے سردار عبد

ان فیک لخصلتین یحبہما اللہ الحلم والاناۃ رواہ مسلم الفصل

تحقیق تجھ میں دو خصلتیں ہیں کہ دوست رکھتا ہے اللہ ان کو حلم اور دوسرے کام کرنا بردباری اور دوسرے کام کرنا بدون جلدی کے فاضل

الثانی عن سہل بن سعد الساعدی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

دوسری۔ اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الاناۃ من اللہ والعجلۃ من الشیطن رواہ الترمذی وقال ہذا

دیر تک کرنی کام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنی شیطان سے اور روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حدیث غریب وقد تکلم بعض اہل الحدیث فی عبد المہیمن بن

حدیث غریب ہے اور تحقیق کلام کیا ہے بعضے اہل حدیث نے بیچ حق عبد المہیمن بن

عباس الراوی من قبل حفظہ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ

عباس کے کہ راوی اس حدیث کا ہے سبب یاد داشت اوسکی۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا حلیم الا ذو عثرۃ ولا حکیم الا ذو تجربۃ رواہ احمد و

صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہوتا بردبار کامل مگر صاحب لغزش کا اور نہیں ہوتا حکیم کامل مگر صاحب تجربہ کار۔ روایت کی یہ احمد اور

الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب وعن انس ان رجلا قال

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق ایک شخص عرض کیا

للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اوصنی فقال خذ الامر بالتدبیر فان رایت فی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وصیت فرمایئے مجھ کو پس فرمایا اختیار کر تو تدبیر کام کو ساتھ دیکھنے انجام اوسکے پس اگر دیکھو تو بیچ

عاقبتہ خیرا فامضہ وان خفت غیا فامسک رواہ فی شرح السنۃ

انجام اوسکے بھلائی پس کر اوسکو اور اگر ڈرے تو گمراہی کا تو چھوڑ دے اوسکو روایت کی یہ شرح السنہ میں

وعن مصعب بن سعد عن ابیہ قال الاعمش لا اعلمہ الا عن النبی

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر کہ پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال التؤدۃ فی کل شیء خیر الا فی عمل الاخرۃ رواہ ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تامل کرنی ہر چیز میں بہتر ہے مگر بیچ عمل آخرت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

وعن عبد الله بن سرجس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال السمت الحسن

اور روایت ہے عبداللہ بیٹے سرجس کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راہ و روش نیک

والتؤدة والاقتصاد جزء من اربعة وعشرين جزأ من النبوة رواه

اور آہستگی اور درنگ کرنی کام میں اور میانہ روی جزو ہیں چوبیس جزو نبوت کی سے روایت کی یہ

الترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الهدى

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرت اور طریقہ

الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزء من خمس وعشرين جزأ

نیک اور راہ و روش نیک اور میانہ روی ایک جزو ہیں پچیس جزو

من النبوة رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم

نبوت کی سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ رضی سے اور سنجر فعل کی نبی صلعم سے

قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه الترمذي

کہ فرمایا حضرت نے کہ جب وقت کہ کہے کوئی شخص کوئی بات پھر ادھر ادھر دیکھے پس وہ امانت ہے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لابي الهيثم بن

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ابوالہیثم بن

التيهان هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي

تیہان کے کہ کیا ہے واسطے تیرے خادم کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ جس وقت آوے ہمارے پاس بندی کوئی تو آ ہمارے پاس پس

صلى الله عليه وسلم برأسين فأتاه ابو الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اختر منهما

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو بر دو کے پس آئے آنحضرت کے پاس ابوالہیثم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کر لے تو ایک کو ان

فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار مؤتمن

پس کہا یا نبی اللہ تم پسند کرو مجکو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے امانت دار ہے

خذ هذا فاني رأيته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي و

لے تو اس بردے کو واسطے کہ تحقیق میں دیکھا ہوں اسکو نماز پڑھتے اور قبول کر وصیت میری بیچ حق اسکے کہ جہاں کر تجھکو رعایت کی یہ

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المجالس بالامانة الا ثلثة

روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین باتیں

مجلس سفك دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغير حق رواه

کہ مجلس میں سنین خونریزی حرام یا ارادہ رکھتا ہو کوئی زنا کا یا چھیننے مال کا ناحق روایت کی یہ

ابوداود وذکر حدیث ابی سعید ان اعظم الامانة فی باب المباشرة

ابوداؤد نے اور ذکر کی کئی حدیث ابوسعید کی کہ اور سکا یہ ہے ان اعظم الامانة یہ ہے باب المباشرت کے

فی الفصل الاول الفصل الثالث عن ابی هریرة عن النبی

بیچ فصل پہلی کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی

صلی الله علیه وسلم قال لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له ادبر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عقل کو فرمایا اوسکو کھڑی ہو پس کھڑی ہوئی پھر فرمایا اوسکو پیٹھ پھیر

فادبر ثم قال له اقبل فاقبل ثم قال له اقعد

پس پیٹھ پھیری پھر کہا اوسکو منہ کر میری طرف پس منہ کیا پھر کہا اوسکو بیٹھ

فقعد ثم قال له ما خلقت خلقا هو خير منك ولا افضل منك

پس بیٹھی عقل پھر کہا اوسکو نہیں پیدا کی میں نے کوئی مخلوق کہ وہ بہتر ہو تجھ سے اور نہ فاضل تر تجھ سے

ولا احسن منك بك آخذ وبك اعطي وبك اعرف وبك اعاقب

اور نہ خوب تر تجھ سے بسبب تیرے لیتا ہوں میں اور بسبب تیرے دیتا ہوں میں اور بسبب تیرے پہچانتا ہوں میں اور بسبب تیرے

وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء

اور بسبب تیرے ثواب دیتا ہوں اور بسبب تیرے عذاب کرتا ہوں اور تحقیق کلام کیا ہے بیچ صحت اس حدیث کے بعضے علماء نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل ليكون من

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص ہوتا ہے

اهل الصلوة والصوم والزكوة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير

نمازیوں میں سے اور روزہ دار میں سے اور زکوۃ دینے والوں میں سے اور حج اور عمرہ کرنیوالوں میں سے یہاں تک کہ ذکر کیا

كلها وما يجزى يوم القيمة الا بقدر عقله وعن ابی ذر قال قال

اور جزا نہیں دیا جاویگا وہ شخص روز قیامت کے مگر موافق عقل اپنی کے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر لا عقل كالتدبير ولا ورع كالكف ولا حسب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابی ذر نہیں ہے کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں ہے ورع مانند باز رہنے کے اور نہیں ہے

لحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاقتصاد
مانند خوش خلقی کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میانہ روی کرنی
في النفقة نصف المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال
خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہے اور دوستی آدمیوں کی آدھی عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا
نصف العلم رواه البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان باب
آدھا علم ہے روایت کیا ہے بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب ہے
الرفق والحياء وحسن الخلق الفصل الاول عن
نرمی اور حیا کرنے اور نیک خلق کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے
عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق و
حضرت عائشہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ مہربان ہے دوست رکھتا ہے مہربانی کو اور
يعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه
دیتا ہے مہربانی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا سختی پر اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اور چیز پر کہ سوا نرمی کے ہے
رواه مسلم وفي رواية له قال لعائشة عليك بالرفق وايالك والعنف
روایت کی اس کو مسلم نے اور ہے بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے عائشہ رضہ کو لازم پکڑ تو نرمی کو اور بچ تو سختی
والفحش ان الرفق لا يكون في شيء الا زانه ولا ينزع من شيء الا
اور بیحیائی سے تحقیق نرمی نہیں ہوتی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہے اس کو اور نہیں کھینچی جاتی نرمی
شانه وعن جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من يحرم الرفق يحرم
کسی عیب سے مگر کہ زینت دیتی ہے اس کو۔ اور روایت ہے جریر سے اس نے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو کوئی محروم ہے نرمی سے وہ محروم ہے
الخير رواه مسلم وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على رجل
بھلائی سے روایت کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک شخص پر
من الانصار وهو يعظ اخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انصار میں سے کہ وہ نصیحت کر رہا تھا اپنے بھائی کو بیچ مقدمہ حیا کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
دعه فان الحياء من الايمان متفق عليه وعن عمران بن حصين
کہ چھوڑ دے اس کو اس لیے کہ تحقیق حیا شاخ ہے ایمان سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ الْحَيَاءُ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حیا نہیں لاتی مگر خیر کو اور ایک روایت میں ہے کہ حیا

خَيْرٌ كُلُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بہتر ہے تمام تمہام اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ
کہ تحقیق سے جملہ اوس چیز سے کہ پایا ہے لوگوں نے پہلے انبیاء کی کلام میں سے یہ کلام ہے جسوقت کہ شرم نہ کی تو نے پس کر

مَا شِئْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ
جو چاہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نواس بیٹے سمعان کے سے کہا اوسنے کہ پوچھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نیکی اور گناہ کا پس فرمایا کہ نیکی خوش خلقی ہے اور گناہ

مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
وہ کہ تردد کرے تجھ کو سینے میں اور مکروہ جانے تو یہ کہ واقف ہوں اوس عمل پر لوگ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ
عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت محبوب تمہارا طرف میرے

اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نیک ترین تمہارا ہے از روئے خلاق کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَضْلُ وَالثَّانِيْ
کہ تحقیق بہتر ہیں تمہارے نیک ترین تمہارے ہیں از روئے خلاق کے متفق علیہ۔ فضل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ
روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا نرمی سے

اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ
دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے اور جو شخص کہ محروم کیا گیا نصیبہ اوسکا نرمی سے

حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شرم رکھنی ہری کام سے ایمان سے ہے اور اہل ایمان بہشت میں ہیں اور بیحیائی

مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ

بدی سے ہے اور بد کار بیں ہیں کہ ہدایت کی یہ احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے ایک شخص سے قبیلہ مزینہ سے کہ

قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ

کہا اور اس شخص سے کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا بہتر ہے اوس چیز کا کہ دیا گیا آدمی فرمایا خلق نیک روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے - اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الْغَلِيْظُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ فِي سُنَنِهٖ وَالْبَيْهَقِيُّ

صلعم نہیں داخل ہوگا بہشت میں سخت گو اور بہت خوری کرنے والا اور جواظ سخت کو کہا راوی نے اور جواظ سخت خو ہے نقل کیا یہ ابوداؤد نے اپنی سنن میں

فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْاُصُوْلِ فِيْهِ عَنْ حَارِثَةَ وَلَفْظُ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَلَفْظُهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ

شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اور اسی طرح شرح السنہ میں نقل کیا ہے حارثہ سے اور لفظ شرح السنہ کے

الْجَعْظَرِيُّ يُقَالُ الْجَعْظَرِيُّ اَلْفَظُّ الْغَلِيْظُ وَفِيْ نُسْخَةِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ وَهْبٍ وَلَفْظُهُ

جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت خو اور سخت گو اور مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب ہے اور لفظ حدیث کے یوں ہے

قَالَ وَالْجَوَّاظُ الَّذِيْ جَمْعٌ وَمَنْعٌ وَالْجَعْظَرِيُّ الْغَلِيْظُ الْفَظُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ

کہا راوی نے اور جواظ وہ ہے کہ جمع کرے مال اور نہ دے سائل کو اور جعظری سخت گو سخت خو ہے - اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَاِنَّ اللّٰهَ

صلعم سے کہ فرمایا تحقیق سب سے بھاری چیز جو رکھی جاوے گی ترازو اعمال میں دن قیامت کے خلق نیک ہے تحقیق

يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَرَوَى اَبُوْ دَاوٗدَ

دشمن رکھتا ہے فحش بکنے والے بیہودہ گو کو روایت کیا یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابوداؤد نے

الْفَصْلَ الْاَوَّلَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

پہلا ٹکڑا حدیث کا - اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ رَوَاهُ

کہ تحقیق مومن البتہ پاتا ہے بسبب خلق نیک کے درجہ رات کی نماز گزار کا سا اور دن کی روزہ رکھنے والے کا سا روایت کی

ابوداؤد وعن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتق اللہ حیثما
ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈر تو اللہ سے جہاں
کنت واتبع السیئۃ الحسنۃ تمحہا وخالق الناس بخلق حسن رواہ احمد
ہووے تو اور پیچھے کر برائی کے نیکی تاکہ مٹادے نیکی برائی کو اور معاملہ کر لوگوں سے ساتھ خلق نیک کے روایت کی ہے احمد
والترمذی والدارمی وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ
اور ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم من یحرم علی النار ومن تحرم النار علیہ علی
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہووے آگ پر اور ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہووے آگ اوسپر حرام ہے اوپر
کل ہین لین قریب سہل رواہ احمد والترمذی وقال ہذا حدیث
ہر آسان مزاج اور نرم طبیعت نزدیک ہے ہونا اسکے لوگوں سے اور نرم خو کے روایت کی یہ احمد نے اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث
حسن غریب وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المؤمن غر
حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مومن
کریم والفاجر خب لئیم رواہ احمد والترمذی وابوداؤد وعن
بزرگ ہوتا ہے اور فاجر ہے ناجنس بدخلق ہوتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے
مکحول قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المؤمنون ہینون لینون کالجمل
مکحول سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن بردبار نرم خو مانند اونٹ کے
الانیف ان قید انقاد وان اینخ علی صخرۃ استناخ رواہ الترمذی
مہار کے اگر کھینچا جاوے کھنچ آوے اور اگر بٹھلایا جاوے پتھر پر بیٹھ جاوے روایت کی یہ ترمذی نے
مرسلا وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المسلم الذی یخالط
بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وہ مسلمان کہ ملا رہے
الناس ویصبر علی اذاہم افضل من الذی لا یخالطہم ولا یصبر
لوگوں میں اور صبر کرے اونکی ایذا پر بہتر ہے اوس مسلمان سے کہ نہ ملا رہے لوگوں میں اور نہ صبر کرے
علی اذاہم رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن سہل بن معاذ عن
اونکی ایذا پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سہل بن معاذ سے نقل کی

أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ

اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کر روکے غصہ کو حالانکہ وہ قادر ہو اوسکے جاری کرنے پر

دَعَاهُ اللهُ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

بلاویگا اوسکو اللہ روبرو خلائق کے دن قیامت کے یہانتک کہ اختیار دیگا اوسکو بیچ پسند کرنے جس حور کے کہ چاہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ

اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے منقول ہے سوید بن وہب سے کہ اونہوں نے نقل کی ایک شخص سے کہ بیٹوں صحابہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَلَأَ اللهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَإِيمَانًا وَذَكَرَ حَدِيثًا

نبی صلعم کے میں سے تھے روایت کرتا ہے اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ بھر دیگا اللہ دل اس شخص کا امن اور ایمان سے اور ذکر کی لمبی حدیث

سُوَيْدٍ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

سوید کی کہ سزا اوسکا ہے من ترک لبس ثوب جمال بیچ کتاب اللباس کے۔ فصل تیسری۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا

روایت ہے زید بن طلحہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہر واسطے ہر دین کے

وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور خلق دین اسلام بیچ حیا ہے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

شعب الایمان بیچ انس رضہ اور ابن عباس رضہ سے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيمَانَ قُرِنَا جَمِيعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ

علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حیا اور ایمان نزدیک کیے گئے ہیں اکھٹے پس جب اوٹھایا جاتا ہے کسی سے ایک ان

وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْآخَرُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي

اور بیچ روایت ابن عباس رضہ کے یوں ہے کہ پس جبکہ دور کیا جاتا ہے ایک ان دونو میں سے تو دور کیا جاتا ہے دوسرا روایت کی

شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا وَصَّانِي بِهِ رَسُولُ اللهِ

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے معاذ رضہ سے کہا معاذ نے کہ تھی آخر اوسچیز کے کہ وصیت کی مجکو ساتھ اوسکے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم حین وضعت رجلی فی الغرز ان قال یا معاذ احسن خلقک
صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا اور سوقت کہ رکھا میں نے پاؤں اپنا رکاب میں یہ کہ فرمایا اے معاذ اچھا کر خلق اپنے کو
للناس رواہ مالک وعن مالک بلغہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
واسطے لوگوں کے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچا اونکو یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواہ فی الموطا ورواہ احمد عن ابی ہریرۃ
کہ بھیجا گیا میں واسطے پورا کرنے حسن اخلاق کے روایت کی یہ مالک نے موطا میں اور نقل کی یہ احمد نے ابوہریرہ رضہ سے
وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا
اور روایت ہے امام جعفر بن محمد سے کہ نقل کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت
نظر فی المراۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وخلقی وزان منی ما شان من
کہ دیکھتے آئینہ میں کہتے سب حمد ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے اچھی کی پیدائش میری اور خلق میرا اور زینت کی اچھی جو بدنمائی
غیری رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن عائشۃ قالت کان
غیر میرے یہ روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہم حسنت خلقی فاحسن خلقی رواہ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہتے فرماتے یا الٰہی اچھی کی تو نے پیدائش میری پس اچھا کر خلق میرا روایت کی
احمد وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیارکم
احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو کہ کون تمہارے بہترین
قالوا بلی قال خیارکم احسنکم اخلاقا رواہ
عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں خبر دیجئے فرمایا بہترین تمہارے وہ ہیں کہ بہت دراز ہے عمر اونکی اور بہت اچھے ہیں خلق اونکے روایت کی
احمد وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا
احمد نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنوں کے ایمان میں
احسنہم خلقا رواہ ابوداود والدارمی وعنہ ان رجلا شتم ابابکر
نیکتر ہیں اونمیں اخلاق میں روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق ایک شخص نے برا کہا ابوبکر
والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ویتعجب ویتبسم فلما اکثر رد علیہ بعض قولہ
اسحالمیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے درحالیکہ تعجب فرماتے تھے اور مسکراتے تھے پس جب اوس شخص نے بہت کیا برا کہنے کو جواب دیا

فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه ابو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني

پس غصے ہوئے نبی صلعم اللہ علیہ وسلم اور اوٹھ کھڑے ہوئے پس پایا حضرت نے کو ابو بکر نے اور کہا یا رسول اللہ تمہارا وہ شخص برا کہتا تھا مجکو

وانت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان

اور تم بیٹھے ہوئے تھے پس جبکہ جواب دیا میں نے اوسکو بعضی بات اوسکیطرف غصہ ہوئے آپ اور اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا کہ تھا

معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه بعض وقع الشيطان ثم قال يا ابا بكر ثلاث كلهن

تیرے ساتھ فرشتہ جو ابدیتا تھا اوسکو پس جبکہ جواب دیا تو نے اوسکو اترا شیطان پھر فرمایا اے ابو بکر تین باتیں ہیں سب

حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل الا اعز

حق ہیں نہیں کوئی بندہ ظلم کیا گیا ساتھ کسی ظلم کے پس بند کرے چشم پوشی کرے بندہ اوس سے لیے

الله بها نصره وما فتح رجل باب عطية يريد بها صلة الا زاد

اللہ بسبب اوس ظلم کے مدد کرتی قوی اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ بخشش کا کہ چاہتا ہے ساتھ اوس کے صلہ رحمی کے سوا زیادہ کرتا ہے

الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسئلة يريد بها كثرة الا زاد

اللہ بسبب اوس کے بہتا بہت مال اور برکت اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ گدائی کا چاہتا ہے ساتھ اوس کے بہتا بہت مال کی مگر زیادہ کرتا ہے

الله بها قلة رواه احمد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

اللہ بسبب اوس سوال کے کمی کو روایت کیا یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يريد الله باهل بيت رفقا الا نفعهم ولا يحرم معروفا الا

علیہ وسلم نہیں چاہتا اللہ ساتھ کسی گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتا ہے اللہ اوسکو سبب اوسکے اور نہیں محروم کرتا

ضرهم رواه البيهقي في شعب الايمان باب الغضب والكبر

کہ ضرر پہنچاتا ہے اللہ اوسکو سبب اوسکے اور روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے غصہ اور تکبر کا

الفصل الاول عن ابي هريرة ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

اوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

کہ وصیت کیجئے مجکو فرمایا کہ غصہ مت کر پس پھر عرض کی اوسنے یہی بات کئی بار فرمایا غصہ مت کر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا

صلى الله عليه وسلم ليس الشديد بالصرعة انما الشديد الذي يملك نفسه

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان وہ شخص کہ پچھاڑے لوگوں کو پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ مالک ہے اپنے

عِنْدَ الْغَضَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وقت غصہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حارثہ بیٹے وہب کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا خبر دوں تمکو

بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ
بہشتیوں کی وہ ہر ضعیف کہ حقیر جانیں اوسکو لوگ اگر قسم کھاوے اللہ پر البتہ سچا کرتا ہے اللہ اوسکو کیا نہ خبر دوں تمکو دوزخیوں کی

جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيْمٍ مُتَكَبِّرٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ
حریص خور کھنڈ والا متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہر جمع کرنیوالا مال کا حرام زادہ تکبر۔ اور روایت ابن مسعود سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ
رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ کوئی کہ جسکے دل میں ہو مانند دانہ رائی کے ایمان سے اور نہیں داخل ہوگا بہشت میں

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ
مقدار دانہ رائی کے کبر سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا

الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ
بہشت میں وہ شخص کہ ہو بیچ دل اوسکے مقدار ذرہ کے کبر سے پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک شخص دوست رکھتا ہے

اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ
یہ کہ ہو کپڑا اوسکا اچھا اور پاپوش اوسکی اچھی فرمایا تحقیق اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو

اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
کبر باطل کرنا حق کا اور حقیر جاننا لوگوں کا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَفِيْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا اوسے اللہ دن قیامت کے اور نہ ثنا کریگا اوپر اور

رِوَايَةٍ وَّلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ كَذَّابٌ
ایک روایت میں یوں ہے اور نہ دیکھیگا طرف اوسکی اور ہوگا واسطے اوسکے درد دینیوالا ایک بڈھا زناکار اور دوسرے بادشاہ جھوٹا

وَعَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور تیسرے مفلس تکبر کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِيْ فَمَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا
کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بزرگی ردا میری ہے اور بڑائی تہبند میرا ہے پس جو شخص کہ جھگڑے ایک کو

مِنْهُمَا أَدْخَلَتْهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ قَدْ قَتَلَتْ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ

ان دونو میں سے تو داخل کردیگا میں اوسکو آگ میں اور ایک روایت میں ہے کہ پھینکوگا میں اوسکو آگ میں روایت کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ

دوسری۔ روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ رہتا ہے

الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتّٰى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ

ایک شخص کھینچتا اپنے نفس کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہے سرکشوں میں پس پہنچتی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہنچی اونکو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ أَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صُوَرِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ جمع کیے جاوینگے تکبر کرنیوالے مانند چیونٹیوں کے دن قیامت کے بیچ صورت

الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمّٰى

مردوں کے ڈھکے گی اونکو خواری ہر جگہ سے کھینچے جاوینگے طرف ایک قید خانہ کے کہ دوزخ میں ہے

بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْخَبَالِ

بولس گھیرے گی اونکو آگ انگاروں کی اور پلائے جاوینگے پیپ دوزخیوں کے جو کہ نام اوسکا طینۃ الخبال ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عطیہ بیٹے عروہ سعدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق غصہ کرنا شیطان سے ہے اور تحقیق شیطان پیدا کیا گیا ہے آگ سے اور

إِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بجھائی نہیں جاتی آگ مگر پانی سے پس جسوقت کہ غصہ ہو ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَ

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ غصے ہو ایک تمہارا اسحالیں کہ

هُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ رَوَاهُ

وہ کھڑا ہو پس چاہیے کہ شہ بیٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ فبہا والا لیٹ جاوے روایت کی یہ

احمد والترمذی وعن اسماء بنت عمیس قالت سمعت رسول اللہ صلی

احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسماء بنت عمیس رضی سے کہا اسماء نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی

اللہ علیہ وسلم یقول بئس العبد عبد تخیل واختال ونسی الکبیر المتعال بئس

علیہ وسلم سے فرماتے تھے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ اپنے تئیں اچھا جانا اور تکبر کیا اور بھول گیا خدا بزرگ بلند قدر کو برا

العبد عبد تجبر واعتدی ونسی الجبار الاعلی بئس العبد عبد

بندہ وہ بندہ ہے کہ ظلم کیا لوگوں پر اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا جبار بلند تر کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ

سہی ولہی ونسی المقابر والبلی بئس العبد عبد عتی وطغی ونسی المبتدا

سہو ہو گیا اور مشغول رہا اور بھول گیا مقبروں کو اور آخرکی بدترکو ہا کمین برا بندہ ہے وہ بندہ کہ فساد ڈالا اور حد سے بڑھ گیا اور بھول

والمنتہی بئس العبد عبد یختل الدنیا بالدین بئس العبد عبد

اول اور پچھلے انجام کار کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ طلب کرے دنیا کو ساتھ عمل آخرت کے برا بندہ وہ بندہ ہے

یختل الدین بالشبہات بئس العبد عبد طمع یقودہ بئس العبد

کہ طلب کیا دین کو ساتھ شبہات کے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ حرص کھینچ لیجاتی ہو اسکو دنیا اور رہے اسکو دروازہ پر برا بندہ ہے

عبد ہوی یضلہ بئس العبد عبد رغب یذلہ رواہ الترمذی

وہ بندہ کہ خواہش نفس گمراہ کرتی ہو اسکو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ رغبت دنیا خوار کرتی ہو اسکو روایت کی یہ ترمذی نے

والبیہقی فی شعب الایمان وقال لیس اسنادہ بالقوی وقال الترمذی

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی اور بیہقی نے کہ نہیں ہے اسناد احدیث کی قوی اور یہ بھی ترمذی نے کہا

ایضا ہذا حدیث غریب الفصل الثالث عن ابن عمر

کہ یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر رضی سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تجرع عبد افضل عند اللہ عز و

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پیا کسی بندہ نے گھونٹ افضل نزدیک اللہ عز و

جل من جرعۃ غیظ یکظمہا ابتغاء وجہ اللہ تعالی رواہ احمد و

جل کے گھونٹ غصے کے کہ پی جاوے اوسکو واسطے رضامندی اللہ تعالی کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور

عن ابن عباس فی قولہ تعالی ادفع بالتی ہی احسن قال الصبر

روایت ہے ابن عباس رضی سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے دور کر تو ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ نیکتر ہے کہا ابن عباس نے

عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْاِسَاءَةِ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ

نزدیک غصے کے اور عفو کرنا نزدیک برائی کے پس جب کریں یہ لوگ صبر اور عفو تگاہ رکھے خدا تعالیٰ اونکو آفات نفس

لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ قَرِيْبٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا وَعَنْ

دشمن اونکا دشمن اونکا گویا کہ وہ دوست حمیم قریب ہے روایت کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے۔ اور روایت ہے

بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اسنے بہز کے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ

غصہ البتہ خراب کرتا ہے ایمان کو جیسے کہ خراب کرتا ہے ایلوا شہد کو۔ اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا

وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوْا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحالیکہ وہ منبر پر تھے اے لوگو تم تواضع کرو اسلیے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

فرماتے تھے جو شخص کہ تواضع کرے اسکے لئے واسطے خدا کے بلند کرتا ہے اللہ اسکو مرتبہ اوسکا پس وہ اپنی نظر میں حقیر ہے اور لوگوں کی آنکھ میں

عَظِيْمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرٌ وَّفِيْ نَفْسِهٖ

بزرگ ہے اور جو کوئی تکبر کرے بسبب کرتا ہے خدا اوسکو پس وہ لوگوں کی آنکھ میں حقیر ہے اور اپنی نظر میں

كَبِيْرٌ حَتّٰى لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ وَّخِنْزِيْرٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

بزرگ ہے یہانتک کہ البتہ وہ خوار تر ہے لوگوں کے نزدیک کتے یا سور سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا موسیٰ بیٹے عمران علیہ السلام نے اے رب میرے

مَنْ اَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا

کون عزیز تر ہے تیرے بندوں میں سے تیرے نزدیک فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو بخشدے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو شخص بند کرے زبان اپنی کو ڈھانکتا ہے اللہ عیب اوسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا

كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ

باز رکھیگا اللہ تعالیٰ اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ تعالیٰ کے قبول فرماتا ہے

عذرہ اوسکا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں نجات

وَثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

اور تین چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں رہی نجات دینے والیں پس پوشیدہ اور ظاہر میں اللہ سے ڈرنا ہے خدا سے جیسے اور ظاہر میں

وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالسُّخْطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَمَّا

اور دو سرے کہنا حق کا حالت خوشنودی اور ناخوشی میں اور تیسرے میانہ روی کرنی ہے جو دولت اور فقر کے اور رہے

الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ مُطَاعٌ وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِيَ

ہلاک کرنیوالی چیزیں پس خواہش نفس کی کہ پیروی کی گئی ہو اور حرص جو بات مانی گئی اور گھمنڈ ہونا مرد کا اپنے نفس کی

اَشَدُّهُنَّ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابَ

بدترین خصلتوں ذکر کی گئیں ہے نقل کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان

الظُّلْمِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظلم کے یہ فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ

فرمایا کہ ظلم تاریکیاں ہیں اندھیریوں کا ہوگا دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِيْ لِلظَّالِمِ حَتّٰى اِذَا اَخَذَهٗ لَمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ البتہ مہلت دیتا ہے ظالم کو یہانتک کہ جب قوت کریگا اوسکو

يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَاَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

چھوڑیگا اوسکو پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اسطرح ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جسوقت کہ پکڑتا ہے بستیوں کو کہ ظالم ہیں

اَلْاٰيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ

پڑھی ساری یہ آیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گذرے شہر حجر پر تو فرمایا

لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ اَنْ

کہ نہ داخل ہو تم اون لوگوں کے مکانوں میں کہ جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر مگر یہ کہ ہو تم رونیوالے مبادا

يُصِيْبَكُمْ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ رَاْسَهٗ وَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى اجْتَازَ الْوَادِيَ

پہنچے تمکو وہ چیز کہ پہنچی اوسکو پھر ڈھانکا آنحضرت نے سر اپنا چادر سے اور جلدی چلے جبتک کہ گذرے اوس مکان سے

متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو

لہ مظلمۃ لاخیہ من عرضہ او شیء فلیتحللہ منہ الیوم قبل ان

واسطے اوسکے کچھ حق بھائی مسلمان اپنے کا آبرو یا کچھ اور یعنی اوسکے ذمہ چاہیے کہ معاف کرادے اوس سے اوس حق سے

لا یکون دینار ولا درھم ان کان لہ عمل صالح اخذ منہ بقدر مظلمتہ

نہ ہو دینار اور نہ درہم اگر ہوگا واسطے اوسکے عمل نیک لیا جاویگا اوس سے موافق ظلم اوسکے کے

وان لم تکن لہ حسنات اخذ من سیئات صاحبہ فحمل علیہ رواہ

اور اگر نہیں ہونگی ظالم کے لیے نیکیاں لیا جاویگا برائیوں مظلوم کی سے پس لادے جاوینگی ظالم پر رواہ کی

البخاری وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ما المفلس

بخاری رضہ۔ اور روایت ہے اسی کی کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس

قالوا المفلس فینا من لا درھم لہ ولا متاع فقال ان المفلس من امتی

کہا صحابہ نے کہ مفلس ہم میں وہ شخص ہے کہ نہیں درہم واسطے اوسکے اور نہ اسباب پس فرمایا تحقیق مفلس میری امت میں سے

من یاتی یوم القیامۃ بصلوۃ وصیام وزکوۃ ویاتی قد شتم ھذا او

وہ شخص ہے کہ آویگا دن قیامت کے ساتھ نماز اور روزے اور زکوۃ کے اور آویگا اس حالت میں کہ گالی دی ہے کسیکو اور

قذف ھذا واکل مال ھذا وسفک دم ھذا وضرب ھذا فیعطی

تہمت کی ہے کسیکو اور کھا گیا ہے مال کسیکا اور خون کیا ہے کسیکا۔ اور مارا ہے کسیکو پس دیا جاویگا

ھذا من حسناتہ وھذا من حسناتہ فان فنیت حسناتہ قبل

یہ مظلوم بعضی نیکیوں ظالم کی سے اور یہ نیکیوں اوسکی سے پس اگر تمام ہوجاویں کی نیکیاں اوسکی پہلے اسکے

ان یقضی ما علیہ اخذ من خطایاھم فطرحت علیہ ثم طرح فی

کہ ادا کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے اوسپر سے لیجاوینگی برائیاں مظلوموں کی اور ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النار رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آگ دوزخ میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لتؤدن الحقوق الی اھلھا یوم القیامۃ حتی یقاد للشاۃ الجلحاء من

البتہ ادا کیے جاویں گے حق طرف حق والوں کے دن قیامت کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاویگا واسطے بکری بے سینگ کے

الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثَ جَابِرٍ اتَّقُوا الظُّلْمَ فِي بَابِ الْإِنْفَاقِ

بکری سینگ دار سے روایت کی اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی اتقوا الظلم پیچھے باب الانفاق کے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا

کہ نہ ہو تم امعہ کہ کہو تم اگر نیکی کریں گے لوگ نیکی کرینگے ہم اور اگر ظلم کرینگے ظلم کرینگے ہم

وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تَحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا

ولیکن قرار دو اپنے نفسوں کو اسپر کہ اگر نیکی کریں لوگ تو نیکی کرو اور اگر برائی کریں لوگ تو نہ پس

تَظْلِمُوا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي

ظلم کرو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے یہ کہ اونہوں نے لکھا طرف عائشہ رضہ کے یہ کہ لکھو

إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

واسطے میرے ایک خط کہ نصیحت کرو مجکو اوس خط میں اور کثرت نہ کرو لکھو میں لکھا عائشہ رضہ نے سلام تجھپر اسپر پیچھے سلام کے تحقیق میں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ

سنا ہے میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ڈھونڈتا ہے رضامندی اللہ کی

النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ

لوگوں کے شہ کفایت کرتا ہے اوسکو اللہ محنت لوگوں کی سے اور جو کوئی ڈھونڈتا ہے رضامندی لوگوں کی ساتھ خفگی اللہ کے سونپتا ہے اوسکو

إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

طرف لوگوں کے اور سلام تجھپر روایت کی یہ ترمذی نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا ابن مسعود رضہ نے کہ جب اتری یہ آیت وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ملایا اونہوں نے اپنے ایمان میں

بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا يَا رَسُولَ

ظلم گران ہوئی یہ بات اوپر صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اونہوں نے یا رسول

اللّٰهِ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذٰلِكَ إِنَّمَا هُوَ

اللہ کونسا ہم میں سے کہ نہیں ظلم کیا اپنے نفس کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں یہ

کمر

الشرك الم تسمعوا قول لقمان لابنه يابني لا تشرك بالله ان الشرك
شرک کیا نہیں سنا تم نے قول لقمان کا واسطے بیٹے اپنے کے اے بیٹے میرے نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کسی چیز کو تحقیق شرک
لظلم عظيم وفي رواية ليس هو كما تظنون انما هو كما قال لقمان
البتہ بڑا ہی ظلم ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ایسا نہیں ہے جیسا کہ تم نے گمان کیا ہے نہیں ہے وہ مگر جیسا کہ کہا لقمان نے
لابنه متفق عليه وعن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
واسطے بیٹے اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال من شر الناس منزلة يوم القيامة عبد اذهب اخرته بدنيا
فرمایا بدترین آدمیوں کا اندوی مرتبہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہے کہ کھوی اپنی آخرت بسبب دنیا
غيره رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
غیر اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
الدواوين ثلثة ديوان لا يغفر الله الا الشرك بالله يقول الله عز و
کہ نامہ اعمال تین طرح کے ہیں ایک وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں بخشتا اللہ تعالیٰ وہ نامہ اعمال ہے کہ اوسمیں شریک کرنا ہے کسی چیز کو ساتھ
جل ان الله لا يغفر ان يشرك به وديوان لا يترك الله ظلم العباد
جل کہ تحقیق خدا تعالیٰ نہیں بخشتا شرک کو اور دوسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں چھوڑیگا اوسکو خدا تعالیٰ وہ ظلم بندوں کا
فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم
آپسمیں یہانتک کہ بدلہ لے بعض اونکا بعض سے اور تیسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں پرواکرتا اللہ تعالیٰ ساتھ اوسکے وہ ظلم کہ مانند ونکا
وبين الله وذلك الى الله ان شاء عذبه بعدله وان شاء تجاوز عنه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه
اور اللہ سبحانہ خدا کے بیچ ہے پس ہے اوسکی طرف اللہ کہ اگر چاہے عذاب کرے بندہ کو بسبب اوس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اوس سے۔ اور روایت ہے علی سے
اياك ودعوة المظلوم فانما يسأل الله حقه وان الله لا يمنع ذا حق حقه وعن
کہ بچو تو بددعا مظلوم کی سے اسلئے کہ وہ نہیں مانگتا ہے خدا سے مگر حق اپنا اور تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں منع کرتا صاحب حق کو حق اوسکے سے
اوس بن شرحبيل انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من مشى مع
اوس بیٹے شرحبیل کے سے کہ اوس نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ساتھ
ظالم ليقويه وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام وعن
ظالم کے تاکہ تائید کرے اوسکی حال آنکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے پس تحقیق نکل گیا وہ شخص اسلام سے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو

ابو ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ابو ہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہے تحقیق ظالم نہیں ضرر پہنچاتا مگر نفس اپنے کو پس کہا ابو

هُرَيْرَةَ بَلَى وَاللَّهِ حَتَّى الْحُبَارَى لَتَمُوتُ فِي وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ وَفِي

ہریرہ رضہ نے غیر کو بھی ضرر پہنچاتا ہے قسم اللہ کی یہاں تک کہ قدرتی جانور البتہ مرجاتا ہے اپنے کھوسلے میں بھوکا بسبب ظلم ظالم کے

الْبَيْهَقِيِّ الْأَحَادِيثُ الْأَرْبَعَةُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب ہے بیان امر معروف کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے اوسنے روایت کی رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ

کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے جو شخص کہ دیکھے تم میں سے کوئی امر خلاف شرع پس چاہیے کہ تغیر کرے اوسکو ہاتھ اپنے کے پس اگر نہ طاقت رکھے

لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ النُّعْمَانِ

نہ کرسکے زبان سے پس ساتھ دلکے اور یہ دلمیں برا جاننا سست ترین ایمان کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے نعمان

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللَّهِ

بن بشیر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال سستی کرنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے

وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا

اور پڑنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے مثال ایک قوم کی ہے کہ پیہو کشتی میں اور قرعہ ڈالا پس ہوا بعضے اونکے کشتی کے نیچے کے حصہ کا

وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ

اور ہوئے بعضے اوپر کے مکان میں پس تھا وہ کہ نیچے کے مکان میں تھے گذرتی واسطے پانی کے اوپر کے اون پر کہ اوپر تھے

فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ

پس لیا پایا اوپر والوں نے بسبب اسکے پس لیا تیشہ والے نے تبر اور شروع کیا کھودنا کشتی کے نیچے کی طرف اسکے پس آئے

فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

اور کہا کیا ہوا ہے تجکو کہا تیشہ والے نے کہ ایذا پاتے ہو تم مجھ سے بسبب پیرانے ہیں تجکو اور ضرور ہے مجھکو پانی لینے سے پس اگر پکڑ لیں اوپر والے

أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ

نجات دینگے اوسکو اور نجات دینگے اپنے کو اور اگر چھوڑ دیں اوسکو ہلاک کرینگے اوسکو اور ہلاک کرینگے اپنے کو روایت کی یہ

باب الامر بالمعروف

نہیں احکامیت سے معلوم ہوا کہ
ہے کہ خلاف شرع باتوں کو ہر
زبان سے خواہ دل سے اور یہ کام
اور ہر ایک مسلمان کو خاص نہیں حکام
امام کو میں سے اما دلیل اس کی
اول میں اور اسکے قریب کا زمانہ
حاکموں کو بری باتوں سے
منع کرتے اور اچھے کام
کا حکم کرتے ہیں

البخاری وعن اسامۃ بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجاء
بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لایا جاویگا
بالرجل یوم القیمۃ فیلقی فی النار فتندلق اقتابہ فی النار فیطحن فیھا
ایک شخص دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ مین پس جلدی سے نکل پڑینگیں انتڑیان اوسکی آگ مین پس پھریگا گدھا اوسکی
کطحن الحمار برحاہ فیجتمع اھل النار علیہ فیقولون ای فلان ما شانک
مانند پیسنے گدھے کے آٹیکو ساتھ چکی اپنی کے پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر اور کہینگے اے فلانے کیا ہے حال تیرا
الیس کنت تامرنا بالمعروف وتنھانا عن المنکر قال کنت امرکم
کیا نہین تھا تو ہمکو ساتھ نیک کام کے اور منع کرتا تھا ہمکو برے کام سے کہیگا تہا مین کہتا تمکو
بالمعروف ولا اٰتیہ وانھاکم عن المنکر واٰتیہ متفق علیہ الفصل
ساتھ نیک کام کے اور آپ نہ کرتا تھا مین اوسکو اور منع کرتا تھا مین تمکو برے کام سے اور آپ کرتا تھا مین اوسکو متفق علیہ

الثانی عن حذیفۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ
دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اوسکی کہ نفس ذات پاک کی جان میری
لتامرن بالمعروف ولتنھون عن المنکر اولیوشکن اللہ ان یبعث
البتہ امر کروگے تم ساتھ نیکی کے اور البتہ منع کروگے تم برائی سے یا قریب ہے
علیکم عذابا من عندہ ثم لتدعنہ ولا یستجاب لکم رواہ الترمذی
تمپر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ دعا مانگوگے تم اور نہ قبول کیجاویگی واسطے تمہارے تقل کی یہ

وعن العرس بن عمیرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا عملت الخطیئۃ
اور روایت ہے عرس بن عمیرہ رضہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ کیجاوے گناہ
فی الارض من شھدھا فکرھھا کان کمن غاب عنھا ومن غاب
زمین پر سو شخص کہ جو شخص کہ حاضر ہوا انمین پس برا جانا اوسنے اوسکو مانند اوس شخص کے ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غائب ہے اوسسے اور جو شخص غائب
عنھا فرضیھا کان کمن شھدھا رواہ ابوداود وعن ابی بکر الصدیق
اوسسے پس اچھا جانے اوسکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہ ہونیمین روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابوبکر صدیق رضہ سے
قال یا ایھا الناس انکم لتقرؤن ھذہ الاٰیۃ یا ایھا الذین اٰمنوا
کہا اے آدمیو تحقیق تم پڑھتے ہو یہہ آیت اے لوگو کہ ایمان لائے ہو

عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

لازم پکڑو تم نفسوں اپنوں کو نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جبکہ تم راہ یاب ہو تم اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ يُوشِكُ أَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیشک لوگ جب دیکھیں ایک چیز خلاف شرع کو پس نہ بدلیں اسکو قریب ہے کہ

يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي

یکبارگی اللہ تعالیٰ سب کو عذاب میں روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اوسکو اور ہے روایت ابی

دَاوُدَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ

داؤد کے یوں ہے کہ جب دیکھیں لوگ کسی ظلم کرنے والے پس نہ پکڑیں ہاتھ اوسکا قریب ہے کہ یکبارگی اون سبکو خدا تعالیٰ

بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ

سامنہ عذاب کے اور اور روایت میں ابوداؤد کی یہ ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ عمل کیا جاوے اونمیں ساتھ گناہوں کے اور قدرت رکھتے ہوں وہ قوم

عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا وَلَمْ يُغَيِّرُوا إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ وَ

اسکے تغیر کرنے پر پھر تغیر نہ کریں اوسکو مگر قریب ہے کہ یکبارگی ان سبکو اللہ تعالیٰ ساتھ عذاب کے اور

فِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ

اور روایت میں ابی داؤد کی یوں ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ کیے جاویں اونمیں گناہ حالانکہ وہ قوم زیادہ ہوں ان لوگوں سے کہ کرتے ہیں عمل

وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

اور روایت ہے جریر بن عبداللہ رضؓ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہیں کوئی

رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا

شخص کہ ہووے ایک قوم میں کرتا ہو اونمیں گناہ قدرت رکھتا ہو وہ قوم اوسپر کہ تغیر کریں

عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا

اوسپر اور نہ تغیر کیا مگر پہنچاتا ہے اونکو اللہ بسبب تغیر کرنے کے عذاب سے پہلے اس سے کہ مریں

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْكُمْ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے بیچ تفسیر ارشاد اللہ تعالیٰ کے لازم پکڑو تم

أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتَ

اپنے نفسوں نکو نہیں ضرر کریگا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جبکہ تم راہ یاب ہو تم پس کہا ابو ثعلبہ نے خبردار ہو قسم ہے اللہ کی

عَنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ

اس آیت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے بلکہ امر کرو ساتھ معروف کے اور منع کرو خلاف شرع سے

حَتّٰى اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُّطَاعًا وَّهَوًى مُّتَّبَعًا وَّدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَّاِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ

یہانتک کہ جب دیکھو تو بخل کو فرمان برداری اوسکی کیجاتی ہو اور خواہش نفس کو متابعت اوسکی کیجاتی ہو اور دنیا کو اختیار

رَاْيٍ بِرَاْيِهٖ وَرَاَيْتَ اَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ اَمْرَ

عقل کا عقل اپنے کو اور دیکھو تو ایک امر کو کہ چارہ نہیں ہو تجکو اوس امر سے پس اس صورت تو تجھپر لازم پکڑنا تو ذات اپنی کو اور چھوڑ

الْعَوَامِّ فَاِنَّ وَرَآءَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيْهِنَّ قَبَضَ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ

عوام کو اس لیے کہ تحقیق آگے تمہارے ایسے دن آنے ہیں کہ امین صبر کرنا جاہیے پس جو کوئی صبر کریگا ان ایام میں گویا کہ ہاتھ میں لیا انگارہ

فِيْهِنَّ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ مِثْلَ عَمَلِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ

اون ایام میں اجر ہے پچاس شخصوں کا کہ عمل کرتے ہیں مانند عمل اوسکے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے اجر

خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالَ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

پچاس شخصوں کا ہے کہ اون میں سے ہوں فرمایا اجر پچاس شخصوں کا ہم میں سے ہے روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا

کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرمانے کو بعد عصر کے پس نہیں چھوڑی کوئی چیز

يَكُوْنُ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهُ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ

کہ ہونیوالی ہے قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھول گیا اوسکو جو کہ بھولگیا

وَكَانَ فِيْمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا

اور تھا ہیچ اوسچیز کے کہ فرمایا یہ کہ تحقیق دنیا شیریں سبز ہے اور تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا میں

فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ اَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ

پس دیکھنیوالا ہے کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے اور ذکر کیا حضرت نے کہ تحقیق

لِوَاءً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ اَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ

نشان کھڑا ہوگا دن قیامت کے موافق عہد شکنی اوسکی دنیا میں اور نہیں ہے کوئی عہد شکنی بزرگ تر عہد شکنی

اَمِيْرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهٗ عِنْدَ اِسْتِهٖ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ

سردار عام کے سے گاڑا جاویگا نشان اوسکا نزدیک مقعد اوسکے فرمایا حضرت نے اور نہ باز رکھے کسیکو تم میں سے

هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِنْ رَاٰى مُنْكَرًا اَنْ

ڈر لوگوں کا کہنے بات حق کے سے جب کہ جانے حق کو اور ایک روایت میں ہے کہ جب دیکھے خلاف شرع

يُّغَيِّرَهٗ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَّتَكَلَّمَ

تغیر کرے اوسکو سو پس رویا ابو سعید اور کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنے خلاف شرع کو پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگوں کی نے بولنے سے

فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلَآ اِنَّ بَنِيْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى فَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ

اوسمیں پھر فرمایا پیغمبر خدا نے خبردار ہو تحقیق اولاد آدم کی پیدا کی گئی ہے اوپر مراتب متفاوتہ کے پس بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے

مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَّيَحْيٰى كَافِرًا وَّ

مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں مومن اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور

يَمُوْتُ كَافِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَّيَمُوْتُ كَافِرًا وَّمِنْهُمْ

مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے

مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَّيَحْيٰى كَافِرًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُمْ

وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور مرتے ہیں مومن کہا ابو سعید نے اور ذکر کیا حضرت نے غصہ کا پس وہ یا کہا بعضا اونمیں سے آدم

مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَيْءِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِيْءَ

کہ ہوتا ہے جلد غصہ میں جلد جاتے رہنے میں پس ایک ان دونو خصلتوں سے بدلے دوسری کے ہے اور بعضا اونمیں سے وہ ہے کہ ہوتا ہے غصہ دیر میں

الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِيْءَ الْغَضَبِ

اور جاتا ہے غصہ دیر میں پس ایک ان دونو خصلتوں سے بدلے دوسری کے اور بہترین تمہارے وہ ہیں کہ دیر کرآوے

سَرِيْعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا

اور جلد جاتا ہے اور بدتمہارے وہ ہیں کہ جلد آوے غصہ اور دیر کر جاوے فرمایا حضرت نے بچو تم

الْغَضَبَ فَاِنَّهٗ جَمْرَةٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اَلَا تَرَوْنَ اِلٰى انْتِفَاخِ اَوْدَاجِهٖ

غصہ کرنے سے اسلیے کہ وہ ایک انگارہ ہے اوپر دل ابن آدم کے کیا نہیں دیکھتے تم طرف پھولنے رگوں گردن غصہ والے کے

وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ اَحَسَّ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ

اور سرخی آنکھوں اوسکے پس جو شخص کہ پاوے کچھ شے اوسمیں سے پس چاہیے کہ لیٹ جاوے اور لگ جاوے ساتھ زمین کے

قَالَ وَذَكَرَ الدِّيْنَ فَقَالَ مُتَكَلِّمٌ مِّنْ يَّكُوْنُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَاِذَا كَانَ لَهٗ

اور ذکر کیا آنحضرت نے قرض کا پس فرمایا کہ بعضا تم میں سے وہ ہے کہ اچھا ہوتا ہے ادا کرنے میں اور جبکہ ہوتا ہے قرض اوسکو

أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَاحْدُهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ
سختی کرتا ہو طلب کرنے میں پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہو دوسری کے اور بعضا ادنیں سے وہ ہے کہ ہو برا ادا کرنیوالا دین کا

وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلُ فِي الطَّلَبِ فَاحْدُهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا
اور اگر ہو اوسکا کسی پر سہولیت سے طلب کرتا ہے پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہو دوسری کے اور بہتر تمہارے وہ ہیں

كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ
ہو اوپر دین اچھی طرح ادا کریں اور اگر ہو اونکا کسی پر اچھی طرح طلب کریں اور بدترین تمہارے

مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَسَاءَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ
وہ لوگ ہیں کہ جب ہو اوپر دین بری طرح ادا کریں اور اگر ہو اونکا کسی پر سختی کریں اوسکو طلب کرنے میں

حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلَى رُؤُسِ النَّخْلِ وَأَطْرَافِ الْحِيطَانِ فَقَالَ
یہانتک کہ جس وقت ہوا آفتاب کھجور کے درختوں کے سروں پر اور دیوارون کے کناروں پر پس فرمایا

أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَسْبِقْ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا
خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں باقی رہی ہو زمان دنیا سے بہ نسبت اوس زمانہ کے کہ گذرا ہے اوس سے مگر جیسیکہ باقی رہا ہو اس دن

مَضَى مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ
اوس زمانہ کے کہ گذرا ہو اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو ابی البختری سے کہ نقل کی ایک شخص سے اصحابیون

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہلاک ہونگے لوگ یہانتک

يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ
کہ بہت نہ ہون گناہ ذاتون اونکی سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہو عدی بیٹے عدی کندی کے سے

قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلًى لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ کہا حدیث کی ہمکو غلام آزاد ہمارنے یہ کہ اوسنے سنا دادا سے میرے سے کہتا تہا کہ سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتَّى يَرَوُا الْمُنْكَرَ
فرماتے تہے تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ساتہ عمل کرنے بعضون اونکے یہانتک کہ دیکہیں جلانیہ برا کو

بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُونَ عَلَى أَنْ يُنْكِرُوهُ فَلَا يُنْكِرُوا فَإِذَا فَعَلُوا
درمیان اپنے اور حالانکہ وہ قدرت رکہتے ہون اوسکے تغیر کرنے پر پس تغیر کرین اوسکو پس جب کرین

ترجمہ

ذٰلِكَ عَذَّبَ اللّٰهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ
یہ کام عذاب کریگا خدا تعالیٰ سب اکثروں کو اور بعضوں کو روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ
عبداللہ بیٹے مسعود رضہ کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرفتار ہوئے بنی
اِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ
اسرائیل سب گناہوں میں منع کیا انکو علماء انکے نے پس نہ باز آئے وہ پس ہمنشینی کی انکی علماء نے
مَجَالِسِهِمْ وَاٰكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ
سب مجلسوں انکیلئے اور ساتھ ہم نوالہ وہم کاسہ ہوئے انکے پس مارا اللہ نے دل بعضوں انکیلئے ساتھ بعضوں کے
فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
پس لعنت کی انپر اللہ نے انکو اوپر زبان داؤد اور عیسے بیٹے مریم کے یہ بسبب گناہ کرنے اور تجاوز کرنے انکے کی تھی
يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا
حدوں سے کہا ابن مسعود نے پس اوٹھ بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور تھے تکیہ کیے ہوئے پس فرمایا
وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَاطِرُوْهُمْ اَطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ
قسم ہے اور ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے یہانتک کہ منع کرو تم ظالموں کو منع کرنا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے
وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اور ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے یوں نہیں ہے قسم خدا کی البتہ کہو اوسے بات اچھی اور منع کرو بری بات سے اور
لَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطِرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا وَّلَتَقْصُرُنَّهٗ
البتہ پکڑو ہاتھ ظالم کے اور البتہ مائل کرو اوسکو حق پر مائل کرنا اور البتہ روکو اوسکو
عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَكُمْ
حق پر روکنا یہ کا زکر و یا البتہ ماریگا اللہ تعالیٰ دل بعضوں تمہارے کے بعضوں پر پھر البتہ لعنت کریگا اللہ تمکو
كَمَا لَعَنَهُمْ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ رَاَيْتُ لَيْلَةَ
جیسیکہ لعنت کی بنی اسرائیل کو۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ دیکھا میں نے شب
اُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ
معراج میں کتنے ایک شخصوں کو کہ کترے جاتے ہیں ہونٹ اونکے آگ کی مقراضوں سے کہا میں نے کہ کون ہیں یہ

يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ

اے جبرئیل کہا کہ یہ لوگ واعظ ہین امت تیری کے کہتے تھے لوگونکو ساتھ نیکی کے اور بھولتے تھے

أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَتِهِ

اپنی ذاتون کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور بیہقی کی ایک روایت مین

قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَقْرَؤُنَ كِتَابَ

کہا واعظ ہین تیری امت مین سے وہ کہ کہتے تھے وہ چیز کہ نہین کرتے تھے اور پڑھتے تھے کتاب

اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُونَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اور نہین عمل کرتے تھے۔ اور روایت ہے عمار بیٹے یاسر کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا وَلَا يَدَّخِرُوا

کہ اوتارا گیا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت اور حکم کیے گئے یہ کہ نہ خیانت کرین اور نہ ذخیرہ کرین

لِغَدٍ فَخَانُوا وَادَّخَرُوا وَرَفَعُوا لِغَدٍ فَمُسِخُوا قِرَدَةً

کل کے لیے پس خیانت کی اونہون نے اور ذخیرہ کیا اور اوٹھا رکھا کل کے لیے پس تبدیل کی گئین صورتین اونکی بندر

وَخَنَازِيرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ

اور سور روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمر

ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ تُصِيبُ أُمَّتِي فِي آخِرِ

بیٹے خطاب کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ پہنچیگی امت میری کو اخیر

الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُو مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ

زمانہ مین اونکے بادشاہون سے سختیان سکے نہین نجات پاویگا اوس بلا سے مگر وہ شخص کہ پہچانا اوسنے دین خدا کو

فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَلْبِهِ فَذٰلِكَ الَّذِي سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ

پس جہاد کیا اوپر دین خدا کے ساتھ زبان اپنی کے اور ساتھ ہاتھ اپنے کے اور ساتھ دل اپنے کے پس یہ شخص ہے کہ پہلے پہنچا واسطے اوسکے کمال ثواب

وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

اور ایک وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے دین خدا کا پس تصدیق کیا دین کو اور ایک شخص ہے کہ پہچانا دین خدا کو اور چپ رہا

فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَحَبَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ

پس اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ کام نیک کرتا ہے دوست رکھتا ہے اوسکو بنا بر اوسکے اور اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ عمل کرتا ہے

ابْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَجُوْ عَلٰى اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ
دشمن رکھتا ہے اوسکو پس یہ شخص نجات پاتا ہے بنا پر پوشیدہ رکھنے اپنی محبت خیر اور بغض بدی کو۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وحی بھیجی اللہ عزوجل نے طرف جبرئیل
عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا
علیہ السلام کے یہ کہ اوالٹ دے شہر فلانے اور فلانے کو مع اہل اوسکے پس کہا جبرئیل نے اے
رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ
رب میرے تحقیق انمیں بندہ تیرا ہے فلانا کہ نہیں گناہ کیا اوسنے تیرا ایک لحظہ کہا آنحضرت صلعم نے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
اَقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ
اوالٹ دے بستی کو اوسپر اور اونپر اسلیے کہ مونہہ اوس بندہ کا نہیں متغیر ہوا بسبب دین میرے ایک ساعت بھر کبھی۔ اور روایت ہے
اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ
ابی سعید رضی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ
عَزَّوَجَلَّ يَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَا لَكَ اِذَا رَاَيْتَ
عزوجل پوچھیگا بندہ سے دن قیامت کے پس فرماویگا کیا ہوا تجکو جب دیکھا تو نے
الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلْقٰى
خلاف شرع کو پس نہ انکار کیا تو نے اوسپر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہایا جاویگا وہ
حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ
حجت اپنی پس کہیگا اے رب میرے ڈرا میں لوگوں سے اور امید رکھتا تھا میں تیری مغفرت کی نقل کیا میں بیہقی نے
الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ
یہ تینوں حدیثیں شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری رضی سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان
مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ تُنْصَبَانِ
محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے کہ تحقیق عمل مشروع اور نامشروع پیدا کیے جاوینگے کھڑے کیے جاوینگے

اللھم اغفر

للناس يوم القيامة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم
واسطے لوگون کے دن قیامت کے پس اسپر مشروع خوشخبری دیگا اپنے یارون کو اور وعدہ دیگا اونکو
الخير واما المنكر فيقول اليكم واليكم وما يستطيعون له
بہلائی کا اور اسپر خلاف شرع پس کہیگا اپنے یارون کو دور رہو مجھسے اور نہین طاقت رکھتے کہ اوس سے جدا ہونیکی
الا لزوما رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان ط
رکھکر لگنا روایت کی یہہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ط

قسمت

فصر بست ربع ثالث رحمة المهداة الى من يريد ترجمة المشكوة

صفحہ	مضامین کتاب	صفحہ	مضامین کتاب
۲	**کتاب القصاص** قصاص کا بیان	۴۴	**باب قطع السرقة** چور کے ہاتھہ کاٹنے کا بیان
۱۲	**باب الديات** دیتون کا بیان	۴۸	**باب الشفاعة في الحدود** حدون مین سفارش کرنے کا بیان
۲۰	**باب ما لا يضمن من الجنايات** اُن قصورون کے بیان مین جنمین تاوان نہین دیا جاتا	۵۰	**باب حد الخمر** شراب کی حد کا بیان
۲۴	**باب القسامة** قسامت کا بیان	۵۳	**باب ما لا يدعى على المحدود** حد ماری گئے پر بد دعا نہ کی جاوے
۲۶	**باب قتال اهل الردة والسعاة بالفساد** مرتدون اور ان لوگون کے قتل کے بیان	۵۵	**باب التعزير** تعزیر کا بیان
	مین جو فساد مین کوشش کرتے ہین۔	۵۶	**باب بيان الخمر وعيد شاربها** شراب اور اسکے پینے والیکے حق مین وعید کا بیان
۳۲	**كتاب الحدود** حدون کا بیان۔		

Ref. Libr.

اللهم ارغض بكتابك ولين سعي فيه

صفحہ	مضامین کتاب
۶۲	**کتاب** الامارۃ والقضاء
	سرداری اور قضا کرنے کا بیان۔
۷۷	**باب** ما علی الولاۃ من التیسیر
	بیان اسکا کہ حاکمون پر آسانی کرنی لازم ہے
۸۰	**باب** العمل فی القضاء والخوف منہ
	قضا کرنے کا دستور اور قضا سے ڈرنے کا بیان۔
۸۴	**باب** رزق الولاۃ وھداایاھم
	حاکمون کی روزی اور تحفون کا بیان
۸۷	**باب** الاقضیۃ والشھادات
	قضیون اور گواہیون کا بیان۔
۹۵	**کتاب** الجھاد۔
	جہاد کا بیان۔
۱۱۹	**باب** اعداد آلۃ الجھاد
	جہاد کے اسباب تیار کرنے کا بیان
۱۲۵	**باب** اداب السفر
	سفر کے آداب کا بیان۔
۱۳۳	**باب** الکتاب الی الکفار
	ودعائھم الی الاسلام
	کافرون کی طرف خط لکھنے اور بلانے اُنکے طرف اسلام کی
۱۳۸	**باب** القتال فی الجھاد
	جہاد مین لڑنے کا بیان۔
۱۴۴	**باب** حکم الاسراء
	قیدیون کے حکم کا بیان۔
۱۵۳	**باب** الامان
	[illegible]

صفحہ	مضامین کتاب
۱۵۶	**باب** قسمۃ الغنائم والغلول فیھا
	غنیمتون کے مال کو بانٹنے اور اُن مین خیانت کرنے کا بیان
۱۷۳	**باب** الجزیۃ۔
	جزیہ کا بیان۔
۱۷۵	**باب** الصلح۔
	صلح کا بیان۔
۱۸۱	**باب** اخراج الیھود من جزیرۃ العرب
	عرب کے جزیرہ سے یہود کو نکال دینے کا بیان۔
۱۸۴	**باب** الفئ۔
	جو مال بغیر لڑائی کے ہاتھہ آوے یا صلح سے ملے اسکا بیان۔
۱۸۷	**کتاب** الصید والذبائح
	شکار اور جانور ذبح کیے گیون کا بیان۔
۱۹۵	**باب** ذکر الکلب۔
	کتے کا بیان۔
۱۹۶	**باب** ما یحل اکلہ وما یحرم
	اُس چیز کا بیان جسکا کھانا حلال ہے اور جس کا حرام ہے۔
۲۰۶	**باب** العقیقۃ۔
	عقیقہ کا بیان۔
۲۰۸	**کتاب** الاطعمۃ
	کھانون کا بیان۔
۲۲۵	**باب** الضیافۃ ضیافت کا بیان

صفحہ	مضامین کتاب
۲۳۱	**باب** و
	یہ باب پہلے باب سے متعلق ہے
۲۳۲	**باب** الاشربۃ
	پینے کی چیزون کا بیان۔
۲۳۷	**باب** النقیع والانبذۃ
	کھجور یا انگور بھگوئی ہوئی کے شربت پینے کا بیان۔
۲۳۹	**باب** تغطیۃ الاوانی وغیرھا
	باسفون وغیرہ کی سرپوشی کا بیان
۲۴۱	**کتاب** اللباس۔
	پوشاک کا بیان۔
۲۵۷	**باب** الخاتم۔
	انگوٹھی پہننے کا بیان۔
۲۶۲	**باب** النعال۔
	جوتیون کا بیان۔
۲۶۴	**باب** الترجل۔
	کنگھی کرنے کا بیان۔
۲۷۹	**باب** التصاویر۔
	مورتون کا بیان۔
۲۸۵	**کتاب** الطب والرقی
	دوائی اور منترون کا بیان۔
۲۹۹	**باب** الفال والطیرۃ۔
	نیک شگون اور بدشگونی کا بیان
۳۰۳	**باب** الکھانۃ۔
	آیندہ کی خبرین بتلانے کی مذمت کا بیان
۳۰۸	**کتاب** الرؤیا۔
	خوابون کا بیان۔

صفحہ	مضامین کتاب
۳۱۹	**کتاب الادب** - کتاب ہے بیچ بیان آداب کے۔
۳۲۰	**باب السلام** - باب ہے بیچ بیان سلام کے
۳۲۲	**باب الاستیذان** - اجازت مانگنے کا بیان -
۳۲۳	**باب المصافحۃ والمعانقۃ** مصافحہ اور گلے ملنے کا بیان
۳۲۸	**باب القیام** - کھڑے ہونے کا بیان -
۳۳۰	**باب الجلوس والنوم والمشی** اور سونے اور چلنے کا بیان
۳۳۵	**باب العطاس والتثاؤب** چھینکنے اور جمائی لینے کا بیان
۳۴۱	**باب الضحک** - ہنسنے کا بیان -
۳۴۹	**باب الاسامی** - ناموں کا بیان -

صفحہ	مضامین کتاب
۳۵۶	**باب البیان والشعر** - خوش تقریری اور شعر کا بیان
۳۶۳	**باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم** - زبان کی نگہبانی اور غیبت اور گالیوں کی برائی کا بیان -
۳۷۷	**باب الوعد** - وعدہ کا بیان -
۳۷۹	**باب المزاح** خوش طبعی کا بیان -
۳۸۲	**باب المفاخرۃ والعصبیۃ** اپنی نسب پہ فخر کرنے اور ناحق اپنے کنبے کی پشتی کرنے کی برائی کا بیان
۳۸۶	**باب البر والصلۃ** - نیکی اور پیوند خویشی کا بیان -
۳۹۶	**باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق** خلقت پر مہربانی اور شفقت کرنے کا بیان
۴۰۹	**باب الحب فی اللہ ومن اللہ**

صفحہ	مضامین کتاب
	اللہ تعالے کی ذات میں اور خاص خدا تعالے کے واسطے دوستی کرنے کا بیان
۴۱۷	**باب مایہنی عنہ من التہاجر والتقاطع واتباع العورات** آپس میں ملاقات ترک کرنے اور خویشی و دوستی کا رشتہ کاٹنے اور عیب جوئی کے درپے رہنے کی ممانعت کا بیان
۴۲۲	**باب الحذر والتانی فی الامور** بچنے اور کاموں میں درنگ (یعنے سوچ سمجھ کر کام) کرنے کا بیان -
۴۲۶	**باب الرفق والحیاء وحسن الخلق** نرمی اور حیا اور خوش خوئی کا بیان
۴۳۲	**باب الغضب والکبر** - غصہ اور تکبر کا بیان -
۴۳۷	**باب الظلم** - ظلم کا بیان -
۴۴۱	**باب الامر بالمعروف** - امر معروف کا بیان -

تتمہ

اشتہار بسم اللہ الرحمن الرحیم - الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین - اما بعد مخفی نہ رہے کہ حدیث شریف کا علم اشرف العلوم ہے اسمیں کسی کو کلام نہیں اور انسان عاجز کی طاقت کہاں کہ اسکی خوبی اور وصف بیان کر سکے کیونکہ یہ کلام ہے فخر عالم اور سردار بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا جتنی کتابیں بلا اسناد علم حدیث میں ہیں ان سب سے مشکوۃ شریف زیادہ متداول اور جامع ہے واقعی میں یہ کتاب مستطاب اس درجہ شہرت و قبولیت کو پہونچگئی ہے جسکے بیان کی حاجت نہیں سو اللہ تعالے کا ہزار حمد ہے کہ جس طرح ہر دو ربع اول و ثانی مترجم ترجمہ تحت لفظ اردو سلیس عام فہم مع فوائد مفیدہ برحاشیہ تمام اہتمام سے مطبع القرآن والسنۃ میں چھپی ہیں ویسی ہی تیسرا ربع بھی اللہ کے فضل سے نہایت خوبی و صحت کے ساتھ چھپ کر تیار ہو گیا ہے اور جو تبدیلیں زیر طبع ہے وہ بھی عنقریب انشاء اللہ تعالے چھپکر مدیہ ناظرین کیا جائیگا بنظر خیر خواہی مسلمان یہ امید ہے کہ اس نعمت عظمے کے حاصل کرنے میں توقف نہ فرماویں اور ان خاکسار و نکما پر دعائے خیر کی اکثر کتابیں مترجم و غیر مترجم موجود ہیں اور انکے علاوہ دیگر اکثر کتب دینیہ بھی طبع ہو سکتی ہیں انکی فہرست مفصل ہمارے پاس چھپی

اشتہار حسب ضابطہ قانون رجسٹری کرائی گئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت نہ چھاپے - الاشتہار